اوم

بستانِ آصفیہ حصۂ ششم

(یعنی)

سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

(مطبوعہ)

انوار الاسلام پریس

(حیدرآباد دکن)

ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

ت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا (۴عہ)

ذ کھرا ما حلد (صہ) علاوہ محصول ڈاک

فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ ششم

عرض حال

پرمیشور کی یہہ مجھ ناچیز پر بڑی منت اور بڑا احسان ہے کہ ایسی حالت مین جب کہ دس سال کی عمر ہی مین میرے سر سے والدین کا سایہ اُٹھ گیا تھا اور کوئی بزرگ خاندان ایسا نہین تھا کہ جو میری تعلیم و تربیت کی نگرانی کا بار اپنے ذمہ لیتا۔ مجھے آوارہ نہین ہونے دیا اور حسب ضرورت مرہٹی۔ اُردو اور فارسی کی تعلیم سے بہرہ ور فرمایا۔ اور سن شعور کو پہنچنے کے بعد دنیا کے دوسرے فضول اور تباہ کن مشاغل تفریح مین پھنسانے کے بجائے تالیف و تصنیف کا مشغلہ مجھے اپنی عنایت بے غایت سے مرحمت فرمایا اور اس مشغلہ مین مجھے کسی خاص مدت تک نہین بلکہ اب تک جب کہ مین اپنی عمر کے ۶۴-۶۵ مرحلے طے کر چکا ہون منہمک رکھا۔ اس مشغلہ کے انہماک کے دوران مین میرے قلم سے مختلف علوم و فنون کی کتابین جن کی مجموعی تعداد (۱۴) ہے شائع کرا کے اس ناچیز کو اپنے اقران اور امثال مین سربلندی بخشی ان ہی کتابون کے منجملہ بستان آصفیہ بھی ہے جس کے پانچ حصہ اس سے قبل شائع ہوکر مطبوع خلائق ہو چکے ہین۔ قدر دانون کے ہاتھون اُن حصون کی قدر دانی کرا کے خدائے قدیر نے میرے دل مین اس کا سلسلہ جاری رکھنے کی ہمت

عطا کی اور یہہ اُسی ہمت کا نتیجہ ہے کہ مین اپنی کبرسنی کے زمانہ مین قوائے ذہنی اور جسمانی کے مضمحل ہو جانے کے باوجود پایئگاہ عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر دام اقبالہم کی نظامت فوج کی ذمہ داری کی خدمت کے فرائض انجام دینے کے ساتھ بستان آصفیہ کے حصہ ششم کی تیاری مین کامیاب ہو سکا۔ اور ابھی طبیعت مین حصہ ہفتم کے لیے مواد فراہم کرنے کا بھی عزم پاتا ہون اور امید کرتا ہون کہ گر حیات مستعار باقی رہی تو قریب تر زمانہ مین یا حصہ ششم کے ساتھ ہی ساتھ حصہ ہفتم بھی شائع کر سکونگا۔ ان دونون حصون کی کماحقہ قدردانی فرما کر اگر علم دوست اور معارف نواز حضرات میری حوصلہ افزائی فرمائینگے تو عجب نہین ہے کہ تادم زلیست مین بستان آصفیہ کے سلسلہ کو جاری رکھنے کی کوشش مین مصروف رہ سکون۔

جس قسم کا مواد بستان آصفیہ کے سلسلۂ مین ابتک فراہم کیا جا چکا ہے یا جس کو آیندہ بہم پہنچانے کا ارادہ ہے یہہ ظاہر ہے کہ اس کے لیے کتب تواریخ کی ورق گردانی محض بے سود ہے بلکہ پاؤن کو گردش دینے اور دوڑ دہوپ کرنے کے بغیر کوئی چارہ ہی نہین ہے اور دوڑ دہوپ کی زحمت برداشت کر سکنے کے ساتھ اس کی بھی بڑی ضرورت ہے کہ جن حضرات کے پاس مواد مطلوبہ ملنے کی توقع لیکر حاضری کی نوبت آئے وہ بخل سے نہین۔ بلکہ ہمت افزائی و ہمدردی سے کام لیکر دل افزائی فرماتے رہین یعنے جس قسم کے مواد کا بہم پہنچانا اُن کے ہاتھ مین ہو اُس کے بہم پہنچا دینے مین اُن کو ذرہ بھی دریغ نہ ہو۔

بہرحال مین اُن حضرات کا تہ دل سے شکر گذار ہون جن سے مجھ کو اس حصہ کی تکمیل اور ترتیب کے کام مین کسی نہ کسی قسم کی مدد ملی ہے اور

متوقع ہون کہ جن حضرات سے بستان آصفیہ کے آیندہ حصون کے لیے مواد فراہم کرنے کی غرض سے سابقہ پڑیگا وہ بھی میری التجا کو پورا کرکے مجھے اسیطرح اپنی شکرگزاری کا موقع عطا فرمائینگے۔

بزمانہ دوران طبع کتاب ہذا میری عدیم الفرصتی اور علالت کے باعث کتاب میں بہ حیثیت مجموعی بہت سی خامیاں رہگئی ہین اُمید کہ ناظرین معاف فرمادینگے۔

۳۰۔ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۰ھ
محلہ حسینی علم
حیدرآباد دکن

مادر وطن کا سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
علاقہ دار امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر
صدر المہام عدالت و اُمور مذہبی سرکار عالی
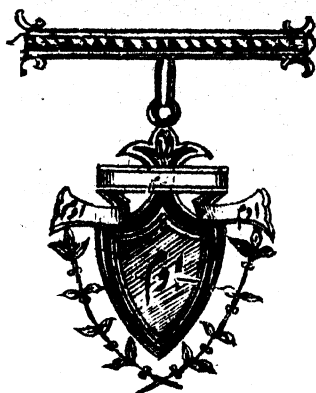
حصہ ششم

باب اوّل

تختہ نزول باران اوسط ملک سرکار عالی و حدود حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے لاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲)

فصل اول

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	اوسط بارش ملک سرکار عالی		حدود بلدہ حیدرآباد	
		انچہ	حصہ	انچہ	حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۹	۲۹	۲۵	۶۸
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۲۵	۴	۳۰	۸۱
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۳	۳	۲۹	۳۰
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۳۲	۵۵	۳۲	۶۳
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۳۶	۸۴	۲۳	۳۶
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	۲۴	۲۸	۲۲	۴۷

حالات اعلیحضرت قدر قدرت خسرو دکن نواب میر عثمان علیخان بہادر

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۴

۱۵ ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۴ ہجری روز جمعہ شب کے ساڑھے نو بجے حیدرآباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری معہ محلات مبارک و اسٹاف وغیرہ نہضت افروز گلبرگہ ہوئی۔ ٹرین روانہ ہوتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر کیگئی حیدرآباد سے گلبرگہ تک راستوں کے دونوں جانب پولیس کا انتظام تھا۔ حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کا عرس تھا۔ بروز صندل حضرت اقدس نے صندل کی کشتی اپنے فرق اقدس پر لیکر معہ شہزادگان بلند اقبال و شہزادیان فرخندہ فال گورنمنٹ ہوس سے پیادہ پا درگاہ شریف تک جسکا فاصلہ تقریباً تین میل ہے تشریف لیجاکر درگاہ مبارک پر صندل پیش کیا۔ اور ۲۲ ر ذیقعدہ سنہ الیہ روز جمعہ صبح نو بجے گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۲۱ ر ذی حجہ سنہ ۱۳۴۴ ہجری روز جمعہ شب کے نو بجے اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ چھوٹی لائن سے جانب اورنگ آباد رونق افروز ہوئے۔ اور ۳۰ ر ذی حجہ سنہ الیہ روز یکشنبہ کو بوقت مغرب مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

یکم شوال سنہ ۱۳۴۵ ہجری حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری مبارک بغرض ادائی نماز عید الفطر دس بجے عیدگاہ رونق افروز ہوئی اور گیارہ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹھی مبارک ہوئی۔

۱۶ ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ ہجری روز دوشنبہ دن کے ایک بجے حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال و محلات مبارک و اسٹاف بذریعہ اسپیشل ٹرین عرس گلبرگہ شریف

تشریف فرما ہوئے۔ نواب کرنل سر افسر الملک و نواب اظہر جنگ وغیرہ ہمراہ رکاب تھے اور ۱۹ ر ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ روز پنجشنبہ کو صبح بذریعہ اسپیشل ٹرین سواری مبارک نہضت افروز بلدہ ہوئی۔

اعلیٰحضرت قدر قدرت کی سواری مبارک مع محلات مبارک و شہزادگان بلند اقبال بغرض معاینہ نظام پیالیس (نظام محل) دہلی بذریعہ اسپیشل ٹرین بتاریخ ۷ ر جمادی الاول ۱۳۴۷ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۲۸ء ۴ بجکر ۵۴ منٹ پر روانہ ہوی اور ۴ ر نومبر ۱۹۲۸ء ۱۱ بجے فائز دہلی ہوئے۔ یہہ سفر پرائیوٹ تھا حسب قاعدہ توپیں سر ہوئیں۔ اعلیٰحضرت دہلی میں رونق بخش ہونیسے قبل ہی ویسرائے بہادر گورنر جنرل انڈیا مع لیڈی ارون و اسٹاف دہلی میں ۲۸ ر اکٹوبر ۱۹۲۸ء کو داخل ہو چکے تھے۔ اور نیز صاحب رزیڈنٹ بہادر قبل از روانگی حضرت اقدس و اعلیٰ ۲۹ ر اکٹوبر ۱۹۲۸ء حیدرآباد سے دہلی روانہ ہو چکے تھے۔ وائسرائے بہادر ایوان شاہی میں مدعو کیے گئے تھے۔ اور منجانب وائسرائے بہادر حضرت اقدس و اعلیٰ کے اعزاز میں ۸ ر نومبر ۱۹۲۸ء ڈنر ہوا۔ من بعد وائسرائے بہادر ذریعہ رائل اسپیشل ٹرین ۱۳ ر نومبر ۱۹۲۸ء بغرض دورہ بہار روانہ ہوئے۔ سر بارٹن صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد و کرنل ٹرنچ صاحب بھی ۱۶ ر نومبر ۱۹۲۸ء کی صبح کو دہلی سے بلدہ حیدرآباد واپس آئے۔

اعلیٰحضرت ممدوح بغرض ادائی نماز جامع مسجد دہلی تشریف لیگئے تھے۔ مسلمانان دہلی نے آپ کے اس تشریف آوری پر جوش عقیدت سے اظہار مسرت کیا۔ صاحبزادگان بلند اقبال اسٹیٹ بیکانیر کو بغرض شکار تشریف لیگئے تھے جہاں مہاراجہ صاحب بیکانیر کے جانب سے پُر زور استقبال ہوا۔ اور ۱۹ ر نومبر ۱۹۲۸ء صبح کو دہلی واپس ہوئے۔ اُسی روز یعنے ۱۹ ر نومبر ۱۹۲۸ء ۱۱ بجکر ۵۴ منٹ شب حضرت اقدس و اعلیٰ مع محلات مبارک و شہزادگان و ہمراہیان مراجعت فرمائے حیدرآباد ہوئے۔ اثنائے راہ میں منجانب راجہ صاحب دتیا و بیگم صاحبہ بھوپال و نواب صاحب رامپور حضرت اقدس و اعلیٰ کا

استقبال اور دعوت ہوئی۔

بروز جمعہ ۲۳ر نومبر ۱۹۲۸ء م ۱۱ر جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ ایک بجے سواری مبارک معہ محلات مبارک وہمراہیان مع الخیر بلدہ کنگ کوٹھی مبارک میں نہضت افروز ہوئی حسب قاعدہ توپوں کی سلامی ہوئی۔ بغرض ادائی نماز جمعہ مکہ مسجد رونق افروز ہوئے۔ ۱۱ بجے شب کو سواری مبارک مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت وصدر اعظم بہادر کی ڈیوڑھی میں رونق افروز ہوئی حسب قاعدہ نذور پیش کیے گئے دوسرے روز بتاریخ ۱۱ر جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ اڈریس ہال باغ عامہ میں مجلس صفائی نے منجانب رعایا سرکار عالی بارگاہ خسروی میں اڈریس پیش کیا۔ اس موقع پر امراء جاگیرداران وعہدہ داران سول وفوج باقاعدہ ونظم جمعیت وساہوان میر مجلسگان وکلا، اور دیگر معززین بلدہ مدعو کیے گئے تھے۔ ٹھیک ۱۱ بجے سواری مبارک حضرت اقدس واعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال رونق افروز اڈریس ہال ہو کر تخت پر جلوہ افروز ہوئے۔ فوج باقاعدہ نے لال ٹیکری پر ۲۱ ضرب توپ کی سلامی ادا کی۔ اور ۲۱ تارامنڈل چھوڑے گئے۔ حاضرین اداب بجا لانے کے بعد امراء واراکین مجلس صفائی اور دیگر منتخب نمایندگان یکے بعد دیگر پیش ہوے۔ بجانب راست طبقہ امراء اور بجانب چپ اراکین مجلس صفائی ودیگر منتخب نمایندگان موجود تھے اور راجہ دھن راج گیر صاحب ساہو نے اڈریس سنانے کی سعادت حاصل کی۔ بعدہٗ اڈریس کو نقرئی کاسکٹ میں رکھکر نواب سر نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات نے حضرت اقدس واعلیٰ کی پیشگاہ میں گزرانا حضرت اقدس واعلیٰ نے اڈریس کا جواب ارشاد فرمایا۔ اسکے بعد اس گروپ کا فوٹو لیا گیا۔ سواری حضرت اقدس واعلیٰ جانب کنگ کوٹھی روانہ ہونیکے موقع پر رعایا اور مختلف دفاتر سرکار عالی وجاگیرداران وساہوکاران اور معززین بلدہ کی جانب سے اسٹیشن ناپلی سے کنگ کوٹھی مبارک تک اور افضل گنج واندرون شہر چند کمانین بنائی گئی تھیں۔ اور بجلی کے گولوں وغیرہ کی روشنی اسقدر کیگئی تھی

کہ جملہ سرکاری دفاتر و ہائی کورٹ وعثمانیہ جنرل ہاسپٹل و نظامت ٹپہ وصدر ٹپہ خانہ وغیرہ پر روشنی سے بقعہ نور بنے ہوئے تھے ۔ ساہوان و دیگر معززین نے اپنے اپنے مکانات دوکانات ومعابد پر روشنی کا انتظام کیا تھا ۔ صفائی بلدہ سے چھ ہزار کی منصرم ہوئی تھی عہدہ داران وعمال دفاتر سرکاری وجاگیرداران امراء وساہوان نے چندہ جمع کیا تھا ۔ تقریباً دو لاکھ روپیے کے اخراجات ہوئے ۔ ۱۹ و ۲۰ ردی ۱۳۳۵ف ۲ یوم تک شب و روز زندہ دل شوقین مزاج تماشہ بین حضرات اور عوام کی خوب چہل پہل رہی ۔ جملہ دفاتر و مدارس سرکار عالی کو تعطیل رہی اور فرمان مبارک بھی شرف صدور لایا ۔ کہ اس یوم مسعود کی یادگار میں دفاتر دارالسلطنت میں عام تعطیل دیجائے ۔ ملاحظہ ہو جمعیت مورخہ ۲ ردے ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) ۔

— ۲ ررجب ۱۳۴۱ھ روز سہ شنبہ شام کے ساڑھے چھ بجے حضرت اقدس اعلیٰ بذریعہ اسپیشل ٹرین بلہار شاہ لائن کے رسم افتتاح ادا فرمانیکے غرض سے آصف آباد روڈ کو تشریف لیگئے ۔ جہاں ۱۶ ر ڈسمبر ۱۹۲۲ء ۳ ررجب ۱۳۴۱ھ کو روڈ مذکور پر داخل ہوکر رسم ادا کرنیکے بعد جانب کلکتہ روانگی عمل میں آئی ۔ ۱۸ ر ڈسمبر ۱۹۲۲ء کو صبح کے ساڑھے گیارہ بجے حضرت اقدس و اعلیٰ کا ہاوڑہ اسٹیشن پر ورود ہوا ۔ اسٹیشن مذکور خوب آراستہ کیا گیا تھا ۔ سواری مبارک پہنچتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر کیگئی ۔ حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک ہارسین روڈ کی موڑ سے دوسرے راستہ سے روانہ ہوئی ۔ حضرت اقدس اعلیٰ نے بلگاچھہ ویلا میں مہاراجہ سرپی کے ٹیگور کیساتھ قیام فرمایا سفر مذکور میں وایسرائے گورنر جنرل سے ملاقات ہوئی اور بجانب گورنمنٹ گارڈن پارٹی و لنچ ہوا ۔ جسمیں بہت سے روسا وغیرہ شریک تھے ۔ وہاں کے دیگر مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا گیا اور بتاریخ ۷ ررجب ۱۳۴۱ھ روز دوشنبہ صبح کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے ۔

— ۱۷ ر شعبان ۱۳۴۱ھ روز سہ شنبہ شب کے ایک بجے حضرت اقدس اعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال

و محلات مبارک براہ واڑی مدراس تشریف لیگئے۔ اور وہاں بنگلہ راجہ ونپرتی میں قیام فرمایا۔ گورنر صاحب سے ملاقات ہوئی حسب قاعدہ ڈنر وغیرہ ہوا اور پبلک کے جانب سے اڈریس پیش کیا گیا۔

— یکم شوال ۱۳۴۷ھ روز چہارشنبہ ٹھیک ۱۰ بجے اعلیحضرت قدر قدرت مع شہزادگان بلند اقبال و اسٹاف وغیرہ بغرض ادائی نماز عید الفطر عیدگاہ تشریف فرما ہوئے اور حسب عادت بعد ادائی نماز مذکور واپس تشریف لیگئے۔

— ۱۷ شوال ۱۳۴۷ھ اعلیحضرت قدر قدرت و شہزادگان بلند اقبال معہ اسٹاف وغیرہ چھوٹی لائن سے جانب میسور تشریف فرما ہوئے۔ گدوال سے گذر کر بتاریخ ۱۹ شوال ۱۳۴۷ھ صبح کے ۹ بجکر ۴۵ منٹ کو بنگلور پہنچے۔ دیوان صاحب میسور و عہدہ داران سرکاری وغیرہ استقبال کیلئے اسٹیشن پر موجود تھے اور حسب قاعدہ اسٹیٹ کے توپخانہ سے سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔ وہاں کے قصر شاہی کو ملاحظہ فرمانے کے بعد اسپیشل ٹرین ہی میں قیام رہا۔ ۲۱ شوال الیہ کو شب میں جانب میسور روانہ ہوئے۔ اور مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بھی ہمراہ رکاب تھے۔ شاہی اسپیشل ساڑھے آٹھ بجے میسور پہنچی۔ مہاراجہ میسور نے حضور اقدس و اعلی کا استقبال فرمایا اور اسکے بعد حضرت اقدس و اعلی سے مشہور سربرآوردہ لوگوں کا تعارف کرایا گیا بعدہ مہاراجہ میسور اور حضرت اقدس و اعلی بہ سواری چوکڑا جلوس کیساتھ روانہ ہوئے۔ اور وہاں کی ۲۱ توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ اور شاہی مہمان خانے میں پھر حسب قاعدہ ملاقات بازدید وغیرہ ہوئی۔ ڈنر ترتیب دیا گیا اور مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا گیا۔ اور اسی اثنار سفر میں شہزادگان والا تبار ایک روز کیلئے نیلگری کے پہاڑ و انکا معاینہ کرنیکی غرض سے تشریف لیگئے۔ ۲۶ شوال الیہ روز یکشنبہ رات کے بارہ بجے ذات ہمایوں عازم بنگلور ہوئی۔ اور دوسرے روز صبح ساڑھے آٹھ بجے فائز بنگلور ہوئے اور حسب سابق حضرت اقدس ریلوے سایڈنگ شاہی سیلون میں مقیم رہے۔ اور اسی روز شب میں آٹھ بجے حضور اقدس کی جانب سے قصر بنگلور میں ایک ڈنر ترتیب دیا گیا جسمیں دیوان میسور اور ریاست میسور کے تمام اعلی عہدہ داران اور مشہور سربرآوردہ اصحاب کو مدعو کیا گیا تھا۔ اور ۳۰ شوال ۱۳۴۷ھ روز پنجشنبہ حضرت اقدس اعلی وہاں سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ اثنار راہ میں مہارانی صاحبہ گدوال اسٹیٹ نے بمقام گدوال دعوت کی۔

۔۔۔ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ روز جمعہ شب کے (۱۱) بجے حضرت اقدس و اعلیٰ معہ محلات شاہی بغرض شرکت عرس حضرت بندہ نواز رح بذریعہ اسپشل ٹرین گلبرگہ روانہ ہوئے۔ بعد انفراغ زیارت وغیرہ بتاریخ ۱۹ ذیقعدہ سالیہ شاہی اسپشل ٹرین گلبرگہ سے فائز اسٹیشن نامپلی ہوئی۔

۔۔۔ پیشگاہ اقدس سے فرمان شرف صدور لایا کہ نواب صلابت جاہ بہادر کو ماہ جولائی ۱۹۲۹ء سے (الــ ہزار) کلدار الونس تا حکم ثانی ماہ بماہ ایصال ہوا کرے۔

۔۔۔ یکم شوال ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ صبح ساڑھے دس بجے اعلیحضرت قدر قدر دوگانہ عید ادا کرنیکی غرض سے معہ شہزادگان بلند اقبال و ارکان اسٹاف وغیرہ عیدگاہ جدید تشریف فرما ہوئے تھے۔

۔۔۔ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ دوپہر کو ۱½ بجے کے قریب اعلیحضرت خسرو دکن کی سواری مبارک معہ خدم و حشم بذریعہ اسپشل ٹرین حضرت بندہ نواز گیسو دراز رح کے عرس میں شرکت فرمانیکے لیئے جانب گلبرگہ روانہ ہوئی۔ ٹرین کی روانگی کیوقت حسب معمول توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ ۲۰ ذیقعدہ سالیہ یوم پنجشنبہ سواری حضور پرنور گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئی۔

۔۔۔ ۷ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ کو حضرت اقدس و اعلیٰ معہ صاحبزادگان و صاحبزادیان محلات مبارک وقار آباد تشریف لیگئے۔ بیدر ریلوے لائن کا افتتاح فرمانیکے بعد ۱ بجکر ۱۵ منٹ پر مراجعت محل میں آئی۔

۔۔۔ یکم شوال ۱۳۴۹ھ روز جمعہ عیدگاہ میں دوگانہ عید ادا کرنے کے لیئے اعلیحضرت خسرو دکن کی سواری مبارک بھی نہضت افروز ہوئی تھی۔

۔۔۔ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ بروز شنبہ بوقت ۱½ بجے حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری مبارک وذریعہ اسپشل ٹرین بغرض شرکت زیارت حضرت خواجہ بندہ نواز بجانب گلبرگہ

نہضت افروز ہوئے۔ بعد انفراغ زیارت ۱۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ھ گلبرگہ سے فائز بلدہ ہوئے۔

کوائف شہزادگان بلند اقبال

—— ۲۱ شوال سنہ ۱۳۴۶ھ روز جمعہ شب کے گیارہ بجے شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین نرسم پیٹھ بغرض شکار تشریف لیگئے۔ اسٹیشن پر حضرت اقدس اعلیٰ بھی رونق افروز تھے۔ شہزادگان بلند اقبال بہمراہی نواب کرنل افسر الملک۔ کرنل عثمان یار الدولہ بہادر۔ مسٹر پرینڈر گھاسٹ۔ مسٹر ٹیچ۔ گاف نواب ناصر نواز الدولہ بہادر نواب اظہر جنگ ۲۸ شوال سنہ ۱۳۴۶ھ صبح ۷ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بعد شکار واپس بلدہ تشریف لائے۔

—— ۲۴ محرم سنہ ۱۳۴۷ھ روز جمعہ شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ موٹر بیدر تشریف لیگئے۔ وہاں کے مدارس و دفاتر کا معاینہ فرمایا۔ اور ۲ صفر سنہ ایضاً روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

—— ۴ شوال سنہ ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو صاحبزادہ صاحب بلند اقبال ولیعہد بہادر و شہزادہ معظم جاہ بہادر معہ اسٹاف بغرض شکار بذریعہ اسپیشل ٹرین ریاست دتیا تشریف فرما ہوئے۔ وہاں راجہ صاحب نے شاندار استقبال کیا۔ راجہ صاحب کے مہمان رہے۔ اور وہاں کے مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور شکار کھیلنے کے بعد ۱۱ شوال سنہ ۱۳۴۷ھ روز شنبہ شب کے ۸ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

—— ۲۲ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۷ھ کو شہزادگان بلند اقبال بذریعہ اسپیشل ٹرین ساڑھے نو بجے جانب ورنگل تشریف فرما ہوئے۔ تمام عہدہ داران استقبال کے لئے اسٹیشن ورنگل پر حاضر تھے وہاں کے دفاتر اور مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا۔ اور ۲۶ ذی حجہ سنہ ۱۳۴۷ھ کو

۱۲ بجے دن کے شہزادہ ولی عہد بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر ورنگل سے معہ ارکان اسٹاف فائیز بلدہ ہوئے۔

— ۱۶ محرم ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ کو شہزادہ ولی عہد بہادر بغرض معاینہ دفاتر اورنگ آباد تشریف لیگئے۔ اور بتاریخ ۲۷ محرم ۱۳۴۸ھ روز جمعہ واپس تشریف فرما ہوئے۔

— ۴ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ روز شنبہ شہزادگان بلند اقبال دو پہر کو بغرض معاینہ دفاتر گلبرگہ شریف تشریف لیگئے اور بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ روز شنبہ گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ مسٹر پرنڈر گھاسٹ نواب صلابت جاہ بہادر اور نواب بسالت جاہ بہادر کے آتالیق مقرر ہوئے۔

— باتباع فرمان خسروی مؤرخہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ حضرت شہزادہ نواب اعظم جاہ بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر کو کرنلی کا رینک عطا کیا گیا۔

— ۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم یکشنبہ ۴½ بجے شہزادگان اعظم جاہ و معظم جاہ بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین ہندوستان کے سفر پر تشریف لیگئے۔ ۱۶ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ کو بعد انفراغ سیاحت مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ شب کو شہزادہ نواب صلابت جاہ بہادر براہ بمبئی ارٹہ کو لونر نیلگری تشریف فرما ہوئے۔ اور اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ کو واپس تشریف لائے۔

— ۲۵ شوال ۱۳۴۹ھ کو ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر سیاحت یورپ سے مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونے کی غرض سے شام کے چھ بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین بلدہ سے جانب بمبئی تشریف فرما ہوئے۔ اخراجات سفر کیلئے ایک لاکھ روپیہ کلدار کی منظوری بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد (۶۲) نمبر (۲) مورخہ ۸ اردی بہشت ۱۳۴۰ف مطابق ۲۲ شوال ۱۳۴۹ھ صادر ہوئی آپ کو رخصت کرنے کیلئے معزز عہدہ داران علاقہ سرکار عالی

و اراکین مجلس صنفائی بلدہ و امرائے بلدہ و اعلحضرت خسرو دکن بمبئی اسٹیشن پر رونق افروز ہوئے تھے آپ کے اتالیق میں مسٹر اے یل ۔ بمبئی ۔ نواب ناصر نواز الدولہ بہادر اور پرگیڈیر نواب عثمان یار الدولہ بہادر ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۳۱ء م ۴ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۹ھ روز شنبہ دوپہر کو ذریعہ میل "پوسٹ ارن پورہ" بمبی سے یوروپ روانہ ہوئے ۔

— ۹ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ کو صاحبزادہ نواب صلابت جاہ بہادر مع اپنے اتالیق مسٹر ہیوگاف مولوی علی اکبر صاحب بی ۔ اے صدر مہتمم تعلیمات مستقر بلدہ کے پانچ بجے بعزم سفر و سیاحت یوروپ بذریعہ اکسپریس ٹرین راہی بمبئی ہوئے اور ۱۱ اپریل عـــ الیہ روز یکشنبہ کو جہاز میو ڈونیا میں سوار ہوکر مارسیلز روانہ ہوئے ۔

— ۶ مئے سنہ ۱۹۳۱ء یوم چہارشنبہ کو نواب بصالت جاہ بہادر بمعیت مسٹر ہینڈر گھاسٹ اور مسٹر یس ۔ یم ۔ ہادی شام کو بعزم سفر انگلستان بمبئی تشریف لیگئے ۔ اور وہاں سے بذریعہ جہاز ۔ یس ۔ بس ۔ چترال انگلستان روانہ ہوئے ۔

یکمشت عطیۂ اجرائی ماہوار آثار شاہی حضرت اقدس و اعلی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳ و ضمیمہ)

ہمارے اعلحضرت پیر و مرشد حضور پر نور بندگانعالی سلطان العلوم محی الملتہ والدین بادشاہ دکن نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی مشہور فیاضی و دریا دلی کو کام فرماکر اپنی مسند نشینی سے سنہ ۱۳۴۹ھ تک جسقدر ماہوارات و وظائف اور یکمشت عطیات وغیرہ بلا لحاظ قوم و مذہب خزانہ عامرہ سرکار عالی سے عطا فرمائے ۔ ان کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ سوم چہارم ۔ و پنجم میں بہ تفصیل کیا جا چکا ہے اور اب سنہ ۱۳۴۲ھ سے آخر سنہ ۱۳۴۹ھ تک جسقدر ماہوارات و وظائف وغیرہ جن لوگوں کے نام جاری کئے گئے اور یکمشت عطیات عطا ہوئے وہ حسب ذیل ہیں

یکمشت عطیات

— اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مولوی ابوالعلی خان مرحوم سابق منصف پرگی کی بیوہ کے نام ([illegible]) روپیہ کا انعام رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— آخر آبان ۱۳۳۵ف آرمی اسٹرانگ لائبریری کے انڈین سکشن کیلئے ایکہزار پونڈ کا بیش بہا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

— بہ اتباع فرمان خسروی یکم صفر ۱۳۴۵ھ میجر محمد عظمت اللہ صاحب سردار بہادر کمانڈنگ سکنڈ لانسرس کو ۴ر فبروری ۱۹۱۵ء سے یکم جون ۱۹۱۸ء تک ([illegible]) روپیہ کلدار ماہانہ کے حساب سے بقایا جو تقریباً ([illegible]) ہوتا ہے ایصال کرنیکا اور ان کی ماہوار یکم آبان ۱۳۲۰ف سے ([illegible]) قرار دیئے جانیکا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ وایسرائے لیپرسی رلیف فنڈ (چندہ امداد جذامیاں) میں جس کیلئے سال گذشتہ فروری کے مہینہ میں اپیل ہوئی تھی پچاس ہزار روپیہ بطور چندہ مرحمت ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ مسلم قبرستان واقع لنڈن کے فنڈ میں جس کا انتظام آنریبل مسٹر امیر علی پریوی کونسلر کے زیر نگرانی ہے ([illegible]) پونڈ عطا کئے جانے کا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ بربنائے تحریک۔ ہز ہائنس مہاراجہ جام نگر صاحب حسب فرمان خسروی پبلک اسکول ڈیرہ ڈون کو ([illegible]) پندرہ لاکھ روپیہ کلدار بطور امداد دینکی منظوری شرف صدور پائی۔

— اوایل ماہ محرم ۱۳۴۶ھ اعلحضرت اقدس نے بعطوفات شاہانہ وشوا بھارتی کلکتہ کو ایک لاکھ روپیہ کلدار عطا فرمایا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۶ھ میں انڈین میورنگ کانفرس لاہور کو (۱۰ ہزار) دس ہزار روپیہ کلدار عطا فرمایا گیا۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ بیشگاہ خسروی سے گجرات و کاٹھیاواڑ کے طغیانی زدوں کے امداد کیلئے (۵۰۰۰) روپیہ کلدار کا چندہ عطا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— در ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ نجدیوں کے ہاتھوں سے مدینہ میں جو کتبے اور گنبد توڑ دیے گئے ہیں ان کی دوبارہ تعمیر کے لئے (نو لک) نو لاکھ روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ فلسطین کے زلزلہ کے مصیبت زدوں کی امداد کیلئے (الـ) ایک ہزار پونڈ عطا ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ بلوچستان کے لنگرخانہ کیلئے سالانہ (الـ) ایک ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— ۸ شعبان ۱۳۴۶ھ لندن میں ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر کیلئے جس کا نام (نظام ماسکو) ہوگا حسب فرمان خسروی ریاست کے جانب سے پانچ لاکھ روپیہ کا گراں قدر عطیہ آنریبل لارڈ چارلس ہارک الیس بیس ہیڈلے کو عطا ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ اعلحضرت نے ڈچپلی میں جذامیوں کے واسطے ایک شفاخانہ کی عمارت تعمیر کرنے کیلئے (۳۵۰۰۰) پینتیس ہزار روپیہ دینے کی منظوری مرحمت فرمائی۔

— اوائل ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ اہل مدینہ میں سے آٹھ اصحاب ہندوستان آئے ہوئے تھے ان کو فی کس پندرہ پندرہ روپیہ کلدار وظیفہ دیگر باخراجات سرکاری جدہ تک پہونچا دینے کا حکم صادر فرمایا گیا ان اصحاب کے اسمار حسب ذیل ہیں۔

۱ محمد امین شیخ مدنی ۲ دہی معتوق ۳ سید صالح ۴ شیخ ابراہیم ۵ سید جمیل مدنی ۶ شیخ عمر مدنی ۷ شیخ عبدالقادر اعجاز مدنی ۸ سید صالح شوند مدنی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ اعلحضرت قدر قدرت نے ان باشندوں کی امداد کے لئے پانچ ہزار روپیہ

عطا فرمائے ہیں جن کے مکانات ضلع آصف آباد میں آتش زدگی سے تباہ ہو گئے تھے

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ ۔ شفا خانہ علاج امراض گلو ناک و گوش واقع لندن کو (۵۰۰) پانسو پونڈ ۔ پرنس ایلزبتھ ہوسٹل لندن (الـ) یکہزار پونڈ ۔ دواخانہ بیت المقدس کو (۳۰۰) تین سو پونڈ ۔ حمایت سیونگ باتھ واقع فتح میدان حیدرآباد کی تکمیل کے لیے آٹھ ہزار نو سو روپیہ عطا ہوئے ۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ اردو گشتی کتب خانہ کی تنظیم الحال کے مد نظر یکمشت پانچہزار روپیہ کی امداد منظور ہوئی ۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ جامع مسجد دہلی کیلئے ایک لاکھ روپیہ عطا فرمائے گئے

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ یتیم خانہ انصار الصفہ گلبرگہ شریف کیلئے (دس [illegible]) کی منظوری بغرض خریدی مکان صادر ہوئی ۔

— وسط ماہ نومبر ۱۹۲۸ء بزمانہ قیام دہلی سواری مبارک وہاں کے کمشنر کو توالی کو (۵۰۰) کا چک دہلی کے بیوہ فنڈ کیلئے عطا فرمایا گیا ۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ اثنار سفر دہلی حضرت اقدس و اعلیٰ نے حضرت خواجہ قطب الدین اور حضرت نظام الدین صاحب رح کی درگاہوں کے مجاورین میں تقسیم کرنے کیلئے (۵۰۰) روپیہ روانہ فرمایا گیا ۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۷ھ پیشگاہ خسروی سے آرٹ اینڈ کرافٹس اگزبیشن کے کمیٹی کو پانسو روپیہ کلدار بطور چندہ عطا کرنیکا حکم صادر ہوا ۔

— اوائل ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سفر شاہانہ کلکتہ کے دوران میں حضور اقدس و اعلیٰ نے ایک لاکھ کا عطیہ اپنی تشریف آوری بنگال کی یادگار میں کارہائے خیراتی اور رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے کیلئے گورنر صاحب بنگال کو دیا ۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ م آخر جنوری ۱۹۲۹ء لیڈی بارٹن کا شہری میلہ جو بلارم میں

لگایا گیا تھا۔ اسکی سرپرستی اعلحضرت قدرقدرت نے منظور فرماتے ہوئے (صما ر) روپیہ عطا فرمایا۔

ــــ اوائل ماہ فبروری سنہ ۱۹۲۹ء میں مدارس میں شاہی ورود کی تقریب کی یادگار قائم رکھنے کیلئے اعلحضرت قدرقدرت نے بکمال مراحم خسروانہ (عہ ــــ ررر) روپیہ کی گراں قدر رقم بطور عطیہ ہز اکسلنسی گورنر مدراس کو اس غرض سے عطا کی کہ اسکو بلا لحاظ مذہب وملت مستحق خیرات وقابل امداد لوگوں میں تقسیم کیا جائے۔

ــــ ۵ ماہ فبروری سنہ ۱۹۲۹ء اعلحضرت قدرقدرت نے اسکول آف ٹراپیکل میڈیسن کلکتہ کے اس انسٹی ٹیوٹ ہسپتال کو ایکہزار پونڈ المعادل عہ ــــ ہزار روپیہ کلدار کا شاہانہ عطیہ دیا اس غرض سے کہ ٹراپیکل بیماریوں کا علاج کیا جائے۔

ــــ آخر ماہ اسفندار سنہ ۱۳۳۸ف میں حضرت اقدس و اعلی نے ملکی طلباء کو رعایتی وظائف تعلیمی عطا کرنے کیلئے ساٹھ ہزار روپیہ کی منظوری عطا فرمائی۔ اسکے لئے ایک کمیٹی محکمہ تعلیمات میں ترتیب دیگئی۔

ــــ وسط ماہ جون سنہ ۱۹۲۹ء اعلحضرت قدرقدرت نے زراعتی کونسل کے فنڈ میں دولاکھ روپیہ کا شاندار عطیہ عطا فرمایا۔

ــــ عروس الادب کے تین سو نسخے برائے کتب خانہ آصفیہ و مدارس بحساب فی نسخہ (عہ) روپیہ خریدنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ــــ وسط ماہ صفر سنہ ۱۳۴۸ھ پالم پیٹھ کے دیول کی مرمت کیلئے (سمہ ــــ ر) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی (بغرض محافظت آثار قدیمہ)۔

ــــ وسط ماہ سفر سنہ ۱۳۴۸ھ نواب حیدر یار جنگ بہادر طباطبائی کیلئے (اعہ ــــ ر) سکہ عثمانیہ بہ ضمن ترجمہ تاریخ طبری انعام منظور کیا گیا۔

ــــ اوائل ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۸ھ توسیع عمارت دارالمجذوبین میں دواخانہ دپیلی کیلئے ــــ ہزار سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ خریدی رسالہ مجلہ عثمانیہ برائے تقسیم مدارس سرکار عالی (الماسوہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکار عالی خریدی اسلامک کلچر کیلئے (مارصہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مدرسہ معین الاسلام علیگڈھ کو (اعمار) روپیہ سکہ عثمانیہ کی امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ اخبار صبح دکن کے (۵۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دیگئی (۱۵) پرچے مدارس بلدہ کیلئے بحساب سالانہ سوسہ اور (۳۵) مدارس اضلاع کیلئے بحساب (سہ) صرف ایکسال کیلئے پرچوں کی قیمت (الکاعہ) سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔ اور یہ ہدایت کردیگئی ہے کہ آیندہ سے جو کوئی اخبار یا رسالہ جدید خریدا جائے اسکی قیمت سرکار وہی دیگی جو پبلک دیتی ہے۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکار عالی اخبار صحیفہ سے (۲۵۰) کاپیاں سررشتہ تعلیمات کیلئے اس قیمت پر لینے کی منظوری دیگئی۔ جو پبلک خریدتی ہے

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ نواب سر امین جنگ بہادر کے دو چھوٹے لڑکوں کیلئے (سہ) روپیہ سکہ عثمانیہ قرضہ تعلیمی کی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ حسب تحریک معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ مدرسہ قادریہ بدایون کو (مارصہ) روپیہ کلدار کی امداد دیجائے۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ حسب تحریک صدارت العالیہ برائے عرس تعمیر و ترمیم درگاہ حضرت شاہ نور حموی اورنگ آباد کیلئے (الماعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ فلسطین کے بیکس مسلمانوں کی امداد کیلئے (ہمار) پونڈ اور سندھ ریلیف فنڈ میں (صعہ) کلدار چندہ عطا کرنیکی منظوری صادر ہوی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ شاہنامہ اسلام کی (۳۰۰) جلدیں یکساں کے لئے بحساب فی جلد (ہے) کلدار ابوالامام حفیظ صاحب سے خریدکر ملاؤں اور مدرسہ دینیات و اہل خدمات شرعی کو تقسیم کرنیکا حکم دیا گیا۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ رسالہ ارشاد مولف مولوی شاہ یوسف الدین صاحب قادری ساکنہ جالنہ ضلع اورنگ آباد سے (۵۰۰) جلدیں فی جلد (ہے) سکہ عثمانیہ خریدی جاکر مدرسہ دینیات اور اہل خدمات شرعی میں تقسیم کرنیکی اجازت دیگئی۔

آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ رسالہ معیار الاوقات صلواۃ ماہ صیام کے ایکہزار جلدیں بہ سرمایہ دوہزار روپیہ طبع کرانے اور دوسو جلدیں مولف کو بطور انعام دیجانیکے متعلق حکم صادر ہوا۔

اوائل ماہ رجب ۱۳۴۶ھ پنڈت دین دیال شرما لیڈر سناتن دھرم منڈلی دہلی کو حضرت اقدس اعلیٰ نے (صمار) روپیہ عطا فرمائے۔

اوائل ماہ رجب ۱۳۴۶ھ بیت المقدس میں عمارات مزادیہ کی مرمت کے لیے (صمـــ) سکہ کلدار کی امداد دینے کی منظوری دیگئی۔

اوائل ماہ رجب ۱۳۴۶ھ ہز ایکسلنسی لارڈ لیڈی ارون کے تشریف آوری حیدرآباد کے تقریب میں (اعـــ) پونڈ کا چک رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے کیلئے لیڈی ارون کو ارسال فرمایا گیا۔ ہز ایکسلنسی نے یہہ تمام رقم آل انڈیا ویمن ایجوکیشن فنڈ میں دینے کا فیصلہ کیا۔

آخر ماہ رجب ۱۳۴۶ھ وائی یم سی اے کے شاخ شملہ کے امداد کیلئے یکہزار کلدار یکمشت عطا فرمایا گیا۔

آخر ماہ رجب ۱۳۴۶ھ ساگر کے ہاؤس شوفنڈ کی امداد میں (ما) روپیہ کلدار کا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۶ھ انجمن خواتین اسلام مدارس کیلئے دوسو روپیہ سکہ کلدار اور (صمـــ) کی

برائے فراہمی ضروریات سرکار سے منظوری دیگئی ۔

ء ــــ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ جمعیتہ اتحاد امداد باہمی کو مزید ۴ سال کیلئے مبلغ دس ہزار روپیہ سالانہ بشکل عطیہ ایصال کرنیکی منظوری ہوی ۔

ء ــــ آخر ماہ رمضان السنہ جامعہ ملیہ دہلی کے تعمیر امکنہ کیلئے پچاس ہزار روپیہ کی یکمشت امداد بدیں شرط دیگئی کہ اگر جامعہ کا کام جاری نہ رہے تو عمارات سرکار عالی کی متصور ہونگی ۔

ــــ وسط ماہ مارچ ۱۹۳۰ء سکندرآباد ریس کلب کو پانچہزار روپیہ کلدار چندہ منظور ہوا ۔

ء ــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ مسلم یونیورسٹی علیگدہ کے چندہ میں حضرت اقدس واعلیٰ نے براہ خسروانہ والطاف شاہانہ (۱۰ لاکھ) کی رقم عطا فرمانے کا حکم دیا اور جو امداد اسوقت سرکار عالی سے اسے مل رہی ہے۔ اسمیں اور دو ہزار روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا ۔

ء ــــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ تیاری سائبان مسجد محبوب شاہی پر بھی کیلئے (عہ) چھہ ہزار ایکسو روپیہ کی منظوری دیگئی ۔

ء ــــ وسط ماہ ذی حجہ ۱۳۴۸ھ پروفیسر کروے زنانہ یونیورسٹی پونہ کے بانی کی استدعا پر پیشگاہ خسروی سے یکمشت پانچہزار روپیہ اور ماہانہ (عہ) روپیہ کلدار امداد جاری کرنیکی منظوری صادر ہوی ۔

ء ــــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ محمد حنیف صاحب اجمیری کو دو ہزار روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری صادر ہوی ۔

ــــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ مسٹر گنیش راؤ کالے وکیل و منیجنگ ڈائرکٹر دکن گلاس ورک کو سرکار عالی نے تین ہزار روپیہ قرض اور تین ہزار روپیہ بطور امداد اس غرض سے عطا فرمائے کہ وہ جرمنی جاکر گلاس انڈسٹریز کے متعلق معلومات حاصل کریں ۔

ــــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ دہلی کے خیراتی دواخانہ چشم کو پانچہزار روپیہ دئے گئے ۔

ــــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ علاقہ برار کے شہر کہام گاوں میں ایک اینگلو اردو مڈل اسکول

مزید ایکسو پونڈ کی امداد دیگئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی اخراجات شکار صاحب عالیشان بہادر کیلئے جو اجنٹہ جارہے ہیں مبلغ دس ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ دہلی میں زنانی کالج کے قیام کیلئے آل انڈیا ومنس ایجوکیشن فنڈ میں حضرت اقدس و اعلی نے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ کتب خانہ حیدرآباد ٹیچر اسوسی ایشن کو یکہزار روپیہ یکمشت اور ماہانہ پندرہ روپیہ دینے کی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حاجی عبدالرحمان صاحب مفتی ماوا کو یکمشت پانسو روپیہ کلدار کی امداد فرمائیگئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مولوی مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب مددگار معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی کو مبلغ دس ہزار بصلہ پیروی مقدمہ گوبند یا بیا دینے کی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی۔ مسٹر محمد مارماڈیوک پکتھال جو کلام مجید کا ترجمہ بزبان انگریزی مرتب کئے ہیں اوسکو مدارس ثانویہ میں تقسیم کرنے اور اوسکا ہدیہ عہ سکہ عثمانیہ مقرر کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مجموعہ خطبات کے یکہزار کاپیاں بحساب (عہ) ہدیہ مساجد سرکاری میں تقسیم کرنیکی منظوری دیگئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمدی عدالت کوتوالی وامور عامہ سرکار عالی (صیغہ تعلیمات) رسالہ حیدرآباد ٹیچر کی چارسو ستیاسی کاپیاں برائے تقسیم مدارس سرکار عالی خریدنے کی منظوری دیگئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ آردن میموریل فنڈ میں حضرت اقدس و اعلی نے پانچہزار روپیہ

مرحمت فرمائے ہیں۔

ـــــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ حضرت اقدس واعلیٰ نے سابق ملکہ سلطان وحید الدین (ترکی) کو شرف باریابی وتکلم بخشا اور ازراہ عطوفات شاہانہ خرچ راہ کیلئے پانچہزار روپیہ عطا فرمائے۔

حسب فرمان خسروی شیخ عبد الرضا وحاجی شیخ آسمٰعیل ایرانی کو پانسو روپیہ زادراہ ایصال کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ حضرت اقدس واعلیٰ نے معیبت زدگان کانپور کی امدادی فنڈ میں دس ہزار روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

اجرائی ماہوار ماہانہ وسالانہ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص۳۸ و ضمیمہ ص۲

ـــــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۴ھ موضع ناچوارم والے محمد شمشیر علی کے نام (سے) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ غلام احمد چپر ابوانی اور سید جعفر علیشاہ قادری مقیم قطبی گوڑہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ (۱) شیخ حسین بن جلیل وغیرہ محتسب مکوی (۲) شیخ حمزہ بن صنودی ہمدانی (۳) حافظ قاری شیخ محمد علی بن صالح سمنودی مکوی کے نام فی اسم تیس تیس روپیہ کلدار ماہوار مقرر ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ (۱) غریب شاہ (۲) احمد بخش اور نور شاہ میاں ساکنہ اورنگ آباد کے نام فی اسم ماہانہ ـــــ روپیہ حالی جاری ہوئے۔

سنہ آخر ماہ محرم ۱۳۴۵ھ بارگاہ خسروی سے اشخاص مندرجہ ذیل کے نام ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔ (۱) سید شاہ نذیر احمد حسین صاحب صوفی حال مقیم سکندر آباد (سے) سید فخر الدین صاحب صابری سکنہ محلہ عثمان پور (سے) (۳) محمد یوسف صاحب نقشبندی مقیم خانخاہ حضرت مسکین شاہ صاحب (سے) (۴) بیوہ سید غوث الدین مرحوم متعلقہ مدرسہ نظامیہ (عسے) (۵) محمد اکبر الدین ساکن اورنگ آباد بیرون تکیہ شاہ علی نہری (عسے)۔

سنہ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۵ھ رائے بالمکند صاحب سابق رکن ہائیکورٹ کی بیوہ کے نام (مالعہ) ماہانہ وظیفہ رعایتی سرکار عالی سے منظور ہوا۔

سنہ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۵ھ حسب فرمان اعلحضرت نواب فصیح جنگ مرحوم سابق معتمد مال کی بیوہ کے نام (صمار) روپیہ ماہانہ وظیفہ منظور ہوا۔

سنہ آخر ماہ صفر ۱۳۴۵ھ معذور ابوالحسن کے نام تاحیات (عسے) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

سنہ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ ذریعہ فرمان مورخہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ محمد مستان صاحب مرحوم کے دو کمسن لڑکے محبوب حسین و احمد حسین کے نام فی اسم دس روپیہ جملہ (عسے) روپیہ تعلیمی وظیفہ بارہ سال کی عمر تک جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

سنہ آخر ماہ رجب ۱۳۴۵ھ دہلی کے شاہی خاندان والے مرزا نظام شاہ لبیب کے نام (صہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کیگئی۔

سنہ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ بر بنا رتحریک ہز ہائینس مہاراجہ جام صاحب فرمان خسروی صادر ہوا کہ چیمبر آف پرنس کے دفتری اخراجات کیلئے سالانہ (صسے) روپیہ کلدار ایصال کیے جائیں۔

سنہ وسط ماہ محرم ۱۳۴۶ھ مدرسہ نظامیہ فرنگی محل لکھنو کی امداد تاریخ موقوفی سے اور دو سال

جاری رکھنے کیلئے حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ پیشگاہ خسروی سے تعلیم۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی کیلئے سید شاہ علی نہری کے نام آذر ۱۳۳۷ف سے سابقہ وظیفہ تعلیمی (سـ۵) روپیہ ماہانہ میں دو سال کی توسیع فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ والے محمد کامل بن صالح عبدالجواد کے نام دس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ مسماۃ شریف فاطمہ بنت سید محمود مدنی کے نام (عـ۵) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ اکٹوبر ۱۹۲۷ء سابق انجنیر مسٹر سی۔ بی ڈنلاپ کی بیوہ کے نام بطور خاص (صـ۵) پونڈ سالانہ کا وظیفہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ محمد سراج الدین خان و محمد ریاض الدین خاں ساکنان الور کے نام دس دس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری فرمائے گئے۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ حضرت سلطان خراسان (امام ضامن ثامن علیہ السلام) کے درگاہ مبارک کے مصارف روشنی اور عود گل کیلئے (مـاصـ۵) روپیہ ماہوار مقرر کیگئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مسٹر وارنر کے موجودہ وظیفہ میں مزید (صـ۵) پونڈ سالانہ کا اضافہ کرنے اور اشخاص ذیل کے نام ماہوارات اجرا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) عمر بن عبدالمحسن الکوری یکصد روپیہ کلدار (۲) بشیر احمد صاحب واعظ پچاس روپیہ کلدار (۳) سید یوسف حسین صاحب پیر اک پچیس روپیہ (۴) حافظ عبدالمجید محمد عبدالغنی نابینائی اسم دس روپیہ کلدار۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مسٹر ولنکر سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کے تین لڑکیوں

کے نام (ما ر) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی سرکار سے منظور ہوا۔
— آخر ماہ رجب ۱۳۴۶ھ حکیم حبیب اللہ صاحب سدھوری کے مطب کو پچاس روپیہ ماہانہ کا گرانٹ عطا ہوا۔
— اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ والے خلیل آغا عبدالسلام صاحب کے نام غرہ رجب ۱۳۴۶ سے ماہانہ (سے) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔
— شاعر غلام قادر صاحب گرامی مرحوم کی بیوہ اقبال بیگم کے نام غرہ شوال ۱۳۴۶ھ سے پچاس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔
— اسعد بن عبداللہ صاحب قلعی مکی کے نام غرہ رمضان سے اور سید میدانی شاہ صاحب افغانی کے نام غرہ شوال ۱۳۴۶ھ سے تاحیات (سے) (سے) روپیہ کلدار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔
— اوائل ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ مولوی سید محمد حسین صاحب کے نام تالیف و تصنیف کے سلسلہ میں پچاس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔
— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ حکیم سردار مرزا صاحب مرحوم کی بیوہ کے نام (ھ عـہ) روپیہ کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔
— محمد عظمت اللہ صاحب بی۔اے مرحوم مددگار ناظم تعلیمات کے فرزندوں کے نام فی کس (صہ) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔
— محمد حسن صاحب متعلقہ پیشی اعلیحضرت غفران مکان کے فرزندان محمد قادر حسین و محمد صدیق حسین کے نام فی اسم (سہ۔سہ) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔
— اوائل ماہ ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ جان محمد صاحب مہتمم خفیہ پولیس کے پسماندگوں کے نام حسب ذیل وظائف منظور ہوئے۔

(۱) محمد امیر احمد سہ (۲) نظیر احمد سہ (۳) محمد منظور احمد لعہ (۴) امیر النساء بیگم صاحبہ تا شادی عـہ

(۵) عائشہ بیگم سے (۶) محبوب بیگم لے۔

— اوائل ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۶ھ اشخاص ذیل کے نام تاحیات ماہوارات منظور ہوئیں۔

(۱) محمد عبد العزیز صاحب مدرس مدرسہ قوت الاسلام بنگلور ([illegible]) روپیہ کلدار (۲) سید فرید الحسن شاہ صاحب قادری ([illegible]) (۳) غوث الدین احمد ([illegible])۔

— اوائل ماہ صفر سنہ ۱۳۴۷ھ خدابخش نابینا کے نام تاحیات ([illegible]) اور محمد نور بن عثمان کمال مکی کے نام تاحیات ([illegible]) روپیہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۷ھ میں مدرسہ تعلیم النصاع شرقیہ (لنڈن) کے نام تین سال کیلئے پانچسو پونڈ سالانہ کیلئے منظوری ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۷ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) علاء الدین صاحب مجذوب کی بیوہ بانو شاہ بی بی کے نام تاحیات ([illegible])۔

(۲) میر شایق حسین صاحب مرحوم عہدہ دار فوج باقاعدہ کی بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر ([illegible]) روپیہ ماہانہ تاحیات و فرزند خود کے نام بشرط پرورش دختران و فرزندان مرحوم ([illegible]) ماہانہ تا عمر ۱۸ سال۔

— اوائل ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۷ھ گرلز پاٹھ شالہ سکندرآباد کے ([illegible]) روپیہ امداد مابعد ختم مدت سابقہ سے تین سال کے توسیع کی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۷ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی ہوئی۔

(۱) حافظ محمد صاحب اورنگ آبادی ([illegible]) (۲) جنید النساء بیوہ غضنفر علیشاہ ([illegible]) (۳) جمال بی صاحب ([illegible]) کلدار (۴) سید اللہ نما شاہ صاحب ([illegible])۔

— آخر ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۷ھ (۱) ریلوے کے ایک سابق ملازم مسٹر جی۔ بی۔ بلہر کے نام پچاس روپیہ کلدار اور (۲) سید جعفر علیشاہ قادری مرحوم کی بیوہ حبیب النساء بیگم کے نام ([illegible]) کلدار ماہوار کی اجرائی ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ (لندن) ۲۹ ستمبر ۱۹۱۸ء اعلان کیا گیا کہ اعلحضرت حضور نظام جامعہ لندن کے متعلقہ مدرسہ علوم مشرقیہ کی امداد کے لیے تین سال تک پانسو پونڈ سالانہ عطا فرماتے رہیں گے۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ اسمار مندرجہ ذیل کے نام ماہوارات و وظائف کی اجرائی ہوئی۔ (۱) غلام حسین صاحب طالب علم علیگڈھ یونیورسٹی کے نام (ﷲ) ماہوار وظیفہ تعلیمی (۲) محمد ابراہیم صاحب مدنی کے نام (ﷲ) روپیہ ماہوار رعایتی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ دارالمطالعہ مسجد چوک کی امداد (ﷲ) روپیہ میں مزید دو سال کی توسیع منظور کیگئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ مولوی عبدالماجد صاحب بدایونی کے نام (مار) روپیہ کلدار اور حافظ محمد امیر خاں کے نام (ﷲ) روپیہ کلدار کی اجرائی ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ پنجاب کے رسالہ صوفی کے اڈیٹر ملک محمد الدین عون کی منظورہ ایکسو روپیہ کلدار ماہوار مزید پانچ سال تک جاری رکھنے کا حکم ہوا۔

— مولوی غلام طاہر صاحب مرحوم کی بیوہ سعید النساء کے نام (ﷲ) روپیہ ماہوار اور انکی بیوہ بہو معین النساء کے نام (ﷲ) روپیہ ماہوار اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ ابرار حسین مرحوم کی بیوہ حجاب بیگم کے نام پچیس روپیہ کلدار ماہوار بشرط پرورش فرزندان اجرا ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ کو حاجی محمد افندی اور عبدالکریم مجدوی اور غلام محمد شاہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ روشن بی کے نام ﷲ روپیہ۔ حافظ قاری محمد صالح کے نام (ﷲ) محمد بدرالدین لکھنوی کے نام ﷲ روپیہ اور حسین بی کے نام (ﷲ) اجرا ہوئے۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۷ھ حکیم سید قادر شریف صاحب کے نام (۵عہ) روپیہ ماہانہ کی امداد اور حکیم لعل محمد صاحب کی امداد میں پانچ روپیہ ماہانہ کا اضافہ اور مدرسہ غوثیہ حسینی علم کے نام ایکسال تک (صہ) روپیہ ماہانہ کے امداد کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۷ھ حکیم ابوالقاسم صاحب تونر کے موجودہ گرانٹ میں مزید (صہ) کا اضافہ منظور ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ لکھنؤ کے مشہور سوزخوان منجھو صاحب کے نام (صہ) روپیہ کلدار تا حیات براحم خسروانہ منظور فرمائے گئے۔ اور حافظ نیاز احمد خاں نابینا کو (صہ) روپیہ کلدار تا حیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ اپریل ۱۹۲۹ء لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو سالانہ چھ ہزار روپیہ کلدار کی امداد منظور ہوئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۷ھ مولانا سلیمان صاحب ندوی مصنف سیرت النبی کا وظیفہ (ماءِ) اور دو سال تک ایصال کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ دار المصنفین اعظم گڈہ کے نام تاریخ حکم سے دو سال کیلئے (ماءِ) روپیہ کی امداد جاری کیگئی۔ اور کتب خانہ جگدیش سبھا شاہ علی بنڈہ کے نام (لعہ) ماہانہ کی جو امداد جاری ہے اوسمیں یکم دے ۱۳۳۸ف سے ایکسال کی توسیع منظور کیگئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ (۱) کپتان میر زور آور علی مرحوم کی بیوہ کے نام (سہ) روپیہ ماہوار تا حیات دونوں فرزندوں کے نام (۵عہ) روپیہ اور ایک دختر کے نام (۵عہ) ماہوار تا کتخدائی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مصنوعی میوہ ساز سید احمد علی کے نام (۵عہ) روپیہ ماہوار تا حیات منظور فرمائی گئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ سید بیگم صاحبہ دہلی والے کی دو لڑکیوں کے نام ماہانہ فی کس (صہ) روپیہ

اجرا کرنیکے لیے حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ سات اشخاص مندرجہ ذیل کے نام غرہ ذیحجہ سنہ الیہ سے تاحیات ماہوارات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) سید عبدالہادی بن سید عبدالباقی متوطن ترکستان ([illegible]) روپیہ ماہوار
(۲) حافظ عبدالعزیز بن عبدالفتاح مکی ([illegible]) (۳) سید عبدالہادی بن سید محمد عثمان مدنی ([illegible])
(۴) شرف احمد بن غالب الحسینی مدنی ([illegible]) (۵) سید علی بن جعفر شیخ العلوی والحسینی مدنی ([illegible])
(۶) سید ابراہیم بن سید جعفر شیخ علوی مدنی ([illegible]) (۷) فلاح اللہ خان ملازم سررشتہ کروڑگیری ([illegible])

— وسط ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف مدرسہ انوار العلوم نامپلی کے امدادیں ([illegible]) روپیہ کا اضافہ ہوا۔

— فرمان مورخہ ۷ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ سابق سلطان محمد رشاد خان کی بیوہ فاطمہ جہانگیر خانم کو ([illegible]) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیڈنسی جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۸ھ مولوی اصغر حسینی صاحب جانشین حضرت محمد شاہ مرحوم کے نام انکی سقیم حالت کے نظر کرتے ([illegible]) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار منصب جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۸ھ مندرجہ ذیل اشخاص کے نام ماہوارات کی اجرائی فرمائی گئی۔

(۱) مرادالنساء بیگم بیوہ قاضی احمد صاحب سابق صدر مدرس کے نام تاحیات ([illegible]) ماہانہ
(۲) حسین بی صاحبہ کے نام ماہانہ ([illegible]) (۳) حبیب شاہ صاحب کے نام [illegible] کلدار ماہانہ کے وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ محرم ۱۳۴۸ھ نواب جبار یار جنگ مرحوم سابق رکن مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ کے نام ([illegible]) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ مولوی سید محمود صاحب اصفہانی کے نام غرہ محرم ۱۳۴۸ھ سے ([illegible]) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ دہلی والے مرزا امین صاحب ولد حسن اللہ بیگ صاحب کے نام غرہ محرم ۱۳۴۲ھ سے (عـہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ مولوی صفی الدین صاحب مرحوم ناظر کتب مذہبی کی بیوہ کے نام (صـہ) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ صـہ۔صـہ روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ ماہوارات جدید سے مندرجہ ذیل اصحاب کے نام تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید زین العابدین فرزند مولوی علی نقی صاحب ساکن کوٹلہ عالیجاہ۔ (۲) سید علیم الدین حیدر فرزند سید فخر الدین صاحب ساکن کاچیگوڑہ (۳) سید علی محمد فرزند سید کاظم علی صاحب مرحوم ساکن کوچہ کرڈوسے صاحب۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ شاہ غلام حسین مرحوم یومیہ دار جلوسی کے دو فرزندان صغیرین اور ایک زوجہ و ایک والدہ بے سہارا تھے۔ لہذا غرہ محرم ۱۳۴۲ھ سے یومیہ دار مذکور کا نصف یومیہ یعنے (سـہ) دونوں فرزندوں کے نام بشرط پرورش متعلقین مذکورہ جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ سید محی الدین مرحوم کی بیوہ عنایت النساء کے نام عـہ روپیہ سکہ کلدار ماہوار تاحیات جاری فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۲ھ صدیق حسن صاحب کے فرزند کے نام عـہ روپیہ اور دو لڑکیوں کے نام عـہ روپیہ تاکتخدائی وظیفہ تعلیمی منظور فرمایا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۲ھ فتح علیخاں مرحوم سابق انسپکٹر کوتوالی اضلاع کے بیوہ کے نام (عـہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۲ھ میر محبوب علی مرحوم اہلکار فینانس کی بیوہ آمنہ بی کو (لـے) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۲ھ احسن محمد مرحوم کے بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر فرزند (صـہ) روپیہ

تا حیات اجرائی کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۷ھ دو رام کتھری کے نام سے روپیہ ماہوار تا حیات غرہ محرم ۱۳۴۸ھ سے جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۷ھ نواب صادق جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام سے روپیہ وظیفہ سابقہ میں (...) کا اضافہ جملہ (...) روپیہ وظیفہ منظور فرمایا گیا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ فرزند اکبر شیخ السادات مکی کی بیوہ امتہ الفاطمہ رحیم النساء کے نام غرہ ربیع الاول الیہ سے (...) روپیہ کلدار تا حیات جاری کرنیکی اجازت عطا ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ فریدالدین خاں خویشگی مرحوم دارالضرب صیغہ مہور کی بیوہ حبیبہ بیگم کے نام غرہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ سے ... روپیہ سکہ عثمانیہ تا حیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ محمد عبدالقادر مدرس کے بیوہ کے نام (...) روپیہ وظیفہ رعایتی تا حیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مس محبوب النساء اور مس اشرف النساء طلبائے زنانہ کالج کو ایکسال کیلئے علی الترتیب (... اور ...) روپیہ کا تعلیمی وظیفہ منظور کیا گیا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ مہرالنساء بیگم کے نام (...) سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

— ۱۰ امرداد ۱۳۳۸ف پنڈت دیوکی نندان صاحب کے نام (...) روپیہ ماہانہ تا حیات جاری کرنیکا حکم بشرط فیصد ہوا۔

— ۲ ماہ آذر ۱۳۳۹ف پنڈت کشور کشنت مہاراج اگنی ہوتری کے نام (...) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— ۲۲ آذر ۱۳۳۹ف پنڈت کیلکر گردجی مہاراج کے نام (...) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ سید شاہ عثمان صاحب بھوپال کے نام (...) روپیہ محمد جلال الدین وصلی کے نام پچاس روپیہ کلدار۔ سید ابراہیم صاحب ساکن سکندرآباد کے نام سے روپیہ۔ ملا محمد واحدی صاحب دہلوی اڈیٹر نظام المشائخ کے نام ... روپیہ کلدار

تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— آخر ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ حبیب احمد صاحب نبیرہ برنجی کے نام ایکسو روپیہ (۱۰۰) کلدار تاحیات اجرا فرمائے گئے۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ شمس العلماء عبدالحق صاحب کے نبیرہ ظفر الحق صاحب کے نام (صہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ خواجہ انوار حسین صاحب مرحوم سابق ناظم شرقی صیغہ تعمیرات کی بیوہ کو مبلغ (ماار) روپیہ سکہ عثمانیہ بشرط پرورشی دو دختران و رسوم شادی وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر ہوئی ۔ آپ کے شوہر کے تاریخ وفات سے آپ کے نام ماہوار اجرا ہوئی ۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ سید حسین معلم کے وظیفہ میں اور (صہ) سکہ کلدار کے اضافہ کی منظوری دی گئی ۔

— مولوی حبیب الرحمن صاحب پروفیسر معاشیات کی دو سال تک کی رخصت تعلیمی منظور کیگئی اور یکصد پونڈ کی اس شرط کے ساتھ منظوری دیگئی کہ وہ زراعتی معلومات میں کوشش کریں۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ عبدالرحمن خانصاحب لفٹننٹ مرحوم رسالہ پرنس باڈی گارڈ کی بیوہ کے نام (للعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— آخر جمادی الاول ۱۳۴۸ھ عبداللہ شاہ برادر زادہ محمد کریم الدین کے نام (۲۰) سال کی عمر تک (عہ) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ کی منظوری صادر ہوئی ۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ میر محبوب علی مرحوم سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کی بیوہ غوث النساء بیگم کے نام اور ان کے فرزند کے نام (صہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی اس شرط سے جاری کیا گیا کہ (۲۴) سال کے عمر کے بعد یہ وظیفہ غوث النساء بیگم کے نام منتقل ہوگا ۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ آمنہ بی طفلکہ کو تاحیات (صہ) روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲؁ھ بیوہ محمد علی سکنہ عثمان پورہ کے نام (عہ) روپیہ ماہوار سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کیگئی۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۳؁ھ ۔ ۲۹ رجمادی الثانی ۱۳۴۳؁ھ سے علیگڈھ کالج کے محمد یٰسین علوی کے نام (صہ) روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کیا گیا۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۳؁ھ سے مدرسہ انیس الغربا کی امداد کیلئے (صہ) روپیہ ماہوار اس شرط سے جاری کرنیکا حکم ہوا کہ مدرسہ کے آمد و خرچ کا حساب اور عام نگرانی سررشتہ امور مذہبی سے متعلق رہے۔

— شفیق محمد احمد صاحب کے تین فرزندوں کے نام فی اسم (صہ) روپیہ کلدار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۳؁ھ حمیدہ خاتون بیوہ حافظ عبد المجید صاحب مرحوم کے نام تاحیات (عہ) روپیہ ماہانہ جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— ۲۹ رجب ۱۳۴۳؁ھ نواب مدراس کے خاندان والے عبد الخالق مرحوم کی (سہ) روپیہ ماہوار جو تاحیات جاری تھی ان کے فرزند محمد عبد اللہ کے نام ۱۲ سال کی عمر تک جاری کیگئی۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۳؁ھ مسٹر سی۔ ڈی۔ نائیڈو مددگار مہتمم خفیہ پولیس کی بیوہ مسماۃ نارائن اما کے وظیفہ رعایتی ہیں یعنے (سہ) روپیہ سکہ عثمانیہ میں (للعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کا اضافہ کیا گیا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۳؁ھ حاجی احمد صاحب مرحوم سب اورسیر کی بیوہ مسماۃ محبوب بی کے نام (للعہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور کیا گیا۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۳؁ھ سید عظمت اللہ مرحوم کی بیوہ اصغری بیگم کے نام یکم شعبان ۱۳۴۳؁ھ سے (للعہ) سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر کیگئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۳؁ھ حسب ذیل وظائف جاری ہوئے۔

(۱) مدینہ منورہ والے حافظ محمد عبد الجود صاحب ابن شیخ حمزہ کے نام (سہ) روپیہ کلدار ماہانہ (۲) دمشق والے عبد القادر بشیر کے نام عہ روپیہ کلدار (۳) کوثر علی کے نام (سہ) روپیہ کلدار تا حیات اجرا کیے گئے۔

(۲) کرنل عظمت اللہ مرحوم سابق کمانڈنگ سکنڈ لانسر کے پسماندگاں کے نام حسب ذیل وظائف جاری کیے گئے۔

(۱) بیوہ (ماسہ) روپیہ ماہانہ تا حیات (۲) دو دختران کے نام سعہ سعہ فی کس تا کتخدائی تا عمر ۲۱ سالہ (۳) فرزند (سعہ) روپیہ ماہانہ تا عمر ۱۸ سال اسکے علاوہ مرحوم کی زندگی کے قرض کی ادائی کیلیے دس ہزار روپیہ اور نیز بارہ ہزار روپیہ کا انعام۔

— ۲ رمضان ۱۳۴۸ھ حبیب علی بن احمد سجادہ درگاہ ابا بکر بن سالم کے نام پچاس روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری ہوگئی۔

— ۱۵ فروری ۱۳۴۹ف سردار بہادر میجر پریم سنگہ مرحوم کی بیوہ کے نام (ما) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تا حیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ جامعہ ملیہ دہلی کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۸ھ مسٹر ایل بی۔ رامیا نامی طالبعلم کو (عہ) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۸ہجری محمد حسین صاحب نابینا ساکن ناچوارم کے نام (یہ) روپیہ تا حیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ہجری مولوی فیض الرحمان صاحب مرحوم سابق صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کی بیوہ کے نام (ما ر) روپیہ وظیفہ رعایتی تا حیات اور اون کے لڑکے کو یورپ میں اسکالر شپ

دینے کی منظوری دیگئی۔

ــــ آخر شوال ۱۳۴۴ھ پیشگاہ خسروی سے ڈاکٹر قربان حسین مرحوم کے فرزند و دختر کے وظیفہ تعلیمی میں توسیع اور حسب ذیل اضافہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) مرزا اکبر حسین کے موجودہ وظیفہ میں (عہ) روپیہ کا اضافہ

(۲) احمدی بیگم کے موجودہ وظیفہ میں (عہ) روپیہ کا اضافہ۔

ــــ وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۹ف نواب نذیر جنگ بہادر سابق معتمد فوج سرکار عالی کے وظیفہ میں اضافہ کرکے ایکہزار روپیہ ماہوار وظیفہ جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۴ھ لکھنو والے سید سراج الدین صاحب کے نام (عہ) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۴ھ عنایت اللہ خانصاحب ساکن قرب بازار عزیز کمپنی کے نام (عہ) روپیہ ماہانہ اور سراج الدین صاحب ساکن حبیب نگر کے نام (عہ) روپیہ ماہوار تاحیات اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

ــــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۴ھ سید ذوالفقار حسین صاحب اور سیر کے نام (عہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

ــــ اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ خواتین اسلام کی امداد میں ۱۳۳۸ف سے ۱۳۳۹ف تک (عہ) روپیہ ماہانہ ماہوار منظور ہوئی۔

ــــ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ حسب فرمان خسروی مصر والے سید احمد عقیقی اور محمد بن احمد کے نام پندرہ پندرہ روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ــــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۴ھ وظیفہ بنام بیوگان محمد حسین صاحب مرحوم وظیفہ یاب اور سیر تعمیرات (عہ) روپیہ یکم شہریور ۱۳۳۵ف سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۴ھ پیشگاہ سرکار سے لالہ بنی بہادر منتظم فینانس کے نواسہ بہادر سنگھ کے نام

(عہ) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ رعایتی ۱۸ سال کی عمر تک ۵ راسفندار ۱۳۳۸ف سے اجرا کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ فرزند مسٹر سی ۔ ڈی ۔ نائیڈو سپرنٹنڈنٹ سی ۔ آئی ۔ ڈی ڈسٹرکٹ پولس کو (عہ) روپیہ الونس تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ خطیب محمد یونس صاحب کے نام (سہ) جمیل احمد صاحب بطاسی کے نام (عہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ پیش امام صاحب مسجد باغ عامہ کی ماہوار بجائے (سہ) روپیہ کے (عہ) روپیہ ماہانہ حسب فرمان خسروی جاری کیگئی ۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ محمد عماد الدین صاحب ۔ احمد حسن الدین صاحب محمد حمید الدین صاحب محمد نظام الدین صاحب محمد جلال الدین صاحب فرزندان نواب اظہر جنگ مرحوم کے نام وظیفہ تعلیمی (عاء ؍ عار) روپیہ منظور ہوا ۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ بیوہ جمیل النساء بیگم زوجہ محمد قمر الدین صاحب اہلکار تعمیرات کے نام (۱۲ ربہمن ۱۳۳۹ف) سے (عہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا ۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ (۱) مسٹر ڈلٹن اسٹیشن ماسٹر حیدرآباد کی بیوہ کے نام تاحیات پندرہ روپیہ ماہوار کا وظیفہ منظور ہوا ۔ (۲) حلیم بی بیوہ سید محی الدین مرحوم کے نام (عہ) روپیہ کلدار کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا ۔ (۳) قصبہ نرمل ضلع عادل آباد کے پیش امام محمد عبد الباسط کے نام پانچ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ قطب الدین صاحب مرحوم زائد ناظم عدالت ضلع کے تین ۳ فرزندوں کے نام علی الترتیب (عہ) (عہ) (عہ) روپیہ اور ایک دختر کے نام (عہ) وظائف تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— اوسط ماہ محرم ۱۳۴۹ھ پیشگاہ سرکار سے غلام مرتضیٰ طالبعلم عثمانیہ میڈیکل کالج کے نام (عہ) روپیہ

(سے) روپیہ ماہانہ ۴ سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا اور سید نصیر حسین کے نام (صہ) روپیہ کلدار ماہانہ دو سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

ــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۹ھ مسٹر ین۔ جی وینکر کے نام یکم آذر ۱۳۳۹ف سے یکصد روپیہ ایکسال تک جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ــــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۹ھ سید عبد الغنی مرحوم سابق پر اسکوٹنگ انجنیر مدرسہ جنگلات کی بیوہ کے نام (عہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

ــــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۹ھ بنام بیوہ سید عبد القادر صاحب مرحوم اور سید تعمیرات مبلغ گیارہ (لاعہ) روپیہ بشرط پرورش فرزند منظور ہوئے۔

ــــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۹ھ بھگونت راؤ متوفی کی دیرینہ کارگزاری کے صلہ میں انکی بیوہ لکشمی بائی کے نام (صہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

ــــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۹ھ ڈاکٹر سوریا نارائن اسسٹنٹ سرجن دواخانہ افضل گنج کی بیوہ کے نام سردست (صہ) روپیہ ماہوار کا وظیفہ ۱۵ ارادی بہشت ۱۳۳۹ف سے منظور ہوا۔

ــــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ مسٹر اینگار مدیر اخبار یونائیٹڈ انڈیا انڈ انڈین اسٹیٹس کی موجودہ امداد میں (مار) روپیہ اضافہ کی منظوری صادر ہوئی۔

ــــ حسب فرمان خسروی ۸ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ عبد المجید مرحوم سابق ناظم مردم شماری کے فرزند مجید سعید کے نام ۲ سال تک (سے) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ مولوی سید سبط حسین صاحب کو یکصد (مار) روپیہ سکہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ــــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ فرید السلطنتہ ایرانی کو دو ہزار روپیہ کلدار دیکر یہاں سے رخصت کرنے اور (مار) سو روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مسٹر ہنکن آنجہانی سابق صدر ناظم کوتوالی اضلاع کی بیوہ کے نام (سمار) روپیہ کلدار کا وظیفہ تا تحذائی دختر اجراکرنیکی منظوری دیگئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ حسب ذیل اشخاص کے نام تاحیات ماہوارات کے اجرائی کی منظوری دیگئی۔

(۱) حاجی شیخ اسمعیل صاحب (صہ ماہانہ) (۲) پسماندگان سید مظفر علیصاحب ساکن بیگن پلی (عـہ) (۳) سید شہادی بن عبدالرزاق صاحب مصری (عـہ) کلدار (۴) سید حمزہ ابو محمود مدنی۔ (عـہ) کلدار۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مولوی قاری سالم محمدی صاحب کو جوکہ وعظ کیا کرتے ہیں (عـہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ مدرسہ باقیات الصالحات ویلور علاقہ مدراس کے نام (صہ) روپیہ ماہانہ کلدار امداد ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ سے دینے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— وسط ماہ آبان ۱۳۳۹ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی امور عامہ کارعالی ڈاکٹر ملنا سابق کیمیکل اگزامنر کے فرزندان و دختران کے نام (سماصہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی اجراکرنیکی منظوری دیگئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ حسب ذیل اصحاب کے نام ماہانہ ماہوارات رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید محمد باقر صاحب سکنہ دریچہ ماتا (عـہ)۔ (۲) فقیر تہور علیشاہ صاحب صوفی قریب مدرسہ اعزہ (عـہ)۔ (۳) محمد علیصاحب برادران چاندنی بیگم صاحبہ حسین نگر (عـہ) (۴) احمد محی الدین صاحب بتوسط عبدالرزاق صاحب دبیرپورہ (عـہ) (۵) اصغر علیصاحب بتوسط محمد سجاد صاحب (عـہ) (۶) نرنجن پرشاد ولد نارائن داس۔ (عـہ) (۷) کاظم علیخاں صاحب ولد منعم علیصاحب ناپلی (عـہ) (۸) میر جعفر علی فرزند میر شجاعت علیصاحب (عـہ)

(۹) محمد تقی صاحب معذور نبیرہ حسن رضا صاحب کوچہ کرڑوے صاحب (للعہ) (۱۰) سکینہ بیگم بیوہ جعفر علیصاحب الاوہ یتیماں (للعہ) (۱۱) حافظ محمد اصغر سعید بن احمد لطیف (للعہ) (۱۲) امداد بیوہ سراج النساء (للعہ) (۱۳) شاہ محمدؐ عبد المجید حسین چشتی صابری۔ للعہ کلدار۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ابناداس راؤ اہلکار صدر محاسبی کے بیوہ کے نام (للعہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی مدینہ منورہ والے محمد سعید کے نام غرہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ سے (للعہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ وینکٹش راؤ متوفی اکزیکیٹو انجینیر کی بیوہ کے نام (للعہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی امور عامہ کارعالی صیغہ تعلیمات صاحبزادہ نواب اکرم اللہ خان مرحوم سابق معتمد امور مذہبی کے دونوں فرزندان سید غوث اللہ خان و اکرام اللہ خان کے نام فی اسم سکہ عثمانیہ (للعہ) روپیہ وظیفہ تعلیمی اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے مسٹر شفیع احمد نیر اک کے نام جو اسوقت لندن میں ہیں۔ پندرہ پونڈ ماہانہ امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے مولوی عبد القدیر صاحب بدایونی کے فرزند کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ بارگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک فضل حسین طالب علم کے نام مبلغ پچیس روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری شرف صدور لائی۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی مولوی حافظ عبید اللہ بصیر نابینا کے نام پچیس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ جنرل ہاسپٹل کے نرسوں کی خوراک کیلئے سالانہ (سوسو کا سو [illegible]) روپیہ بحساب فی نرس ([illegible]) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ دینے کی براحم خسروانہ منظوری صادر ہوئی ۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ شاہ مختار احمد کے فرزند شاہ ابرار احمد کے نام تیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی عطا کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے نواب سربلند جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام تاریخ فوتی سے (۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) دوسو پچاس روپیہ سکہ کلدار وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حاجی عمادالدین اخوندزادہ کے نام [illegible] روپیہ ماہوار جاری کیے گئے ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ شاہ ابرار احمد صاحب کے نام ماہانہ تیس روپیہ رعایتی وظیفہ کی منظوری دی گئی ۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ مولوی سید عزیز اللہ شاہ صاحب قادری کے نام پچاس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ مخدوم علیشاہ صاحب صابری ساکن گلبرگہ کے نام (۱۵) روپیہ ماہانہ کی اجرائی عطا کیگئی ۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ سید مصطفے صاحب ذہین کی بیوہ کے نام تاحیات بارہ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— اوایل ماہ محرم ۱۳۵۰ھ محمد شریف بن صالح مکی کے نام پچاس روپیہ سکہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ آنریبل نیپین ہوز بمبئی محافظ سلیمان ابراہیم کے نام تاحیات دوسو روپیہ جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— اخر ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مولوی عزیز اللہ شاہ قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۹)

— مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار نے ۱۷ رجمادی الاول سنہ ۱۳۴۵ھ روز چہارشنبہ کو نواب ولی الدولہ بہادر سے صدارت عظمیٰ کا چارج حاصل کیا جس کے اعزاز اور مسرت میں ساہوان بلدہ نے ایٹ ہوم دیے۔ خصوصاً ۲ رجب سنہ ۱۳۴۵ھ کو راجہ دھن راج گیر نرسنگیرجی نے گیان باغ میں جو ایٹ ہوم دیا تھا وہ نہایت پرتکلف تھا جسمیں آنریبل سر بارٹن رزیڈنٹ بہادر اور مس بارٹن اور اکثر امراء بلدہ و عہدہ داران سرکار عالی اور یورپین جنٹلمین و لیڈیز ساہوکاران و معززین بلدہ و سکندرآباد مدعو کیئے گئے تھے۔

— ۱۸ شوال سنہ ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو مہاراجہ صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ میسور کے مہمان رہے بعدہ وہاں سے بغرض تبدیل آب وہوا اوٹی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنے صاحبزادہ خواجہ نصر اللہ خاں بہادر و خواجہ اسد اللہ خان بہادر بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کیلئے راست بمبئی تشریف لے گئے اور صاحبزادہ صاحب کو جہاز میں سوار کراکے ۱۰ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۷ ہجری کو فائز بلدہ ہوے۔

۲۴ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۸ھ کو مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر صدر اعظم بغرض تبدیل آب وہوا شب میں بذریعہ بنگلور اکسپریس بنگلور تشریف لیگئے اور ۴ محرم سنہ ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ صبح مراجعت فرمائی بلدہ ہوئے

۳ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ روز چہارشنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر بغرض ختم موسم گرما شب کو مع زنانہ کونور تشریف لیگئے۔ اور ۴ محرم ۱۳۵۰ھ روز شنبہ مراجعت فرمائی بلدہ ہوئے۔

۱۲ محرم ۱۳۵۰ھ روز یکشنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر باب حکومت چند روز کیلئے کونور تشریف فرما ہوئے۔

سیول لسٹ

سیول لسٹ یعنے (یعنے فہرست عہدہ داران گزیٹیڈ) علاقہ سرکار عالی ابتدًا دفتر معتمدی فینانس میں ترتیب پاکر سہ ماہی اول ۱۲۹۱ف سے بزبان اردو انگریزی کتابی شکل میں طبع ہونی شروع ہوئی۔ اسمیں عہدہ داروں کے نام عہدہ اور تاریخ ابتدائی ملازمت تاریخ تقرر عہدہ حالیہ۔ سکونت۔ تنخواہ مع الونس درج رہتا ہے اور اراکین کونسل آف اسٹیٹ۔ کیبنٹ کونسل و باب حکومت و مجلس وضع قوانین درج رہتے ہیں نیز اُسکے آخر حصہ میں علاقہ دار و ضلع دار۔ تمام عہدہ داروں کی فہرست ہوتی ہے اور علاوہ ازیں ان تمام کے آخر میں عہدہ داران فوج باقاعدہ و بیقاعدہ نظم جمعیت جمعداران و سررشتہ داروں کی تعداد معہ تنخواہ ولوازمات مندرج ہوتے ہیں اور ۱۳۱۲ف سے چند سنون کے بعد فوج کی فہرست جداگانہ مرتب ہوکر طبع ہوتی ہے۔ ۱۲۹۴ف تا ۱۲۹۶ف کے سیول لسٹوں کے آخر میں گزیٹیڈ عہدہ دار اور عمال دفتر کی تعداد اور اونکی تنخواہ ملکی غیر ملکی و قوم کی صراحت موجود ہے اور ۱۲۹۴ف سے ۱۳۰۴ف تک ہر سہ ماہی سیول لسٹ طبع و شائع ہوا کرتی رہی اور اسکے بعد یعنے ۱۳۰۵ف سے یعنے ہر ۶ ماہی کے شش ماہی بزبان اردو و انگریزی شائع ہونی لگی پھر اسکے بعد یعنے ۱۳۲۵ف سے اب بجائے شش ماہی کے سالانہ ایک ہی سیول لسٹ شائع ہوتی ہے۔ سیول لسٹ ابتدائی ۱۲۹۴ف سے ۱۳۳۱ف تک دفتر فینانس میں ترتیب پاتی تھی من بعد ۱۳۳۲ف سے دفتر صدر محاسبی میں مرتب ہونا شروع ہوئی۔ من ابتدا ۱۲۹۴ف لغایتہ ۱۳۴۳ف تک سیول لسٹوں کا ایک صدر گوشوارہ بشکل تختہ علحدہ درج ہے۔

تختہ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ معہ الونس بموجب سیول لسٹ سال ۱۲۹۵ ف

نشان بستان	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ الونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ الونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ الونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ الونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ الونس
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب مدار المہام بہادر	.	.	۱	عہ صمار [۱]	.	.	.	.	.	عہ صمار
۲	پیشکار	۱	للعہ ررر [۲]	.	.	.	.	.	.	۱	للعہ ررر
	معین المہام	.	.	۱	.	.	.	.	.	.	.
۱	معین المہام فوج	.	.	۱	سعہ ررر	.	.	.	.	۱	سعہ ررر
	مال و فینانس	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲	معین المہام عدالت	.	.	۱	اعہ صمار	.	.	.	.	۱	اعہ صمار
۳	معین المہام کوتوالی	.	.	۱	اعہ صمار	.	.	.	.	۱	اعہ صمار
۴	معین المہام متفرقات	.	.	۱	اعہ صمار	.	.	.	.	۱	اعہ صمار
	میزان معین المہام	.	.	۴	عہ صمار	.	.	.	.	۴	عہ صمار
	میزان صدر	۱	للعہ ررر	۵	سوعہ ررر	.	.	.	.	۶	[illegible]

[۱] پندرہ ہزار سکہ چلنی کا مقررہ سکہ حالی۔ [۲] دس ہزار سکہ چلنی کا مقررہ سکہ حالی۔

نشان سلسلہ	نام محکمہ	اہل ہنود — ملکی		اہل ہنود — غیر ملکی		اہل ہنود — جملہ تعداد		اہل اسلام — ملکی		اہل اسلام — غیر ملکی		اہل اسلام — جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲۷	دفتر صدر محاسبی	۱	لکاء	.	.	۱	لکاء	۱	الکاء	۳	الماصہ	۴	الکاصہ
۲۸	خزانہ عامرہ	.	.	.	.	.	.	۱	الکاء	.	.	۱	الکاء
۲۹	دفتر فوج و منصب	۱	صماء	.	.	۱	صماء	۱	الکاء	.	.	۱	الکاء
	علاقہ عدالت												
۳۰	مجلس عالیہ عدالت	.	.	۱	سماء	۱	سماء	.	.	۶	سمکاء	۶	سمکاء
۳۱	مشیر قانونی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۳۲	عدالت دیوانی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
	بیرون بلدہ												
۳۳	عدالت دیوانی خرد	.	.	.	.	.	.	۳	السیہ ۴/	۱	ماصہ	۴	الماسیہ ۴/
۳۴	عدالت فوجداری	.	.	.	.	.	.	۳	لمکاسہ ۱۲/	۱	سماء	۴	السماسیہ ۱۲/
	اندرون بلدہ												
۳۵	محکمہ دارالقضاء	.	.	.	.	.	.	۲	کماصہ	.	.	۲	کماصہ
۳۶	قضایائی عرب	.	.	.	.	.	.	۲	کماللوسہ ۳/۳	.	.	۲	کماللوسہ ۳/۳
۳۷	مجلس تصفیہ سابہوان	.	.	.	.	.	.	۱	سماء	.	.	۱	سماء
۳۸	ناظم عدالت صوبہ غربی	.	.	.	.	.	.	.	.	۱	الماء	۱	الماء
۳۹	مددگاران صوبہ وار عدالت	.	.	.	.	.	.	۲	لکاء	۱	الکاصہ	۳	الماصہ
۴۰	ناظمان عدالت دیوانی اضلاع صوبہ غربی	.	.	.	.	.	.	۲	لکاء	۲	لکاء	۴	الصماء

تختہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تعداد و تنخواہ و الونس بموجب سیول لسٹ یکم آذر ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	مجموعی تنخواہ و الونس ماہوار	تعداد عہدہ داران	مجموعی تنخواہ و الونس ماہوار	تعداد عہدہ داران	مجموعی تنخواہ و الونس ماہوار	تعداد عہدہ داران	مجموعی تنخواہ و الونس ماہوار	تعداد عہدہ داران	مجموعی تنخواہ و الونس ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	مہاراجہ بہادر پیشکار	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۲	مہاراجہ بہادر صدر اعظم	۱	[illegible]							۱	[illegible]
	صدر المہامان										
۱	صدر المہام فوج و طبابت	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۲	صدر المہام فینانس	۰	۰	۱	[illegible] ۵ر۴ر	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible] ۵ر۴ر
۳	صدر المہام مال و کوتوالی بلدہ و اضلاع	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible] ۱۰ر	۱	[illegible] ۱۰ر
۴	صدر المہام تعمیرات وغیرہ	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۵	صدر المہام پیشی خداوندی اعلیحضرت	۰	۰	۱	[illegible] ۱۰ر۸ر	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible] ۱۰ر۸ر
۶	صدر المہام عدالت	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
۷	صدر المہام سیاسیات	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
	میزان صدر المہامان	۰	۰	۶	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible] ۱۰ر	۷	[illegible] ۱۰ر
	معتمدین										
۱	دفتر صدر اعظم باب حکومت	۰	۰	۴	[illegible]		۰	۰	۰	۴	[illegible]

تختہ ماہواریابان امدادی سالانہ و ماہوار علاقہ دیوانی
بموجب ضمیمہ موازنہ سنہ ۱۳۴۰ ف
سالانہ

نمبر سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		بلا صراحت جہت	
		تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	امداد مدارس										
	مقامی										
۱	مدارس فوقانیہ	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰
۲	مدارس مذہبی	۷	[illegible]	۹	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰
۳	مدارس وسطانیہ	۶	[illegible]	۱۶	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰
۴	مدارس ابتدائی	۱۵	[illegible]	۱۱۰	[illegible]	۰	۰	۵	[illegible]	۰	۰
	امداد غیر ملکی										
	تحت اقتداری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	جامعہ عثمانیہ										
	تحت نظامت	۰	۰	۲۵	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	یکمشت امداد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	ڈسٹرکٹ کمیٹی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]

فہرست علامات جو مختلف اقسام کے الونس کیلیے مختص کیے گئے ہیں

نشان سلسلہ	قسم الونس	مختصر حروف	نشان سلسلہ	قسم الونس	مختصر حروف
۱	پنشن الونس	الف	۱۸	ڈویزن چارج الونس	ص
۲	لوکل الونس	ب	۱۹	ڈیوٹی الونس	ق
۳	ڈپیوٹیشن الونس	ج	۲۰	بیٹی الونس	ر
۴	ڈگری الونس	د	۲۱	اوسیا الونس	ش
۵	موٹر الونس	ھ	۲۲	اسپیشل پے	ت
۶	کرایہ مکان	و	۲۳	کنز ہیوشن الونس	ث
۷	بہتہ مدامی	ز	۲۴	پیا سیج پے	خ
۸	خرچ سواری	ح		×	
۹	الونس اسپ	ط			
۱۰	لوکل فنڈ الونس	ی			
۱۱	سیچوری الونس	ک			
۱۲	بورڈنگ الونس	ل			
۱۳	الونس لکچراری	م			
۱۴	الونس پرنسپل	ن			
۱۵	الونس وائس پرنسپل	س			
۱۶	الونس زاید کار	ع			
۱۷	الونس قحط	ف			

صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۴۶)

صیغہ وظائف جو محکمہ فینانس مین ابتک قائم تھا وہ یکم آذر ۱۳۳۳ف سے مع عملہ متعلقہ دفتر صدر محاسبی مین منتقل ہوا (جریدہ مورخہ ۱۲- آبان ۱۳۳۳ف جلد ۵۹ نمبر (۴۴) جزاول ص ۳۶۲)

سکہ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۴۲)

بروئے اقتدارات حاصلہ تحت دفعہ (۲۱) ضمن ۴ قانون سکہ قرطاس سرکار عالی نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۱ف جمیع خاص و عام کی اطلاع کیلئے اعلان ہوا کہ ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان ۹ بابتہ ۱۳۱۷ف قدیم سکہ حالی کے سکہ جدید بیسکے ساتھ (جو اب عثمانیہ کے نام سے موسوم ہے) عام تبادلہ کی جو اجازت دیگئی تھی وہ صرف ۳۰- آبان ۱۳۴۰ف تک جاری رہیگی۔ یکم آذر ۱۳۴۰ف اور اس کے بعد سے قدیم سکہ حالی کو جس پر چار مینار کی شکل نہین ہے لوگل ٹنڈری کی حیثیت حاصل نہین رہیگی بہ الفاظ دیگر تاریخ مصرحہ بالا اور اس کے بعد سے خزاین سرکار مین عثمانیہ روپیہ کے بدلہ مین حالی سکہ روپیہ کا لیا جانا موقوف رہیگا۔

جریدہ (۲۰) آذر ۱۳۳۶ف نمبر (۲) جلد (۵۸) صفحہ ۲۴ جزداول

اعلان نمبر ۳ ۱۳۳۸ف صدر محاسبی۔ مقدمہ موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی (عص) جریدہ ۱۵- دے ۱۳۳۸ف جزو ثانی ص ۱۶۶-

تختہ تعداد سکہ طلائی مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد اشرفی	تعداد نیم اشرفی	تعداد ربع اشرفی	تعداد ثمن اشرفی	[illegible]	جملہ میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۳۵۵۵	۹۷۵	۱۰۷۰	۲۲۴۷	۰	۷۹۴۷
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۸۳۱۱	۴۹۷	۵۱۸	۱۴۱۰	۰	۱۰۷۳۶
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۶۴۰	۵۷۵	۱۰۰۰	۱۹۸۰	۰	۷۱۹۵
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۱۸۱	۹۷۶	۱۳۹۶	۲۰۸۸	۰	۵۷۴۱
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۲۸۷۸	۸۰۶	۱۰۳۶	۲۳۲۲	۰	۷۰۴۲
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۶۸۲	۹۶۰	۱۲۶۰	۲۴۰۳	۰	۶۳۰۵
۷	سنہ ۱۳۴۰ف	۲۷۰۸	۶۱۸	۱۳۶۱	۳۳۶۰	۰	۸۰۴۷
	میزان	۲۳۹۵۵	۵۴۰۷	۷۷۴۱	۱۵۹۱۰	۰	۵۳۰۱۳

تختہ تعداد مالیتی سکہ نقرہ مسکوک شدہ دارالضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	تعداد کاغذی زر اجرا شدہ	تاریخ حکم اجرائی	حوالہ جریدہ معہ تاریخ و سنہ	کیفیت
۱	۲		۴	۵
۱	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۹) ۱۲۔ خورداد سنہ ۱۳۲۸ف	جریدہ ۱۶۔ خورداد سنہ ۱۳۲۸ف نمبر ۴۴ جلد ۵۰	
۲	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۰) ۹۔ شہریور سنہ ۱۳۲۸ف	جریدہ ۱۴۔ شہریور سنہ ۱۳۲۸ف نمبر ۹۴ جلد ۵۰	بترمیم اعلان نشان ۹۔ مورخہ ۱۲۔ خورداد سنہ ۱۳۲۸ف
۳	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۱) ۳۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ف	جریدہ ۲۱۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ف نمبر ۳ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۰۔ مورخہ ۹۔ شہریور سنہ ۱۳۲۸ف
۴	[illegible]	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۲) ۲۲۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ف	جریدہ ۱۲۔ دے سنہ ۱۳۲۹ف نمبر ۸ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۱۔ مورخہ ۳۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ف
۵	دو کروڑ	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۳) ۲۸۔ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف	جریدہ ۷۔ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف نمبر ۲۶ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۲۔ مورخہ ۲۲۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ف
۶	سہ کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۴۔ ۱۹۔ فروردی سنہ ۱۳۳۲ف	جریدہ ۳۱۔ فروردی سنہ ۱۳۳۲ف جزو دوم ص ۲۷۸	بترمیم اعلان نشان ۱۳۔ مورخہ ۲۸۔ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف
۷	چہار کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۵ + اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف	جریدہ ۱۵۔ فروردی سنہ ۱۳۳۴ف نمبر ۲ جلد ۵۶	بترمیم اعلان نشان ۱۴۔ مورخہ ۱۹۔ فروردی سنہ ۱۳۳۲ف
۸	لے کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۶ + بہمن سنہ ۱۳۳۶ف	جریدہ ۷۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف نمبر ۱۴ جلد ۵۸	بترمیم اعلان نشان ۱۵۔ مورخہ + اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف
۹	سے کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۷ تاریخ ۵۔ تیر سنہ ۱۳۳۷ف	جریدہ ۲۷۔ امرداد سنہ ۱۳۳۷ف نمبر ۳۴ جلد ۵۹	بترمیم اعلان نشان ۱۶۔ + بہمن سنہ ۱۳۳۶ف

محکمہ صفائی کے چند تاریخی حالات

صفائی بلدہ کا قیام ابتداً ۱۲- آبان ۱۲۷۹ف میں ہوا اور اُسی وقت سے اسکی حدود میں بلدہ و بیرون بلدہ دونوں داخل تھے ۱۲۸۱ف میں بیرون بلدہ کی صفائی زیرنگرانی صفائی بلدہ ایک علیحدہ مہتمم کے تحت میں دیگئی پھر ۱۲۸۷ف میں یہہ ہر دو رقبات صفائی میں ضم کر لیے گئے ۱۲۹۰ف میں حدود چادر گھاٹ کو صفائی بلدہ سے نکال کر معتمدی تعمیرات عامہ کی نگرانی میں دیا گیا اور اسی زمانہ سے علاقہ صفائی چادر گھاٹ کا عملاً آغاز ہوا ۱۲۹۵ف میں اضلاع کے تمام محکمہ جات صفائی بلدہ کے ماتحت کردیے گئے۔ مگر چند ہی برسوں بعد پھر ان کو حکام کے اختیار و نگرانی میں دیدیا گیا ۱۲۹۶ف میں حسب الحکم اعلیحضرت حصہ چادر گھاٹ کے لیے صفائی کا ایک محکمہ قایم ہوا اور اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہوا اور اس کے بعد ۱۳۱۷ف بلدہ کی اور چادر گھاٹ کی ہر دو صفائیاں ضم ہوکر ایک کمیٹی کی نگرانی میں دیگئی جو ابتک برابر قایم ہے اور اس کے زیر انتظام صفائی کے بہت سارے کام سر انجام پایا کرتے ہیں۔

تعداد ارکان

۱۳۰۸ف کے آغاز پر مجلس صفائی بلدہ میں پانچ اکیس آفیسر (۹) آفیشل (ملازم) اور (۵) نان آفیشل (غیر ملازم) ارکان تھے لیکن اکیس آفیسر اور آفیشل ارکان میں کیا فرق ہے اس کو کہیں نہیں بتلایا گیا ہے۔ اور رپورٹ سے یہہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ اکیس آفیسر ارکان کی تعریف میں کون داخل ہیں ۱۳۰۸ف میں اکیس آفیسر ارکان یہہ تھے۔ کوتوال صاحب بلدہ۔ عدالت العالیہ کے ایک جج۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی۔ صدر مہتمم صفائی اور صرف خاص کا ایک

عہدہ دار بعد کے تین برسوں مین صرف پہلے تین عہدہ دار ایکسل آفیسر ارکان تھے اور سنہ ۱۳۱۲ف مین شریک معتمد مالگذاری کو چوتھا آفیسر رکن قرار دیا گیا سنہ ۱۳۰۴ف مین نواب افتخار الملک مرحوم معین المہام کوتوالی و تعمیرات اس مجلس کے صدر نشین تھے اور تین سال تک وہی میر مجلس رہے جو ارکان سنہ ۱۳۰۵ف مین تھے ان کا تقرر سرکار سے سنہ ۱۳۰۶ف مین تین سال کے لیے ہوا تھا اور سرکار سے یہہ ہدایت بھی ہوئی تھی کہ ہر تیسرے سال جدید انتخاب ہوا کرے حالانکہ اب کوئی ایسا قاعدہ دستور العمل مین موجود نہین ہے۔ سنہ ۱۳۰۹ف مین جب کہ سرکار سے ممبران جدید مقرر ہوئے تھے تو آفیشل ارکان کی تعداد گہٹا کر پانچ کر دی گئی تھی اور نن آفیشل ارکان کی تعداد (۶) کر دی گئی تھی اور یہہ بھی حکم ہوا تھا کہ ارکان علاقہ پائیگاہ کی تبدیل تا وقتیکہ حکام پائیگاہ کی خواہش نہ ہو نکیجائے سنہ ۱۳۱۰ف مین ارکان ملازم (۵) اور غیر ملازم (۷) تھے اور سنہ ۱۳۱۱ف مین (۹) ملازم اور (۸) غیر ملازم ارکان تھے اور داد سنہ ۱۳۱۲ف مین جب بلدہ اور چادرگھاٹ کی صفائی ضم کر دی گئی تو سرکار سے ترتیب جدید عمل مین آئی۔ اور کل (۲۴) ارکان مقرر ہوئے اگرچہ دستور العمل مین نصاب کے لیے پانچ ارکان کی ضرورت تبلائی گئی ہے حالانکہ عملدر آمد یہہ ہے کہ تین ارکان کا ایک کورم ہوتا ہے (از انتخاب نظم و نسق سنہ ۱۳۱۶ف) وسط سنہ ۱۳۱۴ف ملازم اراکین کی تعداد گہٹ کر (۱۵) ایکسل آفیسر اراکین کی تعداد کم کر کے (۱۳) کر دی گئی۔ اور غیر ملازم کی تعداد (۱۳) تک بڑہا دی گئی (از انتخاب نظم و نسق سنہ ۱۳۱۹ف صفحہ (۲۲۰)) صفائی حیدرآباد دو علاقون کے نام سے نامزد ہے ایک صفائی اندرون و بیرون بلدہ اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ اور بلحاظ ترتیب مواضعات و مضافات بلدہ و چادرگھاٹ مین شامل ہیں۔ صفائی بلدہ اندرون و بیرون بلدہ مین بلحاظ سہولت انتظام چار سمت ہین اور ہر سمت مین

بلحاظ وسعت چار یا تین حصے مقرر ہیں اور صفائی چادر گھاٹ مین حلقہ جات کی بہ ترتیب ابجد مقرر ہیں اسی طرح اور مسالخ و گاڑیوں کے متعلق بھی ایک ایک تختہ درج ذیل ہے لہذا یہاں ایک بسیط تختہ درج ذیل کیا جاتا ہے جن مین صفائی بلدہ و بیرون بلدہ و چادر گھاٹ کی سمتین حلقے اور اُن کے حصہ و گذر اور محلہ جات و کوچہ جات و بازارات ردیف وار بتائے گیے ہین تاکہ ہر ناواقف شخص کو نام کوچہ و بازار و سمت گذر حصہ علاقہ صفائی کا فوراً پتہ چل جاسکے نیز اس کے ساتھ میر محلگان کے متعلق بھی ایک تختہ شامل کیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے معلوم ہوسکے گا کہ بہ نسبت ۱۳۳۱ف لغایتہ ۱۳۳۶ف اس پانچ سال کے عرصہ مین کس قوم مین تمول کا کیا حال رہا

اولاً سررشتہ صفائی حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۹- بہمن ۱۲۹۴ف ہوم آفس سے متعلق تھا بعدہ چند سال کے بعد بہ مصالحت انتظامی اس کا تعلق معتمدی تعمیرات عامہ سے ہوا پھر اس سے علیحدہ کرکے حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۶- دے ۱۳۲۹ف محکمہ سیاسی ڈپارٹمنٹ سے کردیا گیا۔

۲۴- آبان ۱۲۹۴ف مین ہوم آفس سے اشتہار جاری ہوا کہ اندرون و بیرون بلدہ مین بدون حصول چٹھی اجازت محکمہ صفائی مکانات تعمیر نہ ہوا کرین۔

۲۲- دے ۱۲۹۶ف کو دفتر فینانس سے حکم جاری ہوا کہ وہ تمام لوگ جن کے ہاں ہاتھی ہوں شہر کے باہر آبادی سے دور رکھنے کا بندوبست کرین۔

۲۸- تیر ۱۳۰۸ف کو حکم ہوا کہ (۸) گز زمین شہر پناہ کی فصیل سے چھوڑ کر اجازت چٹھی تعمیر مکان دیجایا کرے۔

۸- امرداد ۱۳۱۲ف کو اشتہار جاری ہوا کہ ۱۳۱۰ف مین مشتہر کیا گیا تھا کہ رود موسیٰ مین کسی قسم کی کاشت جس مین فضلہ انسانی یا حیوانی ڈالا جاتا ہو نہ کیجائے اب حکم دیا جاتا ہے کہ پرانے پل کے مغربی سمت سے لیکر چادر گھاٹ کے پل تک کوئی

شخص کسی قسم کی کاشت سطح ندی مین نہ کرے۔

۱۸۔ آذر ۱۳۱۴ف کو حسب فرمان خسروی حکم جاری ہوا کہ ہرسہ علاقہ جات پائیگاہ مکان وغیرہ تعمیر کرانا چاہیں تو قبل از تعمیر ایک نقشہ صفائی مین بھیجدیا کرین کوئی علاقہ پائیگاہ خلاف اعتراض صفائی کوئی تعمیر کرے تو فوراً منع کر دیا جائے اور رلصیغہ ضروری کیفیت بمراد فیصلہ قطعی پیش ہوا کرے۔

اوایل ماہ آبان ۱۳۲۳ف مین بیگم پیٹھ اور اُس کے مضافات کو بلدہ کے حدود صفائی مین داخل کرکے ایک جدید حلقہ (د) قایم کیا گیا اور اس کیلئے جدید عملہ کے اخراجات کی منظوری صادر ہوئی حسب فرمان خسروی شہر پناہ کے دروازے تمام شب کھلے رکھے جانے لگے ہین ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۴ اسفندار ۱۳۲۳ف جلد (۵۵) نمبر ۱۴ جز اول۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶ اردے ۱۳۲۷ف جلد (۵۹) نمبر ۷ جز اول صفحہ (۴۰) غیر سرکاری مارکٹ و مسالخ پر منجانب صفائی نگرانی و انتظام رکھنے کے متعلق حکم صادر ہوا۔

یکم آذر ۱۳۰۴ف سے بلدہ و بیرون بلدہ مین گاڑیون اور جانوروں پر ٹکس لینا شروع ہوا۔ اور اسی سنہ مین مکانات پر بھی ٹکس مقرر ہوا۔

حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ مین جو املاک واقع ہین ان کا سالانہ کرایہ سرکار نے مشخص کرکے اُن مکانات کی تعمیر و ترمیم کے لئے آمدنی کرایہ سالانہ فی صدی عہ دس روپیہ منہا کرکے بقیہ کرایہ پر یکم آذر ۱۳۰۴ف سے فی صدی تین روپیہ ٹکس قایم کیا تھا بعدہ ۱۳۲۸ف مین صفائی نے ان مکانات کے کرایہ کو دوبارہ مشخص کرکے جن مکانات کا کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا ان پر ٹکس مین اضافہ کیا اس کے بعد حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ صفر ۱۳۴۱ھ

۱۳۳۲ف سے املنہ کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس بعوض تین روپیہ پانچ روپیہ وصول کرنیکا حکم صادر ہوا ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۸ ۔ آذر سنہ ۱۳۳۲ف جلد ۴ ۵ نمبر ۳ جزاول ۔ اندرون حدود صفائی بلدہ چادرگھاٹ کے گاڑی گھوڑوں پر سنہ ۱۳۰۴ف سے حسب شرح ہر شش ماہی ٹکس قایم کیا گیا ۔

گاڑی چارکماندار (عہ) گاڑی دوکماندار (عہ) گھوڑا (۱۳) ناپ عہ بعدہ یکم آذر سنہ ۱۳۲۹ف سے سابقہ ٹکس مذکورہ مین اضافہ ہوکر مندرجہ شرح ذیل ٹکس لیا جانا شروع ہوا ۔

گاڑی چارکماندار (للعہ) گاڑی دوکماندار (عہ) گھوڑا (۱۳) ناپ عہ بذریعہ فرمان خسروی مترشدہ ۲۳ ۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۱ھ یہہ حکم شرف صدور لایا کہ بمعاوضہ ٹکس املاک وجانوران شاہی مقامی محصول خانہ آمدنی کروڑگری بلدہ سے سالانہ پندرہ ہزار روپیہ بطور امداد اخراجات صفائی آغاز سال سے ٹکس لیا جائے اور بلدہ کے تمام امرا و عزا کے علاقہ جات سے بلا استثناء ٹیکس وصول کیا جائے سالہائے ماقبل کا بقایا وصول کرنے کی ضرورت نہیں (جریدہ ۴ ا تیر سنہ ۱۳۲۲ف جلد ۴۴ نمبر ۲۳ جزاول ۔)

اشتہار مجریہ دفتر کمشنر و معتمد مجلس صفائی حیدرآباد واقع ۱۶ ۔ خورداد سنہ ۱۳۳۱ف رقبہ صفائی حیدرآباد مین سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل (عہ) سالانہ جاری کرنے کی منظوری بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ شرف صدور لائی اور یہہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سائیکل ۱۰ ۔ امرداد سنہ الیہ تک ٹیکس دفتر صفائی مین داخل کردیں ۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۶ ۔ آبان سنہ ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۴۲ جزاول صفحہ (۴۴۴) موٹر کار اور موٹر سیکل خانگی کے متعلق (ســـ) اور ٹیکسی موٹر کار کے متعلق للعہ

اور موٹر سیکل کے متعلق ۵ روپیہ ٹیکس مقرر کیا گیا۔

تبدیلی نام محلہ جات | محلہ گلبل گوڑہ بکل گوڑہ ۲۳ صفر ۱۳۱۶ھ کو عثمان پورہ کے نام سے موسوم ہوا اس کے بعد ۲۹۔ رجب ۱۳۱۷ھ کو بجائے عثمان پورہ کے عثمان شاہی کے نام سے نامزد کیا گیا۔

— حسب جریدہ مطبوعہ یکم آبان ۱۳۱۳ف جلد ۴۲ نمبر ۱۵ صفحہ (۶۵) محلہ گولی گوڑہ کا ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ سے محبوب پورہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

— محلہ چاکنہ واڑی کا نام معظم شاہی کے نام سے بدل دیا گیا جس کے حدود حسب ذیل ہیں غربی سمت حوض گوشہ محل شرقی سڑک حوض گوشہ محل احاطہ نرسنگ گیرو باغ شمس الدولہ شمالی نالہ افضل ساگر جنوبی احاطہ بیر بہان گیرجی تاراستہ (جریدہ ۲۵۔ بہمن ۱۳۳۵ف جلد ۷۵ جزاول صفحہ ۱۲۰)۔

— محلہ توپ خانہ گوشہ محل مبدل بہ نظام شاہی ہوا (ملاحظہ ہو جریدہ ۲۹۔ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۳۳ جزاول صفحہ (۳۳۴)

— محلہ حیدر گوڑہ علاقہ حدود صفائی چادر گھاٹ کے روبرو جو نوآبادی ہوئی ہے اُس کا نام حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۸ شعبان ۱۳۴۶ھ معمایت نگر قرار دیا گیا (جریدہ ۳۰۔ اسفندار ۱۳۴۰ف جلد (۶۶) نمبر ۱۸۔

تبدیلی نام سڑک | حسب جریدہ مطبوعہ ۲۶۔ دے ۱۳۲۹ف ایرنا گٹہ ریلوے اسٹیشن تک دو جدید سڑکیں جو حدود صفائی میں واقع ہیں وہ محکمہ آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے اور ان سڑکوں کو اعظم جاہی و معظم جاہی کے نام سے موسوم کیے جانے کی منظوری صادر ہوئی۔

— حسب جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ تیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر ۱۳ صفحہ (۳۱۹) سڑک افضل گنج تا پل مسلم جنگ روبروئے ہائیکورٹ و پل قدیم کا نام سڑک

روڈ آصف جاہی قرار پایا اور اس کو حوالہ صفائی کیا گیا۔

بہ ماہ تیر ۱۳۲۸ف مین منجانب صفائی بلدہ حیدرآباد ابتدائی تعلیم چوتھے درجہ تک بزبان اُردو و مرہٹی تلنگی غیر مستطیع طلباء کو بلا فیس دینے کی غرض سے بلدہ کے مختلف محلوں مین چھ مدارس قائم کیے گئے ان کی نگرانی کی غرض سے انسپکٹروں کا بھی تقرر کیا گیا۔ بعد دو سال کے دہ مدارس برخاست کر دیے گئے۔

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ بلدہ

بابتہ سال ۱۳۰۱ف و ۱۳۳۰ف و ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۱)

نمبر شمار	نام سمت یا حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۱ف م ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م ۱۹۲۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م ۱۹۳۱ء			
		تعداد مکانات	تعداد نفوس			تعداد مکانات	تعداد نفوس			تعداد مکانات	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سمت اول اندرون	۳۳۰۲	اس کا مواد دستیاب نہین ہوا۔		۲۹۹۱۳	۵۴۳۰	۱۳۴۶۳	۱۱۰۸۳	۲۴۵۴۶	۵۶۶۵	۱۱۲۳۲	۱۰۶۱۶	۲۱۸۴۸
۲	سمت دوم اندرون	۳۰۶۳			۳۱۳۱۸	۵۲۱۶	۱۰۶۴۴	۱۱۱۹۰	۲۱۰۳۶	۶۵۰۴	۶۲۰۱	۵۸۸۹	۱۲۰۹۰
۳	سمت سوم اندرون	۳۳۲۰			۲۹۹۰۵	۴۹۱۱	۱۳۸۲۱	۹۶۶۳	۲۳۴۸۴	۴۸۸۳	۱۹۶۶	۱۰۶۱	۱۹۸۸
۴	سمت چہارم اندرون	۱۱۱۹			۳۳۸۱۸	۵۱۶۹	۱۰۶۹۸	۱۰۶۶۹	۲۱۵۸۶	۱۹۳۶	۹۶۰۶	۹۱۳۶	۱۸۷۴۳

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ چادر گھاٹ بابتہ سال سنہ ۱۳۰۰ف و سنہ ۱۳۳۰ف و سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء: تعداد امکنہ	تعداد نفوس: مرد	تعداد نفوس: عورت	تعداد نفوس: جملہ	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء: تعداد امکنہ	تعداد نفوس: مرد	تعداد نفوس: عورت	تعداد نفوس: جملہ	بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م سنہ ۱۹۳۱ء: تعداد امکنہ	تعداد نفوس: مرد	تعداد نفوس: عورت	تعداد نفوس: جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	حلقہ الف	سنہ مذکورہ کا تفصیلی مواد دستیاب نہیں ہوا	〃	〃	〃	۹۰۲۸	۱۲۰۷۹	[illegible]	۲۳۳۱۰	۱۱۲۵۲	۱۷۵۱۷	۱۶۳۶۳	۳۳۸۸۱
۲	〃 ب					۶۳۴۴	۱۲۲۳۵	۱۲۸۱۴	۲۶۰۶۹	۸۱۱۸	۱۴۱۷۰	۱۱۷۶۱	۲۵۹۳۱
۳	〃 ج					۶۷۳۸	۱۳۱۲۳	۱۳۱۳۸	۲۵۲۶۱	۸۴۸۸	۷۰۳۴	۵۷۸۹	۱۲۸۲۳
۵	سمت اول بیرون	۷۱۹۳	اس کا مواد دستیاب نہیں ہوا	ایضاً	۳۱۲۲۸	۶۵۸۴	۱۳۸۹۳	۱۳۷۸۹	۲۷۶۸۲	۱۰۰۵۵	۱۷۰۴۱	۱۵۳۵۱	۳۲۳۹۲
۶	سمت دوم بیرون	(مشترک)			(مشترک)	۳۵۶۵	۸۷۶۷	۹۰۰۴	۱۷۷۷۱	۷۴۱۸	۹۰۳۲	۸۷۶۱	۱۷۸۰۰
۷	سمت سوم بیرون	۵۶۷۱			۲۵۶۱۳	۲۴۲۶	۴۰۹۵	۴۰۸۰	۸۱۷۵	۳۹۴۶	۳۷۸۲	۳۴۴۹	۷۲۳۱
	جملہ میزان شاخ بلدہ	۳۳۸۷۲			۱۸۰۹۵۶	۳۴۶۲۷	۷۲۱۴۵	۷۱۸۳۰	۱۳۳۹۸۱	۵۰۵۱۹	۶۵۶۹۹	۶۰۷۵۱	۱۲۶۴۴۷

نشان سلسلہ	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء — تعداد مکانات	تعداد نفوس — مرد	عورت	جملہ	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء — تعداد مکانات	تعداد نفوس — مرد	عورت	جملہ	بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م سنہ ۱۹۳۱ء — تعداد مکانات	تعداد نفوس — مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴	حلقہ دال	سنہ مذکور کا تفصیلی مواد ہم دست نہیں ہوا۔				۵۰۰۲	۱۰۸۲۶	۱۰۹۳۴	۲۱۲۹۹	۷۵۱۹	۷۵۱۹	۶۴۳۱	۱۳۹۵۰
۵	،، ھ					۳۱۳۰	۸۰۹۵	۸۲۴۹	۱۶۳۴۴	۵۷۷۹	۵۰۹۲	۷۶۷۰	۱۲۷۶۲
۶	،، واؤ	سنہ مذکور الصدر مردم شماری کے زمانہ میں حلقہ واؤ قائم نہیں ہوا تھا				۳۱۳۶	۹۰۸۹	۷۸۸۹	۱۶۹۷۸	۷۹۳۳	۱۱۱۳۲	۱۳۶۳۰	۲۴۷۶۲
	جملہ میزان شاخ چادر گھاٹ	۲۶۳۳۴			۱۳۶۶۲۴	۳۳۱۱۹	۶۷۳۴۸	۶۳۴۴۳	۱۳۰۲۰۱	۲۹۰۸۹	۶۷۳۷۶	۶۱۸۴۳	۱۲۹۲۱۹
	جملہ میزان شاخ بلدہ	۳۳۴۷۲			۱۸۰۹۵۶	۳۳۶۲۶	۷۲۱۳۵	۷۱۸۴۷	۱۴۳۹۸۲	۵۰۵۱۹	۶۵۶۹۲	۶۰۷۵۱	۱۲۶۴۴۳
	صدر میزان حلقہ صفائی حیدرآباد	۶۱۳۰۶			۳۰۷۵۸۱	۶۶۷۹۶	۱۳۹۴۱۳	۱۳۶۶۷۰	۲۷۶۳۸۳	سلہ ۹۹۶۰۸	۱۳۳۱۶۳	۱۲۲۳۹۳	۲۵۵۵۶۶

سلہ مکانات مسکونہ بلدہ و چادر گھاٹ کی تعداد (۹۹۶۰۸) ہے اس کے منجملہ (۷۰۱۷) ہنگامی جھونپڑیاں ہیں اور (۹۲۵۹۱) مستقل مکانات ہیں سے ازروئے قانون میر محلگان عزازی نشان (۸) سنہ ۱۳۱۹ف جو اصحاب

میر محلگان اعزازی کے ہونے کی قابلیت رکھتے ہین اور جن کی یافت سالانہ (سما) چھ سو سے زائد ہے اُنکی تعداد سمت اور قوم واری بابتہ ۱۳۳۶ف کا ایک تختہ مرتب کرکے درج کیا جاتا ہے اور سنہ مذکور کے مقابلہ مین ۱۳۳۱ف کے اعداد بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ اس سے اس امر کا پتہ چل سکے کہ بہ نسبت ۱۳۳۱ف کے ۱۳۳۶ف مین یعنے پانچ سال کے عرصہ مین کس سمت اور کس قوم مین تمول کا کیا حال رہا۔

اندرون بلدہ

نمبر سلسلہ	نام سمت یا طبقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۳۶ف
۱	سمت اول اندرون بلدہ										
۱	حصہ اول	۲۸	۳۰	۱۲۵	۷۷	.	.	.	.	۱۵۳	۱۰۷
۲	حصہ دوم	۳۴	۴۵	۳۴۴	۴۴۲	.	.	.	.	۳۷۸	۴۸۷
۳	" سوم	۱۲	۱۰	۱۳۳	۱۲۸	.	.	.	.	۱۴۵	۱۳۸
۴	" چہارم	۵۷	۸۹	۱۱۹	۱۴۰	.	.	.	.	۱۷۶	۲۲۹
	میزان سمت اول	۱۳۱	۱۷۴	۷۲۱	۷۸۷	.	.	.	.	۸۵۲	۹۶۱
۲	سمت دوم										
۱	حصہ اول	۷۹	۸۱	۲۴	۱۱۵	.	.	.	.	۱۰۳	۱۹۶
۲	" دوم	۳۹	۲۵	۵۵	۵۴	.	.	.	.	۹۴	۷۹

نشان سلسلہ	نام سمت یا حلقہ	اہل ہنود تعداد ۱۳۲۱ف	اہل ہنود تعداد ۱۳۳۱ف	اہل اسلام تعداد ۱۳۲۱ف	اہل اسلام تعداد ۱۳۳۱ف	پارسی تعداد ۱۳۲۱ف	پارسی تعداد ۱۳۳۱ف	عیسائی و یوروپین تعداد ۱۳۲۱ف	عیسائی و یوروپین تعداد ۱۳۳۱ف	جملہ تعداد ۱۳۲۱ف	جملہ تعداد ۱۳۳۱ف
۳	حصہ سوم	۱۹	۶	۱۴۱	۱۰۶	۰	۰	۰	۰	۱۶۰	۱۱۲
۴	ر چہارم	۲۰	۲۲	۷۸	۵۸	۰	۰	۰	۰	۹۸	۸۰
	میزان سمت دوم	۱۵۷	۱۳۴	۲۹۸	۳۳۳	۰	۰	۰	۰	۴۵۵	۴۶۷
۳	سمت سوم										
۱	حصہ اول	۶۷	۳۳	۱۰۶	۱۱۷	۰	۰	۰	۰	۱۷۳	۱۵۰
۲	ر دوم	۲۹	۷	۱۲۱	۷۸	۰	۰	۰	۰	۱۵۰	۸۵
۳	ر سوم	۹	۳	۴۵	۳۲	۰	۰	۰	۰	۵۴	۳۵
۴	ر چہارم	۲۰	۱۵	۸۴	۶۳	۰	۰	۰	۰	۱۰۴	۷۸
	میزان سمت سوم	۱۲۵	۵۸	۳۵۶	۲۹۰	۰	۰	۰	۰	۴۸۱	۳۴۸
۴	سمت چہارم										
۱	حصہ اول	۱۲۳	۱۳۴	۱۹۵	۱۹۹	۰	۰	۰	۰	۳۱۸	۳۳۳
۲	ر دوم	۵۶	۴۶	۵۶	۵۹	۰	۰	۰	۰	۱۱۲	۱۰۵
۳	ر سوم	۱۰	۳۶	۱۰۶	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۶	۱۷۶
۴	ر چہارم	۲۸	۲۱	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۰	۵۹	۷۵

	میزان سمت چہارم	۲۱۷	۳۳۷	۳۸۸	۳۵۲	۰	۰	۰	۰	۶۰۵	۶۸۹
	میزان اندرون بلدہ	۶۳۰	۶۰۳	۱۷۶۳	۱۸۶۲	۰	۰	۰	۰	۲۳۹۳	۲۴۶۵

بیرون بلدہ

نشان سلسلہ	نام حلقہ و حصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوریشین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۰۱ف	تعداد ۱۳۱۱ف	تعداد ۱۳۰۱ف	تعداد ۱۳۱۱ف	تعداد ۱۳۰۱ف	تعداد ۱۳۱۱ف	تعداد ۱۳۰۱ف	تعداد ۱۳۱۱ف	تعداد ۱۳۰۱ف	تعداد ۱۳۱۱ف
۱	حلقہ اول										
۱	حصہ اول	۳۲	۶۱	۲۴۹	۳۰۳	۰	۰	۰	۰	۲۸۱	۳۶۴
۲	حصہ دوم	۱۵	۲۱	۲۲۹	۱۸۱	۰	۰	۰	۰	۲۴۴	۲۰۲
۳	" سوم	۱۰	۲۱	۵۶	۶۷	۰	۱	۰	۰	۶۶	۸۸
۴	" چہارم	۳۰	۲۱	۳۰	۶۳	۰	۰	۰	۰	۶۰	۸۴
	میزان حلقہ اول	۸۷	۱۲۴	۵۶۴	۶۱۴	۰	۱	۰	۰	۶۵۱	۷۳۸
۲	حلقہ دوم										
۱	حصہ اول	۹	۴	۱۲	۲۱	۰	۰	۰	۰	۲۱	۲۵
۲	" دوم	۳۱	۲۵	۲۲	۲۲	۰	۰	۰	۰	۵۳	۴۷
۳	" سوم	۹	۵	۱۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۱۹	۲۵
۴	" چہارم	۱۹	۳۹	۲۳	۷۱	۰	۰	۰	۰	۴۲	۱۱۰

نشان سلسلہ	نام حلقہ وحصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی ویوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف
	میزان حلقہ دوم	۶۸	۷۳	۶۷	۱۳۴	۰	۰	۰	۰	۱۳۵	۲۰۷
۳	حلقہ سوم										
۱	حصہ اول	۵	۲۲	۶	۱۶	۰	۰	۰	۰	۱۱	۳۸
۲	" دوم	۵	۰	۲۱	۱۸	۰	۰	۰	۰	۲۶	۱۸
۳	" سوم	۱۲	۸	۲۰	۲۳	۰	۰	۰	۰	۳۲	۳۱
۴	" چہارم	۱۷	۸	۲	۶	۰	۰	۰	۰	۱۹	۱۴
	میزان حلقہ سوم	۳۹	۳۸	۴۹	۶۳	۰	۰	۰	۰	۸۸	۱۰۱
	صدر میزان بیرون بلدہ	۱۹۴	۲۳۵	۶۸۰	۸۱۱	۰	۱	۰	۰	۸۷۴	۱۰۴۶

حدود صفائی چادر گھاٹ

نشان سلسلہ	نام حلقہ وحصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی ویوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف
۱	حلقہ (الف)										
۱	حصہ اول	۱۲	۳۷	۳۳	۶۱	۰	۰	۲	۷	۴۷	۱۰۵

۱	حصہ دوم	۱۵	۶۰	۸	۱۴	۳	۱	۰	۵	۲۶	۸۰
۳	،، سوم	۲۷	۴۳	۲۲۷	۲۳۶	۲۰	۱	۴	۳	۲۶۰	۲۸۳
۴	،، چہارم	۳۷	۷۰	۸۹	۱۲۸	۱	۵	۱۶	۲۲	۱۴۳	۲۲۵
	میزان حلقہ (الف)	۹۱	۲۱۰	۳۵۷	۴۳۹	۶	۷	۲۲	۳۷	۴۷۶	۶۹۳
۲	حلقہ (ب)										
۱	حصہ اول	۶۹	۷۱	۱۵۷	۱۳۴	۱۳	۱۸	۲۵	۱۷	۲۶۴	۲۴۰
۲	،، دوم	۳۵	۱۸	۳۶	۴۰	۱۲	۴	۳۳	۳۴	۱۱۶	۹۵
۳	،، سوم	۲۰۵	۲۳۴	۲۶۵	۲۵۴	۱	۶	۶	۲	۴۷۷	۴۹۶
۴	،، چہارم	۵۹	۵۲	۱۹۹	۲۵۸	۱	۰	۱	۱	۲۶۰	۳۱۱
	میزان حلقہ (ب)	۳۶۸	۳۷۵	۶۵۷	۶۸۶	۲۷	۲۸	۶۵	۵۳	۱۱۱۷	۱۱۴۲
۳	حلقہ (ج)										
۱	حصہ اول	۴۴	۷۲	۵۷	۱۱۷	۱	۱	۱	۰	۱۰۳	۱۹۰
۲	،، دوم	۴۴	۴۸	۴۳	۳۶	۰	۰	۰	۰	۸۸	۹۴
۳	،، سوم	۱۳۶	۱۲۷	۳۲	۲۴	۱	۱	۰	۰	۱۶۹	۱۹۰
۴	،، چہارم	۱۱۱	۸۴	۱۲۰	۱۰۳	۰	۰	۰	۰	۲۲۱	۱۸۷
	میزان حلقہ (ج)	۳۴۵	۳۷۱	۲۵۳	۲۸۸	۲	۲	۱	۰	۶۰۱	۶۶۱

نمبر شمار	نام حلقہ و حصہ	اہل ہنود تعداد ۱۳۲۳ف	اہل ہنود تعداد ۱۳۲۴ف	اہل اسلام تعداد ۱۳۲۳ف	اہل اسلام تعداد ۱۳۲۴ف	پارسی تعداد ۱۳۲۳ف	پارسی تعداد ۱۳۲۴ف	عیسائی و یوروپین تعداد ۱۳۲۳ف	عیسائی و یوروپین تعداد ۱۳۲۴ف	جملہ تعداد ۱۳۲۳ف	جملہ تعداد ۱۳۲۴ف
۴	حلقہ (د)										
۱	حصہ اول	۱۴	۲۶	۲۹	۵۳	.	.	.	.	۴۳	۷۹
۲	" دوم	۳۲	۳۷	۲۶	۳۶	.	.	.	.	۵۸	۷۳
۳	" سوم	۳۷	۵۰	۱۴	۳۸	.	.	.	.	۵۱	۸۸
۴	" چہارم	۱۶	۲۸	۱۴	۴۸	.	.	.	.	۳۰	۷۶
	میزان حلقہ (د)	۹۹	۱۳۱	۸۳	۱۷۵	.	.	.	.	۱۸۲	۳۱۶
۵	حلقہ (ھ)										
۱	حصہ اول	۳۴	۹	۳۱	۳۳	.	.	.	.	۶۵	۴۲
۲	" دوم	۱۳	۱۵	۷	۱۱	.	.	.	.	۲۰	۲۶
۳	" سوم	۲۱	۱۲	۳۵	۲۲	.	.	.	.	۵۶	۳۴
۴	" چہارم	۲۲	۸	۳۸	۱۹	.	.	.	.	۶۰	۲۷
	میزان حلقہ (ھ)	۹۰	۴۴	۱۱۱	۸۵	.	.	.	.	۲۰۱	۱۲۹
۶	حلقہ (و)										
۱	حصہ اول	۲۰	۲۵	۳۸	۸۹	۲	۱	۱۱	۵	۷۱	۱۲۰
۲	" دوم	۱۸	۱۲	۴۱	۸۳	.	۱	۶	۶	۶۵	۱۰۲

۳	حصہ سوم	۳	۴	۲۰	۱۸	۰	۰	۸	۲۰	۳۱	۲۳
۴	ر چہارم	۲۸	۴۳	۳۴	۵۷	۱	۱	۷	۳	۷۰	۱۰۳
	میزان حلقہ (و)	۶۹	۸۴	۱۳۳	۲۴۷	۳	۳	۳۲	۱۶	۲۳۷	۳۵۰
	صدر میزان حدود صفائی چادر گھاٹ	۱۰۴۲	۱۲۲۵	۱۵۹۶	۱۸۹۰	۲۴۲	۳۰	۱۱۴	۱۰۴	۲۸۱۴	۳۲۹۱

تختہ تعداد جھٹکہ و گاڑیاں کرایہ موٹر کار و موٹر سیکل رجسٹر شدہ محکمہ صفائی بلدہ

من ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایتہ آخر سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۳)

نمبر شمار	سنہ ف	جملہ تعداد گاڑیاں و جھٹکہ	تعداد موٹر کار	تعداد موٹر سیکل	تعداد سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۵ف	۳۷۶۰	۹۳۷	۸۸	۵۹۷۴
۲	۱۳۳۶ف	۳۱۵۷	۱۱۹۷	۱۵۲	۶۹۴۳
۳	۱۳۳۷ف	۴۰۰۱	۱۲۸۷	۱۵۱	۱۰۷۲۹
۴	۱۳۳۸ف	۴۵۲۵	۱۸۱۰	۱۸۵	۱۴۲۳۳
۵	۱۳۳۹ف	۳۷۲۲	۸۰۲	ـلہ	۱۵۳۴۷

لہ جملہ تعداد سائیکل میں اسکی تعداد بھی شامل ہے

تختہ مویشی و گوسفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدرآباد

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۵)

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ		تعداد مسلخ	سنہ ف	تعداد سالانہ	
		مویشی	گوسفندان			مویشی	گوسفندان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۸۰۰۳	۳۱۳۰۰۰	۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۸۰۳۵	۱۸۲۱۶۵
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۹۴۸۰۰	۳۶۵۴۰۰	۰	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۵۱۰۳	۳۱۵۵۲۷
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۷۹۲۰	۲۴۳۰۰۰				

تختہ اسماعت و حلقہ جات علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ بہ قوعہ حیدرآباد محلہ جات و بازارات و مقامات و کوچہ جات وغیرہ کے متعلق محکمۂ پولیس بلدہ و محکمۂ نظامت ٹپہ خانہ جات اور محکمۂ صفائی بلدہ اپنی اپنی سہولت و اغراض کے لحاظ سے فہرست مرتب و سبط کر رکھے ہین صفائی حیدرآباد دو حصوں مین منقسم ہے یعنے ایک صفائی بلدہ کے اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ کے نام سے موسوم ہے صفائی بلدہ مین اندرون بلدہ و بیرون بلدہ اور چند مواضعات اطراف بلدہ اور چند صفائی بیرون بلدہ و صفائی چادرگھاٹ مین شامل ہین اور اسیطرح صفائی بلدہ اندرون بلدہ سمت اور حصوں کے نام سے اور صفائی چادرگھاٹ حلقہ ابجد سے منسوب ہے۔

لہذا ہم مذکورہ بالا فہرستوں سے اور دیگر ذرائع سے معلومات بہم پہنچا کر ایک بسیط تختہ مرتب کیا گیا ہے جس کے معاینہ سے ناظرین کو اندرون و بیرون بلدہ کے ہر ایک محلہ و گذر بازار و مقام وغیرہ کا پتہ معلوم ہو جا سکیگا۔

تختہ گذر علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ حیدرآباد سنہ ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
		ردیف (الف)				
۱		اُردو	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۲		اعتبار چوک	اول اندرون	اول	بلدہ	
۳		افضل گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۴		افضل دروازہ	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۵	بازار	اکبر جاہ	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۶		الاوہ یتیمان	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۷		ایرانی گلی	اول اندرون	سوم	بلدہ	
		ردیف (ب)				
۸		بارہ گلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۹		باغ صفا	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۰		باکو ارم	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۱		بالا گنج	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۲		برہمن اڑی (یاقوت پورہ)	اول بیرون	سوم	بلدہ	

نمبر شمار	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳		برہمن واڑی (بیگم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۴		بھولک پورہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۵	بیرون دریچہ	بھوئی مہرہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۱۶		بھاجی منڈی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۷		بیگم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۸		بیلہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
		ردیف (پ)				
۱۹		پتھر گٹی	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۲۰		پل قدیم	حلقہ ھ	اول	چادرگھاٹ	
		پل قدیم	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۲۱		بیچ محلہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
		ردیف (ت)				
۲۲		تاڑبن	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۲۳		ترپ بازار	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۴		تلجا گوڑہ	حلقہ ب	؍؍	؍؍	
۲۵		توپ خانہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۶		تیغہ	اول بیرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (ٹ)				
۲۷	متفرقہ	ٹیپو صاحب	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

			ردیف (ج)			
۲۸		جنگم مٹھ	دوم بیرون	دوم	بلدہ	
۲۹		جوشی واڑی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۳۰		جلال کوچہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۳۱		جہان نما	سوم بیرون	اول	بلدہ	
			ردیف (چ)			
۳۲		چادرگھاٹ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۳۳		چادرگھاٹ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۳۴		چارکمان	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۳۵		چارمینار	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۳۶		چارمینار	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۳۷		چارمحل	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۳۸		چٹکنی پورہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۳۹		چلکل گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۴۰		چمپا دروازہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۴۱		چنچل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۴۲	بازار	چھتہ	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۴۳		چیلہ پورہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۴۴		چوراہ جنسی	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	
۴۵		چوڑی بازار	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (ح)			

نشان سلسلہ	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶		حبیب نگر	حلقہ واؤ	اول	چادرگھاٹ	
۴۷		حسینی محلہ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۴۸		حسینی علم	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۴۹		حویلی قدیم	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۰		حیدر گوڑہ	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (خ)			
۵۱		خزانہ جلیلی	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۵۲		خیریت آباد	حلقہ واؤ	دوم	چادرگھاٹ	
۵۳	جدید	خیریت آباد	حلقہ واؤ	سوم	چادرگھاٹ	
			ردیف (د)			
۵۴		دارالشفاء	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۵۵		دبیرپورہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۶		دبیرپورہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۵۷		دریچہ ماتا	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۸		دریچہ ماتا	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۵۹		دودہ باؤلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۶۰		دول گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۶۱		دہلی دروازہ	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۶۲		دہول پیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	

۶۳	اپر	دہول پیٹھ	حلقہ ہ	حصہ اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (ر)			
۶۴		رکاب گنج	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ز)			
۶۵		زمستان پور	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (س)			
۶۶		سانچہ توپ	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۶۷		سبزی منڈی	حلقہ ہ	اول	چادرگھاٹ	
۶۸		سکندر بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۶۹	بازار	سلیمان جاہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۰		سلطان پورہ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۷۱		سلطان شاہی	دوم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۲		سیتارام پیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	
			ردیف (ش)			
۷۳	مقطعہ	شاہ پورجی	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۷۴		شاہ علی بنڈہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۷۵		شاہ گنج	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۷۶		شاہ علی بنڈہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۷		شکر گنج	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۸		شکر کوٹھ	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ص)			

سلسلہ نشان	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹	بازار	صمصام الملک	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
			ردیف (ع)			
۸۰	محلہ	عالم علیخاں	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۸۱		عثمان شاہی	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۸۲	بیرون	علی آباد	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۸۳		علی آباد	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۸۴		علی آباد	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۸۵	اندرون	علی آباد	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۸۶		عمدہ بازار	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۸۷	بازار	عنبر	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ف)			
۸۸		فتح دروازہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۸۹		فتح دروازہ	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۹۰		فتح میدان	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۹۱		فیل خانہ	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۹۲		فیل خانہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ق)			
۹۳		قاضی پورہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۹۴		قطبی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

			ردیف (ک)			
۹۵		کاپی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۹۶		کاروانِ ہوان	حلقہ "	دوم	چادرگھاٹ	
۹۷		کاروان اسپاں	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۹۸		کالا ڈیرہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۹۹		کباڑی گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۰۰		کٹل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۱۰۱		کٹلمنڈی	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۱۰۲		کارٹھ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۰۳		کمان سحر باطل	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۴		کمیلہ قدیم	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۵		کنگ کوٹھی مبارک	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۱۰۶		کوسہ واڑی	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۰۷		کیشوگری	دوم بیرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (گ)			
۱۰۸		گچی چبوترہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۹	کوچہ	گرونا	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۱۰		گولی پورہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۱	بیرون	گولی پورہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۱۲	بازار	گھانسی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ل)			

نشان سلسلہ	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱۳		لال دروازہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۴	بیرون	لال دروازہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۱۵		لنگم پلی	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (م)			
۱۱۶		محبوب چوک	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۷		محبوب شاہی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۱۸		محبوب پورہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۱۱۹		مختار گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۰	کوچہ	مرغ خانہ	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۱		مشیر آباد	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۲		معظم شاہی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۳		مغل پورہ	دوم اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۴		ملک پیٹھ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۱۲۵		منڈہ چنبلی	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۲۶		منڈی میر عالم	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۷		موتی گلی	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۲۸		مہاراج گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۱۲۹		میاکل بنڈہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۳۰		میدان چوک	دوم اندرون	چہارم	بلدہ	

			ردیف (ن)			
۱۳۱	چھاؤنی	نادعلی بیگ	اول بیرون	سوم	بلدہ	
۱۳۲		ناراین گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۳۳		ناگل چینتہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۳۴		نام پلی	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۱۳۵	کوچہ	نسیم	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۱۳۶	بازار	نورخاں	اول اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ھ)			
۱۳۷		ہری باؤلی	دوم اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ے)			
۱۳۸		یعقوت پورہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۱۳۹		یعقوت پورہ	اول بیرون	دوم	بلدہ	

تختہ محلہ جات و بازارات وغیرہ علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ سنہ ۱۳۴۰ ف

نمبر شمار	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (الف)			
۱	آبدارخانہ	ابن صاحب	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲	محلہ تکیہ	ابو	میاکل بنڈہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳	تکیہ	ابوشاہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول

سلسلہ نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴	بازار	ابا جی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	حصہ دوم
۵	کوچہ	ایر بستی	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶	محلہ	اپوگوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۷	کوچہ	اٹھ گھران	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۸	کوچہ	اچھامیاں	پنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۹	محلہ	احمد محلہ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	ب	حصہ دوم
۱۰	کوچہ مرزا	احمد علیبیگ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۱	محلہ	اُردو	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲	۔	اڑاباتدار	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۱۳	چوک	اسپاں	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندروں	حصہ دوم
۱۴	کوچہ	اسٹیشن بازار	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۱۵	کوچہ	اصلاح سازان	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۱۶	محلہ	اعتبار چوک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۷	کوچہ	اعجاز حسین صاحب	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۱۸	کوچہ	آغا پورہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول
۱۹	کوچہ باؤلی	آغا فرہاد	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۰	بازار	افضل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۱	محلہ	افضل خان	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۲۲	۔	افضل دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

۲۳	چمن	افضل گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۲۴	.	اقبال گنج	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	حصہ اول
۲۵	کوٹلہ	اکبر جاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۲۶	احاطہ بازار	اکبر جاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۷	کوچہ کپیونڈ	اکبر صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۲۸	تکیہ	اکبر علی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۹	تکیہ	اکمل شاہ	محلہ عالم علیخاں	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۳۰	کوچہ مسجد	الماس	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۳۱	کوچہ مسجد	الماس	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۲	کوچہ تکیہ	اللہ قلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۳	کوچہ	امام باڑہ	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۳۴	.	امام باڑہ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۵	.	امام پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ د	حصہ اول
۳۶	کوچہ	امام جنگ	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۷		امام گنج	یاقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۸	احاطہ	امر اللہ شاہ	[illegible]	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۳۹	محلہ	املی بن	یاقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۴۰	محلہ	املی بن	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۴۱	کوچہ	املی بن	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۴۲	دائرہ	املی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۴۳	.	امین باغ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴	.	انجیر باغ	چھپا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۴۵	حصہ	انجیر باغ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۶	کوچہ	اندی سیرینواس راؤ	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۴۷		اندھیری گلی	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۴۸	کوچہ	اندھیری باؤلی	گذر میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۴۹	باڑہ	انصاری صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۵۰	کمان	انصاری صاحب	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۵۱	.	انما پورہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۵۲	محلہ	انند محل	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۳	کوچہ	انوار اللہ صاحب	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۵۴	.	انور پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۵۵	کوچہ	اوپر گوڑہ	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۵۶	.	آہک پورہ	پل کہنہ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۵۷	کوچہ	ایدما باؤلی	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۵۸	.	ایرانی گلی	ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	سوم
۵۹	.	ایرنا گٹہ	لنگم پلی	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۰	کوچہ مسجد	ایک خانہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۱	کمان	ایلچی بیگ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۶۲	کوچہ	ایلچی پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم

۶۳	بازار	الیچی گیر جی	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول
			ردیف (ب)			
۶۴	بازار	بارہ گلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۵	کوچہ	بازار گھاٹ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	؍؍ سوم
۶۶	کوچہ	باکوارم	باکوارم	چادر گھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۶۷	کوچہ	باغ صفا	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۶۸	محلہ	باغ صفا	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۶۹		باغ عامہ	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۷۰	محلہ	بالا گنج	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۷۱	کوچہ	بالاجی کندان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۷۲	کوچہ کھیت	بالنشٹی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۷۳	کھیت	بالنشٹی	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۷۴	کوچہ	بالمکند	بری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۷۵	کوچہ	بالوجی کندان	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۷۶	کوچہ	ببر علی	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۷۷	محلہ	ببری الاوہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۷۸	محلہ	ببری الاوہ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۷۹	محلہ ٹٹی	بچڑل	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۸۰	محلہ	بچے والی باؤلی	چکل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۸۱	.	بخشی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ اول
۸۲	.	بخشی بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۳	کھنڈر	بدرالدین خان	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۴	کوچہ	بدے گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	ر ر اول
۸۵	.	براق پنچی	بازار سلیمانجاہ	بلدہ	چہارم اندرون	ر ر دوم
۸۶	محلہ	.بردڑ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	ر ر اول
۸۷	کوچہ	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	ر ر دوم
۸۸	کوچہ	.برہمن واڑی	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	ر ر اول
۸۹	کوچہ	برہمن واڑی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	ر ر دوم
۹۰	.	برہمن واڑی	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	ر ر دوم
۹۱	کوچہ	برہمن واڑی	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	ر ر دوم
۹۲		برہمن واڑی	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	ر ر سوم
۹۳	درگاہ حضرت	برہنہ شاہ صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	ر ر اول
۹۴	کوچہ	بڑا ابنڈہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	ر ر اول
۹۵	کوچہ	بڑی بائی	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	ر ر دوم
۹۶	کوچہ	بسناتھ	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	ر ر سوم
۹۷	باغ	بسنت گیر	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	ر ر دوم
۹۸	محلہ	بسنتی بنگلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	ر ر دوم
۹۹	کوچہ	بسید پورہ	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	ر ر اول
۱۰۰	کوچہ	بشیر الدین	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	ر ر اول
۱۰۱	.	بکل کنٹہ	.	چادرگھاٹ	حلقہ ب	ر ر دوم

۱۰۲	کوچہ	بلونت راؤ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۱۰۳	۔	بنڈل گوڑہ	بیرون دریچہ بواہیر	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ دوم
۱۰۴	۔	بندہ رام بخش	ناگل بینتہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۱۰۵	کوچہ طویلہ	بنسی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۱۰۶	کوچہ قہوہ خانہ	بنسی راجہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۱۰۷	کوچہ اسٹور	بنسی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۱۰۸	کوچہ	بن شامن جمعدار	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۱۰۹	۔	بنگی گلی	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۱۱۰	۔	بوا بنڈہ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۱۱۱	دریچہ	بواہیر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۱۱۲	سرائے	بواہیر خورد	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۱۱۳	سرائے	بواہیر کلاں	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۱۱۴	دریچہ	بودلے شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۱۱۵	محلہ بیرون دریچہ	بودلے شاہ صاحب	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۱۱۶	کوچہ	بوریہ فروش	چوراہ حبشی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ دوم
۱۱۷	۔	بوریہ داڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۱۱۸	کوچہ	بوڑکی بی صاحبہ	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۱۱۹	۔	بولی پورہ	اندرون بولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۱۲۰	محلہ	بگڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۱۲۱	محلہ	بھاجی منڈی	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۱۲۲	کوچہ	بہادر خاں ڈھونگی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۲۳	محلہ باغ بخشی	بہادر علی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۱۲۴	کوچہ	بہار رل	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۱۲۵	.	بھالدار واڑی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۱۲۶	.	بھانجی واڑی	کاروان ساہوکار	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۱۲۷	محلہ	بھانڈ پورہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۱۲۸	محلہ	بھانڈ	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۱۲۹	احاطہ	بہرام الدولہ	کوٹلہ عالیجاہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۱۳۰	کوچہ	بہروپیہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۱۳۱	.	بہرے سائین	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۱۳۲	محلہ	بھڑ بھڑ نالہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۱۳۳	کوچہ	بھشتیان	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۱۳۴	.	بھشتی واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۱۳۵	کوچہ	بھشتی واڑی	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	؍؍ سوم
۱۳۶	.	بھگوان گنج	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	؍؍ دوم
۱۳۷	.	بھوانی پورہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۱۳۸	سرائے دریچہ	بھونسرہ	بیرون دریچہ بھونسرہ	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ دوم
۱۳۹	.	بھوگوڑہ	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۱۴۰	محلہ باغ	بھولا ناتھ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۱۴۱	کوچہ	بھولک پور	بھولک پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	؍؍ دوم

۱۴۲	کوچہ حکیم	بھومیا	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۱۴۳	محلہ	بھوئی گوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۱۴۴	.	بھوئی گوڑہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، اول
۱۴۵	محلہ	بھوئی گوڑہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۴۶	.	بھوئی واڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۱۴۷	.	بھوئی گوڑہ	سبزی منڈی	،،	حلقہ ھ	،، اول
۱۴۸	.	بھوئی واڑہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۴۹	مسجد	بے ایمان	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۵۰	.	بی بی بازار	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۱۵۱	محلہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۵۲	کوچہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۵۳	.	بی بی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۱۵۴	.	بیانڈ لائین	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۱۵۵	.	بیت المعذورین	اپر دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۱۵۶	.	بیدرواڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۱۵۷	محلہ	بیگاریان	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۱۵۸		بیگاری گوڑہ	بیرون دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۵۹	مارکٹ	بیگم بازار	بیگم بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۱۶۰	.	بیگم پیٹھ	بیگم پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۱۶۱	.	بیلہ چندولعل	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۶۲	کوچہ بنگلہ	بینی صاحب	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (پ)			
۱۶۳	کوچہ	پاپال جنی لال	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۶۴	باؤلی	پاپڑو	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” دوم
۱۶۵	محلہ	پالم	مہاراج گنج	بلدہ	سوم بیرون	” دوم
۱۶۶	کوچہ	پالمر صاحب	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۱۶۷	کوٹ	پانسو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۱۶۸	کوچہ	پان والے	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۱۶۹	کوچہ	پتل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۱۷۰	کوچہ	پتل والی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۱۷۱	.	پتھر گٹی	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۱۷۲	محلہ باؤلی	پتھر گھسو	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۱۷۳	کوچہ	پتھر ریلی	.	.	اول اندرون	” دوم
۱۷۴	کوچہ	پٹھانان	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	” اول
۱۷۵	.	پٹھان واڑی	بازار اکبرجاہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” اول
۱۷۶	کوچہ	پٹیل	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۱۷۷	کوچہ	پرتاپ باغ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۱۷۸	.	پری محل	یاقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۱۷۹	محلہ	پل قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۱۸۰	محلہ	پل قدیم	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم

۱۸۱	.	پلٹن اول	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۱۸۲	کوچہ	پلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۱۸۳	.	پنجہ شاہ	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	؍؍ چہارم
۱۸۴	.	پنجہ گٹہ	پنجہ گٹہ	چادر گھاٹ	حلقہ واڈ	؍؍ دوم
۱۸۵	بازار	پنج محلہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۱۸۶	.	پنج محلہ	مغل پورہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ سوم
۱۸۷	کوچہ	پنجہ گلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۱۸۸	کوچہ	پنج مکھی ہنومان	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۱۸۹	.	پدا گوڑہ	لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۱۹۰	.	پیتی پورہ	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ؍؍	؍؍ دوم
۱۹۱	کوچہ	پلوچیا	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۱۹۲	کوچہ دیول	پلوچیا	ہری باولی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۱۹۳	.	پنکھے کی باولی	اندرون فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	.
۱۹۴	.	پھسل بنڈہ	کٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ دوم
۱۹۵	.	پھول باغ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ اول
۱۹۶	کوچہ الاوہ	پیچھو	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۱۹۷		پیٹلہ برج	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ سوم
۱۹۸	کوچہ	پیدما	لال دروازہ	بلدہ	دوم	؍؍ اول
۱۹۹	کوچہ	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۲۰۰	احاطہ مسجد	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۲۰۱	کوچہ درگاہ	پیر بادشاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰۲	کوچہ	پیشکار	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲۰۳	محلہ	پریم چند	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
			ردیف (ت)			
۲۰۴	کوچہ	تاراچند	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۲۰۵	کوچہ	تاراصاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۲۰۶	کوچہ الاوہ	تارو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۲۰۷	.	تاڑبن	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ دوم
۲۰۸	.	تاڑلہ بستی	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ اول
۲۰۹	محلہ	ترپ بازار	ترپ بازار	چادرگھاٹ	؍؍	؍؍ اول
۲۱۰	محلہ	تعلیم شہزدہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۲۱۱	کوچہ	تعلیم لال	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	؍؍ سوم
۲۱۲	کوچہ	تعلیم	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۲۱۳	محلہ	تعلیم	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۲۱۴	.	تعلیم المعلمین	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ اول
۲۱۵	کوچہ	تعلیم ملڑ	فتح دروازہ	بلدہ	اندرون	؍؍ اول
۲۱۶	ناکہ	تغاری	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۲۱۷	.	تکیہ واڑہ (محلہ تنگم پلی)	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ دوم
۲۱۸	محلہ کوچہ	تلجارام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم

۲۱۹	سانچہ	توپ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۲۰	بازار	توپ خانہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۲۲۱	کوچہ	توپ خانہ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۲۲۲	کوچہ	توپ خانہ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۲۲۳	.	توڈی گوڑہ	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۲۲۴	کوچہ	تولہ صاحب	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۲۵	کوچہ	توپ خانہ آسمانجاہی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۲۶	دیوڑھی نواب	تہور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۲۲۷	.	تیل گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۲۲۸	کوچہ	تیلن	.	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، حصہ دوم
۲۲۹	کوچہ	تلجا گوڑہ	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۲۳۰	محلہ	تلجا گوڑہ	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۲۳۱		تیغہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
			ردیف (ٹ)			
۲۳۲	.	ٹپہ چبوترہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۲۳۳	کوچہ	ٹپہ خانہ	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۲۳۴	.	ٹکسال	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۲۳۵	.	ٹکری بٹی	ڈھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	،، دوم
۲۳۶	محلہ	ٹکسال	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۲۳۷	کوچہ	ٹیپو صاحب	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	،، سوم

ردیف (ج)

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۲۸	.	جلال کوچہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲۲۹	مسجد	جالی	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
۲۳۰	کوچہ	جام باغ	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	,, دوم
۲۳۱	کوچہ	جام باغ	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	,, دوم
۲۳۲	.	جامع مسجد	چار مینار	بلدہ	اول اندرون	,, چہارم
۲۳۳	کوچہ	جان خنگلاس	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم
۲۳۴	کوچہ	جانی میان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۲۳۵	.	جیثپورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	,, سوم
۲۳۶	.	جعفر گوڑہ	,,	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	,, سوم
۲۳۷	محلہ ناکہ	جعفری	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	,, اول
۲۳۸	کوچہ	جعفری مسجد	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	,, چہارم
۲۳۹	محلہ خزانہ	جلیلی	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
۲۵۰	کوچہ	جما بائی	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۵۱	میدان	جمال خان	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	,, دوم
۲۵۲	تکیہ	جمال بی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	,, دوم
۲۵۳	پھاٹک	جمال النسا بیگم	پتھر گٹی	بلدہ	اول اندرون	,, چہارم
۲۵۴	کوچہ	جالہ بستی	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	,, حصہ اول
۲۵۵	.	جمعدار گلی	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	,, اول

۲۵۶	بازار	جمعرات	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۲۵۷	کوچہ	جمعہ گلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۲۵۸	کوچہ	جنانارائن	پٹلی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	" دوم
۲۵۹	چورا ہا	جنسی	چوراہہ جنسی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۲۶۰	۔	جنگلی تعلیم	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۲۶۱	۔	جنگلی وٹھوبا	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۲۶۲	محلہ	جنگم مٹھ	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	" دوم
۲۶۳	کوچہ	جنید یار جنگ	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۲۶۴	۔	جوڑدان حوض	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۲۶۵	۔	جوشی واڑی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۲۶۶	کوچہ	جوگن	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۲۶۷	احاطہ	جواہران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۶۸	کوچہ	جوہری گلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۶۹	احاطہ	جہاندار جاہ	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۲۷۰	۔	جہاں نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۲۷۱	۔	جھگڑ بستی	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۲۷۲	۔	جھانگیر واڑی	شکر کوٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۲۷۳	کوچہ	جھنڈا گلی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۲۷۴	۔	جھنڈا گلی	کوچہ گروتا	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۲۷۵	۔	جیاگوڑہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" اول
			ردیف (چ)			

سلسلہ نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۷۶	کوچہ	چاپل روڈ	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۷۷	محلہ	چادر	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	؍؍ اول
۲۷۸	•	چارکمان	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	؍؍ چہارم
۲۷۹	حصہ	چارمحل	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۲۸۰	کوچہ	چارنعل صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۲۸۱	•	چارمینار	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۲۸۲	محلہ	چاکنہ واڑی	معظم شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۲۸۳	کوچہ	چاند پٹیل	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۲۸۴	کوچہ الادہ	چاند صاحب	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۲۸۵	•	چپل بازار	جدید قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۲۸۶	•	چٹکنی پورہ	چٹکنی پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۲۸۷	کوچہ	چراغ علی صاحب	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ اول
۲۸۸	کوچہ	چراغ علی صاحب	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۲۸۹	کوچہ	چلکل گوڑہ	چلکل گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۲۹۰	کوچہ	چماران	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۲۹۱	باڑہ	چمپا بائی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۲۹۲	محلہ	چمپا دروازہ	چمپا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۲۹۳	کوچہ	چنتل گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	؍؍ سوم
۲۹۴	-	چنتہ محل	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول

۲۹۵	۔	چندراین گٹہ	چندراین گٹہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ دوم
۲۹۶	محلہ	چندرکاپورہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۲۹۷		چنچل گوڑہ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” حصہ اول
۲۹۸	کوچہ حکیم	چنومیاں	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۲۹۹	کوچہ	چنیازرگر	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۳۰۰	کوچہ تعزیہ	چوبداراں	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۰۱	۔	چوبرچہ	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” اول
۳۰۲	محلہ کارخانہ	چرم	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۳۰۳	۔	چوڑمہاراج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” اول
۳۰۴	۔	چوڑی بازار	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۳۰۵	۔	چوڑی خانہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۰۶	کوچہ	چوڑی والی	اعتبارچوک	بلدہ	اول اندرون	” اول
۳۰۷	احاطہ	چوربیران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۰۸	مسجد	چوک	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۳۰۹	باغ	چھاؤنی راجہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” اول
۳۱۰	۔	چھوٹا بازار	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۱۱	۔	چھوٹا بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۳۱۲		چھوٹا کوٹلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۳۱۳	حصہ	چیلہ پورہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۳۱۴	کوچہ مسجد	چیونٹی شاہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول

ردیف (ح)

سلسلہ نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۱۵	کوچہ	حاجی ستیاں	یعقوب پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۳۱۶	کوچہ	حبیب عیدروس	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۱۷	کوچہ درگاہ حضرت	حبیب علیشاہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۳۱۸	.	حبیب نگر	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	” اول
۳۱۹	محلہ باؤلی	حجام	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۳۲۰	کوچہ	حجام	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۳۲۱	کوٹلہ	حسن اللہ خان	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	” سوم
۳۲۲	کوچہ	حسن صالح	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۳۲۳	محلہ مسجد	حسینی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۳۲۴	.	حسینی علم	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۲۵	حصہ	حسینی علم	کسارٹہہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۳۲۶	.	حسینی محلہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۳۲۷	کوچہ	حفیظ اللہ شاہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۳۲۸	کوچہ	حکمت جنگ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” اول
۳۲۹	.	حمال واڑی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۳۳۰	.	حمال واڑی	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۳۳۱	کوچہ	جمال واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۳۳۲	محلہ	حمال واڑی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۳۳۳	.	جمال واڑی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” دوم

۳۳۴	۰	حمام باؤلی	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳۳۵	۰	حویلی قدیم	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۳۳۶	مقطعہ	حمید خان	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم	،، دوم
۳۳۷	۰	حیدر گوڑہ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
			ردیف (خ)			
۳۳۸	کوچہ	خاکروبان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۳۳۹	۰	خرم گوڑہ	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۳۴۰	کوچہ مسجد	خزانہ	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۳۴۱	محلہ	خلاصی گوڑہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۳۴۲	کوت	خلوت	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۳۴۳	محلہ درگاہ	خواجہ صاحب	چارمحل	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۳۴۴	چھلہ	خواجہ علی صاحب	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۳۴۵	کوچہ	خواجہ علی صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۳۴۶	کوچہ	خواجہ معین الدین	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۳۴۷	۰	خونی الاوہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۳۴۸	کوچہ	خیاطان	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۳۴۹	کوچہ	خیاطان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۳۵۰	۰	خیریت آباد	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	،، دوم
			ردیف (د)			
۳۵۱	۰	دادمحل	چارمحل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۳۵۲	حصہ	دادمحل	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۵۳	کوچہ	دادن صاحب اہک فروش	تلنجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۳۵۵	کوچہ	داراب جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۳۵۶	کوچہ دریچہ	دارالشفاء	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۳۵۷	کوچہ	دارالشفاء	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۳۵۸	۔	دال منڈی	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ د ال	” اول
۳۵۹	کوچہ نواب	داؤد علیخانصاحب	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ د او	” سوم
۳۶۰	۔	دائی گوڑہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” دوم
۳۶۱	محلہ	دبیر پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۳۶۲	۔	دریاباغ	جیاگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” دوم
۳۶۳	کوچہ	درخت لعل الی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۳۶۴	۔	دلاور گنج	اپر دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” اول
۳۶۵	مسجد	دولہن حجرہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۳۶۶	بیرون	دودھ باؤلی	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	” دوم
۳۶۷	بازار	دودھ باؤلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۶۸	کوچہ	دودھ خانہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	” چہارم
۳۶۹	محلہ	دودھ خانہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۳۷۰	قلعہ	دولت آباد	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	” دوم
۳۷۱	محلہ دیوڑھی	دولہ خان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول

۳۷۲	کوچہ	دومل گوڑہ	دومل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ دوم
۳۷۳	.	دہلی دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
۳۷۴	کوچہ	دھنگرواڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	״ دوم
۳۷۵	.	دہوبی گھاٹ	ریتی بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۳۷۶	.	دہوبی گلی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	״ اول
۳۷۷	.	دہوبن کی مسجد	سیتارام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ دوم
۳۷۸	کوچہ	دہوبی واڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	״ دوم
۳۷۹		دہول پیٹھ	دہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ دوم
۳۸۰	کوچہ باؤلی	دھیڑان	چھاونی نادعلیبیگ	بلدہ	اول بیرون	״ سوم
۳۸۱	.	دھیڑواڑہ	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۳۸۲	.	دھیڑواڑہ	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۳۸۳	کوچہ	دھیڑواڑہ	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	״ اول
۳۸۴	کوچہ	دھیڑواڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۳۸۵	کوچہ	دھیڑواڑہ	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	״ چہارم
۳۸۶	کوچہ	دھیڑواڑہ	خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	״ دوم
۳۸۷	کوچہ	دھیڑواڑہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	״ دوم
۳۸۸	.	دیگچی گلی	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	״ چہارم
۳۸۹	درگاہ	دیمالی شاہ صاحب	برہمن واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	״ دوم
۳۹۰	کوچہ	دنیا ناتھ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۳۹۱	.	دیوی باغ	بیرون دریچہ بہونرہ	بلدہ	سوم بیرون	״ دوم
			ردیف (ڈ)			

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹۲	طویلہ	ڈونگر سنگھ	عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۳۹۳	کوچہ	ڈیرہ	کماٹی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	″ اول
			ردیف (ذ)			
۳۹۴	دیوڑھی	ذوالفقارالدولہ	شکرکوٹھا	بلدہ	چہارم اندرون	″ اول
			ردیف (ر)			
۳۹۵	کوچہ	راجہ شیوراؤ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	″ اول
۳۹۶	باغ	راگھورام	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	″ دوم
۳۹۷	دیوڑی	رام چندر راؤ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	″ اول
۳۹۸	.	رام کوٹ	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	″ دوم
۳۹۹	باغ	رام چند نارائن	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	″ اول
۴۰۰	.	رام سنگھ پورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	″ دوم
۴۰۱	کوچہ	راملکا	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	″ دوم
۴۰۲	محلہ	رام کنٹہ	خزانہ چیلپلی	بلدہ	دوم اندرون	″ اول
۴۰۳	کوچہ	رام لعل	کولسہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	″ دوم
۴۰۴	گڈہ	راؤ رنبھا	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	″ دوم
۴۰۵	دیوڑھی راجہ	رائے رایان	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	″ اول
۴۰۶	کوچہ	رائے رایان	ڈھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	″ سوم
۴۰۷	کوچہ	رتھ خانہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	″ دوم
۴۰۸	احاطہ باغ	رحیم الدین شاہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	″ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۰۹	۰	رحیم پورہ	اپردھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۴۱۰	۰	رحیم پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	,, اول
۴۱۱	۰	رحمت باغ	لنگم پلی	چادرگھاٹ	حلقہ الف	,, سوم
۴۱۲	باغ	رشید الدولہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۴۱۳	گنبد	رفاعی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
۴۱۴	کوچہ	رفعت الملک	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم
۴۱۵	۰	رکاب گنج	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	,, اول
۴۱۶	کوچہ	رنگاریڈی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	,, اول
۴۱۷	کوچہ	رنگ راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
۴۱۸	دریچہ	رنگ علیشاہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	,, دوم
۴۱۹	کوچہ	رنگ علیشاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	,, چہارم
۴۲۰	کوچہ	رنگ علیشاہ	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	,, اول
۴۲۱	کوچہ	رنگنا کلال	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۴۲۲	۰	رنگست پورہ	[illegible]	بلدہ	سوم بیرون	,, اول
۴۲۳	مغلہ بازار	ردیف محل	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	,, دوم
۴۲۴	دیوڑھی	روشن الدولہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	,, اول
۴۲۵	محلہ تکیہ	روشن علی صاحب	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	,, سوم
۴۲۶	کوچہ	روشن علی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۴۲۷	تکیہ	رہبر شاہ	کیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	,, اول

نام حصہ	نام سمت یا حلقہ	نام علاقہ صفائی	نام گذر	کس نام سے مشہور ہے	محلہ یا کوچہ وغیرہ	نشان سلسلہ
۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
حصہ اول	چہارم اندرون	بلدہ	منڈوہ چمبیلی	رہبر علیشاہ	محلہ تکیہ	۴۲۸
" اول	سوم اندرون	بلدہ	حسینی علم	ریٹھ گلی	کوچہ	۴۲۹
" چہارم	اول بیرون	بلدہ	یعقوت پورہ	ریگڑان	محلہ	۴۳۰
" اول	دوم بیرون	بلدہ	رین بازار	رین بازار	محلہ	۴۳۱
			ردیف (ز)			
" دوم	دوم اندرون	بلدہ	مغل پورہ	زبردست خان	احاطہ	۴۳۲
" اول	اول بیرون	بلدہ	چنچل گوڑہ	زچا بی بی	کوچہ	۴۳۳
" اول	چہارم اندرون	بلدہ	اُردو	زردعلی شاہ	کوچہ	۴۳۴
" اول	چہارم اندرون	بلدہ	رکاب گنج	زرگران	کوچہ	۴۳۵
" دوم	اول اندرون	بلدہ	چادر گھاٹ	زرگران	کوچہ	۴۳۶
" دوم	اول بیرون	بلدہ	یعقوت پورہ	زرگران	محلہ باؤلی	۴۳۷
" اول	دوم اندرون	بلدہ	گولی پورہ	زماں خان	تکیہ	۴۳۸
" اول	حلقہ الف	چادرگھاٹ	زمستان پور	زمستان پور	کوچہ دائرہ	۴۳۹
" اول	اول اندرون	بلدہ	دریچہ ماتا	زنانی پھاٹک	.	۴۴۰
" اول	سوم بیرون	بلدہ	فتح دروازہ	زنبورخانہ	.	۴۴۱
" دوم	دوم اندرون	بلدہ	مغل پورہ	زور آور جنگ	کوچہ	۴۴۲
			ردیف (س)			
" سوم	دوم اندرون	بلدہ	مغل پورہ	ساجدہ بیگم	محلہ کمان	۴۴۳
" اول	اول اندرون	بلدہ	دبیرپورہ	سادوبے	کوٹلہ	۴۴۴

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
1	2	3	4	5	6	7
445	کوچہ	سادو بھان	حیدر گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
446	•	ساربان واڑی	کاروان اسیان	چادر گھاٹ	حلقہ د ال	” اول
447	بارہ دری نواب	سالار جنگ	بازار رجھتہ	بلدہ	اول اندرون	” سوم
448	بنڈی خانہ نواب	سالار جنگ	منڈی میر عالم	بلدہ	اول اندرون	” سوم
449	جلوخانہ نواب	سالار جنگ	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
450	باورچیخانہ نواب	سالار جنگ	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
451	مقطعہ	سالو بائی	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
452	•	ساہوکار پیٹ	کاروان اسیان	چادر گھاٹ	حلقہ د ال	” اول
453	محلہ	سانچہ توپ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	” اول
454	پھاٹک	سبحان خاں	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
455	•	سبزی منڈی	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ہ	” اول
456	کمان	سحر باطل (سیر دل)	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
457	•	سدی رسالہ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ د ال	” سوم
458	محلہ دوکان	سدّ پا	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
459	بازار	سدی عنبر	مختار گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	” اول
460	کوچہ	سدی عنبر	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	” دوم
461	کوچہ	سردار یار جنگ	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	” سوم
462	کوچہ	سردار بیگ	بازار سلیمانجاہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
463	کوچہ	سرور جنگ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶۴	کوچہ خواجہ	سعادت اللہ صاحب	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۴۶۵	گلی	سلطان گلی	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۶۶	کوچہ	سکندر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۶۷	۰	سکندر بازار	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۴۶۸	۰	سکنڈ پلٹن	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، اول
۴۶۹	دیول	سکھاں	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۴۷۰	محلہ	سکھہ واڑی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۴۷۱	کوچہ	سکھہ واڑی	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۴۷۲	بازار	سلیمان جاہ	سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۴۷۳	محلہ نواب	سلیمان علیخان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۷۴	۰	سنگ ٹولہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۴۷۵	محلہ مسجد	سنگ سیاہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۷۶	محلہ	سورہ واڑی	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۴۷۷	کمان	سوکھی میر	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۷۸	۰	سوماجی گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، سوم
۴۷۹	کوچہ درگاہ	سونٹے پیر	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۴۸۰	۰	سیتاپھل منڈی	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۴۸۱	محلہ	سیتارام پیٹھ	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۴۸۲	۰	سقنا گلی	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۸۳	درگاہ حضرت	سید رضا بکرے والے صاحب	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۸۴	کوچہ	سید صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۴۸۵	کوچہ درگاہ	سید صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۴۸۶	چبوترہ	سید علی صاحب	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۴۸۷	کوچہ	سید فاضل صاحب	چادر گھاٹ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۴۸۸	محلہ	سیف آباد	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ د اؤ	؍؍ دوم
۴۸۹	کمان	سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	؍؍ چہارم
			ردیف (ش)			
۴۹۰	کوچہ	شاہ پورجی مقطعہ	شاہ پورجی مقطعہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ دوم
۴۹۱	کوچہ	شادی لعل	بگی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۴۹۲	مسجد	شام بیگ	دریچہ بودلیشاہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۴۹۳	باڑہ	شام راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۴۹۴	کوچہ	شاما گھڑیالن	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۴۹۵	پہاڑی	شاہ بلی صاحب	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۴۹۶	کوچہ حضرت	شاہ خاموش صاحب	نام پلی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ دوم
۴۹۷	کوچہ	شاہ روبستان	مغل پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۴۹۸	محلہ درگاہ حضرت	شاہ عالم محبوب عالم	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۴۹۹	بازار	شاہ علی بنڈہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۵۰۰	محلہ	شاہ عنایت گنج	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۰۱	.	شاہ گنج	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۰۲	مسجد	شاہ لگن	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۵۰۳	.	شبلی گنج (خورشید گنج)	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۵۰۴	راستہ	شتر خانہ	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۵۰۵	کوچہ	شتر خانہ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	” اول
۵۰۶	.	شتر واڑی	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۵۰۷	گنبد حضرت مولوی	شجاع الدین صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۵۰۸	کوچہ	شکار خانہ	گپی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۵۰۹	کوچہ مسجد	شکر	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۵۱۰		شعبانی گلی	جیاگوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ﮬ	” سوم
۵۱۱	حصہ	شکر کوٹھہ	شکر کوٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۵۱۲	بازار	شکر گنج	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۵۱۳	محلہ	شمبھو پرشاد	بیرون دریچہ بولاہیر	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۵۱۴	بازار	شمس الامراء امیر کبیر	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۵۱۵	محلہ دیوڑھی	شمشیر جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۵۱۶	.	شمشیر گنج	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۵۱۷	.	شنکر بازار غربی حصہ	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” اول
۵۱۸	کوچہ	شنکر باغ	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۵۱۹	دیوڑھی نواب	شہزور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۲۰	مسجد	شیخ احمد صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۵۲۱	درگاہ	شیخ جی حالی	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۵۲۲	کوچہ	شیخ حیدر	چھتہ بازار	بلدہ	اول اندرون	؍؍ سوم
۵۲۳	کمان	شیخ فیض	بیرون یاقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۵۲۴	کوچہ	شیر علی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۵۲۵	۔	شیر گل	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۵۲۶	۔	شیر گلی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	؍؍ دوم
۵۲۷	کوچہ چونگی	شیش گر راؤ	نیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۵۲۸	کوچہ	ششتیا	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۵۲۹	کوچہ	شیطان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۵۳۰	دیوڑھی	شیوراج بہادر	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ چہارم
			ردیف (ص)			
۵۳۱	مارکٹ	صاحب خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ سوم
۵۳۲	محلہ	صاحب گنج	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۵۳۳	کوچہ	صدر امین	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۵۳۴	کوچہ	صدر امین کوتوالی	الاوہ بیگمان	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۵۳۵	کوچہ	صرافان	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۵۳۶	باغ	صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۵۳۷	کوچہ گاڑی خانہ	صفائی	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ سوم

سلسلہ نشان	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۳۸	کوچہ عقب مقبرہ باغ	صمصام الدولہ	جنجل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۵۳۹	جلوخانہ	صمصام الملک	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	״ چہارم
۵۴۰	کوچہ	صنم	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۵۴۱	کوچہ	صورت مورت	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۵۴۲	دیوڑھی	صیف نواز جنگ	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
			ردیف (ط)			
۵۴۳	کوچہ	طالب الدولہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۵۴۴	کوچہ	طوطا رام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۵۴۵	محلہ	طہماسپ خان	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	״ دوم
			ردیف (ظ)			
۵۴۶	کوچہ	ظفر الدولہ	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۵۴۷	کوچہ	ظہیر الدین خان صاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	״ دوم
۵۴۸	محلہ تکیہ	ظہور شاہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
			ردیف (ع)			
۵۴۹	کوچہ نواب	عابد نواز جنگ بہادر	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	״ سوم
۵۵۰	.	عاشور خانہ شاہی	.	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
۵۵۱	کوچہ	عبد الباقر خان	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۵۵۲	کوچہ	عبد الحی شاہ صاحب	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	״ سوم
۵۵۳	کوچہ باغ	عبد الرزاق	ترپ بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	״ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۵۴	کوچہ	عبدالقادر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۵۵	کوچہ	عبدالقیوم صاحب	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۵۵۶	رسالہ	عبداللہ	مختار گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” سوم
۵۵۷	.	عثمان شاہی	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” اول
۵۵۸	محلہ	عثمان بازار	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۵۵۹	محلہ	عثمان پورہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۵۶۰	.	عثمان گنج	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” سوم
۵۶۱	کوچہ مسجد	عثمانیہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۵۶۲	محلہ کوت	عثمانیہ	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۵۶۳	احاطہ	عوض بیگی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	” اول
۵۶۴	کوچہ	عروب	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۵۶۵	محلہ	عروب	چوراہیہ حبشی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۵۶۶	کوچہ	عزت یار جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۵۶۷	محلہ دیوڑہی	عسکر جنگ	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	” سوم
۵۶۸	.	عاشور خانہ شاہی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۵۶۹	حصہ	عاشور خانہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۵۷۰	کوچہ	عالم علی خان	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۵۷۱	کوٹلہ	عالیجاہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	” اول
۵۷۲	کوٹلہ	عالیجاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	” سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۷۳	بیرون کوٹلہ	عالیجاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۵۷۴	بازار اندر دروازہ	علی آباد	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۵۷۵	محلہ بیرون	علی آباد	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۷۶	.	علی گنج	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۷۷	احاطہ	علی یاور الدولہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۷۸		عمدہ بازار	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	" دوم
۵۷۹	باغ	عمدہ بیگم صاحبہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۸۰	کوچہ	عمر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۸۱	.	عملہ پورہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ۵	" سوم
۵۸۲	.	عیدگاہ قدیم	کنٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	" دوم
۵۸۳	.	عیدی بازار	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
			ردیف (غ)			
۵۸۴	غازی بنڈہ بازار	غازی بنڈہ	غازی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۸۵	بیرون	غازی بنڈہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۸۶	مقطعہ	غالب جنگ	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۸۷	دیوڑھی	غالب جنگ	منڈوہ چمیلی	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۸۸	بازار مسجد	غسالان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۸۹	محلہ	غسالان	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۵۹۰	کوچہ	غلامان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۹۱	کوچہ	غلام محمد صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۹۲	کوچہ حکیم سید	غلام نبی صاحب	لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	" چہارم
۵۹۳	محلہ چھاؤنی	غلام مرتضیٰ کمدان	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۹۴	محلہ تکیہ	غنی اللہ شاہ صاحب	چوراہیہ حبشی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۵۹۵	محلہ باغ	غنی یار جنگ	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۵۹۶	کوچہ	غوث پورہ	نام پلی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۵۹۷	مسجد	غیاث الدین صاحب	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	" سوم
			ردیف (ف)			
۵۹۸	کوچہ	فتح اللہ بیگ	چار مینار	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۹۹	کوچہ	فتح سلطان صاحب	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۶۰۰	.	فتح دروازہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۰۱	بازار	فتح یاب خان	پنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۰۲	احاطہ نواب	فخر الملک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۰۳	کوچہ	فرخ مرزا	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۰۴	کوچہ	فراش خانہ	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۶۰۵	کوچہ	فراش خانہ	منڈوہ چنبیلی	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۰۶	.	فرمان واڑی	ترپ بازار	چادرگھاٹ	ب	.
۶۰۷	.	فرنگی گوڑہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۶۰۸	کوچہ	فریدون جاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۰۹	کوچہ	نصیح جنگ	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۶۱۰	کوچہ	فقیرواڑہ	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
۶۱۱	۔	فقیروں کی گلی	ایک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۱۲	۔	فلک نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۶۱۳	بازار	فوجدار خاں	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۶۱۴	محلہ	فیل خانہ چندو لعل	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۶۱۵	۔	فیل خانہ	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
			ردیف (ق)			
۶۱۶	دیوڑھی	قادرالدولہ	کچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۱۷	کوچہ	قادر گوڑہ	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۶۱۸	کوچہ	قادر نواز جنگ	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۶۱۹	محلہ باؤلی	قاسم خاں	تینہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۲۰	کوچہ اسٹور	قاسم صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۲۱	۔	قاضی پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۶۲۲	مسجد	قبول بادشاہ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۶۲۳	کوچہ گاؤ	قصابان	تینہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۲۴	کوچہ	قصابان	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۶۲۵	کوچہ	قطب صاحب	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۶۲۶	کوچہ مسجد	قطب عالم	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲۷	.	قطبی گوڑہ	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۲۸	کوچہ	قمرالدین صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	ر اول
۶۲۹	بازار	قیصرالدولہ	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	ر دوم
			ردیف (ک)			
۶۳۰		کاچی گوڑہ	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	ر اول
۶۳۱	.	کاچی واڑی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	ر دوم
۶۳۲	اندرون	کاروان ساہوان	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	ر دوم
۶۳۳	.	کاروان اسپان	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	ر اول
۶۳۴	محلہ	کاشی رام	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	ر دوم
۶۳۵	کوچہ	کاغذی گوڑہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	ر اول
۶۳۶	.	کالوا گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	ر اول
۶۳۷	کوچہ	کالے صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	ر اول
۶۳۸	.	کالی قبر	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	ر دوم
۶۳۹	محلہ	کالی قبور	چوراہیہ حبشی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	ر دوم
۶۴۰	کوچہ	کالی مسجد	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	ر دوم
۶۴۱	.	کاماٹی پورہ	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	ر دوم
۶۴۲	.	کاماٹی پورہ	کاماٹی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	ر سوم
۶۴۳	.	کاماٹی پورہ	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	ر دوم
۶۴۴	کوچہ	کباڑی گوڑہ	کباڑی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	ر دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۴۵	کوچہ	کبوترخانہ قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۴۶	کوچہ	کبوترخانہ جدید	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۶۴۷	کوچہ	کپتان	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۴۸	کوچہ	کتب خانہ آصفیہ	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۶۴۹	.	کوتہ لبستی	چیدرگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۶۵۰	.	کتا گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۶۵۱	.	کوتہ گلی	دہول بیٹھے	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۶۵۲	.	کنل منڈی	کنل منڈی	،،	حلقہ ب	،، اول
۶۵۳	احاطہ	کرار جنگ	کوچہ گرونا	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۶۵۴	.	کرماگوڑہ	جہان نما	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۶۵۵	محلہ	کرماگوڑہ	چھاونی نادعلیبیگ	بلدہ	اول بیرون	،، چہارم
۶۵۶	.	کرماگوڑہ	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، سوم
۶۵۷	کوچہ	کرودے صاحب	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۶۵۸	.	کسارٹہ	کسارٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۶۵۹	.	کشن گنج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۶۶۰	کوچہ	کلب علی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۶۶۱	.	کلثوم پورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۶۶۲	کوچہ	کلی میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۶۶۳	.	کمانی پورہ	جرشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۶۴	۔	کمان سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	حصہ چہارم
۶۶۵	بازار	کمان ہاہی	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۶۶۶	.	کنورجی گوڑہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	” دوم
۶۶۷	.	کمرقی گمبد	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	” اول
۶۶۸	کوچہ	کمبل پوش	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۶۶۹	کوچہ	کمل والے شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۶۷۰	کوچہ	کمنداں	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۶۷۱	کوچہ	کمہاران	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۶۷۲	.	کمہارواڑی	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	” دوم
۶۷۳	کوچہ	کمہارواڑی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۶۷۴	.	کمہارواڑی	ستیارام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” دوم
۶۷۵	.	کمہارواڑی	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۶۷۶	کوچہ	کمہارکنواں	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۶۷۷	کوچہ مسجد	کمیلہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۶۷۸	.	کمیلہ قدیم	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۶۷۹	محلہ	کنجرواڑی	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	” اول
۶۸۰	.	کنچن باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۶۸۱	کوچہ	کندی کشن راؤ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۶۸۲	کوچہ	کندن گر لچھمیا	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۸۳	محلہ	کندیکل	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۶۸۴	کوچہ باؤلی	کنڈالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۶۸۵	.	کنگ کوٹھی مبارک	کنگ کوٹھی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” اول
۶۸۶	محلہ	کوت	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۶۸۷	.	کتہ گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
۶۸۸	کوچہ	کوٹر قدیم	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۶۸۹	.	کوٹر کوتوالی	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	” سوم
۶۹۰	محلہ مسجد	کوکہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۶۹۱	بازار	کوکہ ٹی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۶۹۲	.	کولسہ واڑی	کولسہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” دوم
۶۹۳	.	کومٹ واڑی	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۶۹۴	کوچہ	کہاران	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	” اول
۶۹۵	.	کہاری باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۶۹۶	حصہ	کھوکرواڑی	شکر کوٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۶۹۷	حصہ	کھوکرواڑی	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۶۹۸	محلہ	کیشوگری	کیشوگری	بلدہ	دوم بیرون	” دوم
۶۹۹	محلہ	کیلاس باغ	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۷۰۰	.	کیوان گنج از پل قدیم	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۷۰۱		تا مسلم پل چادر ومنوعہ				

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (گ)			
۷۰۲	کوچہ	گاذران	کسارٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۷۰۳	.	گانجہ گلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۷۰۴	کوچہ تکیہ	گجراتی شاہ صاحب	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، دوم
۷۰۵	محلہ	گچی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۰۶	.	گچی باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۰۷	کوچہ	گچی چبوترہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۷۰۸	.	گڈیکاری گوڑہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۷۰۹	.	گرد مبارک	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۷۱۰	کوچہ	گروتا	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۷۱۱	کوچہ	گلاب سنگہ	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۱۲	.	گلبل گوڑہ	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۷۱۳	.	گلزار حوض	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۷۱۴	حصہ	گلزار حوض	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۱۵	کوچہ	گندم رامنا کلاں	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۷۱۶	.	گندہ گلی	جیا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۷۱۷	.	گندی باؤلی	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۱۸	.	گندی باؤلی	کوچہ ایرانی	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۷۱۹	کوچہ	گنڈی مرزا	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۲۰	.	گنگا باؤلی	اپردھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۷۲۱	کوچہ	گنیش راؤ	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۷۲۲	.	گنیش گھاٹ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	” دوم
۷۲۳	.	گوڑی ماتا	بیرون دریچہ بہونرہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۷۲۴	.	گوشہ کٹ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۷۲۵	.	گوشہ محل	توپ خانہ	”	حلقہ ب	” چہارم
۷۲۶	.	گول بنگلہ	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” اول
۷۲۷	.	گولہ گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۷۲۸	.	گولہ گلی	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۷۲۹	.	گولہ گلی	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۷۳۰	کوچہ	گولی	.	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۷۳۱	بیرون	گولی پورہ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۷۳۲	.	گولی گوڑہ	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” سوم
۷۳۳	کوچہ	گولی واڑہ	خیریت آباد	”	حلقہ واؤ	” دوم
۷۳۴	.	گولی واڑہ	کولہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” دوم
۷۳۵	باؤلی	گوند	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۷۳۶	.	گھانس منڈی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	” اول
۷۳۷	.	گھانس منڈی	شاد علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۷۳۸	بازار	گھانسی	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۳۹	.	آہن ساز بازار	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۷۴۰	.	گوبند باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	" اول
			ردیف (ل)			
۷۴۱	.	لاڑ بازار	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۷۴۲	کوچہ مسجد	لعل احمد صاحب	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۷۴۳	کوچہ	لعل پرشاد	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۷۴۴	سرائے	لعل خان	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۷۴۵	محلہ بیرون	لعل دروازہ	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۷۴۶	کوچہ	لال گران	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۷۴۷	بازار	لال گیرجی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۷۴۸	کوچہ	لالہ میاں	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۷۴۹	محلہ باغ	لشکر جنگ	الاوہ بیتیاں	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۷۵۰	کوچہ	لطیف پورہ	کنٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ سبہ	" دوم
۷۵۱	.	لکڑی کا پل	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" اول
۷۵۲	.	للتا باغ	بھوئی گوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۷۵۳		لنگم پلی	لنگم پلی	.	حلقہ الف	حصہ اول
۷۵۴	.	لودھی واڑی	محلہ عالم علی خاں	بلدہ	چہارم	" اول
۷۵۵	.	لوہار خانہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۷۵۶	کوچہ مسجد	لیموں والے	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (م)			
۷۵۷	دریچہ	ماتا	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۷۵۸	.	مادنا بیٹھ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۷۵۹	محلہ	مالاکنٹہ	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ (ب)	.
۷۶۰	ہاٹ	ماما بختاور	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۷۶۱	بقرہ	ماما نیک قدم	عیدی بازار	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۷۶۲	کوچہ	ماما جمیلہ	منڈوہ چنبیلی	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۶۳	مقطعہ	مامادل آرام	کنٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۷۶۴	کوچہ	ماما رمضانی	چھاؤنی ناد علیبیگ	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۷۶۵	محلہ	ماہی پورہ	چوراہیہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۷۶۶	.	متماگوڑہ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۶۷	کوچہ	مجلس رائے	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۷۶۸	.	مچھلی واڑی	چوراہہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۷۶۹	کوچہ	محبوب باڑہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۷۰	.	محبوب پورہ	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۷۷۱	.	محبوب چوک	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۷۷۲	کوچہ چہلہ	محبوب سبحانی	بازار نورخان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۷۷۳	محلہ	محبوب شاہی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۷۴	.	محبوب گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۷۵	کوچہ	محبوب علی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۷۶	کوچہ	محمد حسین خاں صاحب	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	،، سوم
۷۷۷	درگاہ	محمد حسین صاحب	بھوئی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ دا ڈ	،، دوم
۷۷۸	کوچہ	محمد شاہ میاں صاحب	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۷۷۹	عقب مسجد	محمد شاہ	فیل خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، سوم
۷۸۰	بازار کمان	محمد شکور	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۷۸۱	کوچہ	محمد صاحب میاں	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۷۸۲	کوچہ مولوی	محمود صاحب	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۷۸۳	کوچہ باغ	محی الدین بادشاہ صاحب	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۷۸۴	.	مختار گنج	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۷۸۵	کوچہ	مخدوم علی	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۸۶	کوچہ	مدک خانہ	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۷۸۷	مقطعہ	مدن خاں	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۷۸۸	کوچہ	مدینہ مسجد	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۷۸۹	کوچہ	مرثیہ خوان	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۷۹۰	.	مراد محل	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۷۹۱	چھاؤنی	مرتضیٰ یکندان	جنگم متھ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۷۹۲	محلہ کوچہ	مرزا عباس	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۷۹۳	کوچہ	مرزا علی	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹۴	چوک	مرغان	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۹۵	باؤلی	مرغ خانہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	″ سوم
۷۹۶	کوچہ باغ	مرلیدھر	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	″ اول
۷۹۷	.	مرہٹہ پٹی	دہول بیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	″ دوم
۷۹۸	.	مستعید پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	″ اول
۷۹۹	.	مستان پورہ یعنے تکیہ مستان	.	چادرگھاٹ	حلقہ الف	.
۸۰۰	پورہ	مستان پورہ دکوچہ شاہ مستان جاروب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	″ دوم
۸۰۱	سڑک	مشرجان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	″ اول
۸۰۲	باغ	مسلم جنگ	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	″ اول
۸۰۳	محلہ مسجد	مشک شاہ نئی آباد متجانب الاشرف بلدہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	″ دوم
۸۰۴	کوچہ	مشیر آباد	مشیر آباد	چادرگھاٹ	حلقہ ج	″ اول
۸۰۵	محلہ	مصری گلی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	″ اول
۸۰۶		مصری گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	″ اول
۸۰۷	ناکہ	مقصور	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	″ اول
۸۰۸	کوچہ	مظفر جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	″ اول
۸۰۹	کوچہ	معز بادشاہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	″ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۱۰	کوچہ نواب	معز یار جنگ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ سوم
۸۱۱	محلہ	معظم شاہی	معظم شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۸۱۲	کوچہ	معماران	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۸۱۳	کوچہ حکیم	معین الدین صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۱۴	تکیہ	مغل فقیر	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ اول
۸۱۵	.	مغل پورہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ سوم
۸۱۶	.	معین پورہ	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ اول
۸۱۷	کوچہ	مفتی صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۸۱۸	کوچہ	مقدم جنگ	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۸۱۹	کمان	مکرم الدولہ	اردو	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۸۲۰	کوچہ درگاہ	مکہ شاہ صاحب	لنگم پلی	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۸۲۱		مکہ مسجد	پنچ محلہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ سوم
۸۲۲	کوچہ	مکھن لعل	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۸۲۳	کوچہ	مکھن لعل	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۸۲۴	.	مکئی لعل صاحب	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۸۲۵	کوچہ	مکے میاں	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۸۲۶	محلہ	مکے باؤلی	چلکل گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۸۲۷	کوچہ باؤلی	مگر	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۸۲۸	الاوہ	ملاں رضوی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۲۹	کوچہ	ملاں مراد علی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۸۳۰	۰	ملائی مٹھ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۸۳۱	محلہ	ملتانی پورہ	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۸۳۲	۰	ملک پیٹھ	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۸۳۳	کوچہ	منڈلی گنبذ قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۳۴	کوچہ	منڈلی گنبذ جدید	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۳۵	کوچہ	منڈوہ چنبیلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ چہارم
۸۳۶	محلہ طویلہ	منجو میان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۸۳۷	۰	منگل بازار	سیتارام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	؍؍ دوم
۸۳۸	۰	منگل ہاٹ	اپر دہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ اول
۸۳۹	محلہ مردانہ	منور	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۸۴۰	بازار دیاوڑھی	منی لال	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۸۴۱	کوچہ باغ	منیر جنگ	ترب بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	؍؍ دوم
۸۴۲	۰	منیر گنج	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ چہارم
۸۴۳	کوچہ	موتی بیگم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۴۴	محلہ مسجد	موتی بیگم صاحب	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۸۴۵	کوچہ مسجد	موتی خان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۸۴۶	۰	موتی گلی	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۸۴۷	۰	موتی نالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۴۸	محلہ عقب	موٹر خانہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۸۴۹	.	موچی واڑہ	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	” دوم
۸۵۰	کوچہ	موسیٰ باؤلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۸۵۱	احاطہ	موسیٰ قادری	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۸۵۲	درگاہ	موسیٰ قادری	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	” اول
۸۵۳	احاطہ	موسیٰ قادری	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	” اول
۸۵۴	مسجد	مولا میاں	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۸۵۵	محلہ	مولی باغ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۸۵۶	کوچہ	مومن صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۸۵۷	کوچہ	مہاراج گنج	بیرون دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	” سوم
۸۵۸	.	مہاراج گنج	مہاراج گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	” اول
۸۵۹	عقب موٹر خانہ	مہاراجہ بہادر	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۸۶۰	گنج	مہاراجہ بہادر	ناگل چینتہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۸۶۱	محلہ خانہ باغ	مہاراجہ بہادر	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۸۶۲	کوچہ	مہتاب خاں جمعدار	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	” اول
۸۶۳	.	مہندی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۸۶۴	.	میاکل بنڈہ	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۸۶۵	محلہ درگاہ	میاں پیسہ صاحب	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۸۶۶	چوک	میدان خان	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	” چہارم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۶۷	کوچہ	میر بادشاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۸۶۸	کوچہ	میران	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۸۶۹	احاطہ	میر بادشاہ	کنٹہ تالاب	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۸۷۰	کنٹہ تالاب	میر جملہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۸۷۱	کوچہ	میر شکاری	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۸۷۲	کوچہ منڈی	میر عالم	پتھر گٹی	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۸۷۳	کوچہ	میر محلہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۷۴	کوچہ	میر معانی خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۷۵	میر مغاں	شاہ گنج	بلدہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۷۶	میر مومن صاحب قبلہ	علی آباد	بلدہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۸۷۷	دائرہ	میر مومن صاحب	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۸۷۸	کوچہ	میما	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۸۷۹	کوچہ	مینا ریٹی	قطبی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۸۸۰	کوچہ	میلار گوڑہ	چپل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۸۸۱	۔	میواتی پورہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ داد	،، اول
			ردیف (ن)			
۸۸۲	کوچہ	نارائن بھونت راؤ	لعل دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۸۳	چھاؤنی	نادر علی بیگ	چھاؤنی نادر علی بیگ	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۸۸۴	تعلیم	نارائن پرشاد	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۸۸۵	۔	نارائن گوڑہ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۸۶	کوچہ مسجد	ناریل گر	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۸۷	پھلہ	ناصر جنگ	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	״ دوم
۸۸۸	بڑی گلی	ناکہ تاڑ	ڈھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ دوم
۸۸۹		ناکہ چھتری	بھوئی گوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۸۹۰	.	ناگل چنتہ	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۸۹۱	کوچہ	ناگوراؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۸۹۲	محلہ	ناگا باؤلی	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	״ سوم
۸۹۳	محلہ	نالہ بازار	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۸۹۴	.	نام پلی	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	״ اول
۸۹۵	مسجد	نامدار خان	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۸۹۶	کوچہ	ناناکاماٹی	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۸۹۷	کوچہ فقیرہ	نانامیان	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	״ اول
۸۹۸	کوچہ	نانامیان	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	״ اول
۸۹۹	کوچہ	نانک باؤلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۹۰۰	باڑہ	نانک شاہی	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ اول
۹۰۱	.	نائی پورہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۹۰۲	راستہ کارخانہ	نتھو بیگ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	״ دوم
۹۰۳	کوچہ	نثار حسین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۹۰۴	کوچہ	نجاران	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	״ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۰۵	کوچہ	نجاران	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۹۰۶	..	نجاروواڑی	بازار اکبر جاہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۹۰۷	.	نخاش	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۹۰۸	کوچہ مسجد	نذیر جنگ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۹۰۹	محلہ مقطعہ	نرخی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۹۱۰	کوچہ دیول	نرسنگبھان	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۹۱۱	کوچہ	نسیم	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۹۱۲	احاطہ نواب	نظام یار جنگ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۹۱۳	محلہ	نعلبند	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۹۱۴	دائرہ	نعمت خاں علی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۹۱۵	کوچہ	ناغڑ جمعدار	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۹۱۶	کوچہ	نقارچیان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۹۱۷	.	نقارخانہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۹۱۸	بازار	نقاش	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۹۱۹	کوچہ	نقاشان	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۹۲۰	محلہ الاوہ	نقاشان	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۹۲۱	کوچہ	نکھی کوٹہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۹۲۲		نلہ باغ	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۹۲۳		نوبت پہاڑ	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۲۴	کوچہ	نواب میاں	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۲۵	بازار	نور خان	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۲۶	کوچہ	نوروزجی	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
۹۲۷	محلہ	نور الامرا	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۲۸	کوچہ	نوگرہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۹۲۹	کوچہ	نہر	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۳۰	.	نیا پل	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	.
۹۳۱	.	نیو لائیں	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" اول
			ردیف (واؤ)			
۹۳۲	باڑہ	وٹھل راؤ تیر پلی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۹۳۳	کوچہ	وٹھل واڑی	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" دوم
۹۳۴	.	وٹے پلی	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۹۳۵	.	ورک شاپ روڈ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" دوم
۹۳۶	کوچہ	وزیر علی بخشی	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۹۳۷	کوچہ	وزیر علی صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۳۸	احاطہ ڈاکٹر	وزیر علی	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۹۳۹	کوچہ	وزیر علی مرثیہ خوان	دار الشفاء	بلدہ	اول اندرون	.
			ردیف (ہ)			
۹۴۰	.	ہاتھی باؤلی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۴۱	کوچہ	ہجڑہ	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۹۴۲	کوچہ	ہدایت علیخاں	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	″ اول
۹۴۳	باؤلی	ہرن	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	″ دوم
۹۴۴	۔	ہری باؤلی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	″ دوم
۹۴۵	کوچہ	ہرین سنگہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	″ دوم
۹۴۶	۔	ہمت پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	″ دوم
۹۴۷	کوچہ	ہنومان	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	″ دوم
۹۴۸	۔	ہنومان گلی	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ″	″ دوم
۹۴۹	کوچہ	ہنومان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	″ اول
۹۵۰	دیول	ہنومان	سکنڈ پلٹن	چادرگھاٹ	حلقہ دال	″ دوم
۹۵۱	کوچہ	ہیرالال	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	″ اول
۹۵۲	گدہ	ہیرابائی	دریچہ ماتا	بلدہ	سوم بیرون	″ دوم
۹۵۳	کوچہ	ہوزٹون	ٹیپو صاحب مقطعہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	″ اول
			ردیف (یے)			
۹۵۴	گنڈہ	یادگار حسین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	″ اول
۹۵۵	کوچہ مسجد مولوی	یٰسین صاحب	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	″ دوم
۹۵۶	محلہ مسجد	یٰسین ہجڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	″ اول
۹۵۷	الاوہ	یتیمان	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	″ دوم
۹۵۸	۔	یاقوت پورہ	یاقوت پورہ		اول بیرون	″ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۵۹	کوچہ	یلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۶۰	.	یوسف بازار	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	ر چہارم
۹۶۱	کوچہ درگاہ حضرت	یوسف صاحب شاہ شریف صاحب	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	ر دوم
۹۶۲	مسجد	یونس صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	ر دوم

مالگذاری

ضلع بندی کی بنیاد ملک سرکار عالی مین نواب سالار جنگ اعظم مدار المہام نے ماہ آبان ۱۲۷۱ف سنہ مین ڈالی - جو ماہ آبان ۱۲۷۶ف سنہ مین ختم ہوئی سابق مین ملک کی تقسیم صوبہ سرکار و محال پر تھی - جین ضلع بندی کل ریاست (۵) اسمات اور (۱۷) ضلع پر تقسیم کی گئی اسمات کے نام مندرجہ ذیل تھے -

شرقی مستقر بھونگیر غربی مستقر بیدر

جنوبی مستقر گلبرگہ شمالی پٹن چیرو

شمالی و غربی اورنگ آباد

ہر ایک سمت کیلئے ایک ایک صدر تعلقدار کا تقرر ہوا -

۱۲۹۲ف م ۱۳۰۰ سنہ مین سمت غربی اورنگ آباد قرار دیا گیا اور بیدر سے سمت غربی کا مستقر برخواست ہوا - بعد شکست مجلس مالگذاری ۱۲۹۴ف سنہ مین بجائے صدر تعلقداروں کے صوبہ داروں کا تقرر ہوا ۱۳۰۳ف سنہ مین صوبہ جات حسب ذیل قرار پائے -

اورنگ آباد۔ گلبرگہ۔ ورنگل۔ بیدر۔ اور بیدر کا مستقر پٹن چرو رہا۔
بعدہ بعہد وزارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت حسب رزولیشن نشان (۱) مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۲۳ھ م ۱۶ تیر ۱۳۱۴ف اضلاع و تعلقات کے سابقہ حدود مین کچھ تبدیلی کی گئی (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ تیر ۱۳۱۴ف جلد ۳۶)
ضلع بندی جدید مین بجائے صوبہ بیدر کے صوبہ میدک قائم ہوا نواب علی امام صدر اعظم بہادر کے زمانہ مین حسب فرمان غرہ رمضان ۱۳۳۴ھ صوبہ داران صوبہ اورنگ آباد و ورنگل کی جائدادین تخفیف کی گئین۔ اور بذریعہ حکم نشان ۴۲ مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۳۱ف صوبہ میدک و گلبرگہ کے دفاتر صوبہ داریان برخاست کردی گئیں۔
بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۲۰ رمضان ۱۳۳۴ھ اسی موافق گلشن آباد میدک و گلبرگہ کے صوبہ داریان بھی برخاست کردی گئیں۔ ان اضلاع مین حسب گشتی نشان ۳۵ مورخہ ۵ تیر ۱۳۳۱ف صوبہ داروں کے اختیارات اول تعلقداروں کو اور مددگاران اول تعلقدار کو ضلع کے اختیارات حاصل رہیں گے۔ اور تعلقداروں کا تعلق راست محکمہ معتمدی صیغہ مال سے رکھا گیا۔
حسب فرمان ۶ ذیقعدہ ۱۳۳۴ھ مین دو انسپکٹنگ آفسر مقرر ہوئے ایک مرہٹواڑی کیلئے اور دوسرا تلنگانہ کیلئے۔ اس کے بعد دو صدر نظامت مال ایک ملک تلنگانہ کیلئے اور دوسرے مرہٹواڑی کیلئے صدر نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر کا اور اضلاع مرہٹواڑی پر نواب محی الدین یار جنگ بہادر کا تقرر عمل مین آیا بعد ازان حسب فرمان مبارک مترشدہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے سپرد اضلاع مرہٹواڑی اور نواب محی الدین یار جنگ بہادر کے سپرد اضلاع تلنگانہ کیے گئے۔ (جریدہ ۸ فروردی ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ نمبر ۱۹ جز اول صفحہ ۲۴۰)
بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ صدر نظامت کا لقب عہدہ صوبہداری سے

بدل دیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قایم کیے گئے اور اورنگ آباد و گلبرگہ و ورنگل کے صوبوں کا مستقر حسب سابق قایم رہا اور صوبۂ میدک کا مستقر بلدہ قرار پایا (جریدہ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۶ف جلد ۶۰ نمبر ۴۲ صفحہ ۲۰۲)

نواب فصیح جنگ مرحوم کی جگہ معتمدی مالگذاری پر حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۲۔ محرم ۱۳۴۵ھ مولوی آغا محمد علی صاحب (نواب آغا یار جنگ بہادر) نائب معتمد مالگذاری کا منصرمانہ تقرر ہوا۔

سنہ ۴۔ رجب ۱۳۴۵ھ کو حکم خداوندی عزورود پایا کہ (صیغہ مالگذاری کا انتظام جدید ہوا ہے یعنے علاوہ ریونیو ممبر کے ڈائرکٹر جنرل ریونیو بھی مقرر ہوئے ہیں جو ممالک محروسۂ سرکارعالی کا دورہ کیا کرینگے لہذا دو سال قبل اس کام کیلئے امتحاناً محی الدین علی خاں ہنٹر و سعادت خاں کا جو تقرر کیا گیا تھا۔ اب اس انتظام کو برخاست کیا جائے)

سنہ ۱۲۔ اسفندار ۱۳۳۶ف مطابق ۱۵۔ جنوری ۱۹۲۷ء کرنل شنوکس ٹرینچ نے صدرالمہامی مال کا اور مسٹر ٹاسکر نے معتمدی مالگذاری کا حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ف جائزہ حاصل کیا اور کرنل شنوکس ٹرینچ صدرالمہام مال کو (للعمہ چار ہزار) روپیہ کلدار تنخواہ مقرر ہوئی۔ اس کے علاوہ کرایہ مکان اور موٹر الونس بھی مقرر ہوا۔

سنہ ۲۶۔ مارچ ۱۹۲۸ء لفٹننٹ کرنل شنوکس ٹرینچ و مس ٹرینچ اسٹیشن بیگم پیٹھ سے رخصت پر بذریعہ ریل میل عازم انگلستان بمبئی روانہ ہوئے۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدراعظم و دیگر معین المہامان و عہدہ دار و جاگیرداران پلٹ فارم پر موجود تھے کرنل مس ٹرینچ کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ مسٹر اے ۔ سجے

ٹاسکر معتمد مالگزاری کرنل ٹرنچ کے زمانہ رخصت میں صدر المہامی مال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ صاحب ممدوح بعد ختم سیاحت ۳۰ اکٹوبر ۱۹۲۸ء کو بلدہ واپس تشریف لائے۔

نواب آغا یار جنگ بہادر شریک معتمد مالگزاری مسٹر ٹی۔ جے ٹاسکر کی جگہ معتمد مالگزاری اور ڈائرکٹر جنرل مقرر ہوئے۔

۵۔ آبان ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ سپٹمبر ۱۹۲۸ء کو مسٹر اے۔ ایل۔ بینی۔ ائی۔ سی۔ ایس خدمت ڈائرکٹر جنرل مال و معتمدی مال کا جائزہ حاصل کیا۔

جدید خدمت نائب معتمدی مال پر جس کی منظوری ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مولوی غلام محمد صاحب قریشی سیولین کا تقرر فرمایا گیا۔

۱۸۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو بیگم پیٹھ اسٹیشن سے مسٹر ٹی جے ٹاسکر (۷) ماہ کی رخصت پر ولایت تشریف لے گئے۔ بغرض مشایعت اسٹیشن پر مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر صدر اعظم و نواب ولی الدولہ بہادر اور کئی دیگر معززین بلدہ وغیرہ موجود تھے مسٹر ٹاسکر کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

تختہ جھرتی مواضعات علاقہ دیوانی سرکار عالی معہ تعداد مزارعین بابتہ ۱۳۳۶ف

نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مواضعات رعیت واری	۱۳۶۰۸	۵	املی	۳۳۳
۲	پیش کش	۶۶۴	۶	اجارہ	۴۰
۳	بن مقطعہ	۷۴۰	۷	اگرہ ہار	۱۳۲
۴	موکاسہ	۳۱۸	۸	مواضعات بیچراغ	۸۶۴

نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	میزان مواضعات خالصہ	۱۶۵۹۷		میزان جاگیرات	۲۴۷۵
	جاگیرات			صدر میزان	۱۹۰۷۲
۱	ذات جاگیر	۲۲۰۰			
۲	تنخواہ جاگیر	۱۱۶			
۳	جاگیرات مشروطی	۱۵۹			

تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

نشان سلسلہ	نام نوعیت مزارعین	تعداد بابتہ ۱۳۳۴ف	تعداد بابتہ ۱۳۳۵ف	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	پٹہ دار	۷۶۷۴۵۱	۷۷۳۸۹۱	۷۷۵۹۳۱
۲	شریک پٹہ دار	۱۹۲۰۶۹	۱۹۳۸۹۷	۱۹۸۶۷۳
۳	شکمی دار	۱۳۳۱۳۸	۱۳۲۲۲۲	۱۳۸۰۴۶
	جملہ میزان	۱۰۹۲۶۵۸	۱۱۰۰۰۱۰	۱۱۱۲۶۵۰

انعام (عطیات)

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

ـــ حسب فرمان متر شدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ نواب رحیم یار جنگ بہادر ناظم عطیات غرہ نومبر ۱۹۲۶ء م ۲۷۔ آذر ۱۳۳۶ف سے بہ عطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے اور انکی جگہ حسب فرمان خسروی تاریخ مذکورہ کو مولوی محمد تقی یار جنگ بہادر کا تقرر عمل مین آیا۔ لیکن افسوس کہ اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بتاریخ ۳۰۔ اسفندار ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ نواب تقی یار جنگ بہادر ناظم عطیات کا بعارضہ فالج جنرل عثمانیہ ہسپتال مین انتقال ہوا۔ مرحوم بڑے خوبیوں کے عہدہ دار تھے۔ بہ زمانہ علالت مرحوم اجرائی کار کی غرض سے ۲۴۔ دے ۱۳۳۷ف کو راجہ جگموہن لعل صاحب کا نظامت مذکورہ پر منصرمانہ تقرر کیا گیا من بعد آپ خدمت مذکورہ پر مستقل کیے گئے

ـــ بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان متر شدہ ۱۹۔ صفر ۱۳۴۸ھ زائد ناظم عطیات کی جدید جائداد مواجبی (الصہ عہ) بہ سرشت ایک سال کیلئے قایم کی گئی اور اس خدمت پر نواب رسول یار جنگ بہادر ایک سال کے لئے امتحاناً مقرر کیے گئے

تختہ بعد تحقیقات انعامی معاشہائے خالصہ و ضبط شدہ علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۶ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقم تعداد مالیت	نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقوم تعداد مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴ف	ىماعہ ر	۳	۱۳۳۶ف	صماعہ
۲	۱۳۳۵ف	اے ىمالوعہ			

کروڑگیری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

۔۔۔ ۲۹۔ بہمن ۱۳۳۶ف م یکم جنوری ۱۹۲۷ء کو راجہ اندرکرن بہادر سے نظامت کروڑگری کا جائزہ مسٹر رستم جی فرزند نواب سر فریدون الملک بہادر کو دلایا جا کر راجہ صاحب کو وظیفہ پر علیحدہ کیا گیا مسٹر موصوف تین سال کیلئے مقرر کیے گئے اور آپکی ماہوار (الصہ) کلدار مقرر ہوئی بعدہٗ ذریعہ حکم نشان ۷ مورخہ ۲۴۔ دے ۱۳۳۹ف نواب رستم جنگ بہادر کروڑگری کے خدمات میں دو سال کی توسیع اور بجائے (الصہ) سکہ کلدار کے تاریخ فرمان خسروی مترشدہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ (ا) سکہ کلدار ماہوار باضافہ سالانہ (صہ) روپیہ منظور کی گئی۔ نیز بشرف صدور فرمان مترشدہ ۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ اضافہ ماہوار مذکور کیساتھ (ماصہ) حالی ماہانہ کرایہ مکان اور (ما۶) روپیہ حالی موٹر الونس کی اجرائی کی بھی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۲۳ بہمن ۱۳۳۶ف نمبر ۱۲ جلد ۵۸ ص ۱۵۱ جزو اول)

۔۔۔ برنباء تحریک نظامت کروڑگری وشرف صدور فرمان مبارک مؤرخہ ۲۴۔ شعبان ۱۳۴۵ھ حکم دیا گیا کہ ایک من خشک خون کی (ماعہ) روپیہ قیمت قرار دیکر اسکی برآمد پر ساڑھے سات روپیہ محصول لیا جائے (جریدہ ۲۰ خوردادہ ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۲۴ ص ۲۵۸ جزو اول)

۔۔۔ ہڈی کے برآمد کا محصول حسب مراسلہ نشان ۷۵ مورخہ ۱۔ آذر ۱۳۰۸ف قیمت مندرجہ بیجک پر یا اگر صحیح بیجک پیش نہ ہو سکے تو فی پلہ (عصہ) قرار دیکر بحساب فی صد (صہ) روپیہ وصول کیا جاتا تھا۔ من بعد مراسلہ نشان ۵۴۰

مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۱ف صحیح قیمت سررشتہ کروڑگری سے دریافت ہوکر محصول حسب قاعدہ لیے جانے کی ہدایت دی گئی بعدہ بربناء تحریک نظامت کروڑگری ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۹- رمضان ۱۳۴۵ھ حکم ہوا کہ ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷ر) محصول کروڑگری لیا جائے (جریدہ ۳- تیر ۱۳۳۶ف نمبر ۲۶ جلد (۵۸) ص ۲۶۸)

ـــ بربناء تحریک نظامت کروڑگری وبشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ حکم دیا گیا کہ آیندہ سے باردانہ عام اس سے کہ وہ بغرض تجارت لایا جائے یا دیگر اغراض کیلئے اس پر محصول کروڑگری حسب شرح مقررہ بحساب فی صد (۵ ؎) روپیہ وصول کیا جائے۔ ضمیمہ (ب) قانون کروڑگری۔

ـــ بابتہ ۱۳۲۲ف نمبر شمار (۸۰) پر باردانہ کی جو عبارت متعلق فروخت درج ہے وہ محذوف متصور ہوگی۔ اور ضمیمہ (د) سے نمبر شمار (۵۵) خارج متصور ہوگا (جریدہ ۲۴- تیر ۱۳۳۶ف نمبر ۲۹ جلد (۵۸) ص ۳۰۲ جزو اول)

ـــ ذریعہ حکم نشان ۱۷ مورخہ ۱۹- خورداد ۱۳۳۶ف ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷ر) محصول کروڑگری جو وصول کرنے کیلئے حکم دیا گیا تھا۔ اس میں سہو نظری سے بجائے (۲ر۸ر) پائی کے (۷ر) لکھدیا گیا تھا لہذا اب فی راس (۲ر۸ر) محصول وصول ہوا کرے۔

ـــ احکام نشان ۴۴ مورخہ ۶- بہمن ۱۳۲۹ف ونشان ۴۸ مورخہ ۸ بہمن ۱۳۲۹ف کے ذریعہ بعض اجناس کے محصول برآمد پر تجربۃً دو سال کیلئے اضافہ منظور فرمایا گیا تھا۔ بربناء تحریک سررشتہ کروڑگری وشرف صدور فرمان مبارک

مترشدہ یکم ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ اضافہ منظور شدہ محصولات صدر کو دائمی قرار دی جانیکی منظوری دیگئی۔

— بشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۰۔ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ صناؤں کے امداد اور ملکی مصنوعات کی فروخت کے مدنظر حکم دیا گیا کہ آیندہ چاندی کے بنائے ہوئے سامان کی درآمد پر پانچ روپیہ فی صدی کے عیوض عصہ روپیہ فی صدی محصول چنگی وصول کیا جایا کرے۔

— بشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ روئی کی قیمت مین دفعتاً ارزانی کی وجہ مزارعین ممالک محروسہ سرکار عالی کے مفاد کے مدنظر روئی کے برآمد کا محصول بجائے پانچ روپیہ فی پلہ کے دو روپیہ بارہ آنہ فی پلہ مقرر کیا گیا اس کمی کا عمل ۱۵۔ دے ۱۳۴۰ف سے ہوگا۔

— ملکی تجارت وصنعت کو فروغ دینے کی غرض سے ذریعہ فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ محصول چنگی کلین موقوف کرنیکی منظوری شرف صدور لائی ہے (جریدہ مورخہ ۸۔ خورداد ۱۳۴۰ف م ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ جلد (۶۲) نمبر (۲۶) صفحہ (۳۱۸) جزاول)۔

تجارت وصنعت وحرفت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۹)

— وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ف مین الکحل فیاکٹری موقوعہ کاماریڈی مین جو گلہوہ کا کوٹھ تھا اُس مین آگ لگ گئی اور معلوم ہوا کہ اُس مین تین لاکھ روپیہ سے زیادہ مالیت کا گلہوہ موجود تھا۔ آتش زدگی کی وجہ معلوم نہیں ہوئی یہہ کوٹھ سررشتہ صنعت وحرفت سرکار عالی کے علاقہ کا تھا۔

ـــ مسٹر کالنس معتمدی تجارت و حرفت پر برائے سہ سالہ بجائے صمد یار جنگ بہادر بعہدہ معتمدی فوج مقرر ہوئے ہین جریدہ ۱۱۔ شہریور ۱۳۳۶ف نمبر ۴۳ جزو اول ص ۳۴۵۔

ـــ یکم سپٹمبر ۱۹۲۸ء ڈاکٹر ہرائیلڈ مشیر زراعت اپنی ختم کارگذاری کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

ـــ حسب فرمان خسروی مزینہ یکم رمضان ۱۳۴۶ھ موجودہ جائداد بائیلر انسپکٹر مواجبی ۳۵۰ تا ۴۵۰ تخفیف کی گئی اور چیف انسپکٹر کارخانہ جات و بائیلرز کی ایک جائداد مواجبی ۸۰۰ تا ۱۲۰۰ قایم کی جاکر زائد الونس کا تقرر منظور ہوا جریدہ مورخہ ۳۰۔ تیر ۱۳۳۷ف جلد ۵۹ نمبر ۳۰ ص ۲۵۱۔

ـــ امپریل بنک آف انڈیا کی سب ایجنسی واقع پربھنی مورخہ ۲۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو مستقل طور پر وہان سے بند کی جاکر بہ مقام ناندیڑ ۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو کھولی گئی بنک مذکور ۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۲۱ء کو بمقام پربھنی قائم کی گئی تھی۔

ـــ ۲۴۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء یوم چہارشنبہ حیدرآباد برانچ کا آندھر بنک لمیٹڈ کا افتتاح ہوا۔ راجہ پرتاب گیر صاحب نے اس کا افتتاحی رسم ادا کیا بہت سے عہدہ داران وغیرہ مدعو کیے گئے تھے مہاراجہ بہادر بھی شریک تھے اور ان کے تواضع کے لئے چاء وغیرہ کا انتظام تھا۔ یہہ بنک ۱۹۲۳ء مین بمقام سلی پٹم قائم ہوئی۔

تختہ درآمد اشیاء ملک سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

نوٹ۔ جو خانہ معرا ہیں اُنکا حال معلوم نہین ہے۔

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
	صدر میزان	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]

آبکاری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۸۴)

— ۲۹- بہمن ۱۳۳۶ف کو نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری نے مولوی سید محمد تقی صاحب نائب ناظم آبکاری کو حسب فرمان خسروی خدمت نظامت ابکاری کا جائزہ دیدیا۔ اور آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے سبکدوش ہوئے۔

— محکمۂ ابکاری سے یکم آذر ۱۳۳۷ف سے سیندھی اور شراب پر محصول بجائے (عہ) فی سبوچہ سیندھی کے (عہ) محصول وصول کرنے اور شراب فی گیالن بجائے (عہ) کے (سے) روپیہ وصول کرنے کا حکم دیا گیا۔

— بمبی پراونشل سرویس کے ایک پارسی عہدہ دار مسٹر بھروچا کا تین سال کیلئے نظامت ابکاری پر بمشاہرہ [illegible] کلدار تقرر کیا گیا اور (ےـ) روپیہ سالانہ الونس اور (ماصہ) روپیہ الونس کرایہ مکان اور (ماعہ) روپیہ الونس موٹر کی منظوری دی گئی۔ اور صاحب موصوف نے ۲۵- آذر ۱۳۳۹ف کو نظامت آبکاری کا جائزہ حاصل کیا۔

تختہ محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ وغیرہ من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری	نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۳	سنہ ۱۳۳۱ ف	[illegible]	[illegible]	۴	سنہ ۱۳۳۷ ف	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۳ ف	[illegible]	[illegible]	۶	سنہ ۱۳۳۹ ف	[illegible]	[illegible]

تختہ اضافہ محصول سیندھی و شراب در حدود آبکاری بلدہ

سیندھی					شراب				
نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	وزن محصول	شرح محصول فی	کیفیت	نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	مقدار شراب	شرح محصول فی گیلن	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۱	۲	۳	۴	۵
۱	من ابتدائے آذر سنہ ۱۳۲۲ ف	(۴۰) سیر	۸/		۱	من ابتدائے آذر سنہ ۱۳۲۲ ف	(۴۰) ڈگری انڈر پروف	عصہ	۰
۲	من ابتدائے ایلم سنہ ۱۳۲۳ ف	״	۱۲/		۲	من ابتدائے ایلم سنہ ۱۳۲۲ ف	״	عصہ ۸/	
۳	من ابتدائے ایلم آذر سنہ ۱۳۲۴ ف	״	عصہ		۳	من ابتدائے ۲۱ آذر سنہ ۱۳۲۴ ف	״	عاں	
۴	من ابتدائے ایلم آذر سنہ ۱۳۲۵ ف	״	عصہ ۴/		۴	من ابتدائے آذر سنہ ۱۳۲۹ ف	״	عاں ۸/	
۵	من ابتدائے ایلم آذر سنہ ۱۳۳۰ ف	״	عاں ۴/		۵	من ابتدائے آذر سنہ ۱۳۳۷ ف	״	ے	

تختہ فروخت ہائے سیندھی حدود بلدہ حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۲۵ ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۷ ف

اور آیندہ سے تمام تار سکندر آباد گورنمنٹ ٹیلگراف آفیس سے تقسیم کیے جانے کا انتظام ہوا
۔۔۔ یکروپیہ کے جدید ٹکٹ برنگ زرد کی اجرائی اور ٹکٹ ٹپہ قسم (۳ر) کی موقوفی کا
حکم بذریعہ فرمان مزینہ ۲۸۔ محرم ۱۳۴۱ھ ہوا کہ یکم جمادی الاول ۱۳۴۵ھ سے ٹکٹ قیمتی (عہ)
برنگ زرد جملہ ٹپہ خانہ جات سرکار عالی سے بہ قیمت مقررہ فروخت ہوں۔ اور بعد ختم
اسٹاک ٹکٹ قیمتی (۳ر) کا رواج مسدود کیا جائے۔ جریدہ مطبوعہ ۴۔ دے ۱۳۳۶ف
جلد ۵۸ نمبر ۵ ص ۶۴۔

۔۔۔ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف کو نواب سردار نواز جنگ بہادر نے نظامت ٹپہ کا
جائزہ مسٹر رستم جی نائب ناظم ٹپہ کو دیکر حسب فرمان خسروی خدمت سے سبکدوشی حاصل کی
اور مسٹر موصوف منصرم ناظم کی حیثیت سے فرائض نظامت انجام دیتے رہے بعدہٗ
ختم مدت ملازمت ۸۔ امرداد ۱۳۴۰ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے
سبکدوش ہوئے اور محمد احمد صاحب کو اپنی خدمت کا جائزہ دیئے حسب فرمان
خسروی جو اضافہ شرح محصول ٹپہ مین منظور ہوا اس کا عمل یکم تیر ۱۳۳۹ف سے ہونا شروع
ہوا اور حسب شرح ذیل محصول تاریخ مذکور سے قطعات پر ادا کیا جا رہا ہے۔ نیز تاریخ
مذکورہ سے حسب ذیل قطعات پر حسب ذیل محصول لیا جانے لگا ہے۔

پوسٹ کارڈ ۴ہ

جس خط کا وزن نیم تولہ سے زائد نہو۔ ۸ہ

کمر بند نمونہ و معمولی ہر پانچ تولہ
یا کسر پر ۸ہ

سلخ خورداد ۱۳۳۹ف کے ختم پر جو لفافہ و ٹکٹ و پوسٹ کارڈ قیمتی چھ پائی و تین پائی
غیر مستعملہ عوام کے پاس موجود ہوں وہ یکم تیر ۱۳۳۹ف یا اس کے بعد کی کسی تاریخ مین
تا ختم تیر ۱۳۳۹ف کسی ٹپہ خانہ مین داخل کر کے اس کے معاول قیمت کے (۴ہ)

اور (۸ ؍) کے ٹکٹ یا لفافہ یا پوسٹ کارڈ حاصل کرسکتے ہیں (جریدہ ۲۸ دے ۱۳۳۹ف جلد ۱۶ نمبر ۹ جزو اول ص ۹۸) جریدہ مورخہ ۲۷ دے ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۹ ص ۱۱۷۔

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ کونسل کی رائے مناسب ہے حسبہٗ پیش کردہ نمونہ جات کے مطابق آیندہ ٹکٹ ٹپہ تیار کرکے اجرا کیے جائیں لہذا کل ٹکٹ ہائے ٹپہ پر حسب سابق سرکار آصفیہ کے الفاظ لکھے جانے چاہییں اور تعداد قیمت بجائے فارسی کے اُردو مین لکھی جائے پس حسب ذیل نمونہ جات کے ٹکٹ ٹپہ سرکار عالی کے اجرائی کی اجازت دیجاتی ہے۔

(۱)۔ (۴) پائی طغرا رنگ سیاہ نمونہ نمبر (۱)

(۲)۔ (۸) پائی طغریٰ رنگ سبز نمونہ نمبر (۲)

(۳)۔ (۱ ؍) آنہ چار مینار رنگ پیازی نمونہ نمبر (۳)

(۴)۔ (۲ ؍) آنہ مجلس عالیہ عدالت رنگ بھورا نمونہ نمبر (۴)

(۵)۔ (۴ ؍) آنہ عثمان ساگر رنگ نیلا نمونہ نمبر (۵)

(۶)۔ (۸ ؍) آنہ کیلاس رنگ گہرا بھورا نمونہ نمبر (۶)

(۷)۔ (۱۲ ؍) آنہ مدرسہ بیدر رنگ ارغوانی نمونہ نمبر (۷)

(۸)۔ (عـ؎) مینار دولت آباد رنگ زرد نمونہ نمبر (۸)

سید محمد کمال الدین حسین خاں مددگار معتمد

تباریخ ۷۔ دے ۱۳۴۱ف م غرہ رجب ۱۳۵۰ھ یوم پنجشنبہ سالگرہ ہمایونی سے جدید ٹکٹ ہائے ٹپہ سرکار عالی کی تیاری اور اُن کی اجرائی کی منظوری فرمائی گئی ہے تاریخ مذکورہ بالا سے ہر ایک ٹپہ خانہ مین فروخت ہو رہے ہین۔

تختہ آمدنی واخراجات وتعداد ٹپہ خانہ جات علاقہ ٹپہ خانہ سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ	نام ناظم ٹپہ خانہ	تعداد ٹپہ خانہ جات	سالانہ آمدنی	اخراجات سالانہ
۱	۱۳۳۴ف	نواب سردار یار جنگ بہادر	۷۱۸	[illegible]	[illegible]
۲	۱۳۳۵ف	”	۷۳۵	[illegible]	[illegible]
۳	۱۳۳۶ف	”	۶۹۴	[illegible]	[illegible]
۴	۱۳۳۷ف	”	۷۶۷	[illegible]	[illegible]
۵	۱۳۳۸ف	مسٹر رستم جی جمشید جی چغتائی ایچ سی ۔ ایس	۷۷۲	[illegible] ۱۰ ر ۳ ر	[illegible] ۵ ر ۸ ر

کورٹ آف وارڈز

۱۳۵۹

بہ تعمیل فرمان مورخہ ۲۰۔ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ محکمہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی سے گشتی نشان مورخہ ۲۔ امرداد ۱۳۳۵ف جاری ہوئی کہ محکمہ کورٹ آف وارڈز کے تحت میں جتنے وارڈس ہیں وہ بطور خود اپنی شادی کر لیا کرتے ہیں۔ اور قبل شادی اسکی منظوری سرکار سے حاصل نہیں کی جاتی ہے لہذا آیندہ کیلئے یہہ انتظام کیا جاتا ہے کہ کوئی وارڈ بلا منظوری شادی کرے تو جو اولاد اُس کو اس طریقہ سے پیدا ہو اُس کے حقوق آیندہ اُس کے اسٹیٹ پر مسلم نہ سمجھے جائینگے۔

۱۵۷۱

حسب الحکم عالیجناب صدر المہام بہادر مال (کورٹ آف وارڈز سرکار عالی) نشان مورخہ ۲۴ شہریور ۱۳۳۷ف کورٹ آف وارڈز کے ڈویژن کے منجملہ ڈویژن تلنگانہ و مرہٹواڑی جس کا مستقر بلدہ تھا۔ بلحاظ سہولت کار ڈویژن تلنگانہ کا مستقر بلدہ ورنگل اور ڈویژن مرہٹواڑی کا مستقر اورنگ آباد قرار دیا گیا (جریدہ نمبر ۲۹ جلد ۵۹

مورخہ ۷۔ مہر ۱۳۳۷ف)

حسب احکام کورٹ آف وارڈز سرکار عالی نشان ۱۵۰۳۱ مورخہ ۱۹۔ مہر ۱۳۳۸ف اسٹیٹ راجہ رگھونم راؤ جاگیردار گنگا کھیڑ کے چند مواضعات علاقہ دیوانی وصرف خاص کو خالصہ کردیا جاکر بقیہ جائداد بتاریخ ۳۰۔ آبان ۱۳۳۸ف بحق رانی یشودا بائی صاحبہ بشکمی رانی سیتا بائی صاحبہ واگذاشت کی گئی۔ (جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۴۵ ص ۱۳۱۹ جزو ثانی)

اسٹیٹ نواب قایم جنگ مرحوم کی جاگیرات خالصہ مین ضم کرلی گئی اور اُن کے ورثاء کے نام ماہوارات نقدی جاری کئے گئے (ماہ اردی بہشت ۱۳۳۸ف)

مولوی غلام غوث خاں صاحب (تعلقدار) و ناظم کورٹ آف وارڈز تعلقداری ضلع ناندیڑ پر مولوی سید بدرالدین حسن صاحب ایچ۔ سی۔ ایس (مددگار تعلقدار) نظامت کورٹ آف وارڈز پر ۱۲۔ امرداد ۱۳۴۰ف بہ حیثیت منصرم تقرر عمل مین آیا

آغاز سال ۱۳۳۸ف پر اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز کی تعداد (۶۷) تھی جس میں سے (۵۳) اسٹیٹ قطعی نگرانی مین اور (۱۴) اسٹیٹ منتظمین اعزازی کے نگرانی مین تھے۔ منجملہ (۵۳) اسٹیٹ کے جو قطعی نگرانی مین تھے (۱۳) اسٹیٹ واگذاشت ہوئے اور (۳) جدید اسٹیٹوں پر قطعی نگرانی قایم کی گئی جس کی وجہ سے ختم سال پر اسٹیٹ ہائے قطعی نگرانی کی تعداد (۴۳) رہ گئی۔

اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی منتظمین اعزازی جن کی تعداد آغاز سال پر (۱۴) تھی اُن کے منجملہ سال ۱۳۳۸ف مین (۶) اسٹیٹ واگذاشت ہوئے اور کوئی جدید اسٹیٹ منتظمین اعزازی کی نگرانی مین نہین آیا۔ جس کی وجہ اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی منتظمین اعزازی کی تعداد (۸) رہ گئی۔

کمیٹی واگذاشت

بہ اتباع فرمان مبارک مترشحہ ۳۔ ذی قعدہ الحرام ۱۳۴۵ھ حسب ذیل عہدہ داروں کی ایک کمیٹی ۱۳۳۶ف میں اس غرض سے قائم کی گئی تھی کہ جن بالغ وارڈز کے اسٹیٹ زیر نگرانی سررشتہ کورٹ آف وارڈز ہیں اُن کے واگذاشت کے متعلق غور کرکے اپنے سفارشات مع رائے معزز باب حکومت سرکار عالی بلغرض صدور حکم آخر پیش کرے

(۱) ٹی۔ بجے ٹاسکر اسکوائر۔ او۔ بی۔ ای۔ سی ایس معتمد ڈائرکٹر جنرل مال صدر نشین۔

(۲) نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم۔ اے ایل ایل۔ بی رکن ہائی کورٹ وقت (رکن)

(۳) نواب صمد یار جنگ بہادر بی۔ اے معتمد سرکار عالی صیغہ فوج (رکن)

اس کمیٹی نے ۱۳۳۶ف و ۱۳۳۷ف کے اجلاسوں میں مندرجۂ ذیل (۴۰) اسٹیٹوں کے مقدمات سماعت کیے۔

(۱) راجہ رائے رایاں (۲) رونق علی مرزا (۳) حسین علی خاں (۴) کلیان راؤ مڑمیال (۵) راجہ بیٹھ (۶) سردار جنگ (۷) ابراہیم علی خاں (۸) سید محمد علیخاں (۹) اودے سنگھ (۱۰) قادر الدولہ (۱۱) جمال علیخاں (۱۲) غلام دستگیر (۱۳) فیاض علیخاں (۱۴) شہامت جنگ (۱۵) لقمان الدولہ (۱۶) اعتصام الملک (۱۷) شہزور جنگ (۱۸) رکن الملک (۱۹) امجد اللہ شاہ (۲۰) سری سید قادر شاہ (۲۱) ضامن علی خاں (۲۲) ونایک راؤ (۲۳) اسد علی خاں (۲۴) ولی داد خاں (۲۵) سرفراز علی خان (۲۶) متہور الملک (۲۷) حسن الدین خاں (۲۸) واجد علی خاں (۲۹) شہاب جنگ (۳۰) رگھوتم راؤ (۳۱) گرگنٹہ (۳۲) قمر الدین (۳۳) ظہور النساء بیگم (۳۴) سلطان یار جنگ (۳۵) فتح یاب جنگ (۳۶) باجے راؤ (۳۷) کلیانی (۳۸) درگاریڈی (۳۹) دوباک (۴۰) غالب الملک۔

منجملہ ان کے کمیٹی مذکور نے مندرجہ ذیل (۱۸) اسٹیٹوں کے واگذاشت کی رائے دی تھی۔

باب سوم

عدالت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱ ضمیمہ صفحہ ۵)

۔۔ نواب ضیاء یار جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ حسب فرمان خسروی مترشحہ ۲۰۵ رجب ۱۳۴۵ھ بعطائے وظیفہ حسن خدمت (۔۔) بتاریخ غرہ شعبان ۱۳۴۵ھ م ۲ فروردی ۱۳۳۶ف خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

۔۔ ۲ فروردی ۱۳۳۶ف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی نے رکنیت عدالت العالیہ کا جائزہ لیا۔ اور معتمدی عدالت کوتوالی پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر تشریف لائے۔

۔۔ ۲۴ امرداد ۱۳۳۶ف پنڈت گرراؤ صاحب نے پنڈت کیشوراؤ صاحب سے رکنیت عدالت العالیہ کا جائزہ حاصل کیا۔

۔۔ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ف نواب اکبر یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ سرکار عالی کا تقرر معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ پر ہوا اور آپ نے معتمدی مذکور کا جائزہ حاصل کیا

۔۔ ۲۴۔ ماہ فروردی ۱۳۳۸ف کو عدالت العالیہ کے رکنیت پر مولوی محمد عبدالصمد صاحب یم۔ اے بیارسٹرایٹ لا سشن جج صوبہ اورنگ آباد کا تقرر عمل میں آیا۔

۔۔ ۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف کو نواب محمد اصغر (نواب اصغر یار جنگ بہادر) بیارسٹرایٹ لا نے عدالت العالیہ کی ایک خالیہ رکنیت کا جائزہ حاصل کیا۔

۔۔ ۲۔ دے ۱۳۳۹ف کو رائے بشیشور ناتھ صاحب بی۔ اے یل یل۔ بی وکیل ہائیکورٹ کا تقرر زائد رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر ۳ سال کیلئے ہوا۔

سے حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۱۔ ذیلعقدہ ۱۳۲۷ھ مشیر قانونی کا عہدہ معتمدی عدالت کوتوالی سے علیحدہ کر دیا گیا۔ اور اس پر مسٹر کشتاچاری اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر کا بہ مشاہرہ (دالصاعہ) ماہوار تقرر ہوا اور صاحب موصوف نے ۶۔ بہمن ۱۳۱۹ف کو خدمت مذکور کا جائزہ حاصل کیا۔ اور بتدریج اُن کی تنخواہ مین اضافہ ہوتے ہوئے ماہانہ سہ ہزار تک پہنچ گئی تھی آخر کار ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۳ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے اور تاریخ مذکور کو رائے بیجناتھ صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا رائے صاحب موصوف مشیر قانونی اور معتمد صیغہ قانونی رہے۔ ۸۔ بہمن ۱۳۳۶ف کو رائے صاحب موصوف بوجہ ختم مدت ملازمت اپنی خدمت کا جائزہ صاحبزادہ میر ناصر علی خاں صاحب مددگار اول کے حوالہ کیا اور آپ وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوئے۔

علیحدہ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ف کو نواب ہاشم یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ نے معتمدی مجلس وضع قوانین کا جائزہ حاصل کیا۔

سے ماہ دے ۱۳۳۹ف گرابجوٹ عثمانیہ یونیورسٹی عدالتہائے رزیڈنسی اور اسمائے عدالتون مین تحت قانون وکلا بابتہ ۱۹۰۲ء وکالت کرنے کے مجاز کئے گئے۔

نواب سراج یار جنگ بہادر رکن۔ عدالت العالیہ جن کا تقرر رکنیت پر ۱۲۔ تیر ۱۳۲۲ف کو ہوا تھا۔ یکم آبان ۱۳۴۰ف کو بحصول وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے آپ کی جگہ مولوی سید اسد اللہ صاحب ناظم عدالت ضلع میدک کا تقرر عمل مین آیا۔

قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی حسب رسالہ دکن لا رپورٹ جلد (۲۱) ماہ اردی بہشت ۱۳۴۱ف عدالت العالیہ کی جلسۂ انتظامی سے منظور و نافذ ہوئے جس کے رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایڈوکیٹوں کی تعداد (۲۷) قرار دیگئی اور اسماء ذیل ایڈوکیٹوں مین شمار کئے گئے۔

فہرست اسمائے ایڈوکیٹ صاحبان

نمبرشمار	نام معہ ولدیت	نمبرشمار	نام معہ ولدیت
۱	۲	۱	۲
۱	مولوی شیخ تامن علیصاحب ولد شیخ عالم علی صاحب	۱۵	مولوی مرزا محمود علیبیگ صاحب ولد مرزا آفتاب بیگ صاحب
۲	پنڈت کیشوراؤ صاحب ولد سنتوک راؤ صاحب	۱۶	انبا داس راؤ صاحب ولد گوبند راؤ صاحب
۳	مولوی احمد علیخانصاحب ولد مقصود علیخانصاحب	۱۷	مولوی حافظ محمد عبد العلی صاحب ولد محمد غیاث الدینصاحب
۴	رائے ہیم چندر صاحب ولد	۱۸	نادر شاہ بالوجی چینائی صاحب
۵	دیوان بہادر کشٹما چاری صاحب ولد گوپال اچاری صاحب	۱۹	مولوی محمود علی صاحب ولد محمد عبد اللہ صاحب
۶	دیوان بہادر آر یدآئینگار صاحب ولد سیر سنواس آئینگار صاحب	۲۰	مولوی محمد مسیح الدینصاحب ولد محمد خواجہ بادشاہ صاحب
۷	مولوی محمد فیض الدینصاحب ولد محمد خواجہ بادشاہ صاحب	۲۱	راجندر نایک صاحب بیارسٹر ایٹ لا ولد شیشادری نایک صاحب
۸	مولوی مرزا محمد عمر صاحب ولد مرزا ولایت حسین صاحب	۲۲	گل بہادر صاحب ولد قال بہادر صاحب
۹	مولوی سید اعجاز حسین صاحب ولد حکیم میر نواب صاحب	۲۳	مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا ولد نواب جنگ بہادر مرحوم
۱۰	ہری نارائن صاحب ولد لچھمی نارائن صاحب	۲۴	مولوی خواجہ محمد عبد العزیز صاحب ولد خواجہ محمد عبید اللہ صاحب
۱۱	پنڈت گوپال راؤ صاحب ولد راجندر راؤ صاحب	۲۵	مولوی محمد رفیع الدینصاحب جنیدی ولد شیخ علی احمد صاحب جنیدی
۱۲	گنپت لعل صاحب ولد رام دیال صاحب	۲۶	کاشی ناتھ راؤ صاحب ولد سیتا رام راؤ صاحب
۱۳	مولوی سید سراج الحسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا ولد سید علی حسن صاحب	۲۷	مولوی محمد خلیل الزماں صاحب بیرسٹر ایٹ لا ولد محمد منیر الزمانخانصاحب صدیقی
۱۴	کلیان رام ایر صاحب ولد ستیہ رام ایر صاحب		

تختہ آمدنی کاغذ مہر وفیس رجسٹریشن و تعداد مالیت دعوی مرجوعہ عدالتہائے صیغہ دیوانی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۸ف۔

سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۱	تکلف معاوضہ ار	۱۹	مه	۳۷	مصه	۵۵	ماع	۷۳	مالسه
۲	دستاویزی ۲ر	۲۰	عیه ۸ر	۳۸	موصه ۸ر	۵۶	ماعه	۷۴	مالعه
۳	۴ر	۲۱	معه	۳۹	سه	۵۷	ماعسه	۷۵	سماع
۴	۸ر	۲۲	موعه ۸ر	۴۰	عیسه ۸ر	۵۸	ماسه	۷۶	سماعسه
۵	عمر	۲۳	عمه	۴۱	مصه	۵۹	ماللعه	۷۷	سماعمه
۶	عمر ۸ر	۲۴	عیمه ۸ر	۴۲	موسه ۸ر	۶۰	ماصه	۷۸	سماسه
۷	عال	۲۵	معمه	۴۳	امه	۶۱	ماسه	۷۹	سماللعه
۸	عال ۸ر	۲۶	موعیه ۸ر	۴۴	عمه ۸ر	۶۲	مالعه	۸۰	سمامه
۹	سے	۲۷	سه	۴۵	ملعه	۶۳	مالسه	۸۱	سماسه
۱۰	سے ۸ر	۲۸	عیسه ۸ر	۴۶	مولعه ۸ر	۶۴	مالعه	۸۲	سمامه
۱۱	للعو	۲۹	مسه	۴۷	له	۶۵	ماع	۸۳	سمالسه
۱۲	للعو ۸ر	۳۰	موسه ۸ر	۴۸	علسه ۸ر	۶۶	ماعه	۸۴	سمالعه
۱۳	صہ	۳۱	للعه	۴۹	ولسه	۶۷	مامعه	۸۵	الماع
۱۴	سلے	۳۲	عللعه ۸ر	۵۰	مولسه ۸ر	۶۸	ماسه	۸۶	الماعسه
۱۵	اعر	۳۳	معه	۵۱	لعه	۶۹	ماالعه	۸۷	الماعیه
۱۶	اعر ۸ر	۳۴	موللعه ۸ر	۵۲	عللعه ۸ر	۷۰	مامه	۸۸	الماعسه
۱۷	سمے	۳۵	مه	۵۳	ملعه	۷۱	ماسه	۸۹	الماعللعه
۱۸	لعو	۳۶	عصه ۸ر	۵۴	مولعه ۸ر	۷۲	مالعه	۹۰	الماصه

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۹۱	الماکسه	۱۱۰	سماعه	۱۲۹	لاللعه	۱	عه	۲۰	ماسه
۹۲	الماکمعه	۱۱۱	سماسه	۱۳۰	لامه	۲	معه	۲۱	مامعه
۹۳	الماکله	۱۱۲	سمامعه	۱۳۱	لاسه	۳	عسه	۲۲	ماله
۹۴	الماکلعه	۱۱۳	سماله	۱۳۲	لامعه	۴	معسه	۲۳	مالعه
۹۵	صماع	۱۱۴	سمالعه	۱۳۳	لاله	۵	سه	۲۴	ماماع
۹۶	صماعه	۱۱۵	لماع	۱۳۴	لالعه	۶	مسه	۲۵	ماماعه
۹۷	صماعسه	۱۱۶	لماعه	۱۳۵	لماماع	۷	للعه	۲۶	ماماعسه
۹۸	صماسه	۱۱۷	لماعسه	۱۳۶	لماماعه	۸	مللعه	۲۷	ماماسه
۹۹	صماللعه	۱۱۸	لماسه	۱۳۷	لماماعسه	۹	مه	۲۸	ماماللعه
۱۰۰	صمامه	۱۱۹	لماللعه	۱۳۸	لماماسه	۱۰	سه	۲۹	مامامه
۱۰۱	صماسه	۱۲۰	لمامه	۱۳۹	لماماللعه	۱۱	معه	۳۰	ماماسه
۱۰۲	صمامعه	۱۲۱	لماسه	۱۴۰	لمامامه	۱۲	له	۳۱	مامامعه
۱۰۳	صماله	۱۲۲	لمامعه	۱۴۱	لماماسه	۱۳	لعه	۳۲	ماماله
۱۰۴	صمالعه	۱۲۳	لماله	۱۴۲	لمامامعه	۱۴	ماع	۳۳	مامالعه
۱۰۵	سماع	۱۲۴	لمالعه	۱۴۳	لماماله	۱۵	ماعه	۳۴	سماع
۱۰۶	سماعه	۱۲۵	لاع	۱۴۴	لمامالعه	۱۶	ماعسه	۳۵	سماعه
۱۰۷	سماعسه	۱۲۶	لاعه	۱۴۵	السه	۱۷	ماسه	۳۶	سماعسه
۱۰۸	سماسه	۱۲۷	لاعسه		ـــــ	۱۸	مالله	۳۷	سماللعه
۱۰۹	سماللعه	۱۲۸	لاسه		مہو عبدالحق	۱۹	مامه	۳۸	سمامعه

سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۳۹	سماعہ	۷	عاں	۳	۳ر		ٹکٹ ہنڈوی		
۴۰	الماعہ	۸	سے	۴	۴ر		([illegible])		
۴۱	الما للعہ	۹	للعہ	۵	۵ر	۱	۲ر		
۴۲	الماعہ	۱۰	صہ	۶	۶ر	۲	۴ر		
۴۳	الما للعہ	۱۱	لے	۷	۸ر	۳	۸ر		
۴۴	صماعہ	۱۲	لعہ	۸	۱۰ر	۴	عصہ		
۴۵	صما للعہ	۱۳	سے	۹	۱۲ر	۵	عاں ۸ر		
۴۶	صماعہ	۱۴	لعہ	۱۰	عصہ	۶	صہ		
۴۷	سماعہ		——	۱۱	عصہ ۸ر	۷	عہ		
۴۸	لماعہ		ٹکٹ طلبانہ (۶)	۱۲	عاں	۸	عہ		
۴۹	لاعہ	۱	۲ر	۱۳	سے		——		
۵۰	للماعہ	۲	۴ر	۱۴	للعہ		ٹکٹ ٹپہ		
	ٹکٹ رسوم عدالت (۱۴)	۳	۸ر	۱۵	صہ		(۱۳)		
۱	۱ر	۴	عصہ	۱۶	لے	۱	کارڈ واحد ۴ر		
۲	۲ر	۵	عاں	۱۷	عہ	۲	" جوابی ۸ر		
۳	۴ر	۶	للعہ		——	۳	لفافہ نیم آنہ ۸ر		
۴	۸ر		کاغذ ہنڈوی (۱۷)			۴	لفافہ پارچہ دار		
۵	۱۲ر	۱	۱ر				خورد ۳ر۲ر		
۶	عصہ	۲	۲ر			۵	" " کلاں ۳ہ		

سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام	سلسلہ نشان	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
٦	ٹکٹ ٹپہ ۳؍		سروس ٹکٹ	۷	ٹکٹ ۴؍				
۷	″ ۸؍		(۹)	۸	″ ۸؍				
۸	″ ورسید ۱؍	۱	کارڈ واحد ۴؍	۹	″ ۱۲؍				
۹	ٹکٹ ٹپہ ۲؍	۲	″ جوابی ۸؍	۹					
۱۰	″ ۴؍	۳	ٹکٹ ۲؍						
۱۱	″ ۸؍	۴	″ ۸؍						
۱۲	″ ۱۲؍	۵	″ ۱؍						
۱۳	عصہ ۴	٦	″ ۲؍						

تختہ وکلاء کامیاب شدہ وعطاء سند دوامی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف

سلسلہ نشان	سنہ ف	مدارج مع تعداد			تعداد عطاء سند دوامی	مجموعہ تعداد از خانہ ۳ تا ٦	
		اول	دوم	سوم			
۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷	
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۰	۲	۷۰	۱۵	۸۷	
۲	سنہ ۱۳۳٦ف	۱	۴	۸۵	۲۵	۱۱۵	
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۰	۸	۱۲۳	۱۲	۱۴۳	
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۱	۳	۵۷	۱۲	۷۳	
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۲۱	۱	۲۳	۲۵	۷۰	
٦	سنہ ۱۳۴۰ف	۱۳	۱	۲۳	۲۵	٦۲	

کوتوالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۳)

قیام امن و انسداد جرائم و نگرانی اُمور سیاسی کیلئے اس سررشتہ کو وضع کرنے کی ضرورت داعی ہوئی۔ اسلامی تاریخ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کی داغ بیل خلفائے بنی امیہ کے عہد حکومت میں پڑی چنانچہ اس کا افسر اعلیٰ (شرطہ) کے لقب سے ملقب تھا سلطنت مغلیہ کے زمانہ میں یہ عہدہ کوتوال کے نام سے موسوم ہوا کرتا تھا اور ہماری سلطنت ابدمدت آصفیہ میں ابتدا میں شہنہ و دہولنہ کے نام سے موسوم تھا بالآخر حضرت نواب ناصرالدولہ بہادر غفران منزل کے عہد حکومت میں یہ عہدہ کوتوال کے لقب سے ملقب ہوا۔ جو تقریباً ہفتاد سال گذرنے کے بعد اسی لقب سے ملقب ہے اور اس کے بعد صیغہ کوتوالی میں جو جو تغیر و تبدل کوتوالان میں تاریخ مذکورہ تک جتنے یکے بعد دیگرے ہوئے ہیں اُن کا ایک تختہ فہرست عہدہ داران سرکار عالی حصہ ہفتم میں معہ مختصر حالات کے دیا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے۔

حسب فرمان متر شدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ مسٹر کرافورڈ ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس کے ملازمت میں فروری ۱۹۲۷ء تک توسیع منظور ہو کر غرہ نومبر ۱۹۲۶ء سے خدمت صدر نظامت کوتوالی اضلاع پر ان کا تقرر عمل میں آیا اور عہدہ ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس پر مسٹر بنیٹن سپرنٹنڈنٹ ریلوے پولیس کا تقرر کیا گیا اور تاریخ مذکور کو مسٹر کرافورڈ نے نظامت کوتوالی کا جائزہ نواب محمد نواز جنگ بہادر ناظم پولیس اضلاع سے حاصل کیا۔ اور نواب صاحب ممدوح کو تاریخ علٰحدگی سے ایک ہزار روپیہ وظیفہ اور دو سو روپیہ الونس اجرا ہوا۔

۵۔ فروردی ۱۳۳۶ف مسٹر آرم اسٹرانگ نے صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جائزہ

مسٹر کرافورڈ سے حاصل کیا اور مسٹر کرافورڈ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے ان کے خدمات کے صلہ مین سرکار نے پندرہ ہزار روپیہ انعام عطا فرمایا اور ۱۰۔ فروری ۱۹۲۷ء کو آپ بلدہ سے راہی ولایت ہوئے۔

۹ تیر ۱۳۳۶ف کو کرنل شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال کے تفویض پولیس اضلاع و بلدہ کے صیغہ جات کر دیے گئے۔

مسٹر بینٹن ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع نے (۸) ماہ کی رخصت حاصل کرنے کی وجہ آپ کی جگہ مسٹر ریس۔ ایچ سیچ۔ ل ڈپٹی کمشنر پولیس انچارج اسپیشل برانچ بنگال کے منصرمانہ خدمات حاصل کرے گئے چنانچہ مسٹر ملس نے ۲۲ جون ۱۹۲۸ء کو ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع کی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

اوایل ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف کو توال بلدہ کے موجودہ اسمات مین مزید سمت مشیرآباد کا اضافہ اور ایک جدید صدر امین کے تقرر کی منظوری صادر ہوئی۔ کوتوالی بلدہ اور بیرون بلدہ کے سمتین پہلے (۸) تھیں اور اب (۱۰) قرار دی گئی ہین نئی دو سمتین حسینی علم۔ اور مشیرآباد۔

اوایل ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف اسکیم جدید کے نفاذ کے انتظامات کی ضمن مین بعض چھوٹے چھوٹے تھانہ برخاست کر دیے گئے۔ اور صرف بڑے بڑے ضروری تھانہ جات قایم رکھے گئے۔

حسب الحکم صدر اعظم بہادر حسب سفارش باب حکومت بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ وینکٹ راما ریڈی صاحب کوتوال بلدہ کو ۳۔ آذر ۱۳۳۳ف سے (الصماعث) روپیہ ماہوار ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مین پیشگاہ خسروی سے کپتان امیر سلطان صاحب

مددگار پولیس بلدہ کو بیجری کا درجہ عطا فرمایا گیا (جریدہ ۵-۲-بہمن سنہ ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۹)

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ برآمد شدہ بلدہ حیدرآباد دکن من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۴)

نشان سلسلہ	بابتہ سنہ	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	
۳۴	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	
۳۵	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	
۳۶	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	
۳۷	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	
۳۸	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	

تختہ تعداد جرائم بلدہ حیدرآباد من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۷)

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف	
۱	قسم اول۔ جرائم خلاف ورزی سرکار	۲۶	۱۴	۱۸	۲۱	۲۱	
۲	قسم دوم۔ جرائم سنگین متعلق جسم انسان	۱۰۸	۱۱۲	۱۵۶	۱۲۲	۱۶۱	
۳	قسم سوم۔ جرائم سنگین متعلق مال	۲	۶	۴	۱۱	۱۰	
۴	قسم چہارم۔ جرائم خفیف متعلق جسم انسان	۷۱	۷۴	۱۳۹	۱۵۱	۲۱۰	

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف	
۵	قسم پنجم۔ جرائم خفیف متعلق انسان	۵۰۸	۴۳۷	۵۰۸	۴۷۳	۵۲۱	
۶	قسم ششم۔ دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں ہے	۵۲۹	۴۶۸	۶۴۷	۶۷۸	۷۰۸	
	جملہ تعداد جرائم	۱۲۴۴	۱۱۱۱	۱۴۸۲	۱۴۵۶	۱۶۳۱	

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ و برآمد شدہ اضلاع سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۹)

نشان سلسلہ	سنہ ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	

تختہ تعداد جرائم اضلاع سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۳	۵	۶	۷
۱	جرائم سنگین خلاف سرکار و معدلت عامہ	۲۴۱	۱۹۷	۲۵۶	۲۵۱	۳۱۶
۲	جرائم سنگین موثر جسم انسان	۹۴۷	۱۰۵۵	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۱۷۹
۳	جرائم سنگین موثر جسم انسان و مال	۱۸۳۵	۱۶۸۳	۱۷۲۹	۱۵۰۴	۱۸۱۵
۴	جرائم خفیف موثر جسم انسان	۲۰۲	۱۵۸	۳۲۵	۳۴۷	۴۷۰
۵	جرائم خفیف موثر مال	۱۳۴۱	۱۲۸۱	۱۳۷۸	۱۴۵۸	۱۶۱۴
۶	دیگر جرائم جو اقسام بالا میں شریک نہیں ہیں۔	۱۰۳۸	۷۶۸	۹۴۵	۱۰۵۷	۱۱۶۹
	میزان	۵۶۰۴	۵۱۴۲	۵۷۳۵	۵۶۲۰	۶۵۶۳

تعداد اموات غیر معمولی وحادثات اضلاع میں ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نوعیت اموات اتفاق	سنہ ۱۳۳۳ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	درندہ جانوروں سے	۱۵۳	۱۱۳	۹۰	۱۲۱	۱۱۱	۹۸
۲	سانپ کاٹنے سے	۸۸۱	۷۴۱	۸۴۲	۷۷۹	۷۵۶	۹۶۱
۳	دیگر جانوروں سے	۵۰	۳۶	۳۳	۳۲	۶۷	۵۰
۴	پانی میں ڈوب کر	۲۶۴۴	۲۵۷۳	۲۴۸۵	۲۳۶۰	۲۴۶۴	۲۶۸۹
۵	آتشزدگی سے	۲۰۷	۳۳۶	۲۱۲	۳۰۵	۲۵۴	۳۴۵

نشان سلسلہ	نوعیت اموات اتفاق	سنہ ۱۳۳۳ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶	خودکشی سے	۴۹۱	۴۷۵	۵۵۰	۵۵۱	۵۹۲	۵۸۷
۷	دیگر وجوہ سے	۵۸۲	۶۰۹	۷۱۵	۶۰۰	۷۲۵	۶۹۱
	جملہ	۵۰۰۸	۴۸۸۳	۴۹۲۷	۴۷۴۸	۴۹۶۹	۵۴۲۶

تختہ تعداد اموات سانپ کاٹنے اور دیگر جانوروں سے اضلاع سرکار عالی
من ابتدائے سنہ ۱۳۲۱ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۲ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	سانپ کاٹنے سے	دیگر جانوروں سے
۱	۲	۳	۴
۱	سنہ ۱۳۲۱ف	۵۲۷	۰
۲	سنہ ۱۳۲۲ف	۵۹۲	۸۵
۳	سنہ ۱۳۲۳ف	۴۴۷	۷۳
۴	سنہ ۱۳۲۴ف	۶۵۰	۷۳
۵	سنہ ۱۳۲۵ف	۶۰۳	۲۰
۶	سنہ ۱۳۲۶ف	۸۰۲	۷۰
۷	سنہ ۱۳۲۷ف	۸۸۶	۱۴۵
۸	سنہ ۱۳۲۸ف	۵۱۴	۱۲۲
۹	سنہ ۱۳۲۹ف	۵۶۱	۲۱۱
۱۰	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۵۲	۲۱۲

نشان سلسلہ	سنہ ف	سانپ کاٹنے سے	دیگر جانوروں سے	
۱	۲	۳	۴	
۱۱	سنہ ۱۳۳۱ف	۶۰۷	۲۵۴	
۱۲	سنہ ۱۳۳۲ف	۶۶۳	+	

تختہ واردات قتل اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳۴)

نشان سلسلہ	اقسام قتل	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	قتل عمد	۱۶۱	۱۸۱	۱۸۶	۱۸۶	۲۲۳	
۲	اقدام قتل	۲۲	۲۵	۳۴	۱۹	۲۸	
۳	قتل انسان مستلزم سزا	۶۰	۴۶	۴۳	۴۱	۸۰	
	میزان	۲۴۳	۲۵۲	۲۶۳	۲۴۶	۳۳۱	

تختہ متعلق ڈکیتی اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نام ابواب جرائم	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	مقدمات جنکی اطلاع ہوئی اور تنقیش کی گئی۔	۵۳	۳۶	۶۳	۶۴	۵۷

نشان سلسلہ	نام ابواب جرائم	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	مقدمات سراغ رسیدہ	۳۷	۱۳	۳۵	۲۶	۲۱
۳	مقدمات چالانی	۳۱	۱۲	۱۳	۲۱	۱۵
۴	مقدمات منفصلہ	۲۳	۱۶	۱۹	۱۸	۱۶
۵	مقدمات جنمیں سزا دیگئی	۸	۹	۵	۹	۱۳
۶	تعداد مالیت مال مسروقہ	[illegible] ۶ر۱۰ر۱	[illegible] ۹ر۹ر	[illegible] ۱۱ر	[illegible] ۶ر۴ر	[illegible] ۱۰ر۳ر
۷	تعداد مال بازیافتہ	[illegible] ۸ر	[illegible] ۱ر	[illegible] ۱۵ر۹ر	[illegible] ۱۴ر	[illegible] ۱۴ر۷ر

مجبس

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۲)

سـ حسب فرمان خسروی سررشتہ جات محابس و دارالطبع کرنل شنوکس ٹرینچ صاحب بہادر صدرالمہام کوتوالی اضلاع کے تفویض کئے گئے۔ جریدہ ۱۳۔ خورداد سنہ ۱۳۳۴ف جلد ۵۸ نمبر ۲۳ جزو اول ص ۲۵۴۔

تختہ تعداد سزایابان از عدالت فوجداری بلحاظ قوم و پیشہ ۔ من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۴)

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ ور							عورت					مفصل اقوام					جملہ تعداد		
		ملازمین سرکار	ملازمین خانگی	زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	صناع و کاریگران	مزدور	جملہ	منکوحہ	[illegible]	ارباب نشاط	مجہول	جملہ	مسلمان	ہنود	عیسائی	دیگر اقوام	جملہ	مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۸۳	۱۵۰	۶۰۰	۱۰۶	۵۵	۱۰۵۱	۲۰۴۷	۷۶	۶	۴	۹	۹۵	۴۳۴	۱۰۵۲	۴	۶۵۲	۲۱۴۲	۲۰۴۷	۹۵	۲۱۴۲
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۵۰	۱۱۵	۵۱۳	۶۶	۶۲	۸۳۳	۱۶۳۹	۳۷	۳	۵	۱۰	۵۵	۳۴۷	۸۵۵	۶	۴۸۶	۱۶۹۴	۱۶۳۹	۵۵	۱۶۹۴
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۰۴	۱۵۰	۶۷۰	۷۸	۳۱	۱۰۲۹	۲۰۶۲	۶۶	۴	۵	۵	۸۰	۴۳۲	۱۱۴۴	۱۰	۵۶۶	۲۱۵۲	۲۰۶۲	۸۰	۲۱۵۲
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۹۰	۱۹۰	۶۵۴	۱۰۰	۳۱	۱۰۰۵	۲۰۸۰	۷۳	۱	۸	۶	۸۸	۵۰۸	۱۰۳۴	۴	۶۲۲	۲۱۶۸	۲۰۸۰	۸۸	۲۱۶۸
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۷۷	۲۱۳	۶۹۷	۱۲۰	۷۵	۱۱۴۵	۲۳۲۷	۶۲	۴	۱	۱۵	۸۲	۵۲۰	۱۰۶۷	۷	۸۱۵	۲۴۰۹	۲۳۲۷	۸۲	۲۴۰۹

فوج

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۸۵ ضمیمہ ص۵)

— ۳۰۔ آبان ۱۳۳۵ف کو حسب فرمان خسروی نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر نے مولوی شمس الدین صاحب اول تعلقدار وظیفہ یاب سرکار عالی سے نظامت نظم جمعیت سرکار عالی کا جائزہ حاصل کیا۔

— ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۶ف کو مولوی فیض الرحمان صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ کا تقرر صدر نظامت سمت تلنگانہ پر عمل میں آیا لہذا ان کی جگہ نواب بشیر یار جنگ بہادر ناظم نظم جمعیت کا اور نظامت نظم جمعیت پر نواب قدرت نواب جنگ بہادر نائب ناظم کروڑگری مقرر کیے گئے۔

— غرہ رمضان ۱۳۴۵ھ چونکہ ختم وقت افطار سحری اور ساڑھے چار بجے صبح سحری میں بہت تھوڑا وقفہ رہا کرتا ہے اس لئے حسب سابق پورے ماہ رمضان میں نظام الاوقات مرتبہ امور مذہبی کے مطابق افطار روزہ کی اور امتناع سحری کی ایک ایک توپ سر کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا (جریدہ ۴۰۔ آبان ۱۳۳۵ف)

— ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۶ف کو نواب صمد یار جنگ بہادر کا تقرر معتمدی فوج پر ہوا

وسط ماہ ربیع دوم ۱۳۴۶ھ میں حسب فرمان خسروی کپتان کا آنریری رینک لفٹننٹ جی۔ ڈی کلرک میڈیکل آفسر سکنڈ حیدرآباد امپریل سرویس لانسرز کو عطا کیا گیا۔

— بہ ابتلاع فرمان خسروی مصدرہ ۲۰۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ کپتان نظیر الاسلام خان ملٹری آفسر علاقہ حیدرآباد امپریل ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجری کا رینک دیا گیا جنرل آرڈر نشان ۱۲۱ مورخہ ۲۲۔ اگسٹ ۱۹۲۹ع

— بہ ابتلاع فرمان خسروی مصدرہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کپتان محمد بشیر

سکنڈان کمانڈ علاقہ فرسٹ حیدرآباد امپریل سرویس ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجری کا رینک دیا گیا۔

ــــ جنرل آرڈر نشان ۲۹۔ مورخہ ۶۔ مارچ سنہ ۱۹۲۹ء مطابق ۲۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۸ف حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۱۔ رمضان سنہ ۱۳۴۷ھ کرنل کمانڈر نواب عثمان یارالدولہ بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی آئندہ کرنل کمانڈنٹ کے بجائے برگیڈیر سے موسوم کیے جانے لگے۔ (جریدہ ۳۱۔ فروردی سنہ ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۲۲ ص ۲۰۲

ــــ باتباع فرمان خسروی مرقومہ ۱۲۔ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۹ھ برگیڈیر عثمان یارالدولہ بہادر فوج باقاعدہ سرکار عالی میجر جنرل سرافسرالملک بہادر کی تاریخ انتقال سے یعنے ۱۴۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف سے دال (صماء) تنخواہ معہ (صماء) روپیہ پرسنل الونس پانیگی

ــــ حسب فرمان مبارک انڈین سینڈھرسٹ کمیٹی کے جلسوں میں جس کا آغاز ۲۵۔ مئی سنہ ۱۹۳۱ء سے شملہ میں ہوا۔ کرنل مرزا قادر بیگ منصرم کمانڈر افواج باقاعدہ گورنمنٹ نظام کے نمایندہ کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

ــــ گورنمنٹ نظام کی افواج باقاعدہ کے لئے جس کی دوبارہ مکمل تنظیم ہو رہی ہے۔ دو مشہور برطانوی آفسروں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جن کے نام لفٹننٹ کرنل جی۔ ڈی۔ ای۔ ایل۔ اے۔ بی۔ برس فورڈ علاقہ ہڈسن ہارس اور میجر لیس جنرل اسٹاف آفسر سکنڈ بمبئی ڈسٹرکٹ ہیں۔ اول الذکر چیف آف دی اسٹاف ریگیولر فورس پر تاریخ ۹۔ جون سنہ ۱۹۳۱ء سے بمشاہرہ (ا[illegible]) کلدار مقرر ہوئے ہیں۔ اور ثانی الذکر ڈپٹی ٹی ل کوارٹر ماسٹر۔

ــــ ۱۳۳۹ف میں جمعیت کی تعداد (۶۹۰۲) رہی۔ جس کے منجملہ فوج باقاعدہ کی تعداد (۵۸۲۹) اور امپریل سرویس ٹروپس کی تعداد (۱۰۷۳) تھی (۲۶۸) نفر وظیفہ یا انعام پر علیحدہ ہوئے (۲۵۶) برطرف (۴۳) مستعفی (۱۰۵) فرار

اور (۱۵) فوت ہوئے ۱۳۳۹ف مین سررشتہ فوج باقاعدہ کے خرچ کی تعداد ([illegible]) روپیہ رہی۔ اور سال ماسبق مین ([illegible]) روپیہ تھی۔

صدر تختہ نظم جمعیت علاقہ سرکار عالی تعداد نفری و اسپ و اخراجات سالانہ وارای

من ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد نفری	تعداد اسپ	تعداد اخراجات سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	۱۳۳۵	۱۱۳۳۲	۱۲۴۸	[illegible]
۲	۱۳۳۶	۱۱۳۲۸	۱۲۴۷	[illegible]
۳	۱۳۳۷	۱۱۳۶۴	۱۲۴۷	[illegible]
۴	۱۳۳۸	۱۱۳۲۴	۱۲۴۸	[illegible]
۵	۱۳۳۹	۱۱۳۱۳	۱۲۴۷	[illegible]

تختہ تعداد نفری علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ ۱۲۹۸ف و ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر ۱۲۹۸ف	تعداد نفر ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴
۱	سوار مع اسپ	۳۵۹۹	۱۰۰۱
۲	بارگیر	۵۱	۴۶
۳	عرب	۶۳۸۶	۴۶۵۰
۴	روہیل	۴۱	۰
۵	سندہیان	۹۴۴	۷۴۷
۶	جوانان بار	۷۵۲۲	۳۷۳۶
۷	برقنداز	۶۴۷	۳۰۴
۸	رومی	۱۱	۰

نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر سنہ ۱۲۹۸ ف	تعداد نفر سنہ ۱۳۳۹ ف	نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر سنہ ۱۲۹۸ ف	تعداد نفر سنہ ۱۳۳۹ ف
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۵	راٹھور	۱۴۶	۱۰۷		میزان	۲۰۶۷۲ لہ	۱۰۶۶۱
۶	کرناٹک و کاٹی	۱۵۸	۶۵				
۷	متفرق	۷۱۱	۵				

لہ سنہ ۱۲۹۸ ف میں جملہ اخراجات فوج نظم جمعیت وغیرہ [illegible]

تختہ تعداد لوازمات علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۲۹۸ ف و سنہ ۱۳۳۹ ف

نشان سلسلہ	نام لوازمہ	تعداد سنہ ۱۲۹۸ ف	تعداد سنہ ۱۳۳۹ ف	نشان سلسلہ	نام لوازمہ	تعداد سنہ ۱۲۹۸ ف	تعداد سنہ ۱۳۳۹ ف
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	اسپ	۳۳۶۶	۱۲۴۷	۷	باروت کے صندوق	۴	۴
۲	پالکی و میانہ	۹۷	۲۷	۸	نقارہ	۳	۰
۳	فیل	۵۱	۱۴	۹	بیرق	۱	۰
۴	شتر	۲۶	۲	۱۰	بنڈیاں	۴	۴
۵	نرگاوان	۸۷	۳۶	۱۱	روشن چوکی	۲	۱
۶	توپ	۷	۷	۱۲	آفتاب گیری	۰	۱

تعلیمات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۵۹)

ـــ وہ طلبا، جو بغرض تعلیم سابقہ قواعد مجموعہ ۱۹۲۷ء کے تحت یورپ روانہ کئے گئے تھے اور جو بعد نفاذ قواعد مرتبہ انگلستان سے واپس ہوئے ان کا ابتدائے تقرر بماہوار دسماصد، کیے جانے کا حکم ہوا۔

ـــ سررشتہ تعلیمات کی واقفیت کے غرض سے اوائل ماہ تیر ۱۳۳۵ف سے تعلیم مردم شماری کا کام آغاز ہوا۔

ـــ پیشگاہ خسروی سے جامع عثمانیہ کے شعبہ طلبہ کے قیام کی منظوری ۱۳۳۵ف میں شرف صدور لائی۔

ـــ ۱۳ تیر ۱۳۳۶ف کو بوقت صبح مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ یونیورسٹی کالج۔ مولوی سید محمد حسین صاحب بی۔ اے نائب ناظم تعلیمات مولوی سید علی اکبر صاحب بی۔ اے صدر مہتمم تعلیمات بلدہ سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے جانب سے بطور نمایندہ عثمانیہ یونیورسٹی بغرض شرکت امپریل ایجوکیشنل کانفرنس لنڈن تشریف لئے گئے۔ اور بعد انفراغ کار ۴۔ آبان ۱۳۳۶ف بلدہ واپس تشریف لائے آپ کا نہایت پرتپاک استقبال کیا گیا۔

ـــ ۲۳۔ جولائی ۱۹۲۷ء پانچ بجے شام سینٹ جارج گرامر اسکول کی تقسیم انعامات کا سالانہ جلسہ اور جدید عمارت اسکول کی افتتاح کا جلسہ دونوں ایک ساتھ بصدارت آنریبل صاحب رزیڈنٹ بہادر منعقد ہوئے۔

ـــ نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات ورنگل تشریف لیجا کر اور وہاں کے ہائی اسکول کو کالج قرار دیکر افتتاحی رسم ادا فرمائی۔

ـــ ۱۹ و ۲۰۔ آذر ۱۳۳۷ف روز سہ شنبہ و چہار شنبہ صبح و شام بہ مقام ٹاون ہال باغ عامہ حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس کا اٹھواں اجلاس بصدارت نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا معتمد عدالت و کوتوالی و تعلیمات

منعقد ہوا۔ اور تعلیمات کے متعلق لکچرس ہوئے چندہ رکنیت (۳) مقرر تھا۔

۔۔۔ ۲۶۔ دے ۱۳۳۷ف عالیجناب مہاراجہ سریمین السلطنۃ بہادر امیر جامعہ نے نواب حیدر نواز جنگ بہادر کو ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری عطا فرمائی۔

۔۔۔ ۲۲ شہریور ۱۳۳۷ف کو نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات سرکار عالی بحصول رخصت خاص مدتی سہ ماہ بہ عزم سفر ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور پھر بعد ختم رخصت آپ وظیفہ لیکر علیگڈھ تشریف لے گئے۔

۔۔۔ ۸۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو ہارٹاگ تعلیمی کمیٹی وارد حیدرآباد ہوئی تھی اور محکمہ عدالت کوتوالی و امور عامہ اور دارالترجمہ سرکار عالی کے تقریباً جملہ کتب کا معائنہ فرمایا اور عثمانیہ یونیورسٹی کے قانونی جماعت کے اردو لکچرس خاص دلچسپی کیساتھ سنے اور یہ کمیٹی ۱۰۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو حیدرآباد سے واپس روانہ ہوگئی۔

۔۔۔ ۲۰ و ۲۱۔ آذر ۱۳۳۸ف بمقام بلدہ حیدرآباد دیوک ورد ھنی ٹھیٹر گولی گوڑہ بصدارت پنڈت ہردے ناتھ صاحب کنزرو بی۔ اے۔ ٹی۔ یس۔ سی (لنڈن) یم۔ اے الہ آبادی تعلیمی کانفرنس رہنایان ملک سرکار عالی منعقد ہوئی جسمیں ملک کی ترقی تعلیم کے بہت سے ریزلیوشن پاس ہوئے آپ کی تقریر نہایت شستہ اور متانت سے لبریز تھی۔ علاوہ اس کانفرنس کے اردو انگریزی دو چار تقریریں بھی ہوئیں اس موقعہ پر سامعین کا کثیر مجمع تھا آپ کے اعزاز میں۔ دوسرے روز راجہ دھنراج گیرجی نے بمقام گیان باغ ایک پرتکلف اٹ ہوم دیا۔ جس میں مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم سرکار عالی و دیگر معززین و عہدہ داران بلدہ شریک تھے بروز تشریف آوری صاحب ممدوح اسٹیشن حیدرآباد پر شاندار استقبال کیا گیا تھا۔ بعد اختتام جلسہ کانفرنس صاحب ممدوح ۲۱۔ اکٹوبر ۱۹۲۸ء کو شب کی ٹرین سے آپ راہی الہ آباد ہوئے۔

۔۔۔ حسب رزولیوشن مجریہ معتمدی عدالت کوتوالی صیغہ تعلیمات نشان ۲/۳

متفرق مورخہ ۲۳ ۔ خورداد سنہ ۱۳۳۶ ف ابتک مدارس تحتانیہ سرکار عالی کو سال مین (۱۵۰ ½) یوم کی تعطیلات ہوا کرتی تھین لیکن تعطیلات مین اضافہ کیا جاکر اب حسب رائے نظامت تعلیمات مدارس تحتانی مین بحیثیت مجموعی سالانہ (۷ ½) یوم کی اور مدارس وسطانیہ و فوقانیہ مین (۳ ½) یوم کی تعطیل ہوا کرتی ہے ان تعطیلات کی منظوری پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۹۔ رمضان سنہ ۱۳۴۵ھ بدین ارشاد شرف صدور لائی کہ آیندہ سے حسب تحتمۂ سررشتہ تعلیمات تعطیلات دی جایا کرین۔

— ۱۲۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۲۸ء کو کانفرنس تعلیمی نسوان کا دوسرا سالانہ جلسہ بمقام خانہ راج دیوڑھی نواب سر آسمانجاہ مرحوم زیر سرپرستی اہلیہ بیگم صاحبہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم منعقد ہوا بغرض شرکت نامی گرامی حضرات کی خاتونان تشریف فرما ہوئی تھین جلسہ مذکور مین بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے اور اُس کے بعد کل حاضرات کی تواضع جن کی تعداد (۲۵۰) تھی چاء۔ فواکہات ۔ شیرینی وغیرہ سے کیگئی۔

— پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۸۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۶ھ مدارس فوقانیہ و وسطانیہ کے موجودہ تعطیلات موسم گرما مین پندرہ یوم اور تعطیلات موسم سرما مین چار یوم کا اضافہ فرمایا گیا ہے۔ اس لحاظ سے اب آیندہ موسم گرما کی تعطیل ۴۵ یوم اور موسم سرما کی تعطیل بشمول تعطیل سال نو عیسوی (یکم جنوری) ۱۰۔ یوم کی ہوا کریگی۔

وسط ماہ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ تعلیمات) زنانہ کالج نام پلی کے لڑکیوں کو ورزش جسمانی کی تعلیم دینے کیلئے (۱۵۰ تا ۱۷۵) پر ایک یوروپین لیڈی کے تقرر کی منظوری دی گئی۔

— انجنیر صاحبان سرکار عالی بہ مصارف سرکاری برائے تیاری نقشہ

عمارت عثمانیہ یونیورسٹی ممالک یورپ روانہ کئے گئے۔ تاکہ یورپ کے جملہ یونیورسٹیوں کی نمونہ جات کو پیش نظر رکھکر عثمانیہ یونیورسٹی کا نقشہ پیش کرین۔

ـــــ اجلاس نہم حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس بمقام ٹاون ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب صدر یار جنگ بہادر بتاریخ ۹۔ اسفندار ۱۳۳۸ف روز جمعہ منعقد ہوا۔ اس کے تین جلسے ہوئے اور ۱۰ تاریخ کو کانفرنس کا کام ختم ہوا۔ حاضرین کی تعداد اچھی تھی حسب عادت بہت سے رزولیشن پاس ہوئے۔ اور اکثر اضلاع کے وکلا وغیرہ بھی شریک تھے۔

ـــــ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر امتحان مڈل برخاست کیا گیا اور اس امتحان کے بجائے صرف اُن طلباء کے لئے جو سررشتہ تعلیمات کے مدارس مین خدمت مدرسی انجام دینا چاہتے ہین مساوی معیار کے ایک ڈپارٹمنٹل امتحان کو انتظام کی منظوری دی گئی۔

ـــــ سالانہ اجلاس دہم حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس ۷۔ تیر ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ باغ عامہ کے ٹاون ہال مین بصدارت نواب صدر یار جنگ بہادر منعقد ہوا۔

ـــــ بربناء مراسلہ نظامت تعلیمات نشان (۳۲) واقع ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۹ف مدارس بلدہ کے فیس مین قدرے اضافہ کے ساتھ ایک اسکیم منظور ہوا ہے جو حسب ذیل ہے۔

نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس	نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	عثمانیہ میاٹرک	ے	۳	فارم ششم	۸ ے
۲	عثمانیہ پری میاٹرک	عال ۸	۴	فارم پنجم	ے

نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس	نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۵	فارم چہارم	عا۸/	۱۰	اسٹانڈرڈ سوم	عمص۴/
۶	فارم سوم	عا۴/	۱۱	اسٹانڈرڈ دوم	عمص
۷	فارم دوم	عا	۱۲	اسٹانڈرڈ اول	۱۲/
۸	فارم اول	عص۱۲/	۱۳	صغیر	۸/
۹	اسٹانڈرڈ چہارم	عص۸/			

تختہ شرح فیس معافی

نشان سلسلہ	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی طلباء	نصف فیس فیصدی طلباء	نشان سلسلہ	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی طلباء	نصف فیس فیصدی طلباء
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	تحتانیہ	۱۰	۲۰	۳	فوقانیہ	۱۵	۳۰
۲	وسطانیہ	۲۰	۴۰	۰	۰	۰	۰

نوٹ ۔ فیس داخلہ جماعت متعلقہ کی مقررہ فیس کے مساوی ہوگی۔

فہرست تعطیلات مدارس سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام تعطیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نشان سلسلہ	نام تعطیل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مدارس تحتانیہ بلدہ و اضلاع									

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات مقررہ	ایام تعطیلات مجوزہ	تخفیف یا اضافہ ایام تعطیلات	نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات مقررہ	ایام تعطیلات مجوزہ	تخفیف یا اضافہ ایام تعطیلات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	دسہرہ	۱	۲		۱۵	شب برات	۲	۲	۰
۲	دوازدہم شریف	۲	۲	۰	۱۶	ہولی دہولنڈی	۲	۳	۰
۳	دیوالی	۱	۱	۰	۱۷	اوگادی	۱	۱	۰
۴	یادگار سالگرہ حضرت غفران مکان	۱	۱	۰	۱۸	وفات حسرت آیات حضرت	۰	۱	۰
۵	یازدہم شریف	۱	۱	۰		غفران مکان			
۶	تل سنکرات	۰	۱	۰	۱۹	یادگار تخت نشینی اعلحضرت	۰	۱	۱
۷	فاتحہ خلیفہ اول حضرت	۱	۱		۲۰	سری رام نومی	۰	۱	۰
	ابوبکر صدیق			۰	۲۱	فاتحہ خلیفہ چہارم	۱	۱	۰
۸	سالگرہ مبارک اعلحضرت	۱	۱	۰	۲۲	شب قدر	۴		۰
	بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی				۲۳	عید الفطر	۳	۷	۰
۹	بسنت پنچمی	۰	۱	۰	۲۴	عید الضحی	۴	۵	۰
۱۰	عرس شریف حضرت خواجہ	۰	۱	۰	۲۵	فاتحہ خلیفہ سوم	۱	۱	۰
	معین الدین چشتی				۲۶	یادگار سالگرہ کوین وکٹوریہ	۱	۱	۰
۱۱	گرہن بلحاظ جنتری	۰	۱	۰		قیصر ہند			
۱۲	شب معراج	۲	۲	۰	۲۷	عشرہ شریف	۱	۱۲	۰
۱۳	مہاشیوراتری	۱	۱	۰	۲۸	فاتحہ خلیفہ دوم	۱۲	۱	۰
۱۴	یادگار اعلان خود مختاری	۱	۲	۰	۲۹	راکھی پونم	½	۱	۰
	سلطنت آصفجاہی				۳۰	جنم اشٹمی	½	۱	۰

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام التعطیلات منظورہ	ایام التعطیلات مجوزہ	مختص اضافہ ایام التعطیلات	
۱	۲	۳	۴	۵	
۳۱	گنیش چتورتھی	$\frac{1}{2}$	۱	۰	
۳۲	اننت چتورتھی	۰	۱	۰	
۳۳	سالگرہ ہز مجسٹی کنگ ایمپرر جارج پنجم	۱	۱	۰	
۳۴	جشن تاج پوشی ملک معظم	۱	۱	۰	
۳۵	تعطیلات مختص المقام	۱۰	۵	۰	
۳۶	تعطیل موسم گرما	۳۱	۳۱	۰	
۳۷	ایام جمعہ سال تمام	۵۲	۵۲	۰	
	میزان مدارس تحتانیہ	۱۳۰ $\frac{1}{2}$	۱۴۸	۷ $\frac{1}{2}$	
	تعطیلات موسم سرما	۱۰	۶	۰	
	صدر میزان مدارس وسطانیہ و فوقانیہ	۱۵۰ $\frac{1}{2}$	۱۵۴	۳ $\frac{1}{2}$ ۱۱	

تختۂ اخراجات حقیقی تعلیمات سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	ابواب	رقم	نشان سلسلہ	ابواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نظامت	[illegible]	۲	نظارت	[illegible]

تختہ سررشتہ تعلیمات تعداد مدارس و طلباء ذکور و اناث ممالک محروسہ سرکار عالی میں ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان مسلسل	سنہ ف	تعداد مدارس ذکور: تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	مجموعی تعداد مدارس	تعداد طلباء: طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	مجموعی تعداد طلباء	[illegible]	مجموعی اخراجات [illegible]	تعداد مدارس اناث: تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	مجموعی تعداد مدارس	تعداد طلباء اناث: طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	مجموعی تعداد طلباء	جملہ: تعداد مدارس	تعداد طلباء
۱	۱۳۳۸ف	۳۵۵۳	۱۱۸۰	۴۷۳۳	۲۵۰۶۶۵	۳۰۰۷۳	۲۸۰۷۳۸	[illegible]	[illegible]	۶۹۳	۴	۶۹۷	۴۰۵۱۵	۳۴۸	۴۰۸۶۳	۵۴۳۰	۳۲۱۶۰۱
۲	۱۳۳۷ف	۳۵۲۹	۱۲۶۳	۴۷۹۲	۲۴۲۵۲۶	۳۱۴۱۰	۲۷۳۹۳۶		[illegible]	۶۹۶	۶	۷۰۲	۳۸۷۵۸	۴۶۰	۳۹۲۱۸	۵۴۹۴	۳۱۳۱۶۴
۳	۱۳۳۶ف	۳۴۸۷	۱۳۰۵	۴۷۹۲	۲۳۴۳۱۲	۳۱۷۴۰	۲۶۶۰۵۱		[illegible]	۶۹۹	۶	۷۰۵	۳۷۵۴۶	۵۴۲	۳۸۰۸۸	۵۴۹۷	۳۰۴۱۳۹
۴	۱۳۳۵ف	۳۳۹۲	۱۲۴۹	۴۶۴۱	۲۲۳۲۳۲	۲۹۱۰۹	۲۵۲۳۴۱		[illegible]	۷۰۶	۶	۷۱۲	۳۵۰۶۶	۵۱۷	۳۵۵۸۳	۵۳۵۳	۲۸۷۹۲۴
۵	۱۳۳۴ف	۳۳۱۳	۱۰۵۳	۴۳۶۶	۲۰۹۹۷۴	۷۶۶۵۴	۲۸۶۶۲۸		[illegible]	۶۸۸	۰	۶۸۸	۳۴۲۶۰	۰	۳۴۲۶۰	۸۰۵۴	۳۲۰۲۸۸

تختہ طلبائے شریک و کامیاب شدہ در امتحانات مدراس یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی

نشان سلسلہ	سنہ	ایم - اے شریک ذکور	ایم - اے شریک اناث	ایم - اے کامیاب ذکور	ایم - اے کامیاب اناث	بی - اے شریک ذکور	بی - اے شریک اناث	بی - اے کامیاب ذکور	بی - اے کامیاب اناث	بی - ایس - سی شریک ذکور	بی - ایس - سی شریک اناث	بی - ایس - سی کامیاب ذکور	بی - ایس - سی کامیاب اناث	ایل - ایل - بی شریک ذکور	ایل - ایل - بی شریک اناث	ایل - ایل - بی کامیاب ذکور	ایل - ایل - بی کامیاب اناث
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	سنہ ۱۳۳۴ف عثمانیہ یونیورسٹی	۱۷	۰	۱۴	۰	۱۴۷	۰	۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲	۰	۲۲	۰
	مدراس "	۲	۰	+	۰	۱۹	۰	۱۵	۰	۲۰	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سنہ ۱۳۳۵ف عثمانیہ "	۷	۰	۴	۰	۱۴۹	۰	۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲	۰	۳۰	۰
	مدراس "	۲	۰	۱	۰	۳۲	۰	۲۲	۰	۲۱	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۳۶ف عثمانیہ "	۰	۰	۰	۰	۱۰۹	۰	۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶	۰	۱۶	۰
	مدراس "	۰	۰	۰	۰	۲۹	۰	۲۴	۰	۲۳	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰
۴	سنہ ۱۳۳۷ف عثمانیہ "	۶	۰	۳	۰	۱۶۸	۰	۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۰	۳۳	۰
	مدراس "	۰	۰	۰	۰	۳۲	۰	۲۵	۰	۲۳	۰	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰

تتمہ تختہ طلباء شریک شدہ

انٹرمیڈیٹ				ہائی سکول لیونگ سرٹیفکٹ				مڈل				ایل-ایم-ایس				ایل-ایم-پی			
شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب	
ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۱۸۷	۰	۸۵	۰	مٹرک ۵۹۹	۰	۱۰۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۳	۰	۴۶	۰	۳۶۵	۰	۲۰۲	۰	۵۲۱۴	۹۶	۲۰۷۸	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰۹	۰	۱۰۹	۰	مٹرک ۹۳۷	۰	۱۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۴	۰	۴۲	۰	۳۵۸	۰	۲۰۸	۰	۵۶۱۵	۱۱۱	۱۵۴۵	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵۵	۰	۵۸	۰	مٹرک ۴۴۳	۰	۱۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	* ۳۰	۰	۱۷	۰	۳۲	۰	۱۲	۰
۸۹	۰	۴۲	۰	۳۶۴	۰	۲۷	۰	۳۶۶۳	۹۶	۱۳۰۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹۶	۰	۱۰۴	۰	مٹرک ۶۴۹	۰	۱۸۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۰	۱۹	۰	۲۲	۰	۱۲	۰
۵۶	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶۸۴	۹۸	۲۰۲۰	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
* امتحان اسسٹنٹ سرجن				امتحان سب اسسٹنٹ سرجن -															

طبابت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۹۰۱ ضمیمہ ۶)

۔ حکیم مولوی امتیاز الدین صاحب کا تقرر مطب یونانی کی صدر مہتممی (افسر الاطبا یونانی) پر عمل میں آیا۔ چنانچہ اوایل ماہ آذر ۱۳۳۶ف میں صاحب ممدوح نے جائزہ حاصل کر کے کام شروع کیا اور ۲۔ مہر ۱۳۳۶ف کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا اس بعد خدمت مذکورہ پر ۲۱۔ اسفندار ۱۳۳۷ف کو حکیم مولوی حامد حسین صاحب کا تقرر ہوا

۔ ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز جمعہ دن کے تین بجے حضرت اقدس و اعلیٰ نے چارمینار کے قریب تعمیر مکان صدر نظامت شفاخانہ یونانی کا سنگ بنیاد رکھنے کی رسم ادا فرمائی۔ جملہ عہدہ داران و حکماء حاضر تھے سرکاری طور پر تعمیر مکان کا تخمینہ دس لاکھ روپیہ کیا گیا اور اس کا گتہ نتھو لال جی کنٹراکٹر کو دیا گیا۔

۔ ۲۷ اپریل ۱۹۲۹ء کو ڈاکٹر کرنل نارمن واکر جدید ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی بلدہ آئے اور ۲۸۔ ماہ مذکور م ۲۴۔ خورداد ۱۳۳۸ف کو ڈاکٹر میجر خواجہ معین الدین صاحب سابق منصرم ناظم طبابت سے خدمت نظامت طبابت کا جائزہ حاصل کیا اور خواجہ صاحب موصوف وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے۔

تختہ تعداد ولادت و حمات و دیگر امراض بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد من ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایۃ ۱۳۴۰ف

سلسلہ نشان	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف	بابتہ ۱۳۴۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	جملہ تعداد ولادات	۵۰۹۷	۵۱۸۲	۴۷۵۷	۵۲۵۳	۴۶۸۸	۵۰۲۶
۲	جملہ تعداد حمات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۳۰۸۳	۷۲۰۶	۹۵۴۸	۹۵۳۴

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	تفصیل اموات						
۱	بخار	۴۲۵۲	۲۶۳۳	۳۹۴۴	۱۸۰۲	۲۶۲۲	۲۷۸۳
۲	پیچش	۳۷۹	۴۲۹	۳۳۴	۲۷۵	۳۶۸	۳۱۳
۳	چیچک	۷	۴۲۹	۳۷	۲۹	۸۵۹	۶
۴	گوبری	۰	۲۰	۰	۱	۷	۰
۵	ہیضہ	۴	۲۷	۹	۲	۶۶	۷۹
۶	طاعون	۲۴۸۷	۲۲۰	۵۱۱۷	۶۶۸	۴۷۷	۱۴۷۴
۷	مسموم	۱۱	۵	۱۳	۵	۱۰	۱۹
۸	مقتول	۴	۲	۸	۴	۲	۴
۹	غریق	۲۶	۳۷	۴۰	۱۸	۴۴	۳۱
۱۰	حریق	۱۱	۱۴	۱۵	۱۸	۱۵	۲۴
۱۱	متفرق صدمات	۲۳	۲۷	۱۹	۳۴	۱۷	۳۹
۱۲	دیگر امراض	۴۹۹۴	۴۵۱۵	۴۵۴۷	۴۳۲۹	۵۰۶۱	۴۷۶۲
	جملہ تعداد اموات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۷۲۰۶	۵۹۴۸	۹۵۳۴

تختہ تعداد ولادت و ممات حدود بلدہ حیدرآباد من ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایۃ ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	سال	ولادت — اہل اسلام — ذکور	ولادت — اہل اسلام — اناث	ولادت — اہل ہنود — ذکور	ولادت — اہل ہنود — اناث	جملہ تعداد ولادت از خانہ ۳ تا ۶	ممات — اہل اسلام — ذکور	ممات — اہل اسلام — اناث	ممات — اہل اسلام — اطفال	ممات — اہل ہنود — ذکور	ممات — اہل ہنود — اناث	ممات — اہل ہنود — اطفال	جملہ از خانہ ۸ تا ۱۳	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱	۱۳۳۵ف	۱۳۶۴	۱۲۱۷	۱۳۰۸	۱۲۰۸	۵۰۹۷	۲۰۳۷	۲۳۹۱	۱۸۲۳	۲۰۶۵	۲۰۹۳	۱۷۸۹	۱۲۱۹۸	۰
۲	۱۳۳۶ف	۱۳۲۲	۱۱۷۱	۱۳۰۶	۱۲۸۳	۵۱۸۲	۱۱۹۷	۱۳۸۵	۱۵۳۰	۱۱۸۰	۱۱۹۵	۱۸۷۳	۸۳۶۰	۰
۳	۱۳۳۷ف	۱۳۴۶	۱۱۷۶	۱۱۷۷	۱۰۵۸	۴۷۵۷	۲۷۵۳	۲۸۰۳	۱۹۳۸	۲۴۵۵	۲۳۹۰	۱۷۴۴	۱۴۰۸۳	۰
۴	۱۳۳۸ف	۱۵۱۸	۱۳۳۷	۱۲۹۶	۱۱۰۲	۵۲۵۳	۱۱۱۹	۱۳۷۴	۱۲۳۷	۱۱۳۱	۱۱۳۸	۱۲۰۷	۷۲۰۶	۰
۵	۱۳۳۹ف	۱۲۹۰	۱۰۸۹	۱۲۲۷	۱۰۸۵	۴۶۸۸	۱۲۶۱	۱۳۷۶	۱۶۳۸	۱۳۸۴	۱۴۲۱	۲۰۶۸	۹۵۴۸	۰
۶	۱۳۴۰ف	۱۳۹۵	۱۲۶۰	۱۲۳۳	۱۱۳۸	۵۰۲۶	۱۲۵۵	۱۹۰۱	۱۳۷۸	۱۵۳۲	۱۵۲۸	۱۳۴۰	۹۵۳۴	

تختہ شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلدہ چادرگھاٹ و مضافات بلدہ حیدرآباد

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

سلسلہ نشان	نام مقام جہاں سے مرض کا آغاز ہوا ہے	تاریخ شیوع مرض	تاریخ شدت و تعداد اموات: تاریخ	تاریخ شدت و تعداد اموات: تعداد اموات جس روز مرض کی شدت رہی	تاریخ موقوف مرض	کتنے روز مرض رہا	جملہ تعداد ابتلا	جملہ تعداد اموات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محلہ نامپلی	۲۰۔ مہر سنہ ۱۳۲۰ف	۱۶۔ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف	۳۰۵	اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۲۱ف	۱۵۳	۱۸۴۷۸	۱۶۹۰۱
۲	محلہ نامپلی	۲۴۔ آبان سنہ ۱۳۲۵ف	۱۲۔ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ف	۳۴۰	۲۱۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ف	۱۷۴	۱۶۹۸۴	۱۴۲۸۰
۳	بیگم بیٹھ	یکم آبان سنہ ۱۳۲۷ف	۲۳۔ فروردی سنہ ۱۳۲۸ف	۳۴	۱۷۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۸ف	۱۸۸	۲۴۱۴	۱۸۳۴
۴	محلہ باولی گلاب سنگھ	۹۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ف	۱۳۔ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف	۱۵۶	۱۲۔ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف	۱۹۱	۶۳۳۰	۵۱۴۸
۵	موضع منکال	۱۲۔ شہریور سنہ ۱۳۲۹ف	وسط ماہ آبان سنہ ۱۳۲۹ف	۳	۲۱۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف	۲۵۱	۹۴۳	۶۹۴
	اطراف بلدہ							
۶	محلہ محبوب شاہی	۲۸۔ شہریور سنہ ۱۳۳۳ف	۱۳۔ آذر سنہ ۱۳۳۴ف	۱۱۱	۲۰۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۴ف	۲۳۴	۸۶۴۲	۷۱۱۸
	متصل ٹیلہ برج							
۷	بیگم بازار	۱۳۔ مہر سنہ ۱۳۳۴ف	۱۵۔ فروردی سنہ ۱۳۳۵ف	۷۶	۳۔ تیر سنہ ۱۳۳۵ف	۲۶۳	۴۱۸۱	۳۱۵۸
۸	باغ صفا چادرگھاٹ رسٹ	۲۰۔ آذر سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲۔ فروردی سنہ ۱۳۳۶ف	۶	۷۔ خورداد سنہ ۱۳۳۶ف	۱۶۹	۲۳۲	۱۷۵
۹	مشیر آباد	۲۸۔ مہر سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف	۱۵۶	۲۷۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۷ف	۲۰۹	۶۲۵۳	۴۹۹۵
۱۰	مسیرم چندراین گرگہ علاقہ کوچہ آئی بی	۲۶۔ مہر سنہ ۱۳۳۷ف	۲۷۔ فروردی سنہ ۱۳۳۸ف	۱۸	۲۔ تیر سنہ ۱۳۳۸ف	۲۴۸	۱۲۰۰	۹۵۴
۱۱	ہمایون نگر صفا چادرگھاٹ	۲۱۔ شہریور سنہ ۱۳۳۸ف	۲۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف	۱۳	۸۔ خورداد سنہ ۱۳۳۹ف	۲۵۱	۵۷۶	۴۰۱
۱۲	بازار نور خان	۲۲۔ شہریور سنہ ۱۳۳۹ف	سنہ ۱۳۴۰ف	۲۸	۸۔ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	۲۹۵	۱۴۸۰	۱۱۳۶

تختہ تعداد ولادت و ممات ملک سرکار عالی بلدۂ حیدرآباد و اضلاع من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان	سنہ	جملہ تعداد ولادت ملک سرکار عالی		جملہ تعداد ممات ملک سرکار عالی		تعداد ممات مرض ملیریا بخار		تعداد ممات مرض چیچک	
		مرد	عورت	مرد	عورت	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	مواد بہم رسید نہیں ہوا				۲۵۴۹۰	۳۲۱۴۴۵	۵۵	۱۶۴۸
۲	سنہ ۱۳۲۹ف	״	״	״	״	۵۲۴۰	۷۷۲۴۲	۳۵	۴۱
۳	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۷۵۸۳	۴۱۵۸۹	۶۷۲۱۹	۵۷۱۲۳	۹۴۷۵	۷۶۸۴۵	۲۵	۳۵
۴	سنہ ۱۳۳۱ف	۴۱۳۸۰	۳۵۴۸۲	۵۷۲۵۳	۴۸۴۲۸	۵۶۵۵	۷۳۵۰۷	۱۹	۱۲
۵	سنہ ۱۳۳۲ف	۵۸۲۷۳	۵۱۰۳۴	۷۱۹۸۴	۶۳۸۸۱	۵۵۴۷	۷۵۵۳۹	۳۲۷	۴۸
۶	سنہ ۱۳۳۳ف	۵۹۹۰۷	۵۳۳۳۷	۷۵۸۲۳	۶۷۶۷۱	۷۶۳۰	۷۵۴۵۲	۹۶	۱۱۹
۷	سنہ ۱۳۳۴ف	۶۰۲۰۳	۵۳۳۲۵	۶۴۵۴۵	۵۶۳۱۲	۷۰۳۷	۷۲۰۷۷	۳۲	۳۷۵
۸	سنہ ۱۳۳۵ف	۶۷۰۸۶	۵۹۱۸۶	۶۴۰۴۷	۵۶۸۵۴	۲۴۶۳	۵۶۶۲۷	۶	۲۳۵
۹	سنہ ۱۳۳۶ف	۷۲۷۴۳	۶۲۲۴۹	۶۶۸۲۴	۵۹۵۳۷	۷۰۱۶	۷۳۰۸۱	۷۳۶	۵۱۷۱
۱۰	سنہ ۱۳۳۷ف	۶۶۹۷۰	۵۸۴۳۵	۶۷۴۴۰	۵۸۷۴۷	۷۸۸۷	۷۷۳۵۰	59	۶۵۵
۱۱	سنہ ۱۳۳۸ف	۶۹۲۴۲	۶۰۰۷۱	۶۰۳۸۰	۵۲۹۶۹	۵۶۶۷	۷۷۰۶۳	۱۸	۳۹۸

تتمہ تختہ ولادت وممات

تعداد ممات مرض پیچش		تعداد ممات مرض پلیگ		تعداد ممات مرض ہیضہ		تعداد ممات مرض دق		تعداد ممات وغیرہ دیگر امراض	
بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع
۱۴۲۸	۳۰۱۴	۲۰۸۱	۶۰۴۸	۵۵۵	۱۲۴۹۳	۳۹۱	۵۶۸	۱۲۴۳۷	۱۳۹۴۶
۱۱۹۸	۹۵۵	۶۰۴۰	۱۵۹۳۸	۲۴	۴۶۵	۴۷۴	۸۳۸	۷۸۵۲	۷۴۴۴
۷۴۳	۳۳۲۴	۶۲۹	۴۹۱۳	۱۵۱۲	۵۳۱۸	۴۴۶	۷۴۹	۷۵۵۱	۱۳۱۶۷
۴۹۴	۱۱۱۳	۰	۳۸۲۴	۳۶	۳۳۷۵	۲۶۳	۶۰۴	۴۵۰۴	۹۸۸۵
۲۹۴	۱۹۵۹	۷	۳۱۱۹	۰	۹۳۵	۲۴۴	۸۰۸	۴۵۰۱	۱۲۵۱۳
۵۱۶	۲۰۵۷	۲۲۰۲	۳۰۶۹۵	۸۳	۳۱۲۷	۳۶۶	۱۰۴۷	۴۶۴۳	۱۳۴۶۴
۴۸۳	۲۴۵	۷۷۷۷	۶۹۰۹	۰	۴۶۹	۲۹۲	۲۶۰	۷۵۳۰	۱۴۴۶۸
۱۹۳	۱۰۱۵	۳۲۸۵	۲۰۹۳۴	۱۰	۱	۲۷۹	۳۲۲	۶۶	۱۳۶۰۱
۵۰۲	۲۵۱۰	۷۳۶	۵۱۷۱	۱۹۳	۷۳۲۳	۲۶۶	۱۶۶	۵۲۰۷	۲۱۲۵۰
۳۵۴	۲۰۷۰	۶۳۱۵	۲۹۰۴	۱	۴۷۵۶	۱۴۷	۲۳۰	۵۱۶۰	۱۵۲۷۶
۳۳۰	۱۶۵۹	۱۴۴۰	۵۴۲۲	۱	۵۱۹	۲۳۵	۳۸	۳۸۱۱	۱۳۵۱۵

تختہ تعداد مجنونان بلحاظ قوم و پیشہ ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران						جملہ تعداد			تفصیل اقوام				کیفیت
		ملازم سرکار	ملازم ملکی	دستکار اور زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	اہل حرفہ	دیگر پیشہ ور	مرد	عورت	جملہ	ہندو	مسلمان	عیسائی	دیگر اقوام	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۱	۴	۳	۴	۰	۳۸	۷۰	۲۱	۹۱	۳۸	۴۸	۱	۴	
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۷	۳	۴	۴	۲	۳۹	۶۹	۲۰	۸۹	۳۴	۴۳	۲	۱۰	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۶	۲	۱	۱	۲	۶۳	۸۵	۳۲	۱۱۷	۳۰	۶۴	۲	۲۱	
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۷	۱۱	۴	۷	۰	۶۴	۱۰۳	۳۲	۱۳۵	۵۲	۸۲	۱	۰	
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۲۱	۷	۱۰	۵	۰	۹۳	۱۳۰	۶	۱۳۶	۳۲	۷۲	۱	۳۰	

امور مذہبی

۱ـ اہل ہنود کے مذہبی تقاریب پر اہل ہنود اور اہل اسلام مین جو کشیدگی پیدا ہوگئی تھی اس کے انسداد و تصفیہ کیلئے حسب فرمان خسروی ایک کمیشن مقرر ہوا تھا جس کے ارکان منجانب امور مذہبی اختر یار جنگ و منجانب عدالت رائے بالمکند (رکن ہائی کورٹ وظیفہ یاب) اور منجانب مال سید احمد قادری اول تعلقدار کریم نگر) چھ ماہ کے لئے مقرر کیئے گیئے تھے اور کمیشن کو یہہ حکم تھا کہ یہہ کام جمادی الثانی سے شروع ہوکر ذی الحجہ تک ختم ہوجاکے فریقین اپنے اپنے مذہبی تقاریب انجام دینے کا فطرتی طور پر حق رکھتے ہین جس مین بلا وجہ موجہ روک لوٹک نہ ہو اور گھڑی گھڑی محکمہ امور مذہبی سے اجازت لینے کی ضرورت نہو اور کس حد تک اہل ہنود کو ان مراسم ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی مزاحمت کے منجانب گورنمنٹ دینی چاہیئے اور اس کے ساتھ حدود بھی قایم کریں اور جن ایام مین یہہ مراسم ادا ہوتے ہین ان کا تختہ بھی مرتب کیا جائے۔ اور تاریخیں بھی مقرر کردی جائین البتہ اہل اسلام کے تقاریب اہل ہنود سے مل جائیں تو خاص احکام ذریعہ جریدہ شائع ہونگے۔ لہذا بعد معاینہ مقامات مخصوصہ بھی مکمل رپورٹ آزادرائے کے ساتھ بتوسط باب حکومت پیشگاہ اقدس مین پیش ہو۔ رائے بالمکند صاحب کو (صما۶) علاوہ وظیفہ اور مولوی سید احمد قادری صاحب کو بعد ختم مدت ملازمت علاوہ وظیفہ (صما۶) ماہوار کی منظوری ہوئی (جریدہ غیر معمولی جلد (۵۲) نمبر ۲۔ مورخہ ۲۳۔ بہمن ۱۳۳۴ف۔

۲ـ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد نمبر (۶۰) نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ف شایع کیے گئے۔

ـــ قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۷ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۹ھ منظور فرمائے گئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۴۰ف۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۳۲۷ف حسب فرمان خسروی مزینہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی ناظم امور مذہبی مقرر کیے گئے اور جریدہ مذکور ہی مین یہ بھی حکم درج ہے کہ مدرسہ نظامیہ اور اشاعت علوم و فنون کی صدر نگرانی مولوی صاحب مذکور سے متعلق رہیگی اور ان کی رائے سے ایک کمیٹی مقرر ہوگی جس کے توسط سے کام جاری رہیگا اور جس کے میر مجلس وہ خود رہیں گے۔ علاوہ اس کے کتب خانہ آصفیہ بھی ان کی نگرانی مین رہیگا۔ مولوی صاحب موصوف پانچ سال کیلئے (اعـ) روپیہ ماہوار سکہ عثمانیہ پر لیے گئے۔ آپ کے اقتدارات وہی رہینگے جو ناظم امور مذہبی کے ہیں۔ ہر سال آپ کو تین ماہ کی رخصت نصف ماہوار پر بطور خاص علاوہ رخصت ہائے استحقاقی کے ملے گی۔ اگر کسی مصلحت ملکی مین آپ کی سبکدوشی مناسب ہو تو چھ ماہ قبل اطلاع دی جائیگی اس طرح قبل از تکمیل پنج سالہ علیحدہ ہونا چاہیں تو چھ ماہ قبل اطلاع دینگے۔

ـــ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ امور مذہبی کے جملہ کارروائی کا تعلق صدر الصدور سے ہوگا اور ناظم امور مذہبی بلحاظ فرائض معتمد قرار دیے گئے (جریدہ مورخہ ۲۵۔ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد ۵۱ نمبر ۱۷)

ـــ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ مولوی صاحب موصوف کو صدر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ (جریدہ غیر معمولی یکم فروردی ۱۳۳۲ف) بعدہٗ بہ تدریج آپ کی توسیع منظور فرماتے رہے زان بعد یکم تیر ۱۳۳۹ف حسب رائے باب حکومت سرکار عالی نواب صدر یار جنگ بہادر کا

استعفا اور خدمت صدر الصدوری تخفیف ہوچکی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بہ حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرما رہے ہیں۔ آیندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو نواب صدر یار جنگ بہادر حیدرآباد کو خیرباد کہکر علی گڑھ تشریف لئے گئے۔ آپ کے تشریف لیجانے کے قبل منجانب اراکین امور مذہبی بتاریخ ۲۳۔ شوال ۱۳۴۸ھ روز شنبہ بمقام چمن افضل گنج بتقریب وداع عالیجناب نواب صاحب ممدوح عصرانہ دیا گیا اور بھی متعدد دعوتیں دی گئیں

فہرست اراکین کمیشن تقاریب مذہبی سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر رکنیت	تاریخ ختم رکنیت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر مینائی	۱۳۔ بہمن ۱۳۳۵ف	۲۷ اسفندار ۱۳۳۸ف	
۲	مولوی سید احمد صاحب قادری المخاطب نواب احمد یار جنگ بہادر	״	״	
۳	رائے بالمکند صاحب	״	۴۔ فروردی ۱۳۳۵ف سے ۱	سے ۱ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا
۴	پنڈت گردراؤ صاحب	۲۸۔ فروردی ۱۳۳۵ف	۲۵۔ امرداد ۱۳۳۶ف سے ۲	سے ۲ تاریخ مذکور کو آپ ہندو جج ہائیکورٹ مقرر ہوئے۔
۵	رائے روپ لعل صاحب	۴۔ مہر ۱۳۳۶ف	۲۹۔ خورداد ۱۳۳۷ف سے ۳	سے ۳ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا
۶	راجہ نرسنگ راج بہادر	۲۴۔ آذر ۱۳۳۷ف	۲۷۔ اسفندار ۱۳۳۸ف	

آخر ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو محکمہ صدارت العالیہ سے ایک اطلاع شائع ہوئی کہ جمعہ اور

عیدین کے متعلق پیشگاہ اعلیحضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی سے حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ مساجد مین عربی کے سوائے کسی دوسری زبان مین خطبہ پڑہنے کی ضرورت نہیں ہے

ریلوے

آغاز ریلوے | ۱۸۵۷ء کے تاریخی غدر کے بعد ہی مملکت سرکار عالی کو ریلوے کے ذریعہ سے دیگر اقطاع ہند سے متصل و ملحق کرنے کا مسئلہ زیر غور ہو گیا۔ ابتدا مین یہہ تجویز زیر نظر تھی کہ بمبئی و مدراس کی ریلوے ریاست حیدر آباد کے دارالحکومت پرسے نکالی جائے۔ مگر یہہ امر اُس وقت کے حالات سے بہ روئے کار نہ آسکا۔ بالآخر یہہ تصفیہ کیا گیا کہ شاہ راہ حیدر آباد پر سے نہ گزرے تو حیدر آباد کی قلمرو ہی کو عبور کرے چنانچہ ۱۸۶۲ء سے جی۔ آئی۔ پی ریلوے نے بمبئی سے رائیچور تک اور مدراس سدرن مرہٹہ کمپنی نے مدراس سے رائیچور تک ریلوے لائین کی تعمیر شروع کی اول الذکر ریلوے کمپنی نے اس حصہ کو تعمیر کیا جو رائیچور سے ادونی تک براہ واڑی واقع ہوا ہے۔ آخر الذکر کمپنی نے وہ حصہ بنایا جو دریائے تنگبھدرا سے رائیچور تک ہے۔ بعدہ یم۔ یس۔ آر۔ کمپنی نے گنڈکل سے گدگ تک کی ریلوے لائین کا کچھ حصہ ملک سرکار عالی مین تعمیر کیا ہے۔ جس پر کپل وغیرہ واقع ہیں۔ ان تینوں ریلوے لائینوں کی تعمیر کے لیئے سرکار عالی نے اراضی مفت عطا فرمائی۔ اور ہر قسم کی سہولت مہیا فرمائی۔ اور قابضان اراضی و عمارات کو اپنی ذات سے معاوضہ نقصان ادا فرمایا۔ جو سرکار عالی متعالی کا ایک خاص احسان ہے۔ جو محض رعایا کی خاطر ان اجنبی کمپنیوں سے کیا گیا۔ اور جس سے سرکار عالی کا نقصان ہوا ہنوز ان ریلوے لائینوں کا انتظام اور ریلوے جو رکشنڈکشن سرکار عالی سے غیر متعلق ہے۔

سرکار عالی کی ریلون کا آغاز جی۔ ای۔ پی ریلوے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دارالحکومت حیدرآباد کو اس کے ساتھ متواصل کرنے کا مسئلہ فوراً معرض بحث مین لایا گیا۔ اس بارہ مین سرکار عالی اور سرکار ہند سے خط و کتابت شروع ہوئی۔ ۱۸۶۹ء مین گورنمنٹ آف انڈیا نے بہ منظوری وزیر ہند اس ریلوے لائین کی تعمیر سے اتفاق اظاہر کیا جو آج ہز اگزالٹیڈ ہائنس دی نظام اسٹیٹ ریلوے کے نام سے موسوم ہے۔

اس ریلوے کے متعلق تین بنیادی اصول طے کیے گئے۔

(۱) سرمایہ سرکار عالی مہیا فرمائے۔ ریلوے کی ملکیت سرکار عالی کی ہی سمجھی جائیگی

(۲) خالص منافعہ سرکار عالی کو ملا کرے۔

فراہمی سرمایہ (۳) تعمیر ریلوے اور کاروبار ریلوے سرکار عالی کی جانب سے برٹش حکومت کے تفویض رہے۔ ایک مشکل سوال فراہمی سرمایہ کا تھا۔ آج سرکار عالی کروڑون روپیہ کا معاملہ (ماضی ہوجانے والی) ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی سے فرما چکی ہے ایک وہ وقت تھا جب کہ ریلوے کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ سے کم رقم کی فراہمی کے واسطے عظیم سرگردانی اور مشکلات کا سامنا تھا۔ ستائیس لاکھ روپیہ سرکار عالی نے اپنے خزانہ سے اور باون لاکھ رعایائے حیدرآباد سے قرض لیکر مہیا فرمایا تھا اور جب یہ رقم بھی ناکافی ثابت ہوئی تو پانچ لاکھ پونڈ (پیچہتر لاکھ روپیہ کلدار) کا قرضہ انگلستان مین لیا گیا۔

ایک کروڑ چھیالیس لاکھ کے صرفہ سے واڑی تا سکندرآباد کا ابتدائی حصہ جو (۱۲۱) میل کا ہے رزیڈنسی کے زیر نگرانی میجر لیڈ معتمد تعمیرات رزیڈنسی کے ذریعہ سے تعمیر ہوا۔ صرفہ فی میل ایک لاکھ اکیس ہزار روپیہ ہوا۔ جو اس زمانہ مین گران ترین نرخ تعمیر تھا۔

۱۸۷۰ء مین کام شروع ہوا۔ اور ۱۸۷۴ء مین اختتام کو پھونچا۔ چونکہ

ریلوے چلانے کے لیے انتظام نہ ہوسکتا تھا۔ اس لیے جی۔ آئی۔ پی ریلوے کمپنی کو یہ کام سپرد کردیا گیا۔ اور اس کے معاوضہ مین آمدنی مین سے بھی اس کو کافی نفع دیا گیا ہے۔ ۱۸۷۴ء وہ سنہ ہے جب کہ ریلوے کی گاڑیاں دوڑنے لگین۔

آج کم و بیش ساٹھ سال کا ممتد عرصہ اس واقعہ پر گذر چکا ہے۔ اور چند ہی افراد باقی رہے ہونگے جنھوں نے پہلی مرتبہ حیدرآباد مین ریل کی سیٹی کی صدا سنی ہوگی یا اس پر سفر کیا ہوگا۔ وہی اصحاب آج اس امر کا بہ خوبی و خوش اسلوبی بہتر اندازہ کرسکتے ہیں کہ اس عرصہ مدید مین ریلوے کے کاروبار نے کیسی ترقی کی۔

تاریخ مالی قیام ریلوے ابتدائی پانچ سال تک ریلوے لائن کی مجموعی خام آمدنی (گراس ارننگ) چھبیس لاکھ ۷۹ ہزار ایکسو ۶۷ رہی۔ اور صرفہ بشمول منافعہ سرمایہ داران انگلستان و حیدرآباد ۴۴ لاکھ ۶۴ ہزار دوسو ۸۹ رہا۔ نتیجہ یہہ کہ نہ صرف سرکار عالی کو اپنے ذاتی سرمایہ ۲۲ لاکھ سے کوئی منافعہ نہ ملا بلکہ پانچ برس کے عرصہ مدید مین سرمایہ دارون کو اٹھارہ لاکھ سے زیادہ روپیہ شاہی خزانہ سے تکملہ منافعہ کی بابت ذمہ داری لینے کی بنا پر تقسیم کرنا پڑا۔

یہ نتایج تھے۔ جنھوں نے حکام سرکار عالی کو گھبرا دیا۔ ریلوے سے نفع حاصل کرنے کے لیے اولاً یہ ضرور تھا کہ توسیع راہ کے لیے رقم نا کافی تھی۔ اور اس کو فراہم کرنے مین دشواریاں اور مشکلات حایل تھیں۔ لامحالہ نفع کے عیوض نقصان برداشت کرنا پڑا۔

ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی اس زمانہ مین ہندوستان مین ریلوے بنانے کے لیے یہ عمل جاری تھا کہ انگلستان مین کمپنیاں قایم ہوکر سرمایہ فراہم کرتی تھین وہی اجنٹ و ملازمین کے ذریعہ سے ریلوے تعمیر کراتی تھین۔ اور اس کا انتظام بھی کراتی تھین۔ اور حصہ دارون کو نفع تقسیم کرتی تھین اگر ان کمپنیوں کو معینہ تعداد سے

منافعہ کم ہوتا تھا تو اس کا تکملہ گورنمنٹ آف انڈیا اپنے شاہی خزانہ سے کرتی تھی اس پالسی کا نتیجہ یہہ تھا کہ مدت مقررہ مثلاً ۹۹ سال کے بعد یا اس کے درمیان کسی مناسب مدت کے بعد مناسب معاوضہ ادا ہونے پر ان کا انفکاک ہوجائے اور ریلوے لین سرکاری ملکیت مین آجائے ۔

اس طریقہ پر کاربند ہونے کی اسکیم سردار دلیر الملک عبدالحق مرحوم نے نواب مختار الملک مرحوم (وزیر دولت آصفیہ) کے سامنے پیش کی ۔ اور فراہمی سرمایہ و قیام کمپنی کے لیے لندن کے سفر کیے معاملہ کی تکمیل کے قبل ہی نواب مختار الملک کا انتقال ہوگیا۔ کونسل آف ریجنسی نے جس مین مہاراجہ نرندر پرشاد پیشکار ابتہائی نواب سر آسمانجاہ مغفور اور نواب سر خورشید جاہ مغفور تھے ۔ بہ غلبہ ارا قیام کمپنی کے معاملہ کو اس وقت منظور فرمایا جب کہ حضرت غفران مکان کو زمام حکومت اپنے دست مبارک مین لینے کے لیے ڈیڑھ ماہ کی مدت باقی تھی ۔

۱۰ - اپریل ۱۸۸۴ء کو حضرت غفران مکان نے بہ اجلاس کونسل آف اسٹیٹ اس منظوری کی توثیق فرمائی ۔

یکم جنوری ۱۸۸۵ء کو موجودہ ریلوے لاین کمپنی کے تفویض کردی گئی قیام ریلوے کمپنی سے قبل ۱۸۸۴ء مین آمدنی و مصارف کی حالت حسب ذیل تھی ۔

جملہ آمدنی (گراس ایرننگ)	۹ لاکھ ۷۲ ہزار ۹ سو سولہ کلدار
جملہ مصارف ریل رانی	۶ لاکھ ۱۳ ہزار ایک سو ۴۶ "
آمدنی خالص	۲ لاکھ ۵۹ ہزار ۷ سو ۴۳ "
مقدار منافعہ بہ لحاظ سرمایہ صرف شدہ	۲ ء ۳

چونکہ سرکار عالی نے سرمایہ داران ریلوے کمپنی سے پانچ روپیہ اور چھ روپیہ فی صدی معین منافعہ دینے کی ذمہ داری قبول فرمائی تھی اس لیے تکملہ منافعہ

خزانہ شاہی سے کرنا لازم آتا تھا۔

منشائے قیام کمپنی | قیام کمپنی سے جو مطمح نظر سرکار عالی کا تھا وہ یہ تھا کہ انگلستان مین اس قدر سرمایہ فراہم ہو جائے کہ جس سے صرف ریلوے لائن مین توسیع کیجا سکے بلکہ جو سرمایہ ریلوے کے لئیے سرکار نے قرض لیکر فراہم کیا تھا۔ اس کی بھی ادائی ہو جائے۔ توسیع راہ سے اس قدر وافر آمدنی ہو جائے گی کہ چند سال کے بعد تکملہ کمی منافعہ کی کوئی ذمہ داری نہ کرنی پڑیگی۔

کمپنی سے معاہدہ | نظام ریلوے کمپنی مقیم لندن کو ۹۹ سال کی یعنے ۱۹۸۳ء کے مدت مدید کیلئے از روئے معاہدہ ۱۸۸۳ء بہ شرائط ذیل اجارہ پر دیا گیا۔

(۱) نظام ریلوے کمپنی اپنی جتنی بھی دولت اسٹاک اور ڈیبنچروں کی صورت مین لگائے گی۔ اس پر سنکنگ فنڈ (مد نقصان) کے عنوان سے فی صد (عصہ) کے حساب سے سال بہ سال رقم محفوظ کرتی رہے۔ اور اس رقم کو نفع بخش کام مین لگاتی رہے۔ تاآنکہ (۹۹) سال بعد یہ رقم پوری کی پوری کمپنی کی ملک ہو جائیگی

(۲) ہر سال آمدنی مین سے ایک معتد بہ رقم ریزرو فنڈ کے نام سے کمپنی جمع کرتی رہیگی۔ اور یہ ساری رقم بھی کمپنی کی ملک ہوگی۔

(۳) جملہ جائداد منقولہ و متحرکہ (لوکوموٹیو) کمپنی کی ملک ہوگی۔ جس کی قیمت بعد منہائی فرسودگی کمپنی کو ادا کر کے سرکار عالی کو لے لینا ہوگا۔

۴۔ چونکہ ابتدا مین زیادہ نفع کی اُمید نہیں۔ اس لئیے ابتدائی بیس سال تک سرکار عالی کمپنی کے جملہ سرمایہ پر کم از کم چار روپیہ فی صدی بعنوان نفع اور ایک روپیہ فی صد بعنوان سنکنگ فنڈ اپنے شاہی خزانہ سے کمپنی کو ادا کرے۔

۵۔ اگر سرکار عالی قبل از معاہدہ ریلوے کو خرید لے گی تو سنکنگ فنڈ فیصدی سو روپیہ سے جس قدر رقم کم رہے۔ اسے سرکار عالی کی خزانہ شاہی سے ادا کرے

نیز بونس یعنے انعامی رقم کے عنوان سے فی صد عشہ کے حساب سے ادائی عمل مین لائے۔ نیز تمام جائداد منقولہ و متحرکہ و رزرو فنڈ کمپنی کا حق ہوگا۔

(۶) سرکار عالی کو یہہ حق دیا گیا کہ سنہ ۱۹۱۴ء یا سنہ ۱۹۳۴ء یا سنہ ۱۹۵۴ء مین سنکنگ فنڈ اور بونس اور قیمت جائداد منقولہ و متحرکہ وغیرہ کو دیکر سرکار عالی کمپنی کو واپس لے لے

توسیع ریلوے تجویز یہہ تھی کہ سکندر آباد سے ورنگل تک اور ورنگل سے اضلاع کریم نگر و عادل آباد و چاندا تک اور پھر ورنگل سے بعد کی واقع شدہ ریلوے لائن کے کسی مقام سے اس لائن کو اضلاع ناندیڑ۔ پربھنی۔ اور رنگ آباد پر سے نکال کر کسی ایسے مقام پر جو دھونڈ۔ منماڑ۔ ریلوے لائن پر واقع ہو اتصال قایم کردیا جائے یہ بھی قرار پایا تھا کہ ۴۵ لاکھ پونڈ کے سرمایہ کی کمپنی رہے جس کے منجملہ اولاً ان رقوم اور ذمہ داریوں کا انفکاک کرایا جائے جو تعمیر ریلوے کے لئے اب عائد ہوئی ہیں۔ اس کے لیے کمپنی سرکار عالی کو کچھ روپیہ نقد اور کچھ روپیہ ریلوے شیرز کی صورت مین ادا کرے۔

سرکار عالی کی بنائی ہوئی ریلوے تفویض کمپنی ہوجانے کے بعد توسیع شروع ہوئی۔ اور مجوزہ راہ کی بجائے سکندر آباد سے بجواڑہ تک ریل کی لائن قائم ہوئی۔ اولاً ۸۔ اپریل سنہ ۱۸۸۶ء کو ورنگل تک اور پھر یکم جنوری سنہ ۱۸۸۸ء کو ڈورناکل تک مع شاخ سنگرینی اور ۱۰۔ فروری سنہ ۱۸۸۹ء کو کل لائن بجواڑہ تک قائم ہوگئی۔

اس کے بعد مغربی اضلاع سرکار عالی کے اندر ریلوے لائن کی توسیع کا مسئلہ پیش ہوا۔ اور یہ قرار پایا کہ مجوزہ راہ کے بجائے راست سکندر آباد سے منماڑ تک میٹر گیج کی ریلوے لائن قائم ہو۔

ریلوے لائن کے مختلف حصص کے افتتاح کی تاریخین حسب ذیل ہین۔

از واڑی تا سکندر آباد	۱۲۱ میل	۸۔ اکٹوبر ۱۸۷۴ء
سکندر آباد تا ورنگل	۸۷ میل	۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء
ورنگل تا ڈورناکل جنکشن	۵۳ میل	یکم جنوری ۱۸۸۸ء
بوناکالو تا بجواڑہ	۴۵ میل	۱۰۔ فبروری ۱۸۸۹ء

ریلوے کی وہ لائن جو کمپنی کے زیر اہتمام ان شاخون کو تیار کرایا۔ اور اپنے آدمیوں کے ذریعہ ان کا انتظام چلا رہی ہے۔

(۱) واڑی سے بجواڑہ تک (۲) ڈورناکل سے یلندو تک (۳) سکندر آباد سے منماڑ تک۔

نظام ریلوے کی وہ شاخین جو سرکار عالی کے روپیہ سے تیار کی گئیں

نام اسٹیشن	فاصلہ	تاریخ افتتاح
(۱) از سکندر آباد تا محبوب نگر ریلوے	۷۱ میل	یکم اکٹوبر ۱۹۱۶ء
(۲) محبوب نگر تا ونپرتی روڈ	۳۴ میل	یکم اپریل ۱۹۱۷ء
(۳) ونپرتی روڈ تا سری رام نگر	۶ میل	یکم فبروری ۱۹۲۲ء
(۴) سری رام نگر تا گدوال	۷ میل	یکم جولائی ۱۹۲۲ء
(۵) گدوال تا عالم پور روڈ	۲۸ میل	۲۰۔ جولائی ۱۹۲۲ء
(۶) عالم پور روڈ تا کرنول	۸ میل	یکم سپٹمبر ۱۹۲۸ء
(۷) کرنول تا ڈرونا چلم	۳۲ میل	یکم اکٹوبر ۱۹۲۸ء
جملہ	۱۸۶ میل	
(۸) قاضی پیٹھ تا پیدا پلی	۴۷ میل	یکم فبروری ۱۹۲۴ء
(۹) پیدا پلی تا رام گنڈم	۱۱ میل	یکم جولائی ۱۹۲۴ء

موجودہ مسافت ٹریفک کیلئے کھلا ہوا جملہ راستہ اس وقت ۱۲۱۷٫۶۴ میل ہے جسمین سے ۵۵۷٫۴۳ میل بڑی پٹری کے تحت اور ۶۶۰٫۲۱ چھوٹی پٹری کے تحت ہے۔

انفکاک ریلوے ۳۰ جنوری ۱۹۳۰ء؁ کو نظام ریلوے کمپنی کے ڈائرکٹرون اور اسٹاک ہولڈرون کا لندن مین ایک غیر معمولی جلسہ عام منعقد ہوا۔

جس مین سرکار نظام کی اس خواہش کو کہ وہ یکم اپریل ۱۹۳۰ء؁ کو نظام ریلوے کمپنی کو خرید لے۔ اس شرط سے منظور کر لیا گیا کہ اُن کو مزید چار سال مین جو کچھ نفع ہوسکتا تھا وہ فی الوقت دیا جائے۔ یعنے کمپنی کا موجودہ سرمایہ ۷۰ لاکھ پونڈ کے علاوہ تیرہ لاکھ پونڈ زیادہ دیکر یعنے جملہ ۸۳ لاکھ پونڈ کے عوض مین خرید لے جس کا ایک ثلث نقد اور دو ثلث تمسکات قرضہ کی شکل مین ادائی ہوگی۔ اور یہہ بھی اعلان کیا کہ بشمول مد محفوظ نقدادی ۱۰ لاکھ پونڈ و سال روان کی خالص آمدنی ۳ لاکھ پونڈ و درمیانی منافعہ جملہ ایک کروڑ ۵ لاکھ پونڈ بعد وضع قیمت ڈبنچرس چالیس لاکھ پونڈ و ایک لاکھ پونڈ معاوضہ ڈائرکٹران و اسٹاف ۶۲ لاکھ ۴ ہزار پونڈ اسٹاک ہولڈرس کو نقدی اور ڈبنچر اسٹاک کی صورت مین تقسیم کیجائیگی جو ہر سو پونڈ کے سرمایہ اسٹاک پر تین سو پونڈ سے کم منافعہ تقسیم نہ ہوگی۔

انفکاک ریلوے کی کارروائی ختم ہونے کے بعد ذریعہ جریدہ غیر معمولی نمبر ۳ مورخہ ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف؁ حسب ذیل واقعات کا اظہار کیا گیا۔

جریدہ غیر معمولی

جلد (۶۱) حیدرآباد دکن ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف؁ م ۱۲۔ شوال ۱۳۴۸ھ؁ بروز جمعہ نمبر ۳ حکم عالیجناب راجہ راجایان سرکشن پرشاد یمین السلطنۃ مہاراجہ بہادر بالقابہم پیشکار و صدراعظم باب حکومت سرکار عالی۔

بہ تعمیل فرمان سیاست نشان مترشحہ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ؁ سرکار عالی کے

مبنی بہ منفعت خریدی ریلوے کی تفصیل باب حکومت کی قرارداد کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے بعد پہلی فرصت مین اطلاع عام کے لیے شائع کی جاتی ہے کہ سرکار عالی کے خیر اندیش رعایا اس مہتم بالشان معاملت سے بہ صراحت واقف ہو جائے جس کا معلوم کرنا خیرسگالان ریاست کے لیے موجب مسرت ہو گا۔

اس موقع پر سرکار عالی کی جانب سے معزز صدر المہام فینانس سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر کی بالغ نظری و حکمت عملی سے اس معاملہ کے احسن تصفیہ پر بدرجہ غایات اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے۔

سید محمد مہدی معتمد باب حکومت سرکار عالی

رزولیوشن باب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۷ اردی بہشت ۱۳۳۹ف

باب حکومت کا نوٹ مرتبہ صدر المہام بہادر فینانس سے اتفاق ہے جس مین صراحت سے اس پالیسی کی توضیح کی گئی ہے جو خریدی ریلوے کے بارے مین سرکار عالی کے زیر نظر تھی۔ باب حکومت بارگاہ خسروی مین با دب استدعا کرتا ہی کہ یہ نوٹ عام اطلاع کے لیے دونون انگریزی اور اردو مین جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔ باب حکومت کو اس کی بھی خواہش ہے کہ اس موقع پر وہ اپنے اس احساس پسندیدگی کو قید تحریر مین لائے جو صدر المہام بہادر فینانس کی اس ممتاز خدمت کے بارہ مین محسوس کرتے ہیں۔ جو انھوں نے اپنے تدبر سے ایک ایسے مہتم بالشان فینانشیل معاملہ کو کامیابی سے طے کرنے مین انجام دی۔ جس کا نتیجہ باب حکومت کی رائے مین یہ ہو گا کہ نہ صرف سرکار عالی کی فینانشیل ساکھ پر عمدہ اثر مرتب کریگا بلکہ اس ریاست ابد مدت کی شان اور وقار مین معتدبہ اضافہ کریگا۔

شرح دستخط مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ صدر اعظم باب حکومت

نوٹ صدر المہام فینانس | یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ین جی۔ یس ریلوے پر منجانب سرکار عالی ملکیت حاصل کرلینے کے متعلق سرکار عالی اور کمپنی کے مابین بتاریخ ۶ مارچ ۱۹۳۰ء گفت وشنید اختتام کو پہونچی اس داد وستد کی اہمیت کے مدنظر سرکار عالی یہہ مناسب تصور فرماتی ہے کہ اس خصوص مین عام اطلاع کے لیے حسب ذیل واقعات کی اشاعت عمل مین لائی جائے۔ تاریخ ہذا سے پہلے کوئی سرکاری اطلاع اس لیے شائع نہ کی جاسکی کہ جملہ ضروری تفصیلات کے تصفیہ سے پہلے کسی اطلاع کے قبل از وقت شائع کیے جانے سے سرکار عالی اور بورڈ کی باہمی گفت وشنید پر مضر اثر عائد ہونے کا احتمال تھا۔

۲۔ اس معاہدہ کی روسے جو سرکار عالی اور ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے مابین ہے۔ سرکار عالی کو اُن تمسکات اور ڈبینچرز کا انفکاک کرکے جو بتاریخ یکم جنوری ۱۹۳۴ء موجود ہون۔ یکم جنوری ۱۹۳۴ء سے کمپنی کی ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کا حق تھا۔ لیکن ان فوائد کے مدنظر جو ریلوے پر بہ عجلت ممکنہ ملکیت حاصل کرلینے اور اس کو اپنے حدود مین اپنے زیر اقتدار چلانے سے ریاست کو حاصل ہوسکتے ہین۔ یہ امر ہمیشہ سرکار عالی کے پیش نظر تھا کہ کوئی تدبیر ایسی نکالی جائے کہ جس کے باعث کمپنی کو ایسا آفر دیکر جس سے کمپنی کو اپنی ملکیت سے دست کش ہونے کی ترغیب ہو۔ اور ساتھ ہی ساتھ سرکار عالی کو بھی کوئی مالی نقصان نہ ہو۔ مدت معاہدہ کے اختتام سے پہلے ریلوے پر ملکیت حاصل ہوسکی اس کی تدبیر یہ نکالی گئی کہ کمپنی لنڈن مین رجسٹرشدہ ہونے کے باعث گورنمنٹ انگلستان کی جانب سے محاصل ریلوے پر جو برٹش انکم ٹیکس عاید کیا جارہا تھا اور جو سرکار عالی اور حصہ داران کمپنی کی طرف سے خزانہ انگلستان کو واجب الادا تھا اس کا حصہ داران کمپنی کو آفر دیا جائے۔ اس امر کے مدنظر سرکار عالی اس امر کا

تصفیہ فرما سکے کہ بتاریخ ۳۱۔ مارچ ۱۹۳۰ء معاہدہ ختم کیے جانے پر حصہ داران کمپنی کو رضامند کرنے کے لیے بہ لحاظ ترغیب کیا خاص آفر دیا جانا چاہیئے۔ دو ماہرین ریلوے کی خدمات سرکار عالی نے حاصل کیں۔ ایک فنی اور دوسرا فنانشیل فنی ماہر کی حیثیت سے مسٹر رالف فریمن کا انتخاب کیا گیا۔ جو سر ڈگلاس فاکس اینڈ پارٹنرس کی سینیئر حصہ دار ہیں جو انگلستان کے بہترین ماہرین ریلوے سے ہیں مسٹر رالف فریمن سے یہ خواہش کی گئی کہ وہ نہ صرف اس امر سے متعلق مشورہ دیں کہ قبل از وقت ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کے لیے ریلوے کمپنی کو کسی آفر کا دیا جانا سرکار عالی کے لیے منفعت بخش ہوگا یا کیا۔ بلکہ بذات خود فنی نقطہ نظر سے ریلوے لائنیں وغیرہ کا معاینہ کر کے اس امر کے متعلق بھی رپورٹ پیش کریں کہ آیا بموجب شرائط معاہدات ریلوے کی نگہداشت منجانب کمپنی اطمینان بخش طور پر ہوئی ہے یا کیا؟ فیانشیل امور کے متعلق مشورہ دینے کے لیے سر فریڈرک گانٹلٹ کا انتخاب کیا گیا — جو حال ہیں آڈیٹر جنرل گورنمنٹ آف انڈیا کے صیغہ فینانس کی ایک نہایت جلیل القدر خدمت سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ جو اپنی ملازمت کے دوران میں بہ حیثیت اکاونٹنٹ جنرل ریلویز اُس گفت و شنید میں شریک رہ چکے ہیں۔ جو بی۔ بی۔ اینڈ۔ سی۔ آئی ریلوے کی نظر ثانی اور تجدید کے موقعہ پر انڈیا آفس میں ہوئی تھی۔ نیز جن سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی۔ ای۔ آئی آر۔ جی۔ آئی۔ پی۔ آر اور برما ریلویز پر قبضہ حاصل کرنے کے ضمن میں مشورت کی تھی۔

۳۔ بظاہر یہ ضروری تھا کہ قیمت خریدی ریلوے حسب ذیل اعداد پر مبنی ہو

الف۔ وہ رقم جو منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوتی اور منجانب کمپنی وصول کی جاتی بموجب شرائط معاہدہ ۱۹۳۴ء میں کمپنی سے ریلوے خریدی جاتی۔

ب۔ رقم جو کمپنی کو یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے یکم جنوری ۱۹۳۴ء تک بہ طور آمدنی ریلوے وصول ہوتی۔ اور جو قبل از وقت ریلوے خرید لی جانیکے بعد بہ حق سرکار عالی بچت متصور ہوگی۔
ج۔ وہ حصہ انگلش انکم ٹیکس جو ۱۹۳۴ء تک کمپنی ہی کی ملکیت ریلوے پر باقی رہنے کی صورت مین سرکار عالی کے خالص حصہ آمدنی کی بابت خزانہ انگلستان کو ادا کرنا پڑتا اور یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ریلوے خرید لیے جانے کے باعث منجانب سرکار عالی اداشدنی نہ ہوگا۔

۴۔ مندرجہ بالا تین رقوم کے منجملہ رقم (الف) معین ہے رقم (ب) تخمینہ ہے اور رقم (ج) شق (ب) کے تخمینہ کے تحت ایک معین تناسب کے طور پر ہے شق (ب) کے تحت تخمینہ جات مسٹر لائیڈ جونس نے مرتب کیے تھے اور انہی کے برآمد کردہ اعداد پر لازماً کمپنی کے اعداد کا دار و مدار ہوتا۔ سرکار عالی کے مامور کردہ مشیروں نے اُن اعداد کی نہایت کافی جانچ پرتال کی اور اس مین اس طرح ترمیم کی کہ اُن کی رائے سے تطابق ہو جائے۔ مسٹر رالف فریمن نے بھی حسب خواہش صدر المہام فینانس ۱۹۳۰ء تا ۱۹۳۴ء کی بابت (الف) موافق حالات کی صورت مین زیادہ سے زیادہ اور (ب) مخالف حالات کی صورت مین کم سے کم آمدنی کے دو تخمینہ جات علیحدہ علیحدہ مختلف طریقوں سے مرتب کیے۔ ان دونون تخمینہ جات سے مسٹر لائیڈ جونس کے برآمد کردہ اعداد کی تائید ہوتی ہے جن کو سر فریڈرک گانٹلٹ نے بھی نہایت واجبی ظاہر کیا تھا۔ بالآخر اس بارہ مین ایک کمیٹی منعقد کی گئی جس مین دونون ماہرین متذکرۂ بالا اور معتمد فینانس شریک تھے اور جس کے صدر صدر المہام فینانس تھے۔ اس کمیٹی کے جملہ چاروں شرکا نے متفقہ طور پر یہ قرار دیا کہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء کمپنی کو معاہدہ ختم کرنے کے لیے بہ طور قیمت خریدی ریلوے (۸۳) لاکھ پونڈ کا آفر دیا جانا چاہیئے کمپنی کا خیال تھا کہ ان اعداد کے مدنظر جو ایجنٹ کمپنی نے

یکم اپریل ۱۹۳۰ء کو معاہدہ ختم کرنے کی صورت مین خریدی ریلوے کی قیمت کی بابتہ برآمد کیے تھے ۔ سرکار عالی کا یہ افر ڈائرکٹران کمپنی کے لیے قابل قبول ہوگا باب حکومت کی متفقہ سفارش پر حسب قرارداد کمیٹی کمپنی کو آفر دیے جانے کی منظوری بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸۔ رجب ۱۳۴۸ھ م ۱۰۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء شرف صدور لائی ۔

۵۔ جن اعداد کی بناء پر تصفیہ کیا گیا وہ حسب ذیل ہیں ۔

موجودہ مالیت اُس کی رقم کی جو ۱۹۳۴ء مین ریلوے خریدی جانے کی صورت مین تحت معاہدہ منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوگی۔	۵۹ لاکھ ۳۳ ہزار ۸ سو تینتیس پونڈ
موجودہ مالیت اندازہ آمدنی جو یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ۳۱۔ ڈسمبر ۱۹۳۳ء تک کمپنی کو وصول ہوتی اور جو خریدی ریلوے کے بعد بحق سرکار عالی رہے گی۔	۲۱ لاکھ ۱۸ ہزار ایکسو ستاسی پونڈ *
موجودہ مالیت بحث انگلش انکم ٹیکس جو سرکار عالی کو خالص آمدنی کی بابت ہوگی۔	تین لاکھ ۸۰ ہزار پانسو ۴۵ پونڈ

* نوٹ ۔ مسٹر فریمن نے موافق حالات کی صورت مین جو اعداد برآمد کیے تھے ۔ وہ ۲۱ لاکھ ۶۲ ہزار ایکسو ۳۸ پونڈ ہین اور مخالف حالات کی صورت مین انکی مقدار ۱۹ لاکھ ۴۴ ہزار ۵ سو ۴۵ پونڈ ہے ۔ اس طرح برٹش انکم ٹکس کو محسوب کرلینے کے بعد جو قیمت خریدی مشخص ہوئی ہے وہ اعداد اول الذکر کے مقابلہ مین ایک لاکھ ۸۸ ہزار پانسو پچیس پونڈ کی حد تک بہ حق سرکار عالی فائدہ بخش ہوتی اور اعداد ثانی الذکر کے مقابلہ مین صرف ۸۹ ہزار ۸ سو چالیس پونڈ کی کمی ہوگی ۔ اور اس کمی کی اس فائدہ سے پوری طرح تلافی ہوجاتی جو کمپنی کے حصص اور ڈبنچر اسٹاک کے ایک معتد بہ حصہ کے قابض کی حیثیت سے جیساکہ فقرہ (۹) کے ذیلی نوٹ مین بیان کیا گیا ہے بحق سرکار عالی ترتیب ہوا ہے ۔

واضح ہو کہ سرکار عالی اور حصہ دارون کے حق مین برٹش انکم ٹیکس کی بچت ہی درحقیقت ایک ایسے سودے کا باعث ہے۔ جو دونون کے لیے فائدہ بخش ہے۔ یعنے اس سے کمپنی کو ۲ لاکھ ۷۴ ہزار ۹ سو ۸۰ پونڈ کی حد تک اور سرکار عالی کو اس منفعت کے ماسوا جو بہ حیثیت حصہ دار کمپنی حاصل ہوگی۔ ایک لاکھ ۳۲ ہزار پانسو ۷۶ پونڈ کی حد تک فائدہ ہوتا ہے۔

۶۔ جس قیمت کی ادائی کا بالآخر آفر دیا گیا۔ اس کے اعداد برآمد کرنے مین ان جملہ ترمیمات و تجدیدات کا کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔ جن کی یکم جنوری ۱۹۳۴ع؁ سے پہلے ضرورت ہوگی۔ ریلوے لائن کا معائنہ ہر سال ایک عہدہ دار کی جانب سے جس کو گورنمنٹ آف انڈیا مقرر فرماتی ہے۔ کیا جاتا رہا ہے۔ اور سرفریڈرک گانٹلٹ نے اپنی رپورٹ مین یہ ظاہر کیا ہے کہ اس عہدہ دار معائنہ کنندہ کی پیش کردہ آخری رپورٹ کے عام رجحان سے مسٹر فریمن کی اس رائے کی تائید ہوتی ہے کہ مستقل لائن اور دیگر ساز و سامان کی فرسودگی کی بابتہ اس رقم مین جو کمپنی کو واجب الادا ہے کوئی مزید تخفیف نہیں ہونی چاہئیے۔

۷۔ دوسرا سوال قیمت خریدی ریلوے کے طریقہ ادائی سے متعلق تھا۔ کمپنی کے سرمایہ ڈبنچرز کے حصہ دار کی حیثیت سے سرکار عالی کے حصہ سنکنگ فنڈ۔ محفوظ فنڈ کو محسوب کرلینا ضروری تھا۔ اور اس کو خریدی کی مجموعی قیمت تعدادی ۸۳ لاکھ پونڈ سے مہا کرنے کے بعد خالص رقم جو خریدی ریلوے کی بابتہ کمپنی کو ادا شدنی ہوگی اس کی مقدار ۴۵ لاکھ ۷۰ ہزار پونڈ ہوتی ہے۔ اس امر کے مدنظر کہ بازاری قیمت مین کسی قسم کا خلل ڈالے بغیر اس خطیر رقم کو ادا کیا جاسکے۔ سرکار عالی اور کمپنی کے مابین یہ طے پایا کہ اس رقم کے منجملہ ایک حصہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ع؁ نقد ادا کیا جائے اور تتمہ رقم بحق حصہ داران سالانہ ۵ ½ فی صد سود والے سہ سالہ ڈبنچرز جاری کرکے

ادا کی جائے۔

۸۔ یہاں یہ قابل اظہار ہے کہ سرکار عالی کی جانب سے متذکرۂ بالا آفر دیے جانے کے بعد اور شرائط ادائی کے تصفیہ سے پہلے گورنمنٹ آف انڈیا نے لنڈن مارکٹ مین اپنے اسٹرلنگ فنڈز کی بابتہ تقریباً ۷ فی صدی سود ادا کیا تھا اس سے ظاہر ہوگا کہ سرکار عالی کے ڈبنچرز کے متعلق حصہ داران انگلستان سے جو شرائط طے کیے گئے ہیں وہ نہایت سودمند ہیں۔ نقد ادائی انتظام سے متعلق سرکار عالی سر آئرن اسمتھ منیجنگ گورنر امپریل بنک کی ان ذاتی مساعی کی مشکور ہے جو انھوں نے سرکار عالی کو حد مطلوبہ تک تقریباً (۶) فیصدی پر رقم دلانے سے متعلق کی ہے۔

۹۔ ریلوے کی خریدی ۱۹۳۴ء مین ہونے کی صورت مین جو قیمت ادا کرنی پڑتی اس کے مقابلہ مین موجودہ آفر سے سرکار عالی کے حق مین جو مالی فائدہ مترتب ہوتا ہے۔ اس کی مقدار بموجب ذیل (دو لاکھ تنتیس ہزار پونڈ) یا زائد از ۳۵ لاکھ سکۂ عثمانیہ ہوتی ہے۔

خریدی ریلوے کی تخمینی قیمت جو سرکار عالی کو بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء ادا کرنی ہوگی۔

۵ ½ فیصد والے ڈبنچرز	تیس لاکھ اٹھاسی ہزار پونڈ
نقد	پندرہ لاکھ بیاسی ہزار پونڈ
	جملہ پنتالیس لاکھ پونڈ

۱۹۳۰ء سے ۱۹۳۴ء تک منہا اضافہ محاصل کی موجودہ مالیت کا اندازہ انیس لاکھ بچیانوے ہزار پونڈ

باقی پچیس لاکھ بہتر ہزار پونڈ

سنہ ۱۹۳۴ء مین خریدی ریلوے کے خالص صرفہ کی موجودہ مالیت = اٹھائیس لاکھ چار ہزار پونڈ۔

فایدہ بحق سرکار عالی دو لاکھ تینتیس ہزار پونڈ

معادل زائد از (۳۰) لاکھ سکہ کلدار یا (۳۵) لاکھ سکہ عثمانیہ

نوٹ ۔ سرکار عالی کے حق مین حسب بالا جس فائدہ کے مترتب ہونے کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ بمقابلہ اس فائدہ کے جس کا اظہار فقرہ (۵) مین ہوا ہے۔ ایک لاکھ (۱۰۰۰۰۰) پونڈ سے زیادہ ہے۔ اس کی وجہ کچھ تو یہہ ہے کہ معمولی اسٹاک کے (۲۲) فی صد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی بھی (۲۴۸۰۰۰) پونڈ کے اس فائدہ مین حصہ دار ہے۔ جو کمپنی کے حق مین حاصل ہوگا۔ اور کچھ یہہ ہے کہ ($3\frac{1}{2}$) فی صدوالے ڈبنچرز کے (۴۱) فیصد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی نے فائدہ حاصل کیا ہے۔ جس کی قیمت کمپنی نے مساوی یافت پر ادا کی ہے حالانکہ سرکار عالی نے قیمت خریدی ریلوے کو معین کرنے مین ان ڈبنچرز کی صرف سنہ ۱۹۳۰ء کی موجودہ مالیت کا حساب لگایا ہے کچھ وجہ انگلش انکم ٹکس کی بچت ہے جو آمدنی سنکنگ فنڈ کی بابتہ سنہ ۱۹۳۰ء اور سنہ ۱۹۳۴ء کے درمیان حاصل ہوئی ہے۔

۱۰۔ ایک منفعت بخش صنعتی کاروبار کو خرید لینے سے سرکار عالی کا یہ جو فائدہ ظاہر کیا گیا ہے اس کو دوسرے طریقہ سے بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ یعنے یہہ کہ اس وقت تحت ریلوے جو محاصل سرکار عالی کو وصول ہوتا ہے اس کے مقابلہ مین تقریبًا (۵۹۰۰۰) پونڈ سالانہ کا اضافہ ہوگا یعنے (۴۵۷۰۰۰) پونڈ کے صرفہ پر جس کی خریدی ریلوے کے لیے ضرورت ہے۔ تقریبًا ۱۳ فی صد منافعہ سرکار عالی کو حاصل ہوگا۔ بالفاظ دیگر موجودہ محاصل ریلوے کے مقابلہ مین تقریبًا

ایک کروڑ سکہ عثمانیہ کا سالانہ اضافہ ہوگا۔ اور جو رقم خریدی پر صرف کی گئی اس پر (۶) فیصد سود سالانہ بھی لگایا جائے تو تقریبًا (۱۰) اور (۱۱) سال مین رقم خریدی پوری بے باق ہوجائیگی۔

۱۱۔ کمپنی نے اس امر پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ ریلوے لائن کی خریدی کی صورت مین کمپنی اپنے اس حقوق سے بحق سرکار عالی دست بردار ہوجائیگی جو بارسی لائیٹ ریلوے کی توسیع لاتور کی خریدی سے متعلق اسن کو حاصل ہے کمپنی نے اس حق کی مالیت کا اندازہ (۱۲۱۰۰۰) پونڈ بتایا تھا۔ لیکن کمپنی کی ریلوے کی خریدی کی قیمت معین کرنے مین اس مالیت کی بابتہ کمپنی کو کچھ نہیں دیا گیا۔

۱۲۔ ین۔ جی۔ پس ریلوے کمپنی نے بالآخر سرکار عالی کے آفر کو منظور کرلیا اور ضروری دستاویزات بیع وشرئی کی حسب ضابطہ تکمیل بتاریخ ۸۔ مارچ ۱۹۳۰ء ہوچکی۔

۱۳۔ تیسرا سوال یہہ تھا کہ ریلوے سرکار عالی کی ملکیت ہوجانے کے بعد اس کے انتظام کا طریقہ کیا ہونا چاہیئے۔ باب حکومت کی متفقہ سفارش پر بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرامین مبارک مؤرخہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ و ۸۔ رجب ۱۳۴۸ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ مدارج انتظام ونگرانی اتنے ہی ہونے چاہیئیں جتنے کہ بالعموم عظیم الشان صنعتی کاروبار نیز گورنمنٹ آف انڈیا کی ریلویز کے متعلق قائم ہیں۔ یعنے ایک ایجنٹ ہو۔ (خانگی کاروبار کی صورت مین منیجر) اور اس پر ایک ریلوے بورڈ (خانگی کاروبار کی صورت مین یہ بورڈ مینجنگ ایجنٹس کے نام سے موسوم ہوتا ہے اور پھر اس پر سرکار عالی کا باب حکومت (خانگی کاروبار کی صورت مین بورڈ آف ڈائرکٹرس ہوتا ہے)

۱۴۔ حید[illegible] بورڈ کے صدر بہ حیثیت عہدہ صدر المہام فینانس ہونگے جو ایک ایسے آ[illegible] گے [illegible] سے اُن کو زیر اقتدار باب حکومت

بورڈ کی تمام کارروائیوں پر پورا قابو رہیگا۔ جملہ مراسلت کی نقول ان کو وصول ہوا
کرین گی۔ اور ایجنٹ مقیم ہندوستان نیز ارکان ریلوے بورڈ مقیم لنڈن کے ساتھ
ان کو پوری طرح تبادلہ خیالات کا اختیار رہیگا۔ اگر کسی معاملہ مین بورڈ کے غلبہ آرا
سے ان کی رائے رد ہوجائے تو وہ مجاز ہون گے کہ اس معاملہ کو باب حکومت
مین پیش کرین۔ اور جو احکام باب حکومت سے صادر ہونگے وہ قطعی ہونگے بحیثیت صدرالمہام
فینانس وہ حسابات ریلوے کی آزادانہ تنقیح کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔ ان کیساتھ
اور دو اراکین رہیں گے۔ جن کو فی کس سالانہ (۱۲۰۰) پونڈ معاوضہ ادا کیا
جائیگا۔ ان اراکین کا تقرر پانچ سال کے لیے ہوگا۔ اور صدر نشین کی عدم موجودگی
مین ان مین سے ایک بورڈ کا صدر ہوگا اور دوسرا بحیثیت مینجنگ ڈائرکٹر
سر[1] ریجینالڈ گلانسی کو جنھون نے دس سال تک سرکار عالی کے صیغہ ریلوے کی
صدرالمہامی کی خدمت امتیاز کے ساتھ انجام دی ہے۔ صدارت کا آفر دیا گیا اور
اُنھوں نے اس کو قبول کرلیا ہے۔ مسٹر لائیڈ جونس نے بھی جنھون نے دس سال تک
ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کی حیثیت سے کمال خوش نظمی و کامیابی
کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں اور رتبہ اعلیٰ جن کو حکومت ہندوستان کی دنیائے
ریلوے مین درجہ خصوصی حاصل ہے۔ حیدرآباد ریلوے بورڈ کی مینجنگ ڈائرکٹری
قبول کرلی ہے۔ ان دو اراکین کے مامور رہنے تک۔ بورڈ کا اجلاس ایک حصہ
سال مین بمقام حیدرآباد اور ایک حصہ سال مین بمقام لنڈن منعقد ہوا کریگا۔
ان کے علاوہ اگر سرکار عالی پسند فرمائے تو اور ایک یا دو ارکان کو بہ معاوضہ
سالانہ ایک ہزار پونڈ فی رکن بورڈ مین مامور فرماسکتی ہے۔ ؎ کا زمانہ کارگذاری
نسبتاً کم مدت کا ہوگا۔
ان دو جائنداروں مین سے ایک ،، برٹ ہائیٹ کا

[1] ۔ آپ کی جگہ پر فی الحال سر رار ،، بور کیا گیا۔

تقرر جو فی الوقت کمپنی کے ڈائرکٹروں میں سے ایک ڈائرکٹر ہیں تجویز کیا گیا ہے تاکہ سرکار عالی کے جدید بورڈ اور کمپنی کے بورڈ کے درمیان ایک رابطہ قایم رہے دوسری جائداد پر مسٹر الف فریمن دو سال کے لیے مامور کیے گئے ہیں۔ اس خاص غرض سے کہ تبدیل ہو تجدید کے متعلق تمام تجاویز کی تنقیح اُس واقفیت کی روشنی مین ہوسکے۔ جو اُنھوں نے حالیہ گفت وشنید مین سرکار عالی کے ماہر مشیر کی حیثیت سے حاصل کی ہے۔ یہ جملہ ارکان بورڈ منجانب سرکار عالی مامور کیے جائیں گے اور سرکار عالی سے تنخواہ پائین گے۔ اور سرکار عالی کی ریلوے کے معاملات مین اُسی طرح سرکار عالی کے زیر احکام رہیں گے جس طرح کہ خود صدر نشین بورڈ رہین گے

حدود سرکار عالی مین جو کمپنی کی ریلوے چلائی جا رہی تھی۔ اس کی خریدی مین اگر سرکار عالی کو براہ راست اپنا مالی فائدہ ملحوظ رہا ہے تو اس کے ساتھ یہ امور بھی سرکار عالی کے پیہم پیش نظر رہے ہیں کہ اس سے سرکار عالی عام رعایا اور عامہ مسافرین و تجارت پیشہ اشخاص کے حقوق کے لحاظ کے ساتھ ملازمین ریلوے کی بہبودی اور خوشحالی کی موثر طریق پر دیکھ بھال کرسکے گی۔ کمپنی کی وساطت سے سرکار عالی نے اس امر کا اقرار دیا ہے کہ جو ملازمین اس وقت ہیں وہ حسبہٖ رکھے جائیں گے۔ اور پراویڈنٹ فنڈ۔ انعام نیز اسی قبیل کی جو دیگر مراعات ہیں وہ حسب حال جاری رہیں گی۔ فقط

۶۔۱ اردی بہشت ۱۳۳۹ ف — سر اکبر حیدر نواز جنگ صدر المہام فینانس

جلسہ اظہار مسرت خریدی ریلوے | یکم اپریل ۱۹۳۰ء م یکم ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو بوقت شب خریدی ریلوے کے واقعہ کے اظہار مسرت کی غرض سے نہایت بڑے پیمانہ پر کاچی گوڑہ اسٹیشن کے قریب میدان مین ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس مین شہزادگان والاتبار اور دیگر جلیل القدر عہدہ داران تشریف فرما ہوئے تھے۔ تماشہ بینوں کا

مجمع کثیر تھا۔ اسٹیشن کے پلاٹ فارم پر فرنشمنٹ اور معزز مہانون کے نشست کا انتظام تھا
اسٹیشن کو بڑے پیمانہ پر آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی سے بقعہ نور بنا ہوا تھا۔ آتشبازی
چھوڑی گئی۔ جس کی خصوصیت یہہ تھی کہ ریلوے انجن اور ڈبون کی آتشبازی بنائی
گئی تھی۔ جو سب کو بھلی معلوم ہوتی تھی۔ آتشبازی کے اختتام پر ایک اسپیشل ٹرین
جو جھنڈیون سے بخوبی آراستہ تھا۔ اور جس پر انگریزی مین ایچ۔ ای۔ ایچ دی
نظامس اسٹیٹ ریلوے کے الفاظ نمایاں تھے پلیٹ فارم کے سامنے لائی گئی۔ جس کے
مختلف ڈبون مین شاہزادگان بلند اقبال و صدر اعظم۔ و صدر المہامان و جملہ معتمدین
نظام و ارکان انجمن شکرگزاران سوار ہو گئے۔ اور یہ اسپیشل ٹرین جانب سکندرآباد
حرکت مین آئی اور تھوڑے عرصہ کے بعد واپسی عمل مین آئی۔ بعد جلسہ برخاست ہوا

اعلان انفکاک ریلوے | حسب ذیل اعلان بزبان اردو۔ انگریزی و مرہٹی و تلنگی
شائع کیا گیا۔

حضور عالی سرکار نظام نے آج ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس گیارنٹیڈ اسٹیٹ
ریلوے کمپنی لمیٹڈ کو اپنے تحت مین لاکر یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے تمام کاروبار ریلوے کا
انجام دینا بنامزدگی ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے "تجویز فرمایا ہے"

مختلف واقعات متعلقہ ریلوے

۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء سے کارے پلی کتہ گوڑم کی ایک جدید ریلوے لائن
کارے پلی اسٹیشن سے جو ڈورناکل سنگارینی کولیرز برانچ آف ایچ۔ ای۔ ایچ
دی۔ ین۔ جی۔ یس ریلوے براڈ گیج کا افتتاح ہوا۔

قاضی پیٹھ بلہار شاہ ریلوے کے حصہ رام گنڈم آصف آباد روڈ کے
حسب ذیل اسٹیشن ۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء سے کھولدیے گئے (۱) منچریال (۲) بیلم پلی
(۳) رسینی (۴) آصف آباد روڈ۔

۱۵۔ جنوری ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے لائن پر رام گنڈم اور منچریال کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک اسٹیشن گویل واڑہ کا افتتاح کیا گیا۔

اوایل ماہ مارچ ۱۹۲۸ء سے بغیر انجن کے ٹرین صبح نو بجے بعد حیدرآباد کی چھوٹی پٹری کے اسٹیشن سے محبوب نگر روانہ ہونا شروع ہوئی تھی اس میں نہ کوئی انجن ہوتا نہ بریک صرف دو ڈبے رہتے تھے جو پورے سرعت کے ساتھ مسافت طے کرتی تھیں۔ اگلا ڈبہ انجن کا قایم مقام تھا اور وہی سیٹی بجاتا تھا اور سیٹی بجاتے وقت دھواں بھی نکلتا ہوا نظر آتا تھا۔ غالباً ہر ایک کام اسی ڈبہ سے لیا جاتا تھا۔ دوسرا ڈبہ سفر کنندگان کا تقریباً چند ماہ کے بعد اس ٹرین کا سلسلہ موقوف ہوا۔

بیدر وقار آباد ریلوے کی تعمیر کا رسم آغاز ۱۶۔ جون ۱۹۲۸ء کو وقار آباد اسٹیشن سے کیا گیا مسٹر روزن بہال منصرم ایجنٹ ریلوے کی بانوئے محترمہ کے ہاتھ سے عمارت کا سنگ بنیاد نصب کرایا گیا مسٹر ل۔ بی پھاٹک گتہ دار نے موقع کے لحاظ سے موزوں و مناسب تقریر کی اور ایجنٹ صاحب کی جانب سے اس کا جواب ادا کیا گیا اس موقع پر افسران ریلوے و دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ من بعد یکم جولائی سنہ الیہ سے ریلوے مذکور کی تعمیر آغاز ہوئی۔ بعد ختم تعمیر ۱۴۔ جنوری ۱۹۳۰ء سے ریلوے مذکور کا افتتاح ہوا حیدرآباد اسٹیشن سے ۱۱ بجکر ۵ منٹ کو گاڑی روانہ ہوئی۔ حیدرآباد سے مسافروں کو راست بیدر کا ٹکٹ نہیں دیا گیا بلکہ وقار آباد اسٹیشن تک ہی ملا۔

۱۲۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء کو حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے ریلوے مذکور کا باقاعدہ رسم افتتاحی وقار آباد سے عمل میں آیا۔ اس کے لیے ایک آراستہ و پیراستہ ٹرالی تیار تھی جس میں حضور اقدس و اعلیٰ و مع اسٹاف و عہدہ داران ریلوے

سوار ہوئے اور تقریباً ایک میل نو تعمیر شدہ لائن کا سفر فرمائے اور اس رسی کو قطع فرمایا جو افتتاح کے لئے تانی گئی تھی۔ مسٹر جیمس ایجنٹ ریلوے نے ایک مخملی صندوقچہ پیش کیا۔ جس میں ایک سنہری قینچی اور ایک سیٹی معہ طلائی زنجیر کے رکھی گئی تھی جو رسم افتتاح کے لوازمات تھے۔ بعد والیسی شاہی سلامی ادا کی گئی۔ بعد حضرت اقدس واعلیٰ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۰۔ اگسٹ ۱۹۲۸ء کو نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کے مزدور لوکوموٹیو اور لالہ گوڑہ ورک شاپ کے تین ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا اور شکایات پیش کی بعد تحقیقات ۸۔ اکٹوبر سنہ الیہ کو مزدور لوگ اپنے کام پر رجوع ہوئے۔

یکم سپٹمبر ۱۹۲۸ء سے ایک ٹرین سکندرآباد تا کرنول بہ رفتار میل ٹرین جاری ہوئی

یکم اکٹوبر ۱۹۲۸ء سے ایک جدید میٹر گیج اکسپریس ٹرین راست سکندرآباد اور بنگلور سٹی کے مابین براہ محبوب نگر۔ کرنول۔ ڈورناچلم وگنٹکل جاری ہوئی۔

۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ تا بلہارشاہ ریلوے پر حسب ذیل اسٹیشن صرف مسافروں کے آمد و رفت کے لئے کھولے گئے۔ کتہ پیٹھ۔ مانک گڑھ مکوڈی۔

۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ کو اعلیحضرت اقدس نے آصف آباد روڈ کے اسٹیشن کے پلیٹ فارم کا سنگ بنیاد رکھا اور اس کے بعد بلہارشاہ ریلوے کا افتتاح فرمایا۔

یکم مارچ ۱۹۲۹ء سے قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے لائن کے اسٹیشن گویل وارڈ سے راست ٹکٹ اجرا ہوئے اور نیز بلا کسی قید کے مال و اسباب بھی روانہ کیا جا رہا ہے۔

ہز اکزالٹیڈ ہائنس دی نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی نے ایک سینما والی گاڑی

جس مین ہمہ اقسام کے کاشت موضوعات اور پرورش و ترقی مویشی اور دیہاتی زندگی وغیرہ پر مبنی یہی تصاویر متحرک کے ذریعہ دکہانے کا انتظام کیا گیا۔ ابتدائے ۱۱۔ اپریل ۱۹۲۹ء لغایتہ ۱۴۔ مئے ۱۹۲۹ء تک چھوٹی پٹری والے اسٹیشنوں پر یعنے اسٹیشن روہٹے گاؤں سے کرنول گاؤں تک درمیانی اسٹیشنوں پر تماشے دکھائے گئے اور ان تماشیوں مین ہر ہر اسٹیشن پر جہاں سینما گاڑی ٹہرائی گئی تھی وہاں کے تماشائیوں کے لئے داخلہ مفت تھا۔

ہز اکزالٹیڈ ہائنس دی نظام ریلوے کے بڑی پٹری کے اسٹیشنوں پر از مقام شاہ آباد واڑی تا پداپلی من ابتدائے ۲۳۔ مئی لغایتہ ۲۰۔ جون ۱۹۲۹ء تک منجانب ریلوے کمپنی سینما بتلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

سکندرآباد اور جمیس اسٹریٹ کے مابین ایک اسٹیشن موسومہ حسام گنج مسافرون کی سہولت و آرام کی غرض سے قائم کیا گیا جس کی ابتدا یکم اکٹوبر ۱۹۲۹ء سے ہوئی۔

۶۔ اکٹوبر ۱۹۲۹ء بارگاہ خسروی سے نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدرالمہام فینانس کی موجودہ تنخواہ مین ریلوے کے کام انجام دینے کی بنا پر (للعہ) روپیہ کا اضافہ آذر ۱۳۳۹ف سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۲۹ء کو اسٹیشن پربھنی سے پرلی تک نواب حیدر نواز جنگ بہادر ڈائرکٹر ریلوے و صدرالمہام فینانس کے ہاتھ افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اس لائن کی تعمیر کا آغاز یکم جولائی ۱۹۲۷ء سے ہوا۔ ٹرافک مینجر این۔ جی۔ یس ریلوے کے ہاتھ اس کے سنگ بنیاد کا رسم ادا ہوا ریلوے مذکور کے جو مصارف ہوئے ہیں یعنے فی میل (ـــــ) روپیہ جس مین ردؤ گوداوری کا ایک پل بھی داخل ہے جس کے پندرہ خانہ ہین۔ ہر ایک خانہ (۶۰) فٹ بلند ہے

بعد ختم کار افتتاح ہوا۔

۱۷۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو دفتر فینانس مین سر فریڈرک گانٹلٹ و مسٹر رالف فریمن انگلستان سے نظام ریلوے کے موجودہ کمپنی کا اندازہ قائم کرنے کے لیے جو طلب کیے گئے تھے ان مین سے ایک صاحب کا معاوضہ (صمـ) پونڈ اور دوسرے صاحب کا (ا، صما ۶) پونڈ قرار پایا اور یہہ دونون صاحب تنقیح کا کام ختم کرکے واپس انگلستان ہوئے۔

۲۷۔ فبروری ۱۹۳۰ء کو این۔ جی۔ ایس ریلوے کے ملازمین انجن گاڑیوں ورکشاپ کے اور لالہ گوڑہ کے ورک شاپ مین بعض ملازمین نے بلا اطلاع ہڑتال کردی اس کے متعلق کارروائی چلتی رہی آخر چلکر ۱۸۔ مارچ ۱۹۳۰ء کو ہڑتال ختم ہوئی اور اکثر اسٹاف وغیرہ کے لوگون نے اپنے اپنے کامون پر واپس آنا شروع کردیا۔

وسط ماہ جنوری ۱۹۳۱ء مین ریلوے بورڈ نے نظام گورنمنٹ کے خرچ سے بیدر سے گنگا کھیڑ تک ایک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی منظوری دی اور اس شاخ کا نام "بیدر گنگاکھیڑ" ریلوے ہوگا۔ (حسب فرمان خسروی اس لائن کے بجائے ناندور بر لی تک لائن تعمیر کرنے کے نسبت منظوری صادر ہوئی۔)

تختہ مقامات ریلوے ٹرین خورد وکلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکار عالی

مع تاریخ اجرائی ریل وبعد مسافت

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۸)

نمبر سلسلہ	از مقام	تا مقام	فاصلہ میل	اقسام لائن: بڑی	اقسام لائن: چھوٹی	تاریخ جاری شدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۹	رام گونڈم	آصف آباد روڈ	۳۱	بڑی	۰	۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء

نشان سلسلہ	ازمقام	تامقام	تعداد مسافت میل	اقسام لائن		تاریخ جاری شدہ
				بڑی	چھوٹی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰	کارے پلی	کوٹھا گونڈم	۲۵	بڑی	.	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء
۲۱	عالم پور روڈ	کرنول	۸	.	چھوٹی	یکم ڈسمبر ۱۹۲۸ء
۲۲	کرنول روڈ	دورنا چلم	۳۲	.	ر	یکم اکٹوبر ۱۹۲۸ء
۲۳	آصف آباد	بلہارشاہ	۵۲	بڑی لائن	.	۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء
۲۴	پربھنی	پرلی ریلوے	۳۹½	✝	چھوٹی	۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۲۹ء
۲۵	وقار آباد	بیدر	۵۷	.	.	۱۴۔ جنوری ۱۹۳۰ء
۲۶	گارہ پلی	بھدرا چلم روڈ	۲۵	.	.	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء

حالات مردم شماری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۱۵۲)

بشمول حالیہ مردم شماری وخانہ شماری بابتہ ۱۹۳۱ء علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا مین مندرجۂ ذیل اب تک سات مرتبہ مردم شماری ہوئی ہے۔

۲۱۔ فبروری ۱۸۷۲ء کو صرف علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا مین پہلے مرتبہ مردم شماری وخانہ شماری ہوئی لیکن علاقہ سرکار عالی مین نہین ہوئی۔

ا۔ ۱۷ ؍فبروری ۱۸۸۱ء م ۲۲۔ فروردی ۱۲۹۰ف کو ملک سرکار عالی مین پہلی مردم شماری وخانہ شماری ہوئی۔

۲۔ ۲۳۔ فبروری ۱۸۹۱ء م ۲۰۔ فروردی ۱۳۰۰ف کو دوسری۔

۳۔ یکم مارچ ۱۹۰۱ء م ۲۸۔ فروردی ۱۳۱۰ف کو تیسری۔

نمبر ۴ ۱۰۔ مارچ ۱۹۱۱ء مطابق سنہ م ۶۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۰ف کو چوتھی۔

نمبر ۵ ۱۸۔ مارچ ۱۹۲۱ء مطابق سنہ م ۱۴۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف کو پانچویں۔

نمبر ۶ ۲۶۔ فروری ۱۹۳۱ء مطابق سنہ م ۲۴۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف کو چھٹی مردم شماری ہوئی۔

ان چھ مردم شماریوں کا بصراحت قوم ایک صدر تختہ علیحدہ درج ہے جس سے ناظرین کو کم و بیشی کا حال ظاہر ہوگا۔

انتظام حالیہ مردم شماری کے متعلق بذریعہ جریدہ ۲۔ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۴۴ صفحہ (۱۵۰) جزو اول مندرجہ ذیل تمام دفاتر علاقہ سرکار عالی کو حسب ذیل تعطیلات دی گئیں۔

نمبر ۱ ۹۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ نمبر ۲۔ ۱۰ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ

نمبر ۳ ۱۲۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز شنبہ نمبر ۴۔ ۲۳ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ

نمبر ۵ ۲۴۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ (روز شمار) نمبر ۶ ۲۶۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز شنبہ

بلحاظ تفریق مذاہب دس سال قبل اور حالیہ مردم شماری مین کس قدر کم و بیشی ہو چکی ہے تختہ منسلکہ کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔

نوٹ۔ قوم پارسیوں کے اعداد مشتبہ ہیں اس لیے کہ ۱۹۲۱ء مین (۱۴۹۰) کے مقابل (۳۸۸۵) کے اعداد ہیں یہہ ترقی قابل غور ہے چنانچہ اس بارہ مین ناظم صاحب مردم شماری علاقہ ہذا سے بذریعہ تحریر استفسار بھی کیا گیا لیکن وہان سے کوئی جواب وصول نہین ہوا۔

تختہ مردم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف لغایتہ سنہ ۱۹۳۱ء م سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	سنہ عیسوی و سنہ فصلی	جملہ تعداد			اہل ہنود بشمول جین و سکھ و آریہ برہمو بدہی و ادی ہندو			اہل اسلام			پارسی			عیسائی و یوروپین و یوروشین			دیگر یعنی انیمسٹ و یہودی		
		جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	۹۸۴۵۵۹۴	۵۰۰۲۱۴۷	۴۸۴۳۴۴۷	۸۹۰۵۴۶۶	۴۵۲۴۴۱۹	۴۳۸۱۰۴۷	۹۵۲۹۲۹	۴۹۶۴۴۶	۴۵۶۴۸۳	۶۴۸	۴۲۵	۲۲۳	۱۳۶۱۴	۷۹۷۲	۵۶۴۲	جملہ اعداد ہنود میں شریک ہیں	//	//
۲	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	۱۱۵۳۷۰۴۰	۵۸۷۳۱۲۹	۵۶۶۳۹۱۱	۱۰۳۲۶۷۳۱	۵۲۴۳۳۹۳	۵۰۸۳۳۳۸	۱۱۳۸۶۶۶	۵۸۱۴۹۶	۵۵۷۱۷۰	۱۰۵۸	۶۲۸	۴۳۰	۲۰۴۲۹	۱۱۶۳۰	۸۷۹۹	۶۲۶۰۱	۳۳۰۳۲	۲۹۵۶۹

بہایم شماری علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۸)

بہ اتباع سرکار عظمت مدار ملک سرکار عالی مین ہر پانچوین سال بہایم شماری ہوا کرتی ہے منجملہ اُن کے پہلی بہایم شماری یکم آذر ۱۳۲۹ف کو اور دوسرے یکم خورداد ۱۳۳۴ف کو ہوئی جس کے مفصل اعداد تاریخ بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۱۹۱) مین درج ہیں اور تیسری بہایم شماری ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ف کو ہوئی جن کے اعداد بشکل تختہ علیحدہ درج ہیں۔

تختہ بہایم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۹ف

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲۔ شہریور ۱۳۳۹ف جلد (۲۱) نمبر ۴۰ ضمیمہ ص ۵۰۹

نمبر شمار	نوعیت بہایم وغیرہ		بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود رزیڈنسی و چھاونیات	حدود ریلوے
۱		۲	۳	۴	۵
۱	بیل	سانڈ	۱۰۳	۲۱۵	۱۲۶
۲		بیل	۳۱۷۳	۳۵۳۴	۱۲۸
۳		گائے	۱۹۷۱	۱۶۴۹	۹۲۸
۴		بچھڑے	۱۵۳۷	۱۵۰۳	۸۶۹
۵	جاموش	کھلگے	۴۳۰	۳۷۴	۷۷
۶		گاومیش	۴۵۰۰	۲۶۶۵	۶۴۴
۷		بچھڑے	۱۷۴۰	۱۲۱۵	۶۶۲

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ		بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود رزیڈنسی و چھاونیات	حدود ریلوے
۱	۲		۳	۴	۵
۸	بکرے		۴۳۳۰	۲۳۴۵	۷۷۰
۹	چھیلے		۳۲۵۸	۲۲۳۱	۲۰۸۱
۱۰	گھوڑے	گھوڑے	۱۶۰۸	۲۱۵۱	۳
۱۱		مادیان	۴۵۷	۶۴۹	۶
۱۲		بچھیرے	۱۹۱	۱۸	۱۰
۱۳	خچر		۱۲۸	۹۸۴	۰
۱۴	گدھے		۵۵۲	۰۲۷۳	۲۴
۱۵	اونٹ		۱۷	آ	۰
۱۶	ہل		۳۹۵	۵۱۵	۳
۱۷	ہنڈیان		۱۳۲۹	۱۵۲۵	۳۱

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ		ضلع اطراف بلدہ (صرف خاص)			ضلع ورنگل			ضلع کریم نگر		
			بہایم علاقہ دیوانی	بہایم علاقہ جاگیر	میزان	بہایم علاقہ دیوانی	بہایم علاقہ جاگیر	میزان	بہایم علاقہ دیوانی	بہایم علاقہ جاگیر	میزان
۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	بیل	سانڈ	۲۴۴۶۲	۱۲۳۹۰	۳۶۸۵۲	۲۸۶۱۹	۲۰۳۷۴	۴۸۹۹۳	۹۳۵۸۷	۱۷۶۹۰	۱۱۱۲۷۷
۲		بیل	۹۴۲۹۳	۲۸۶۹۴	۱۲۲۹۸۷	۱۵۴۸۰۹	۵۰۹۸۲	۲۰۵۷۸۸	۲۲۸۰۳۷	۴۹۳۲۳	۲۷۷۳۶۰
۳		گائے	۷۸۲۵۷	۲۶۵۲۴	۱۰۴۷۸۱	۲۲۷۵۷۱	۹۲۰۱۴	۳۱۹۵۸۵	۱۹۰۵۸۳	۳۹۹۷۰	۲۳۰۵۵۳
۴		بچھڑے	۷۹۲۴۷	۲۶۹۲۶	۱۰۶۱۷۳	۱۷۵۲۰۱	۴۷۲۲۶	۲۲۲۴۲۷	۱۶۹۵۸۳	۳۶۹۷۲	۲۰۶۵۵۵
۵	کھلگے		۲۱۳۴۶	۷۳۰۹	۲۸۶۵۵	۶۷۹۵۲	۱۶۰۱۹	۸۳۹۷۱	۶۲۷۷۶	۱۴۳۲۳	۷۷۰۹۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع اطراف بلدہ (صرفخاص)			ضلع ورنگل			ضلع کریم نگر		
		علاقۂ دیوانی	جاگیرات	جملہ	علاقۂ دیوانی	جاگیرات	جملہ	علاقۂ دیوانی	جاگیرات	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۶	جاموش گاؤمیش	۳۷۷۹۳	۹۲۵۱	۳۷۰۲۳	۱۰۳۳۰۰	۲۹۶۱۸	۱۳۳۹۲۸	۸۲۳۸	۱۸۵۵۰	۱۰۰۹۳۱
۷	بچھڑے	۳۰۰۰۷	۹۷۹۴	۴۹۸۰۱	۱۲۱۷۴۴	۳۲۷۷۷	۱۵۴۵۲۱	۱۰۳۴۵۸	۲۲۹۹۶	۱۲۶۳۵۴
۸	بکرے	۲۶۱۶۸۹	۷۶۹۱۸	۳۳۸۶۰۷	۲۴۸۹۳۶	۵۴۲۷۷	۳۰۳۶۱۳	۶۵۳۹۴۹	۱۴۴۳۶۰	۷۹۹۳۰۹
۹	چھیلے	۱۱۷۰۵۷	۳۹۷۶۱	۱۵۶۸۱۸	۱۹۶۵۹۱	۶۶۲۴۶	۲۶۲۸۳۷	۱۷۴۲۹۱	۴۴۲۳۳	۲۱۸۵۲۴
۱۰	گھوڑے	۱۹۸۸	۵۳۸	۲۵۲۶	۱۰۰۹	۲۲۸	۱۲۳۴	۳۸۲	۷۵	۴۵۷
۱۱	مادیان	۲۳۴۴	۵۴۵	۲۸۸۹	۸۶۸	۲۱۸	۱۰۸۶	۵۸۳	۱۳۷	۷۲۰
۱۲	بچھیرے	۱۱۵۵	۳۰۲	۱۴۵۷	۵۸۲	۱۳۲	۷۱۴	۳۲۱	۷۵	۳۹۶
۱۳	خچر	۸	۱۵	۲۳	۱۱	۰	۱۱	۱	۰	۱
۱۴	گدھے	۴۳۷۴	۱۰۳۲	۵۴۰۶	۱۵۰۷	۳۹۷	۱۹۰۴	۹۸۳	۲۸۶	۱۲۶۹
۱۵	اونٹ	۹۴		۹۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	ہل	۴۲۵۲۵	۱۳۴۰۸	۵۵۹۳۳	۱۱۳۸۸۳	۲۲۰۷۴	۱۳۵۹۵۷	۱۲۸۹۹۲	۲۶۱۳۵	۱۵۵۳۲۷
۱۷	بنڈیاں	۱۳۱۲۲	۳۷۵۵	۱۶۸۷۷	۲۹۷۳۱	۸۹۴۷	۳۸۶۷۸	۵۳۵۷۰	۱۳۵۷۹	۶۷۱۴۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		علاقۂ دیوانی	جاگیرات	جملہ	علاقۂ دیوانی	جاگیرات	جملہ	علاقۂ دیوانی	جاگیرات	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۷۱۴۴	۳۵۳۰	۳۰۶۷۴	۳۰۹۶۰	۲۶۲۴۴	۶۷۲۰۴	۳۲۱۸۲	۱۷۳۱۸	۴۹۵۰۰
۲	بیل	۲۰۴۴۹۸	۳۳۰۹۸	۲۳۷۴۹۶	۹۳۵۲۲	۵۹۶۷۱	۱۵۳۱۹۳	۸۹۴۸۵	۴۳۳۹۰	۱۲۹۸۷۵

نشانِ سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۳	گائے	۲۱۳۵۹۷	۳۳۸۰۱	۲۴۷۳۹۸	۷۹۵۱۷	۴۹۷۳۴	۱۲۹۲۵۱	۷۸۳۴۵	۴۰۶۶۳	۱۱۹۰۰۸
۴	بچھڑے	۱۶۷۸۸۷	۲۷۳۱۹	۱۹۵۲۰۶	۷۳۹۴۹	۴۹۷۸۵	۱۲۳۷۳۴	۶۴۶۲۰	۳۶۹۳۹	۱۰۱۵۶۶
۵	کھلگے	۱۶۰۴۵	۳۷۵۲	۱۹۷۹۷	۲۸۹۶۱	۱۹۰۸۸	۴۸۰۴۹	۲۱۵۴۸	۱۰۱۶۹	۳۱۷۱۷
۶	گاومیش	۷۰۱۲۰	۱۰۱۹۴	۸۰۳۱۴	۳۲۳۹۱	۲۰۸۸۹	۵۳۲۸۰	۳۴۸۷۷	۱۷۶۴۳	۵۲۵۲۰
۷	بچھڑے	۶۱۸۰۳	۹۸۷۵	۷۱۶۷۸	۳۸۲۴۸	۲۳۰۶۲	۶۱۳۱۰	۴۰۴۸۹	۲۰۸۸۰	۶۱۳۶۹
۸	بکرے	۱۳۴۱۷۷	۳۰۲۵۸	۱۶۴۴۳۵	۳۰۴۳۸۰	۱۹۰۰۸۸	۴۹۴۴۶۸	۱۷۴۹۳۲	۸۲۰۹۱	۲۵۷۰۲۳
۹	چھیلے	۱۱۲۴۰۹	۲۳۷۶۲	۱۳۶۱۷۱	۹۷۴۷۳	۷۱۴۶۰	۱۶۸۹۳۳	۷۲۲۸۳	۴۱۵۲۷	۱۱۳۸۱۰
۱۰	گھوڑے	۱۰۱۵	۱۸۴	۱۱۹۹	۱۱۷۷	۹۱۶	۲۰۹۳	۴۴۴	۳۰۶	۷۵۰
۱۱	مادیان	۱۰۶۶	۱۴۰	۱۲۰۶	۱۳۳۴	۸۶۱	۲۱۹۵	۵۲۴	۴۳۰	۹۵۴
۱۲	بچھیرے	۳۰۱	۵۶	۳۵۷	۷۴۱	۴۳۵	۱۱۷۶	۲۳۶	۱۹۵	۴۳۱
۱۳	خچر	۶	۰	۶	۰	۵	۵	۳	۰	۳
۱۴	گدھے	۱۴۹۲	۲۸۰	۱۷۷۲	۲۹۴۰	۲۱۴۹	۵۰۸۹	۳۳۹۳	۲۳۴۸	۵۷۴۱
۱۵	اونٹ	۳۲۲	۰	۳۲۲	۰	۱۲	۱۲	۱	۲	۳
۱۶	ہل	۸۳۹۸۹	۱۴۲۰۰	۹۸۱۸۹	۵۳۵۹۵	۳۳۳۱۷	۸۶۹۱۲	۴۵۰۱۷	۲۱۳۶۴	۶۶۳۸۱
۱۷	بنڈیاں	۵۰۴۲۰	۸۰۴۰	۵۸۴۶۰	۱۴۶۰۰	۱۰۷۴۱	۲۵۳۴۱	۲۰۸۱۲	۹۲۱۷	۳۰۰۲۹

نشانِ سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع محبوب نگر			ضلع نلگنڈہ			ضلع اورنگ آباد		
		[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	میزان	[illegible]	[illegible]	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	سانڈ	۴۲۹۵۱	۳۵۸۳۵	۷۸۷۸۶	۸۹۲۲۳	۲۴۱۶۹	۱۱۳۳۹۲	۸۵۲۹	۳۳۸۸	۱۱۹۱۷

۱	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع محبوب نگر			ضلع نلگنڈہ			ضلع اورنگ آباد		
		علاقہ سرکاری	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ سرکاری	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ سرکاری	علاقہ جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	بیل	۱۳۰۶۸۳	۱۰۸۱۸۳	۲۳۸۸۶۶	۱۶۲۵۴۴	۳۰۷۸۸	۱۹۳۳۳۲	۲۲۸۵۵۶	۷۲۳۹۵	۳۰۱۳۵۱
	گائے	۱۳۴۱۰۶	۹۷۶۱۰	۲۳۱۷۱۶	۲۱۷۷۸۸	۳۸۹۰۴	۲۵۶۶۹۲	۱۲۰۰۵۴	۳۵۵۱۹	۱۵۵۵۷۳
	بچھڑے	۱۱۰۷۹۲	۸۲۳۶۸	۱۹۳۱۶۰	۱۹۴۷۶۵	۴۱۸۰۹	۲۳۶۵۷۴	۱۲۷۹۴۳	۳۶۱۸۳	۱۶۴۱۲۶
	کھلگے	۳۱۸۹۵	۲۴۶۲۹	۵۶۵۲۴	۸۷۸۳۸	۱۹۱۱۱	۱۰۶۹۴۹	۶۷۸۸	۲۵۴۹	۹۳۳۷
	گاومیش	۳۹۰۶۶	۳۱۰۹۱	۷۰۱۵۷	۸۶۱۷۸	۱۸۴۴۹	۱۰۴۶۲۷	۳۹۸۹۵	۱۳۹۱۸	۵۳۸۱۳
	بچھڑے	۴۲۴۹۵	۳۳۸۰۰	۷۶۲۹۵	۱۱۲۱۳	۲۵۱۵۴	۳۶۳۶۷	۳۲۹۷۸	۱۲۰۹۱	۴۵۰۶۹
	بکرے	۳۱۷۶۱۹	۳۹۱۷۰۲	۷۰۹۳۲۱	۶۷۳۴۷۰	۱۷۲۱۶۳	۸۴۵۶۳۳	۹۳۸۴۱	۲۰۷۶۵	۱۱۴۶۰۶
	چھیلے	۱۴۲۷۷۹	۱۲۴۴۲۵	۲۶۷۲۰۴	۲۹۶۹۷۲	۶۵۷۶۲	۳۶۲۷۳۴	۱۸۲۹۶۴	۵۶۱۷۱	۲۳۹۱۳۵
	گھوڑے	۲۲۲۷	۱۵۰۹	۳۷۳۶	۲۳۹۵	۵۹۷	۲۹۹۲	۶۸۱۷	۲۱۱۱	۸۹۲۸
	مادیان	۲۱۹۶	۱۷۰۴	۳۹۰۰	۱۹۸۲	۶۰۰	۲۵۸۲	۷۰۶۹	۱۸۲۱	۸۸۹۰
	بچھیرے	۱۲۸۳	۱۰۴۴	۲۳۲۷	۱۴۴۵	۴۱۴	۱۸۵۹	۳۲۲۳	۸۴۲	۴۰۶۵
	خچر	۱۳	۳۵	۴۸	۱۲	۰	۱۲	۴۲	۵	۴۷
	گدھے	۳۶۴۰	۲۶۴۴	۶۲۸۴	۲۲۱۱	۶۴۷	۲۸۵۸	۴۹۸۹	۱۴۰۶	۶۳۹۵
	اونٹ	۰	۵	۵	۱۱	۰	۱۱	۲۵	۸	۳۳
	ہل	۶۸۶۳۰	۵۳۴۰۸	۱۲۲۰۳۸	۱۳۸۹۸۱	۲۸۱۵۷	۱۶۷۱۳۸	۳۳۴۰۷	۱۱۹۵۶	۴۵۳۶۳
	بنڈیاں	۲۱۰۵۸	۱۵۵۸۸	۳۶۶۴۶	۲۳۷۶۳	۴۴۴۹	۲۸۲۱۲	۳۲۲۵۸	۱۰۳۶۹	۴۲۶۲۷

نمبر سلسلہ	نوعیت بہائم وغیرہ	ضلع بیڑ			ضلع ناندیڑ			ضلع پربھنی		
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۱۳۰۷۹	۱۹۰۳	۱۵۹۸۲	۶۶۸۳	۲۱۴۹	۸۸۳۲	۱۶۷۳۲	۳۳۶۹	۲۰۱۰۱
۲	بیل	۱۱۴۷۳۶	۲۶۲۹۹	۲۰۱۲۳۵	۱۳۲۰۳۵	۳۹۱۰۷	۱۷۱۹۵۲	۱۹۹۹۸۹	۳۹۴۷۲	۲۳۶۴۶۱
۳	گائے	۱۱۳۹۷۳	۲۷۲۵۶	۱۳۲۲۲۹	۱۲۵۹۱۱	۳۳۹۸۹	۱۶۰۹۵۰	۱۳۴۹۱۱	۲۲۳۴۷	۱۵۷۱۶۳
۴	بچھڑے	۱۲۵۰۲۷	۲۹۲۵۳	۱۵۴۰۳۰	۱۳۵۶۲	۴۲۴۱۷	۱۷۷۴۳۰	۱۵۴۲۸۰	۲۳۵۶۵	۱۷۸۹۴۵
۵	کھلگے	۹۳۶۱	۱۴۷۸	۷۸۳۹	۱۴۹۱۸	۳۲۷۵	۱۳۱۹۳	۱۲۱۸۱	۲۲۷۷	۱۳۳۵۸
۶	گاؤمیش	۳۳۲۷۷	۸۳۹۳	۴۱۶۷۰	۷۹۵۵۵	۲۱۷۳۳	۹۸۲۸۸	۷۱۸۶۰	۱۲۸۸۶	۸۴۷۴۶
۷	بچھڑے	۲۹۴۳۵	۸۲۰۱	۳۷۶۳۶	۷۷۰۵۹	۲۳۵۲۰	۱۰۰۵۷۹	۶۹۴۱۷	۱۲۳۲۵	۸۲۷۴۲
۸	بکرے	۱۱۲۹۸۲	۲۸۵۲۶	۱۴۲۵۰۸	۶۲۸۵۵	۳۰۲۲۰	۹۴۱۷۵	۷۷۱۷۳	۱۷۸۴۳	۹۵۰۱۶
۹	چھیلے	۱۲۵۴۸۳	۲۸۴۹۸	۱۵۳۶۸۱	۹۵۸۹۴	۲۴۳۶۸	۱۳۰۲۹۲	۱۲۸۹۹۶	۲۴۷۵۳	۱۵۲۷۴۹
۱۰	گھوڑے	۵۳۵۱	۱۱۵۳	۶۵۰۴	۳۰۵۳	۸۶۹	۳۹۲۲	۴۸۰۷	۱۰۵۸	۵۸۶۵
۱۱	مادیان	۶۷۲۶	۱۵۳۶	۸۳۱۲	۳۸۸۷	۱۱۰۱	۴۹۸۸	۶۹۹۱	۱۳۸۳	۸۳۷۴
۱۲	بچھیرے	۳۱۸۱	۸۵۴	۴۰۳۵	۱۵۸۳	۵۱۶	۲۰۹۹	۳۲۱۹	۵۹۴	۳۸۱۳
۱۳	خچر	۹	۱	۱۰	۲۹	۴	۳۳	۲۶	۰	۲۶
۱۴	گدھے	۳۶۶۶	۱۰۵۲	۴۷۱۸	۶۴۰۰	۲۰۷۷	۸۴۷۷	۳۲۲۳	۱۰۳۰	۴۲۵۳
۱۵	اونٹ	۴۰	۲۲	۶۲	۲۲۷	۸۶	۳۱۳	۲۳	۷	۳۰
۱۶	ہل	۱۱۸۹۱	۲۳۵۳	۱۴۲۴۴	۵۷۱۸۳	۱۹۴۲۸	۷۰۶۱۱	۴۶۹۸۹	۱۰۹۶۳	۵۷۹۵۲
۱۷	بنڈیاں	۱۷۲۳۰	۴۱۲۹	۲۱۷۵۹	۲۶۲۵۷	۷۷۲۸	۳۴۱۳۵	۳۵۴۵۴	۶۶۵۸	۴۲۱۱۲

نشان سلسلہ	نوعیت بہائم وغیرہ	ضلع گلبرگہ			ضلع عثمان آباد			ضلع رائچور		
		علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	(بیل) سانڈ	۲۰۷۶۰	۱۰۰۳۲	۳۰۷۹۲	۸۹۷۸	۵۸۶۳	۱۴۸۴۱	۲۴۹۱۷	۲۲۵۸۴	۴۷۵۰۱
۲	بیل	۱۹۷۳۱۲	۱۰۸۴۸۳	۳۰۵۷۹۵	۱۳۲۸۰۲	۵۴۶۲۰	۱۸۷۴۲۲	۱۰۱۹۰۴	۱۰۱۳۳۵	۲۰۳۲۳۹
۳	گائے	۲۱۰۰۷۳	۵۹۸۲۵	۲۶۹۸۹۸	۷۸۳۳۴	۳۴۲۷۱	۱۱۲۶۰۵	۵۲۴۲۷	۵۳۷۲۷	۱۰۶۱۵۴
۴	بچھڑے	۱۱۴۸۱۹	۳۴۸۲۶	۱۴۹۶۴۵	۸۱۱۰۲	۳۹۸۰۵	۱۲۰۹۰۷	۳۷۳۶۲	۳۵۲۴۹	۷۲۶۱۱
۵	(بھینس) کھلگے	۲۲۷۶۲	۱۱۰۱۶	۳۳۷۷۸	۸۰۹۲	۳۸۱۳	۱۱۹۰۵	۹۰۴۹	۷۹۳۰	۱۶۹۷۹
۶	گاومیش	۵۸۲۴۷	۳۱۴۱۲	۸۹۶۵۹	۳۲۵۷۶	۱۶۲۵۱	۴۸۸۲۷	۳۱۱۵۲	۳۰۶۰۴	۶۱۷۵۶
۷	بچھڑے	۵۲۵۶۲	۲۹۵۸۳	۸۲۱۴۵	۲۷۳۳۷	۱۵۱۲۱	۴۲۳۶۲	۲۲۱۸۹	۲۱۶۸۳	۴۳۸۷۲
۸	بکرے	۲۷۳۵۷۷	۱۲۳۵۰۱	۳۹۷۰۷۸	۸۰۸۹۷	۴۵۳۳۴	۱۲۶۲۳۱	۲۲۰۶۱۳	۲۴۰۱۵۰	۴۶۰۷۶۸
۹	چھیلے	۱۸۷۴۱۸	۹۹۱۴۸	۲۸۶۵۶۶	۹۶۲۰۶	۳۸۹۸۴	۱۳۵۱۹۰	۵۷۷۸۰	۶۲۰۷۵	۱۱۹۸۵۵
۱۰	گھوڑے	۳۸۱۰	۱۸۵۹	۵۶۶۹	۳۵۷۴	۱۳۱۹	۴۸۹۳	۱۸۰۰	۱۰۹۲	۲۸۹۲
۱۱	مادیان	۵۰۵۲	۲۵۹۳	۷۶۴۵	۳۵۹۴	۱۵۷۴	۵۱۶۸	۱۳۷۷	۹۹۲	۲۳۶۹
۱۲	بچھڑے	۱۵۹۲	۱۳۰۱	۲۸۹۷	۱۵۹۷	۷۱۶	۲۳۱۳	۵۰۳	۳۴۰	۸۴۳
۱۳	خچر	۱۷	۳۷	۵۴	۴	۰	۴	۱۳	۰	۱۳
۱۴	گدھے	۱۷۰	۲۶۹۸	۲۸۶۸	۲۳۹۶	۹۰۴	۳۳۰۰	۴۱۲۷	۲۲۹۴	۶۴۲۱
۱۵	اونٹ	۷۰	۸۶	۱۵۶	۱۹	۳۵	۵۴	۶	۱۸	۲۴
۱۶	ہل	۶۵۲۹۱	۲۷۲۱۶	۹۲۵۰۷	۶۷۴۳	۳۲۹۸	۱۰۰۴۲	۴۲۷۳۲	۴۵۶۳۲	۸۸۳۶۴
۱۷	بنڈیاں	۲۶۱۸۰	۱۲۶۸۲	۳۸۸۶۲	۱۳۵۷۰	۵۰۶۴	۲۰۴۳۴	۱۵۵۸۶	۱۷۹۹۸	۳۳۵۸۴

نشان سلسلہ	نوعیت بہائم	ضلع بیدر			صدر میزان ملک سرکار عالی		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
١	بیل: سانڈ	٥١٥٩	٨٦١٩	١٣٧٢٨	٥٣٥١٠٢	٢١٥٤٦٥	٧٥٠٥٦٧
٢	بیل: بیل	١٠٤٢٦٦	١٢٧١٩٠	٢٣١٤٥٦	٢٤٢٢٤١٣	٩٨٥٠٣٠	٣٤٠٧٤٤٣
٣	بیل: گائے	٩٣٧١٩	٩٧٤٦٧	١٩١١٨٦	٢٠٦٣٧١٩	٧٨٣٦٧١	٢٨٤٧٣٩٠
٤	بیل: بچھڑے	٩١٣٩٨	٩٨٧٣٣	١٩٠١٣١	١٩٠٧٤٤٦	٧٤٠٤٨٧	٢٦٤٧٩٣٣
٥	بھینس: کھلگے	٨٦٤٢	١١٥٦٤	٢٠٢٠٦	٤٢٣٩٣٥	١٥٦٧٠٢	٥٨٠٦٣٧
٦	بھینس: گاومیش	٥٠٠٥	٥٩٧٧٨	١١٠٧٨٣	٨٨٩٤٦٢	٣٥٠٦٧٠	١٢٤٠١٣٢
٧	بھینس: بچھڑے	٤٩٠٦٤	٥٨٠٨٢	١٠٧١٤٦	٩٢٢٢١٥	٣٥٩٩٤٨	١٢٨٢١٦٣
٨	بکرے	٨٤٩٠٧	١٥٠١٩٤	٢٣٥١٠١	٣٩٤٥٥٩٢	١٧٩٨٧٥٥	٥٧٤٤٣٤٧
٩	چھیلے	٦١٢٨٥	٨٠٠٥١	١٤١٣٣٦	٢١٥٣٤٥٢	٩٠١٢٢٤	٣٠٥٤٦٧٥
١٠	گھوڑے	٢٢٦٦	٢٦٨٩	٤٩٥٥	٤٥٨٧٤	١٦٥٠٣	٦٢٣٧٧
١١	مادیاں	٣٩٧٩	٣٦٨٢	٧٦٦١	٤٩٧٣٤	١٩٣١٧	٦٩٠٥١
١٢	بچھڑے	١٥٠٧	١٦٦٧	٣١٧٤	٢٢٧٩٣	٩٣٨٣	٣٢١٧٦
١٣	خچر	١١	١٢	٢٣	١٣١٧	١١٤	١٤٣١
١٤	گدھے	٣٣٣٦	٤٣٦٣	٧٦٩٩	٤٩٧٩٦	٥٦٠٧	٧٥٤٠٣
١٥	اونٹ	١٩٨	٨٩	٢٨٧	١٠٥٤	٣٧٠	١٤٢٤
١٦	ہل	٢٣٥٦٨	٣٠٥٩٧	٥٤١٦٥	٩٦١٣٣٠	٣٧٠٧٠٦	١٣٣٢٠٣٦
١٧	بنڈیاں	٩٧٣٧	١٢٨٢٣	٢٢٥٦٠	٤٤٨١٢٣	١٥٢٦١٧	٥٦٠٧٤٠

تعطیلات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۹)

— بتقریب کرسمس ۲۵۔ ڈسمبر و یکم جنوری دو یوم تعطیل عام منظور فرمائیگی ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۱۱)

— ۱۳۳۶ف مین دوازدہم شریف کی تعطیل ۲ و ۳۔ آبان ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ جمعہ کو واقع ہوئی تھی اور بتاریخ ۴۔ آبان روز شنبہ اننت چتورد شی کی عام تعطیل تھی چونکہ جمعہ اور شنبہ کو تعطیلین عام تعطیلات تھیں لہذا بلحاظ احترام و عظمت عید میلاد جمعہ کا معاوضہ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۳۶ف روز یکشنبہ عطا کیا گیا۔

— بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مزینہ ۱۲۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مجلس عالیہ عدالت کو موسم گرما کی تعطیل دو ماہ من ابتدائے یکم خورداد لغایتہ آخر تیر اور اس کی ماتحت عدالت ہائے دیوانی کو ایک ماہ من ابتدائے یکم لغایتہ آخر تیر دینے کی بربناد سفارش باب حکومت منظوری صادر ہوئی۔ جریدہ (۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) جزو اول صفحہ ۱۸۲ نمبر ۱۹)

— حسب الحکم صدر اعظم بہادر جنتری سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۸ف مین تعطیلات مندرجہ حاشیہ جمعہ کو واقع ہوجانے سے انکے دوسرے دن ان کا معاوضہ عطا کیا گیا تھا۔ لیکن بعدہ حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ حکم شرف صدور لایا کہ ان تعطیلات کا معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہہ یادگاری تعطیلات ہیں پس بمطابعت فرمان خداوندی جنتری مین ۱۵۔ فروردی ۱۳۳۸ف و ۲۰۔ تیر ۱۳۳۸ف کو جو تعطیلات درج کی گئی ہیں وہ

(۱) یادگار وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان ۴۔ رمضان ۱۳۴۷ھ
(۲) یادگار سالگرہ کوین وکٹوریہ قیصر ہند ۲۴۔ مئی ۱۹۲۹ء

منسوخ کی جاتی ہیں (جریدہ ۱۰ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۹ ص ۱۸۲)

۔ پیشگاہ صدارت عظمیٰ سے حسب تحریک صدرالمہام بہادر فینانس صیغہ اتحاد باہمی ۳۱۔امرداد کو ہر سال یوم الامداد باہمی منانے کے لئے دفاتر سرکار عالی میں نصف یوم کی تعطیل منظور کی گئی (جریدہ ۶۔مہر ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ ص ۴۷۰ جزو اول)

۔ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی دوسرے تعطیلات اتوائی کے مماثل دو یوم کی تعطیل خاص فرقہ مہدویہ کے لئے حسب قرارداد فرقہ مہدویہ دینے کی منظوری دی گئی۔ (اخبار شیردکن جلد (۴۷) نمبر سلسلہ (۶۵) مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف م ۲۲۔ مارچ ۱۹۳۱ء

۔ حسب جریدہ غیر معمولی نمبر (۱) مورخہ ۷۔ دے ۱۳۴۱ف م یکم رجب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) بتقریب عقد ولیعہد ریاست حیدرآباد و برادر حقیقی نواب معظم جاہ بہادر کی یادگار میں سال آیندہ سے ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دی جائے۔

تختہ سرفرازی خطابات از پیشگاہ حضرت اقدس اعلیٰ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۰۱) وضمیمہ صفحہ (۵)

اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب سالگرہ مبارک و دیگر مواقع پر بمراحم خسروانہ جن صاحب زادگان بلند اقبال وعہدہ داران سرکار عالی کو جو خطابات سرفراز فرمائے ہیں ان کے نام معہ خطابات تاریخ سرفرازی وحوالہ جریدہ بشکل تختہ درج ذیل ہیں

نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	جنگی			

نشان سلسلہ	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	آغا محمد علی صاحب شریک معتمد مال	آغا یار جنگ	۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۷ھ	۸ بہمن سنہ ۱۳۳۷ف جلد نمبر (۵۹) نمبر ۱ صفحہ ۵۶
۲	مرزا البشیر بیگ صاحب ناظم رجسٹریشن	بشیر یار جنگ	״	״ ״
۳	معشوق حسین صاحب اول تعلقدار ضلع گلبرگہ	معشوق یار جنگ	״	״ ״
۴	نثار احمد صاحب اول تعلقدار رائچور	نثار یار جنگ	״	״ ״
۵	معین الدین صاحب اول تعلقدار	معین یار جنگ	۱۵ شعبان سنہ ۱۳۴۷ھ	۲۱ فروردی سنہ ۱۳۳۸ جلد (۶۰) نمبر ۲۲ صفحہ ۲۰۲
۶	قطب الدین صاحب ״	قطب یار جنگ	״	״ ״
۷	سید احمد صاحب قادری تعلقدار وظیفہ یاب	احمد یار جنگ	״	״ ״
۸	سخاوت حسین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب	سخاوت جنگ	״	״ ״
۹	سردار علی خان صاحب ״ ״	سردار جنگ	۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ مہر سنہ ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۱ صفحہ ۳۶۔
۱۰	قادر علیخاں صاحب ״ ״	قادر جنگ	۲۷ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۲۷ مہر سنہ ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۲ صفحہ ۳۷۔
۱۱	مرزا خسرو بیگ صاحب ״ ״	خسرو یار جنگ	۱۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۱۳ آبان سنہ ۱۳۳۸ف جلد نمبر (۶۰) نمبر ۱۳ صفحہ ۳۹۔
۱۲	مرزا انوار بیگ صاحب	انوار یار جنگ	۱۷ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۱۶ آبان سنہ ۱۳۳۸ف جلد نمبر (۶۰) نمبر ۱۴ صفحہ ۴۱۔
۱۳	حافظ محمد یسین صاحب صوبہ دار صوبہ گلبرگہ	یسین جنگ	۲۴ رجب سنہ ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱ اسفندار سنہ ۱۳۳۹ف جلد (۶۱)

نشان سلسلہ	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
				نمبر ۱۵ صفحہ ۱۴۳
۱۴	محمد اصغر صاحب بیارسٹرایٹ لا رکن عدالت العالیہ	اصغر یار جنگ	۲۴۔ رجب سنہ ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱ اسفندار سنہ ۱۳۳۹ف جلد (۶۱) نمبر ۱۵ ص ۱۴۸۔
۱۵	محمد عبد الصمد صاحب یم اے رکن عدالت العالیہ	صمد نواز جنگ	″ ″	″ ″ ″
۱۶	مسٹر رستم جی فریدون جی کمشنر کروڑگیری سرکار عالی	رستم جنگ	″ ″	″ ″ ″
۱۷	بہادر خاں (فرزند نصیب یاور جنگ بہادر)	بہادر یار جنگ	۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے سنہ ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جزاول
	جاہی			
۱	نواب میر کاظم علیخاں شہزادہ بلند اقبال	کاظم جاہ	۷۔ رجب سنہ ۱۳۴۵ھ	جریدہ غیر معمولی ۹۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۷ ص ۱۵۔
۲	نواب میر عابد علیخاں ″ ″	عابد جاہ	″ ″	″ ″ ″ ″
۳	نواب حشمت علیخاں ″ ″	حشمت جاہ	″ ″	″ ″ ″ ″
۴	نواب ہاشم علیخاں ″ ″	ہاشم جاہ	″ ″	″ ″ ″
۵	نواب میر تقی علیخاں ″ ″	تقی جاہ	″ ″	″ ″ ″
۶	نواب میر بشارت علیخاں ″ ″	بشارت جاہ	″ ″	″ ″ ″
۷	نواب میر رجب علیخاں ″ ″	رجب جاہ	″ ″	″ ″ ″
۸	نواب میر سعادت علیخاں ″ ″	سعادت جاہ	″ ″	″ ″ ″

نشان سلسلہ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	ونت			
	شام راج (فرزند راجہ رائے رایان)	راج ونت بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دسے ۱۳۴۰ ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸۔ جز اول
	راجہ بہادر			
۱	ونکٹ راما ریڈی صاحب کوتوال بلدہ	راجہ بہادر	۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد (۶۱) نمبر ۱۴ ص ۱۴۸۔
۲	رام دیو (فرزند راجہ صاحب اودیپرتی)	راجہ بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دسے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جزو اول
۳	جگموہن لعل ناظم عطیات	” ”	”	” ” ”
۴	گرراؤ۔ رکن عدالت العالیہ	” ”	”	” ” ”

رزیڈنسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱۱)

۱۸۔ مئی ۱۹۲۷ء کو مسٹر کرمپ جدید منصرم رزیڈنٹ صبح ساڑھے سات بجے بلدہ داخل ہوئے۔ اور ۲۰۔ مئی ۱۹۲۷ء کو آنریبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد چھ ماہ کی رخصت پر انگلستان جانے کی غرض سے تاریخ مذکور کو اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ ریل راہی بمبئی ہوئے۔ آنریبل مسٹر ریل۔ یم کرمپ آپ کے زمانہ رخصت میں منصرمانہ طور پر رزیڈنسی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ رخصت سے ۲۶۔ نومبر ۱۹۲۷ء

روز شنبہ کو آنریبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد ایک بجکر ۳۶ منٹ دن کو بیگم پیٹھ ریلوے اسٹیشن پر فرودگش ہوئے سرکاری طور پر آپ کی پیشوائی کی گئی اور حسب ضابطہ سلامی کے توپیں سر کی گئیں اور ۲۹۔ ماہ نومبر ۱۹۲۷ء کو آنریبل مسٹر یل۔ یم۔ کرمپ جو سر ولیم بارٹن مستقل رزیڈنٹ حیدرآباد دکن کی عدم موجودگی میں منصرم رزیڈنٹ تھے شب میں منماڑ پاسنجر ٹرین سے روانہ ہوئے۔

۔۔ ۷۔ فبروری ۱۹۳۰ء روز جمعہ کو جدید رزیڈنٹ آنریبل لفٹننٹ کرنل ٹی۔ ایچ۔ سی۔ ایس۔ ای۔ سی۔ ایم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای کنیر تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اوترے اور بلارم کوٹھی تشریف لے گئے حسب قاعدہ بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت آنریبل سر ولیم بارٹن۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے دوسرے روز صبح میں سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔

۔۔ ۸۔ فبروری ۱۹۳۰ء کے شب میں سر ولیم بارٹن سابق رزیڈنٹ حیدرآباد مع لیڈی بارٹن حیدرآباد سے تشریف لے گئے۔

۔۔ حیدرآباد ۲۰۔ جولائی ۱۹۳۱ء چند سال سے رزیڈنسی کے مقدمات سکندرآباد کے کورٹ میں سماعت ہو رہے تھے جس کی وجہ سے باشندگان رزیڈنسی کو مشکلات کا سامنا ہو رہا تھا۔ اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے حکومت رزیڈنسی نے رزیڈنسی میں ہی مقدمات سماعت کرنے کا انتظام کیا۔ مسٹر بلر مجسٹریٹ درجہ اول اورنگ آباد سے مقدمات کی سماعت کے لئے ہر مہینہ میں دو مرتبہ یہاں تشریف لائیں گے۔

۔۔ پتلی باؤلی جو حدود رزیڈنسی حیدرآباد میں مشہور تھی وہ بماہ اکٹوبر ۱۹۳۱ء مٹی وغیرہ سے بھر دی گئی۔

فہرست محلہ جات حدود رزیڈنسی حیدرآباد

سلسلہ نشان	نام محلہ	سلسلہ نشان	نام محلہ	سلسلہ نشان	نام محلہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	بوگل کنٹہ	۹	داود خاں طویلہ	۱۷	گل باغ
۲	بیانڈ ماسٹر لین	۱۰	رام کوٹ	۱۸	مارکٹ روڈ
۳	پوسٹ آفس لین	۱۱	رسل گنج	۱۹	نیا بازار
۴	ترپ بازار	۱۲	عیسیٰ میاں بازار	۲۰	نانا میان روڈ
۵	چیدا بازار	۱۳	قطبی گوڑہ	۲۱	ہائی روڈ
۶	چہنال بنڈہ	۱۴	کومٹی لین	۲۲	ہنومان ٹیکڑی
۷	چندرائن گٹہ	۱۵	کاچی گوڑہ لین		
۸	حشمت گنج	۱۶	کنداسامی مارکٹ		

تشریف آوری مشاہیر یورپ و ہند

گورنر جنرل والسیرائے ہند

سلسلے کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ پنجم صفحہ (۲۱۱)

۱۱۔ اگسٹ ۱۹۲۷ء کو ہز ایکسلنسی والسرائے و لیڈی ارون دہلی جاتے ہوئے اپنا سفر منقطع کر کے جلگاؤں پر اترے اسٹیشن پر نواب رضا نواز جنگ بہادر و مسٹر جی۔ بی بیٹن نے آپ کا استقبال کیا مولوی غلام یزدانی صاحب ناظم آثار قدیمہ نے والسرائے بہادر کے ہمراہ رہکر غار ہائے اجنٹہ کا معائنہ

کرایا۔ والیسرائے ممدوح نے غاروں سے بیحد دلچسپی ظاہر فرمائی اور خصوصاً غار نمبر (۱۶) کے نقش و نگار کی بیحد تعریف و توصیف فرمائی والیسرائے ممدوح معہ لیڈی صاحبہ اسٹاف کو سرکار عالی کے جانب سے اجنٹہ مین لنچ کی دعوت ہوئی بعد روانگی عمل مین آئی۔

۔۔۔ ۲۶۔ جون ۱۹۲۹ء روز چہارشنبہ کو ہز اکسلنسی لارڈ گوشن گورنر شام کو واڑی اسٹیشن پر سے گذرے اس موقع پر آپکے اعزاز مین سرکار عالی کے جانب سے واڑی جنکشن پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا اور مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر نے آپ کا استقبال کیا۔

۔۔۔ ۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء روز دوشنبہ صبح ۸ ½ بجے ہز اکسلنسی لارڈ ارون والیسرائے گورنر جنرل ہند معہ خاتون و اسٹاف کے بجواڑہ لائن سے اسٹیشن نام پلی پر رونق افروز ہوئے حسب عادت پیشوائی وغیرہ کیگئی اور ایوان فلک نما مین فروکش ہوئے اور حسب پروگرام ڈنر وغیرہ ہوئے۔ ۲۰۔ ڈسمبر سنہ الیہ کو دن کے ۴ ½ بجے حضور والیسرائے ممدوح بذریعہ اسپیشل ٹرین اسٹیشن فلک نما سے ذریعہ چھوٹی لائن دولت آباد قلعہ کے معائنہ کے لیے جانب منماڑ مراجعت فرما ہوئے۔ آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اعلیحضرت قدر قدرت بھی اسٹیشن فلک نما تک تشریف فرما ہوئے تھے۔ بتقریب تشریف آوری والیسرائے گورنر جنرل ممدوح حیدرآباد مین تمام دفاتر وغیرہ کو (۱ ½) دن کی تعطیل عطا ہوئی۔

۔۔۔ ۴۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۳۰ء کو آٹھ بجے صبح ہز اکسلنسی لارڈ ہارڈنگ بہادر سابق گورنر جنرل ہند بعد معائنہ غار ہائے ایلورہ چھوٹی لائن سے بلدہ تشریف لاکر اسٹیشن کاچی گوڑہ پر اُترے اور قصر فلک نما مین بطور سرکاری مہمان قیام پذیر ہوئے۔ سرکاری طور پر آپ کا اعزاز کیا گیا۔ ڈنر اور اسپورٹس وغیرہ ہوئے۔ حمایت ساگر۔ عثمان ساگر و

گولکنڈہ و مقابر قطب شاہی ملاحظہ فرمائے اور ۵۔ ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو شب کے دس بجے مراجعت فرمائے بجانب بنگلور ہوئے۔ آپ کی تواضع و مہانداری کیلئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

ــــ ۱۰۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء روز دوشنبہ صبح ۷ بجکر چالیس منٹ کو ہز اکسیلنسی رائٹ آنریبل وائیکاونٹ جارج جاشم گوشن آف ہاڈک ہرسٹ جی۔سی۔ آئی۔ ای جی۔سی۔ بی۔ اے۔ دی۔ ڈی گورنر مدراس حیدر آباد سیر کے لئے تشریف لائے اور رزیڈنسی حیدر آباد مین قیام فرمایا حسب قاعدہ استقبال کیا گیا۔ توپون کی سلامی سر ہوئی۔ اسٹیشن بلدہ سے رزیڈنسی بلدہ تک ہر دو جانب فوج باقاعدہ ایستادہ تھی۔ رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی مین آپ کا ڈنر ہوا۔ قلعہ گولکنڈہ حمایت ساگر فلکنما کی سیر فرمائی اور ۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو گورنر صاحب معز سکندر آباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین دولت آباد روانہ ہوئے۔ وہاں غارہائے ایلورا اور اجنٹہ ملاحظہ فرماکر ۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو دن کے گیارہ بجے خلد آباد وغیرہ سے سکندر آباد مراجعت فرما ہوئے حسب قاعدہ توپین سر کی گئی آپ وہاں سے راست مدراس تشریف لے گئے

کمانڈر انچیف ہند

ــــ ۲۸۔ جولائی ۱۹۲۷ء صبح ۷ بجکر ۴۵ منٹ پر ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف افواج ہند فیلڈ مارشل سر ولیم برڈوڈ سکندر آباد اور وہاں سے رزیڈنسی حیدر آباد تشریف لائے یہ آمد پرائیوٹ تھی حسب معمول آپ کو دعوتین ہوئیں قلعہ گولکنڈہ تشریف لے گئے اور فوج کا معائنہ فرمایا۔ یکم اگسٹ ۱۹۲۷ء ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف معہ اسٹاف شب کو بذریعہ اسپیشل ٹرین بجائے بجواڑہ لاین واڑی کے راستہ سے واپس تشریف لے گئے۔ بی۔ این۔ ریلوے لین بوجہ نقصان طغیانی درست نہ تھی جس کی وجہ سے راستہ کی تبدیلی عمل مین آئی۔

۱۰۔ ماہ اگست ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ کو ہز اکسیلنسی سر ولیم برڈوڈ کمانڈر انچیف افواج ہند دوبارہ وارد حیدر آباد ہوئے دوسرے روز لال ٹیکڑی سے ۱۷ توپوں کی سلامی سر کی گئی حسب عادت اعلیحضرت قدر قدرت نے آپ کو کنگ کوٹھی میں لنچ دیا نیز مہاراجہ بہادر کے ہاں بھی ڈنر دیا گیا۔

ہز اکسیلنسی سر فلپ چٹ وڈ کمانڈر انچیف ۳۰۔ ڈسمبر ۱۹۳۰ء کو شب کے سوا آٹھ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اُترے اور رزیڈنسی بلارم تشریف لے گئے اور صاحب رزیڈنٹ کے مہمان رہے اور یکم جنوری ۱۹۳۱ء کو سکندر آباد کے پریڈ گراونڈ پر سال نو کی سلامی ہوئی اور اُسی روز شام کو ذریعہ پاسنجر براہ بلہارشاہ ریلوے واپس تشریف لے گئے

دیگر

اوائل ماہ فروری ۱۹۲۷ء کو ہز ہائنس مہاراجہ صاحب جام نگر حیدر آباد تشریف فرما ہوئے اور سرکاری مہمان رہے وسط ماہ فروری ۱۹۲۷ء میں مہاراجہ ممدوح واپس تشریف فرما ہوئے۔

۵۔ فروری ۱۹۲۷ء کو مہاراجہ صاحب نابھ بغرض درشن گرودوارہ ناندیڑ تشریف فرما ہوئے تین روز قیام رہا اور ۷۔ فروری ۱۹۲۷ء کو واپسی عمل میں آئی مہاراجہ صاحب ممدوح نے (الـــــ) کی رقم گرودوارہ کو نذر کی اور (صما) ملازمین گرودوارہ کو بطور انعام دیئے۔ انتظام مہانداری سرکاری طور پر عمل میں لایا گیا تھا۔

۲۹۔ نومبر ۱۹۲۶ء روز پنجشنبہ کے شام کو مرزا محمد اسمٰعیل صاحب۔ سی۔ آئی ای۔ او۔ بی۔ اے دیوان ریاست میسور بلدہ آئے۔ رزیڈنسی میں قیام کیا اور بتاریخ ۳۔ ڈسمبر الیہ روز دوشنبہ کو آپ ذریعہ بنگلور اکسپریس حیدر آباد سے

واپس روانہ ہوئے۔ آپ کی مہاراجہ بہادر صدر اعظم کے یہاں دعوت ہوئی۔

سر ریجنالڈ وارٹ گلانسی (سابق معین المہام فینانس علاقہ سرکار عالی) و لیڈی گلانسی ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء شب کو ریاست اندور سے گوداوری ویالی ریلوے سے فائز حیدر آباد ہوئے۔ آپ کے لیے منماڑ کو کونسل کا سیلون بھیجا گیا تھا۔ آپ سرکاری مہمان کی حیثیت سے سرکاری گیسٹ ہاوس مین فروکش ہوئے عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر اور دیگر عہدہ دارون کے ہان آپ کو ڈنر اور چاء نوشی کی دعوت ہوئی۔ اور ۸۔ ڈسمبر سنہ الیہ روز شنبہ کو صبح سکندر آباد اسٹیشن سے جانب منماڑ روانہ ہوئے۔

۱۹۔ جنوری ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ کو ہز ہائنس نواب صاحب کا لڈی شام مین فائز حیدر آباد ہوئے جن کے اعزاز مین نام پلی کے لال ٹیکڑی سے دوسرے روز صبح ۷ بجے (۱۱) توپین سر کی گئیں سرکاری مہمان کی حیثیت سے مقیم رہے

۷۔ فروری ۱۹۳۰ء روز جمعہ مہاراجہ صاحب بھاؤنگر معہ برادر خورد حیدر آباد تشریف لائے اور سرکاری مہمان رہے سرکاری طور پر استقبال کیا گیا سلامی کے لیے گارڈ آف آنر موجود تھا (۱۳) توپوں کی سلامی دی گئی۔ بشیر باغ مین بطور سرکاری مہمان فروکش ہوئے مہاراجہ بہادر کے یہان آپ کو ایٹ ہوم دیا گیا ۹۔ فروری سنہ الیہ کو شب مین بمبئی واپس تشریف لے گئے۔

موقت الشیوع پرچے

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۲)

اخبارات

بزبان اُردو

رعیت	۲۸۔ آذر ۱۳۳۷ف سے بزبان اُردو زیر ادارت ایم نرسنگراؤ صاحب بیرسٹر

ہفتہ وار اخبار مشیر دکن کے سابقہ سائز پر محلہ ترپ بازار حیدر آباد سے شائع ہوا جسکی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (معہ) مقرر تھی۔ اس مین مضامین آزادانہ طور پر لکھے جاتے تھے۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ مین اس کی یہہ آزادی باقی نہ رہ سکی اور حسب مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی صیغہ (راز) نشان ۱۴ ۸ واقع ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف ناپسندیدہ مضامین لکھنے سے فوراً بند کر دینے کا حکم صادر ہوا۔ چنانچہ تاریخ مذکور سے بند کر دیا گیا۔

نظام گزٹ یکم رجب ۱۳۴۶ھ سے زیر اہتمام سید عبدالقادر صاحب تاجر کتب اعظم اسٹیم پریس چار مینار حیدر آباد سے ہر دوشنبہ کو ہفتہ وار شائع ہوتا تھا۔ مولوی سید وقار احمد ایم۔ اے و محمد حبیب اللہ رشدی ایم۔ اے مدیر تھے اسکی سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک (سے) مقرر تھی۔ دیگر اخبارات کی طرح اس کا بھی حشر ہوا اور اس کی اشاعت بند ہو گئی۔

دکن پنچ اس نام کا اخبار زمانہ سابق یعنے ۲۸۔ فروری ۱۸۸۶ء کو بمقام بلدہ حیدر آباد جاری ہوا تھا۔ ۲۱۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے اس کا نام تبدیل ہوکر اخبار مشیر دکن کے نام سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ اور دکن پنچ ماہواری رسالہ کی شکل مین ظہور مین آیا۔ جس کے چار یا پانچ نمبر نکلکر آخر وہ بند ہو گیا۔

۱۷ جنوری ۱۹۲۹ء سے دکن پنچ کے نام سے زیر ایڈیٹری حکیم جگناتھ پرشاد صاحب وکیل ہائی کورٹ ہفتہ واری ظریفانہ بہ زبان اردو حیدر آباد سے اشاعت پذیر ہوا جس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک عام خریداروں سے سالانہ (لے) مقرر ہے۔

الحمایت یہہ اخبار ہفتہ وار بہ زبان اردو ۱۰۔ رمضان ۱۳۴۷ھ م ۲۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف سے زیر ایڈیٹری محمد منیر الدین صاحب بلدہ حیدر آباد سے شائع ہونے لگا۔ اس کی قیمت سالانہ (سے) قرار دی گئی۔

دکن گزٹ بہ زبان اُردو یکم ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ م ۱۴ ستمبر ۱۹۲۹ء یوم شنبہ سے باہتمام ڈاکٹر مرزا غلام جیلانی صاحب ڈاکٹر محمد محی الدین خانصاحب مشین پریس محلہ افضل روڈ سے اشاعت پذیر ہوا۔ اس کی قیمت عام خریداران بلدہ سے سالانہ (۱۲ء) اضلاع سے ۱۲ء سرکار عالی سے ۱۲ء سالانہ مقرر ہے۔

صبح دکن روزانہ اخبار زیر ایڈیٹری مولوی احمد عارف صاحب محلہ معظم شاہی حیدرآباد سے ۱۲۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ سے شائع ہونے لگا۔ سالانہ چندہ (۱۲ء) مقرر ہے۔

نوٹ - راونڈ ٹیبل کانفرنس کے زمانہ میں اخبار مذکور کے دن میں دو ایڈیشن شائع کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

منشور ۴۔ آبان ۱۳۳۹ف سے روزانہ بزبان اُردو زیر ادارت مولوی محمد عبدالرحمٰن رئیس (عثمانیہ) حیدرآباد سے شائع ہوا چندہ سالانہ (۱۲ء) معہ محصول ڈاک مقرر ہے

اخبار سرسری بزبان اُردو ۱۸۔ رجب ۱۳۴۷ھ م ۲۸۔ بہمن ۱۳۳۸ف زیر ایڈیٹری مولوی محمد مظفر الدین خان مالک و مدیر نے مطبع آئین دکن میں چھپوا کر شائع کیا۔ قیمت فی پرچہ (۱ر) ایک دو نمبر شائع ہونے کے بعد پھر دیکھا نہیں گیا۔

نانڈیڑ گزٹ ہفتہ وار "الاعظم" اس اخبار کی اجرائی ۹۔ بہمن ۱۳۴۰ف کو مقام نانڈیڑ سے ہفتہ وار عمل میں آئی ہے ۱۳۴۱ف کے اوائل سے بیادگار سفر و عقد شہزادگان دولت آصفیہ اس کا نام "الاعظم" میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس کے ایڈیٹر حکیم غفران احمد انصاری (حکیم انصاری) ہیں اس کا سالانہ چندہ (۱۲ء) مقرر ہے سائز کراؤن کا ۱/۴ یعنی بحساب انچ ۱۳ × ۱۰۔

(پالیسی) اہل ملک کے قومی اور جماعتی مفاد و اغراض کی حفاظت و تائید ضروریات عامہ کی ترجمانی۔ اضلاع دولت آصفیہ کے باشندوں کی ہر جہتی اور عمومی ضروریات کی نمائندگی

دولت آصفیہ اور ملک کی وفاداری ہے۔

اخبار مشیر دکن کے قدو قامت مین اضافہ یہہ اخبار حیدر آباد کا ایک قدیم روزنامہ ہے۔ ۲۱۔ مارچ سنہ ۱۸۹۲ع سے ۶۔ اکٹوبر سنہ ۱۹۳۱ع تک ایک ہی سائز مین شایع ہوتا رہا دیگر اخبارات کی قطع مین ۷۔ اکٹوبر سنہ ۱۹۳۱ع سے ایک لخت کا یا پلٹ کر قد و قامت مین اضافہ کر دیا گیا۔ چونکہ اخبار ہذا کی ابتدا سنہ عیسوی سے ہے۔ اس لئے آغاز سنہ عیسوی تک بالیدگی مین تامل کیا جاتا تو بہتر تھا۔

اخبارات (بزبان انگریزی)

دکن اسٹار ۱۷۔ جنوری سنہ ۱۹۳۰ع سے ہفتہ وار بزبان انگریزی گولی گوڑہ حیدر آباد سے چندر کانت پریس مین طبع ہو کر ہر جمعہ کو زیر اہتمام کرشن سوامی صاحب شائع ہونا شروع ہوا جس کا سالانہ چندہ مع محصول ڈاک (۴) مقرر ہے۔

نیو ائرا ۱۲۔ جنوری سنہ ۱۹۳۰ع م ۲۰۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۹ف سے بزبان انگریزی زیر ادارت مسٹر سید اسد اللہ بی۔ اے ہفتہ وار بلدہ حیدر آباد سے ہر چہار شنبہ کو شائع ہوتا تھا جس کی سالانہ قیمت (للعہ) مقرر تھی۔ اخبار ہذا کی پالیسی مثل رعیت تھی حسب الحکم سرکار ذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کو توالی بلدہ صیغہ راز (۸۱۴) مورخہ ۹۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف اخبار رعیت و نیو ائرا دونون اقرار نامہ مدخلہ متجاوز و ناپسندیدہ مضامین لکھے جانے کی بناء پر بند کر دیے گئے۔

اب اخبار مذکور بہ تبدیل نام (حیدر آباد ہیرالڈ) اوائل ماہ اگسٹ سنہ ۱۹۳۱ع سے مسٹر سید اسد اللہ صاحب کی ادارت مین مدراس سے اشاعت پذیر ہوا ہے۔

اخبارات ہفتہ وار

(بزبان مرہٹی)

حیدرآباد ورت | بزبان مرہٹی سنہ ۱۸۸۸ء سے زیر اہتمام ہنمنت راؤ نیم گاؤن کر ہر پنجشنبہ کو گولی گوڑہ حیدرآباد سے شائع ہوتا تھا۔ جس کی قیمت سالانہ (للعہ) مقرر تھی۔ اب حال معلوم نہیں۔ شائد بند ہو گیا ہوگا۔

نظام وجئے | اخبار مذکور ہفتہ وار بزبان مرہٹی ۹۔ بہمن سنہ ۱۳۳۰ف سے زیر اہتمام پنڈت للشمن بلونت راؤ صاحب پاٹھک امبیکا پریس گولی گوڑہ مین طبع ہو کر ہر شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے۔ جس کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ چہارم صفحہ نمبر ۲۳۲ مین موجود ہے عہدہ داران اضلاع کے پالیسی پر تنقید کرنے کی بناء پر ۲۱۔ شہریور سنہ ۱۳۳۶ف سے بحکم سرکار چھ ماہ کے لئے مسدود کیا گیا۔ بعد ختم مدت اخبار مذکور بدستور جاری ہوا۔

لوک سکشن | اخبار مذکور ۲۶۔ اکٹوبر سنہ ۱۹۲۷ء سے بزبان مرہٹی بڑی تقطیع پر زیر ایڈیٹری پنڈت لجانن گنیش بھادے گولی گوڑہ حیدرآباد سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا مختلف قسم کے مضامین درج رہتے تھے۔ اس کا سالانہ چندہ معہ محصول ڈاک (۱۲ روپے) تھا اس کے ۷۔ ۸ نمبر نکلکر اشاعت موقوف ہو گئی تھی۔ ایڈیٹر صاحب موصوف نے مکرر ۲۸۔ سپٹمبر سنہ ۱۹۲۹ء سے پھر شائع کیا۔

ناگریک | اخبار مذکور ۶۔ خورداد سنہ ۱۳۳۸ف سے زیر ادارت پنڈت واسدیو راؤ صاحب بزبان مرہٹی ہفتہ وار باتصویر مطبع اخبار شیر دکن مین طبع ہو کر شائع ہوتا تھا جسکی سالانہ قیمت (ے) بلا محصول ڈاک مقرر تھی بعدہ بتاریخ یکم مہر سنہ ۱۳۴۰ف حسب احکام کوتوالی بلدہ اخبار مذکور کی اشاعت ممنوع قرار دی گئی

اخبارات ۔ بزبان (تلنگی)

بھاگیہ نگر پتریکا | بزبان تلگو مہینے مین دو مرتبہ یکم جولائی سنہ ۱۹۳۱ء سے زیر ایڈیٹری بھاگیہ ریڈی

بلدہ حیدر آباد سے شائع ہوا۔ اس میں صنعت و حرفت۔ اخلاقی۔ معاشی مضامین کے علاوہ پست اقوام کو ابھارنے کی خاص مضامین کے ساتھ اشاعت پذیر ہے سالانہ قیمت (لعہ) محصول ڈاک (سے)

رسالہ جات

(بزبان اردو)

آئین دکن ماہانہ | رسالہ آئین دکن آذر ۱۳۰۲ف سے مولوی فدا حسین خانصاحب نے جاری کیا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد سے یہہ رسالہ بند ہو گیا تھا مسٹر پی اناد راؤ صاحب وکیل ہائی کورٹ نے مولوی فدا حسین خانصاحب کے ورثاء سے حق مالکانہ خرید لیا۔ اور اس کو ۱۳۳۶ف سے صاحب موصوف نے مکرر جاری کیا۔

تجلی | سہ ماہی علمی رسالہ زیر ادارت مولوی محمد سردار علی صاحب مسجد چوک بلدہ حیدر آباد سے ماہ شہریور ۱۳۳۶ف میں شائع ہوا۔ جس کی قیمت سالانہ (عصہ) روپیہ ہے۔

تاریخ | تاریخ اور آثار قدیمہ کا سہ ماہی رسالہ زیر ادارت مولوی حکیم شمس اللہ صاحب قادری ماہ جنوری ۱۹۲۹ع سے اشاعت پذیر ہوا۔ جس کی سالانہ قیمت (صہ) ہے۔

ورزش جسمانی | سہ ماہی رسالہ ماہ ڈسمبر ۱۹۲۸ع سے زیر ایڈیٹری مولوی محمد صالح صاحب بہ زبان اردو مطبع آئین مال مشین پریس واقع گولی گوڑہ میں طبع ہو کر شائع ہوا جس کا سالانہ چندہ گورنمنٹ سے (صہ) عوام سے (سے) طلباء سے (عصہ) سالانہ مقرر ہے۔

مجلہ عثمانیہ | طلباء کلیہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کا سہ ماہی رسالہ جو بلدہ حیدر آباد سے ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ف م مارچ ۱۹۲۷ع میں اشاعت پذیر ہوا۔

مجلہ مکتبہ رسالہ مذکور کے ایڈیٹر مولوی محمد عبدالقادر صاحب سرورے یم۔اے یل۔یل۔بی ہین اور باہتمام رام کرشن لیتھوگرافر مطبع مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد سے ماہانہ شائع ہونے لگا۔جس کی سالانہ قیمت عام خریداروں سے معہ محصول ڈاک (للعہ) ہے۔

رسالہ امداد باہمی سہ ماہی بزبان اردو۔چندہ سالانہ (ے) حیدرآباد دکن سے شائع ہوتا ہے۔

فہرست کتب رسالجات و اخبارات ممنوعہ بعد اجازت داخل شدہ ملک سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۳۵)

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
	کتب			
۱	سائکلوپیڈیا	مرہٹی	پونہ	ملاحظہ ہو (جریدہ ۳۰۔امرداد ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر ۳۵)
۲	ورلڈ ٹیچر			ملاحظہ ہو (جریدہ ۱۲۔آبان ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) نمبر ۴۴) بعدہ سرور عالم ستیارتھ پرکاش) اور ورلڈ ٹیچر کی اشاعت اس شرط سے ہوئی کہ ان کتابوں مین جو تصویرین شریک ہیں وہ نکال دیے جائیں۔جریدہ ۰۰ دے ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر (۶) ص (۵۵)
۳	ستیارتھ پرکاش	ہندی	لاہور	ایضاً ایضاً
۴	حیدرآباد دیسی سمستان	مرہٹی	پونہ	مصنفہ راگھوبیندر راؤ شرما۔ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۰ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص (۲۰۴) جزاول ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۵	ہندو کی تیز تلوار رسالہ	ہندی	کانپور	مصنفہ سندھ سماج کانپور ۔ ملاحظہ ہو (اخبار صحیفہ ۲۱ محرم ۱۳۵۰ھ) ممنوع ۔
۱	اسلام کی اکٹر فون	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ۹ بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۱۰) ممنوع
۲	دختر جیون			ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۳۰ ۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ نمبر ۳۵ ۔ ممنوع
۳	شدھی سماچار ماہانہ	ہندی	دہلی	ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۲۸ ۔ دے ۱۳۳۹ف جز اول ص ۹۸ ممنوع
۴	سرور عالم	اردو		مصنفہ حسن و شو لیشور عرف صدیق حسن صاحب دیندار حسب جریدہ ۱۲ ۔ آبان ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) ع ۴۴ اس کا داخلہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا بعدہ حسب جریدہ ۸ ۔ دے ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ نمبر ۶ ص ۵۵ جز اول ۔ اشاعت کی اجازت دیگئی
۵	ترن بھارت گیتا نجلی سائین کال بھاجی حصہ اول			مطبوعہ بھاٹک وبہاری پریس گرگاؤں بمبئی ۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷ ۔ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جز اول ۔ ممنوع
۶	مس رول دی نظام	انگریزی		ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۹ ۔ بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۱۰ ۔ ممنوع
۷	راشٹری جھنڈا	مرہٹی		مطبوعہ سری پانڈورنگ بلونت پریس بمبئی (جریدہ ۷ ۔ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص (۲۰۴) جز اول ۔ ممنوع
۸	گاندھی جی کا فوجی علان (یعنے دانادی کی دیلوی اور سلولی کا پیام)			مصنفہ منوہر چند کبائی ضلع گوڑگاؤں ۔ ملاحظہ ہو جریدہ ایضاً ممنوع
۹	گاندھی کا سودرشن چکر	ہندی		مصنفہ منوہر چند رکیائی مطبوعہ ودادش سریتی پریس فتحپوری دہلی ملاحظہ ہو (جریدہ مطبوعہ ۱۱ ۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
				جلد (۶۲) نمبر ۲۲ ص ۲۵۷ جزو اول ممنوع قرار دیا گیا۔
۱۰	شہیدوں کا سندیش عرف گاندھی جنگ	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۱	گاندھی گورگاؤن	ہندی		شائع کنندہ جے رام نارائن ورما مطبوعہ سنگل پرنٹنگ پریس بریلی ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۲	کنگال بھارت	ہندی		مرتبہ بابو رام شرما تاجر کتب مطبوعہ ایضاً۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۳	پربھاتی بہار	ہندی		شائع کنندہ بی بی پھاٹک مطبوعہ پانڈورنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (اخبار شیر دکن مورخہ ۹۔ مارچ ۱۹۳۱ء جلد (۴۷) نمبر ۵ ص ۶۔ ممنوع
۱۴	پربھات پھیا جھنڈا بندن	مرہٹی		شائع کنندہ واسدیو دنایک داتار (ایضاً)
۱۵	پربھات پدیاولی	ہندی		شائع کنندہ پرش رام کرمرون کر مطبوعہ بھارت چھاپہ خانہ کالوادیوی روڈ بمبئی۔ ملاحظہ ہو (اخبار شیر دکن ایضاً)
۱۶	سوراجیہ حاصل کرنے کا طریقہ	ہندی		مصنفہ حکم چند سہری مطبوعہ لنگا الکٹرک پریس امرت ملاحظہ ہو (جریدہ ۲۵۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۶۲ ص ۲۹۶) ممنوع
۱۷	سنگیت سوراجیہ پدیاولی عرف سوراجیہ پدیاولی حصہ دوم			مطبوعہ بی بی پھاٹک دیہار پریس گرگاؤن بمبئی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷۔ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جزو اول ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	درشنا نند گرنتھ سنگرہ جلد اول ویاکھیان کتاولی			مصنفہ سرسوامی درشنا نند سرسوتی مطبوعہ منظور عام الکٹرک پریس ناؤر (اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۱۹	گوماننہا شدہی چار یہ یعنی گوبلا قریہ بگیر کی شدہی کی تاریخ۔	مرہٹی		مصنفہ شنگر دہونڈو شیر ساگر برہمہ چاریہ آشرم مور ضلع ستارہ مطبوعہ کیشو گنیش پرنٹنگ پریس بمبئی (۴) ممنوع
۲۰	مسلمانی مذہب کی پیدائش			مصنفہ پنڈت گنگا پرشاد اوپا دیہائے ایم۔ اے شائع کردہ آریہ سماج چوک آلہ آباد۔ ایضاً
۲۱	رنگیلا رشی	ہندی		مصنفہ مادہوا چاری شاستری مطبوعہ برہمیہ پریس اٹاوہ یو۔ پی۔ ایضاً
۲۲	سوراجیہ جہا ماننتر	مرہٹی		مطبوعہ شائع کردہ پی۔ دی۔ پھانتک مہاتما ایجنسی بمبئی نمبر ۴ ایضاً
۲۳	اٹھی براج نگر پہری حصہ اول	مرہٹی		مطبوعہ و شائع کردہ پانڈورنگ دیویہ پریس بمبئی۔ ایضاً
۲۴	راشٹریہ ڈنکا اتہواسوامی کہادی۔	ہندی		(اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۲۵	تادیب المجانین	اُردو		مصنفہ احمد سلطان گورگانی ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۶۔ آذر ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر (۱) ص (۳) جزو اول) ممنوع
۲۶	رسالہ دی ہندوستان سوشلسٹ دی ببلکن الیوسی ایشن منی فسٹو			جو کرتار رسنگہ صدر انجمن کی جانب سے فرضی پریس موسومہ دی ببلکن پریس ارلی داں میں شائع ہوا ہے ملاحظہ ہو جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵) ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۲۷	رسالہ راشٹریہ پربھات پدیاولی پربھات پہیری جی گانی حصہ چہارم و پربھات پہیری حصہ اول			مطبوعہ شائع کردہ وی۔ پی پھاٹک پانڈورنگ بھومیہ پریس بمبی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ (۴) نمبر ۵۔ ممنوع
۲۸	ماہوار اردو رسالہ "نگار"	اردو		حیدرآباد مین اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن جلد نمبر ۴۷۔ ۵۔ نومبر ۱۹۳۱ء نمبر ۲۵۴۔
	اخبارات			
۱	ستارۂ بھارت	بنگالی	حورا	۱۵۔ فروردی ۱۳۱۹ف حسب تختہ اخبار ممنوع نظامت پولیس اضلاع
۲	ہندو	انگریزی	مدراس	حسب جریدہ مورخہ ۲۵۔ آبان ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر ۴۵ جزاول صفحہ ۳۶۵ داخلہ کی ممانعت ہوئی تھی بعدہٗ جریدہ مورخہ ۲۰۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۴۴ جزاول صفحہ ۴۷۴ سے داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۳	گرو گھنٹال	اردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۲۶ جزاول صفحہ ۲۶۹ ممنوع قرار دیا گیا۔
۴	نظام وبیجئے	مرہٹی	حیدرآباد	۲۱۔ شہریور ۱۳۳۳ف کو چھ ماہ کیلئے بند کرنے کا حکم ہوا بعد ختم مدت سابق بدستور جاری ہوا۔
۵	سرونٹ آف انڈیا	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۱۲۔ مہر ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ نمبر ۴۱ جزاول صفحہ ۳۵۰ مین داخلہ کی ممانعت ہوئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۹ف جلد ۶۰ نمبر ۴۵ جزاول

سلسلہ نشان	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
				صفحہ ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
٦	اخبار ملاپ	اُردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۱۶۔فروردی ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر ۲۲ جزاول میں داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ ۴۔آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر (۴۵) صفحہ ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۷	سوراجیہ	انگریزی	مدراس	حسب جریدہ مورخہ ۲۰۔بہمن ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) ۱۲ جزاول صفحہ ۸۷ میں داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ مورخہ ۴۔آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) ۴۵ ص ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۸	مرہٹہ	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ ۳۰۔فروردی ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ نمبر ۲۲ جزاول ص ۱۷۲ میں داخلہ کی ممانعت کیگئی تھی۔بعدہٗ حسب جریدہ ۴۔آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۴۵ ص ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۹	ینگ انڈیا	انگریزی	احمد آباد	حسب جریدہ مورخہ یکم آذر ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۶ میں داخلہ کی ممانعت کی گئی۔
۱۰	رعیت	اُردو	حیدرآباد	بذریعہ مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی بلدہ نشان ۱۹۵ مورخہ ۸۔اردی بہشت ۱۳۳۹ف اخبار مذکور کی اشاعت موقوف کردی گئی۔
۱۱	نیو ایر	انگریزی	؍؍	ایضاً ایضاً

نشان سلسلہ	نام کتب ورسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	گیان پرکاش	مرہٹی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۲۰ تیر ۱۳۴۴ف جلد ۵۶ نمبر ۲۹ داخلہ کی ممانعت کی گئی بعدہٗ اُس کے داخلہ کی اجازت دیگئی اخبار مشیر دکن ۲۵ - نومبر ۱۹۳۰ء جلد (۴۶) نمبر (۲۷۰)
۱۳	اخبار ناگریک ہفتہ وار	مرہٹی	حیدرآباد	زیر ایڈیٹری واسدیوراؤ فرزند کشن راؤ صاحب مالک اخبار مشیر دکن شائع ہوتا تھا اُسکو کوتوالی بلدہ نے بحکم سرکار عالی بند کر دیا گیا۔ (اخبار صحیفہ ۲۶ - ربیع الاول ۱۳۵۰ھ)
۱۴	اخبار ابھودے	ہندی	الہ آباد	بہ منظوری خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۶ - ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)
۱۵	رسالہ نگار	اُردو	حیدرآباد	ذریعہ گشتی دفتر نظامت تعلیمات سرکار عالی نشان ۱۹۸ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء ممنوع قرار دیا گیا (اخبار رہبر دکن ۱۹ - ڈسمبر ۱۹۳۱ء)
	دیگر			
۱	رنگیلی پھلواری ڈرامہ	ہندی		شائع کنندہ - پی - دی - پھاٹک مطبوعہ سری پانڈورنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۹ - مارچ ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۴۵ صفحہ ۶) ممنوع قرار دیا گیا۔
۲	گاندھی نوٹ	.	.	حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت بہ منظوری خسروی گاندھی نوٹ کا داخلہ ملک سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲ - محرم ۱۳۵۰ھ)
	تصاویرات (۱) سری کشن شاردا (۲)			جن کو بہ ضمن فسادات شولاپور پھانسی کی سزائین دی گئی ہیں انکی تصاویر کا داخلہ بہ منظوری خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی مین

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
	پلیاد من سلی (۳)			ممنوع قرار دیا گیا۔
	قربان حسین (۴)			
	جگناتھ تنڈے			
	روشن آرا سیواجی ڈرامہ۔	تلنگی		اندرون حدود سرکار عالی ممنوع قرار دیا گیا (اخبار شیر دکن مورخہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ)
	کتب			
	موسومہ سردار بھگت سنگھ			مصنفہ سی۔ لیس۔ وینو حسب جریدہ مورخہ ۲۸۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا
	کتاب گاین موسومہ ہماگنہ بجلوٹ عرف کلنجی مایہ۔			مطبوعہ راجستان پریس واقع حشمت گنج رزیڈنسی بازار حیدرآباد حسب جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔

تختہ کتب شائع شدہ بلحاظ فن ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۹)

نشان سلسلہ	سنہ	جلد تعداد کتب شائع شدہ	تعداد کتب ترجمہ شدہ	کتب قانونی	نظم و ڈرامے	تعلیمی یا درسی	دینی یا مذہبی	تاریخ یا سوانح	قصہ یا کہانی	طب یا حفظان صحت	الہیات و اخلاق	مختلف مضامین	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۵۷	۱۲	۳۵	۹	۲۵	۰	۸	۳	۲۲	۹۵	۶۰	ان کے علاوہ دارالترجمہ کے (۱۰) کتب اور دائرۃ المعارف کے (۳) جلدون کی اشاعت عمل مین آئی
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۲۱۲	۱۸	۴۳	۱۵	۳۰	۶۲	۵	۲	۸	۰	۴۷	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۵۵	۲۸	۶۰	۱۸	۳۹	۶۳	۱۱	۹	۱۵	ـــ	۱۴۰	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۱) کتب شائع ہوئے۔
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۲۵۸	۲۴	۳۰	۲۲	۲۷	۰	۱۲	۴	۲	۴۳	۸۷	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۴) کتب شائع ہوئے۔
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۳۴۶	۴۳	۷۴	۴۲	۴۴	۰	۱۰	۱۲	۶	۷۱	۱۱۷	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۸) کتب شائع ہوئے۔
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	۳۹۵	۲۸	۵۵	۲۷	۳۹	۲۳	۵	۱۰	۵	۱۹	۲۱۲	" " " "

نوٹ۔ ادب کا کوئی خانہ نہین ہے لہذا (۱۷) کتب اسمین شامل ہیں۔

فہرست تاریخ دکن

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۴۰)

ممالک دکن کے متعلق جو تاریخی کتب وقتاً فوقتاً مختلف زبانوں مین مفصل اور چیدہ طور پر لکھی گئی ہیں اُن کا جس طرح پتہ چلتا گیا اُن کو بستان آصفیہ کے پانچ حصوں میں درج کیا گیا ہے بلحاظ زبان و حصہ اُن کا ایک صدر تختہ درج ذیل ہے۔

جن جن حصوں مین تاریخوں کی فہرست دی گئی ہے اُس مین تاریخوں کے مولف و مصنف کے نام و سنہ تالیف و تصنیف و مطبوعہ یا قلمی کی بھی صراحت کی گئی ہے۔ امید ہے کہ آئندہ چلکر ان سے مصنفین و مولفین کو اُنکی تالیف و تصنیف مین کافی مدد ملیگی۔

سلسلہ نشان	نام کتاب و حصہ	تعداد کتب بلحاظ زبان								
		عربی	فارسی	اردو	مرہٹی	تلنگی	انگریزی	ہندی	جن کتب کی زبان کا پتہ نہیں چلا	جملہ تعداد کتب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	بستان آصفیہ									
۱	حصہ دوم	۱	۹۹	۶۵	۱	۰	۴۰	۱	۳	۲۱۰
۲	بستان آصفیہ حصہ سوم	۴	۵۴	۳۳	۰	۱	۱	۰	۸	۱۰۱
۳	" " چہارم	۰	۱	۷	۰	۰	۱	۰	۰	۹
۴	" " پنجم	۱	۳۵	۱۲	۱	۰	۹	۰	۲	۶۰
۵	" " ششم	۲	۶۹	۳۳	۲	۱	۲۲	۰	۸	۱۳۷
	میزان	۸	۲۵۸	۱۵۰	۴	۲	۷۳	۱	۲۱	۵۱۷

فہرست کتب ہائے تاریخ دکن

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	آثار محشر	نجم	.	.	فارسی	
۲	احکام عالمگیری	منشی عنایت اللہ المخاطب	.	.	؍؍	
۳	اداب عالمگیری	شیخ محمد صادق	.	.	؍؍	
۴	ارمغان آصفی	مولوی عبد الغنی صاحب	.	مطبوعہ	اُردو	
۵	آصف جاہ ثانی	میر محمود علی صاحب ایم۔اے	.	.	.	
۶	اقبال نامہ جہانگیری	مرزا محمد المخاطب معتمد خاں	.	.	فارسی	
۷	اقتباس الانوار	مولوی عبد الرحمن چشتی بن محمد علی	.	.	؍؍	
۸	امراء ہنود	محمد سعید احمد صاحب	سنہ ۱۹۱۰ء	مطبوعہ	اُردو	
۹	انشاء ہوش خان جرات	.	.	.	.	
۱۰	اورنگ زیب عالمگیر پر نظر	مولانا شبلی	سنہ ۱۳۳۲ھ	مطبوعہ	اُردو	
۱۱	اورنگ نامہ	عاقل خاں رازی	.	.	فارسی	
۱۱/۱	آثار آصفیہ	سید منظر علی صاحب اشہر	سنہ ۱۳۳۹ھ	قلمی	اُردو	
۱۱/۲	انوار آصفیہ	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	
۱۲	بیان واقع	خواجہ عبد الکریم	.	.	؍؍	
۱۳	تاج الاقبال	نواب شاہ جہان بیگم والیہ بھوپال	.	.	؍؍	
۱۴	تاریخ گوہر شاہوار	منشی محمد فیض اللہ چشتی و قادری	.	قلمی	؍؍	
۱۵	تاریخ مظفری	محمد علی انصاری	.	.	؍؍	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶	تاریخ تیموریہ	.	.	.	فارسی	
۱۷	تاریخ فرخ سیر موسوم بہ اقبال نامہ	.	.	.	.	
۱۸	تاریخ منتخب آصفیہ	یوسف محمد خاں	.	.	فارسی	
۱۹	تاریخ فرخ آباد	مولوی ولی اللہ	.	.	"	
۲۰	تاریخ التواریخ	مولوی نصرت دہلوی	.	.	اُردو	
۲۱	تاریخ ہندوستان	مولوی ذکاء اللہ	.	.	"	
۲۲	تاریخ مالوہ	سید کریم علی	.	.	"	
۲۳	تاریخ پالن پور	سید گلاب میاں میر منشی ریاست پالن پور	.	.	"	
۲۴	تاریخ دکن قلمی نادر		سنہ ۱۲۳۷ھ	قلمی	فارسی	
۲۵	تاریخ جنگ قلعہ گولکنڈہ	قادر خان	سنہ ۱۲۵۶ھ	"	"	
۲۶	تاریخ دکن فارسی معہ آئین اودہ۔	محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد ادریس۔	سنہ ۱۳۰۳ھ	مطبوعہ	اُردو	
۲۷	تاریخ عہد آصف الدولہ		سنہ ۱۲۴۰ھ	قلمی	فارسی	
۲۸	تاریخ دکن مختار الملک	کرمانی حیدر آبادی	سنہ ۱۲۹۴ھ	مطبوعہ	"	
۲۹	تاریخ صحت نامہ دکن		سنہ ۱۹۰۷ء	"	اُردو	
۳۰	تاریخ دکن پہلا حصہ	محمد نصر الدین	.	.	.	
۳۱	تاریخ غازان خاں		سنہ ۱۲۴۲ھ	قلمی	فارسی	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۲	تاریخ امرا		سنہ ۱۱۸۴ھ	قلمی	فارسی	
۳۳	تاریخ دکن	سید ہاشمی صاحب	سنہ ۱۳۳۶ف	.	.	
۳۴	تاریخ فتوحات آصفی (شاہ نامہ دکن)	میر محمد احسن متخلص بہ ایجاد متوفی سنہ ۱۱۳۳ھ	.	قلمی	فارسی	سنہ ۱۱۳۳ھ میں مولف کا انتقال ہوا۔
۳۵	تاریخ قطب شاہی حیدرآباد	قادر خان المتخلص منشی ساکن بیدر۔	سنہ ۱۳۰۶ھ	مطبوعہ	״	
۳۶	تاریخ ریاست حیدرآباد دکن	مولوی محمد نجم الغنی خان صاحب ساکن ریاست رام پور	سنہ ۱۹۳۰ء	״	اردو	
۳۷	تواریخ فرخندہ	محمد قادر خان منشی بیدر	سنہ ۱۲۴۰ھ	قلمی	فارسی	
۳۸	ترجمہ تاریخ ہندوستان	الفنسٹن صاحب	.	.	اردو	
۳۹	تحفہ مغلیہ	محمد اکبر جہان شگفتہ	.	.	״	
۴۰	تذکرہ روز روشن	مولوی مظفر حسین صبا	.	مطبوعہ	فارسی	
۴۱	تذکرہ ہفت اقلیم	امین احمد رازی	سنہ ۱۰۲۸ھ	.	״	
۴۲	تذکرۃ السلاطین چغتائی	محمد ہادی کامور خان		.	״	
۴۳	تزک آصفیہ	میر احمد علی حیدرآباد دکن	سنہ ۱۳۱۰ھ	مطبوعہ	״	
۴۴	تمدن ہند	شمس العلما سید علی بلگرامی	.	.	اردو	
۴۵	تنقیح الاخبار فی آثار آل دودمان	رائے سوہن لال منشی	.	.	فارسی	
۴۶	تنبیہ الصبیان	مرزا حسین خاں	.	.	״	

سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۷	جارج نامہ منظوم	فیروز بن کاؤس جی زردشی	سنہ ۱۲۴۲ھ	.	فارسی	
۴۸	جام جہاں نما	مولوی قدرت اللہ شوق	.	.	"	
۴۹	جریدہ عبرت	سید حیدر حسین متخلص سہیل	.	.	"	
۵۰	جہان کشای نادری	مرزا مہدی خاں صاحب	.	.	"	
۵۱	حدیقۃ العالم	میر ابو القاسم مخاطب بہ میر عالم	.	قلمی	"	
۵۲	حدیقۃ الاقالیم	مرتضیٰ حسین مخاطب الہ یار عثمانی	.	.	"	
۵۳	حملات حیدری	شیخ احمد علی گوپالوی	.	.	"	
۵۴	حمید خانی	منشی حمید خاں	.	.	"	
۵۵	حیدرآباد دیسی سمستان	راگھویندر بھیم راؤ شرما	سنہ ۱۹۲۸ء	.	مرہٹی	
۵۵/۱	حدیقۂ آصفیہ	سید منظر علی صاحب اشہر	سنہ ۱۳۴۹	قلمی	اُردو	
۵۶	خطوط حشمت جنگ	سراج الدین طالب مولف میر عالم	.	"	فارسی	
۵۷	دائرۃ المعارف	معالم بطرس بستانی	.	.	عربی	
۵۸	دربار دہلی سو الحمری ابو العلا	محمد علی	سنہ ۱۹۰۶ء	مطبوعہ	اُردو	
۵۹	درہ اجراب دکن		سنہ ۱۲۸۷ھ	.	فارسی	
۶۰	درۂ نادرہ	مرزا مہدی خاں صاحب	.	.	فارسی	
۶۱	دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ	ابو الاعلیٰ مودودی	سنہ ۱۹۲۸ء		اُردو	

ج ح خ د

سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲	رسالہ کامل معروف بہ عالمگیر نامہ	منشی محمد کاظم	۔	۔	فارسی	
۶۳	رسالہ مجلس منظوم	محکم	۔	قلمی	"	
۶۴	دیوان آصفجاہ	نعمت خاں عالی	۔	مطبوعہ	"	
۶۵	ڈائری سفر بمبئی اعلیحضرت	نواب افسر الدولہ	سنہ ۱۳۲۷ھ	"	اُردو	
۶۶	ڈی دربار تاریخ ریاست نظام۔	دیبیا چندریکا منڈلی	سنہ ۱۹۱۲ء	مطبوعہ	تلنگی	مدراس میں شائع ہوئی
۶۷	راحت افزا	مرزا محمد علی بن محمد صادق الحسینی	۔	۔	فارسی	
۶۸	رقعات میر عالم	سراج الدین طالب	۔	قلمی	"	
۶۹	رقعات عالمگیری موسوم بہ کلمات مولوی عبد القادر	۔	۔	۔	"	
۷۰	رقعات عالمگیری موسوم بہ رموز اشارہ ہائے عالمگیری	شدہ ل متخلص بہ رام	۔	۔	"	
۷۱	رقعات عالمگیری موسوم بہ رقائم کرام۔	سید اشرف خان میر محمد حسینی	۔	۔	"	
۷۲	روزنامچہ	مولوی عبد القادر	۔	۔	"	
۷۳	ریاض الامرا۔	رحمن علی	۔	۔	اُردو	
۷۴	سرگذشت مسٹر اسٹٹ خانم	ترجمہ عماد السلطنت	سنہ ۱۸۹۷ء	۔	فارسی	
۷۵	سیر المحتشم	۔	۔	۔	"	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۶	سیر بیدر	۔	۔	۔	۔	
۷۷	سلطان حکایات	لالجی ولد سیتل پرشاد	۔	۔	فارسی	
۷۸	سلطان ٹیپو عرف شیر میسور	غلام قادر فصیح	سنہ ۱۹۰۸ء	مطبوعہ	اُردو	
۷۹	سلطان صلاح الدین کے کارنامہ۔	احمد حسینی الہ آباد	سنہ ۱۸۹۷ء	ر	ر	
۸۰	سلطنت عثمانیہ	محمد انشا اللہ زمیندار	سنہ ۱۸۹۶ء	ر	ر	
۸۱	سوانح افسری	نواب افسر الملک	سنہ ۱۳۱۹ھ	ر	ر	
۸۲	سوانح نواب عماد الملک	۔	۔	۔	۔	
۸۳	سوانح دکن	نعمت خان عالی	سنہ ۳۰ھ	قلمی	فارسی	
۸۴	سوانح عمری محبوب علی شاہ آباد	سید امجد علی صاحب	۔	مطبوعہ	اُردو	
۸۵	سوانح عمری داغ	محمد نثار علی	سنہ ۱۹۰۵ء	ر	ر	
۸۶	ضیافت نامہ ہمایونی	۔	۔	۔	فارسی	
۸۷	عماد السعادت	سید غلام علی القوی	۔	۔	ر	
۸۸	عہدنامجات فی مابین گورنمنٹ آف انڈیا والیان ریاست جلد پنجم۔		سنہ ۱۸۶۹ء	مطبوعہ	اُردو	
۸۹	کشف الظنون	حاجی خلیفہ مصطفےٰ بن عبداللہ	۔	۔	عربی	مصنف کا سنہ ۱۰۶۸ء میں انتقال ہوا۔
۹۰	کریم نامہ	ابوالحسن خان کرمانشاہی	۔	۔	فارسی	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۱	گلاب نامہ	دیوان کرپارام	.	.	فارسی	
۹۲	گلدستہ قنوج	کشوری لعل کایستہ ساکن الہ آباد۔	.	.	اُردو	
۹۳	گیان پرکاش	رام چرن داس عرف ٹھولال ساکن قنوج	.	.	فارسی	
۹۴	منشات میر رضی	.	.	قلمی	”	
۹۵	مرآت احمدی	مرزا محمد علیخاں	.	.	”	
۹۶	مرآت جہاں نما	شیخ محمد بقا	.	.	”	
۹۷	مرآت آفتاب نما	عبدالرحمن خان المخاطب شاہ نواز خان۔	.	.	”	
۹۸	مرآت واردات	محمد شفیع	.	.	”	
۹۹	مرآت العالم	بختاور خاں عالمگیری	سنہ ۱۰۷۸ھ	.	”	
۱۰۰	منتخب اللغات	محمد ہاشم خان خافی	.	.	”	
۱۰۱	مساکن مغلسی	رائے منولال فلسفی	.	.	”	
۱۰۲	محمود الملک	محمد رضا ابن ابوالقاسم طبا طبا۔	.	.	”	
۱۰۳	منظر الکرام	مولوی سید منظر علیصاحب اشہری	سنہ ۱۳۲۵ھ	مطبوعہ	اُردو	
۱۰۴	مکاتیب نواب محسن الملک و نواب وقار الملک	مولوی محمد امین صاحب	.	”	”	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۰۵	محاصرۂ قلعہ گولکنڈہ	۔	۔	قلمی	فارسی	
۱۰۶	محاصرہ طرائی	ترجمہ باسط علی خاں	سنہ ۱۹۰۰ء	مطبوعہ	اُردو	
۱۰۷	مخزن الکرامات	۔	۔	۔	۔	
۱۰۸	نشان حیدری	سید حسین علی کرمانی۔	۔	۔	فارسی	
۱۰۹	نظام القلوب و قواعد	مولانا نظام الدین اورنگ آبادی	۔	۔	"	
۱۱۰	نظم و نظام آصفی حصہ اول تشریح السیاسی	مولوی سید احسن صاحب محکمہ سیاسیات۔	سنہ ۱۳۳۵ف	مطبوعہ	اُردو	
۱۱۱	وقار حیات	مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی۔	سنہ ۱۳۴۴ف	"	"	
۱۱۲	وراڑچا اتیہاس	یادو مادھو کالے۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔	سنہ ۱۹۲۴ء	"	مرہٹی	

کانفرنسین

تختہ حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۷۔ فروردی سنہ ۱۳۲۴ف	مسٹر حیدری (سر حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال۔

HISTORIES—(*contd.*)

(11) The Nizam, His History and Relations with the British Government by H. G. Briggs, (Piccadilly London, 1861) 2 Vols.

(12) Nizam by

(13) "Pictorial Hyderabad" 1st Vol. by K. Krishnaswamy Mudiraj, 1929).

(14) C. U. Aitchison's Treaties by C. U. Aitchison.

(15) The Analytical History of India by Robert Swell.

(16) The Rarquis Cornwallis by W. S. Seton Carr.

(17) Despatches, Minutes and Correspondence of Wellsely, by M. Martin.

(18) Memoirs and Correspondence of Wellesely by R. R. Pearce.

(19) History of British India by James Mill.

(20) History of British India by Hugh Murray.

(21) History of the Madras Armt by W. J. Wilson.

(22) My Life (The Biagraphy of Nawab Sarwarul Mulk).

Authorities and Documents.

(1) A collection of Treaties, Engagements and Sunnuds realating to India and neighbouring. (Foreign Office Press, Calcutta, 1876.)

(2) A Review of the Origion, Progress and Result of the Late Decisive War in Mysore, by Col. Wood (London 1800.)

(3) Wellesley's Despatches Edited by Owen, M. D. C. C. C. L. XXXVII) (Clarendon Press, Oxford.)

(4) Aurangabad Gazetteer (Times of India Press, Bombay, 1884).

(5) Imperial Gazetteer of India (Hyderabad State) Government Printing House, Calcutta 1909).

HISTORIES.

(6) Rise and Progress of the British Power in India, by Peter Auber Vol. II. Allen & Co., Londoh 1837).

(7) A History of the Maratha People by Kincaid and Parasnis, 3 Vols. (Oxford University Press, 1918).

(8) History of Jehangir by Prof. Beni Prasad, (Oxford University Press, 1922).

(9) A History of Nizam Ali Khan by W. Hollingbery, (Harkaru Press, Calcutta, 1805).

(10) Historical and Descriptive Sketch of H. H. the Nizam's Dominions by S. Hossain Bilgrami and Wilmott, 2 Volumes, (Times of India Steam Press Bombay, 1883).

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲	۳	۴
۲	۲۹- فروردی سنہ ۱۳۲۵ ف	مولوی حبیب اللہ صاحب محاسب سرکار عالی	اورنگ آباد
۳	۴- بہمن سنہ ۱۳۲۶ ف	مولوی سید حسین صاحب بلگرامی (نواب عماد الملک)	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال
۴	۲- آبان سنہ ۱۳۲۸ ف	مولوی حبیب الرحمن خان صاحب شیروانی (نواب صدر یار جنگ بہادر)	״ ״
۵	۲۳- اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف	(نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام) سیاسیات	لاتور ضلع عثمان آباد
۶	۲۱- دے سنہ ۱۳۳۳ ف	نواب ضیاء یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ سرکار عالی	پربھنی
۷	۱۵- بہمن سنہ ۱۳۳۵ ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر صدر مجلس عدالت العالیہ	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال
۸	۱۹- آذر سنہ ۱۳۳۷ ف	نواب ذوالقدر جنگ بہادر سابق رکن ہائی کورٹ	״ ״
۹	۹- اسفندار سنہ ۱۳۳۸ ف	نواب صدر یار جنگ بہادر۔	״ ״
۱۰	۷- تیر سنہ ۱۳۳۹ ف	مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ	״ ״

تختہ ٹیچرز ایسوسی ایشن کانفرنس حیدرآباد

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۱۹- امرداد سنہ ۱۳۳۶ ف	نواب حیدر یار جنگ بہادر صدر المہام فینانس	گورنمنٹ سٹی کالج حیدرآباد
۲	۸- اسفندار سنہ ۱۳۳۷ ف	نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے صدر المہام سیاسیات۔	״ ״
۳	۲۹- امرداد سنہ ۱۳۳۸ ف	خان بہادر مولوی افضل محمد خان ناظم تعلیمات علاقہ سرکار عالی۔	״ ״

سلسلہ نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۴	۲۸- امرداد سنہ ۱۳۳۸ف	نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ	گورنمنٹ سٹی کالج
۵	۲۶- امرداد سنہ ۱۳۴۰ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ	" " "

تختہ کانفرنس وکلاء ملک سرکار عالی

سلسلہ نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۵- امرداد سنہ ۱۳۲۸ف	مولوی حافظ ساجد علی صاحب وکیل ہائی کورٹ اورنگ آباد۔	ویلویک وردھنی تھیٹر گولی گوڑہ حیدرآباد
۲	۶- امرداد سنہ ۱۳۳۰ف	نواب اصغر یار جنگ بہادر بیرسٹرایٹ لا حال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔	بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب کوکہ ٹٹی حیدرآباد۔
۳	۲- آذر سنہ ۱۳۳۷ف	پنڈت کیشوراؤجی وکیل سابق رکن ہائیکورٹ	محلہ کوکہ ٹٹی کمیٹی قانونی محلہ بمکان مولوی ابراہیم علیصاحب۔

اندھرا کانفرنس

سلسلہ نشان	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۳۰- اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف	مسٹر وینکٹ راؤ ریڈی بی اے۔ بی ایل وکیل ہائیکورٹ۔	جوگی پیٹھ ضلع میدک

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۲	۲۹ فروردی سنہ ۱۳۴۳ف	مسٹر بی رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی وکیل ہائی کورٹ۔	دیورکنڈہ ضلع نلگنڈہ

تختہ ہندو سوشیل کانفرنس منعقدہ ملک سرکار عالی (ساماجیک پریشد)

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	نام مقام منعقد کمیٹی	نام صدر نشین استقبالیہ کمیٹی
۱	۱۳۔ اپریل سنہ ۱۹۱۸ء	سری ست نندی مہاراج	موضع گوانہ تعلقہ ہدگاؤں ضلع ناندیڑ۔	
۲	۱۷۔ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء	شریمان پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل سابق رکن ہائیکورٹ۔	بمقام تعلقہ ہدگاؤں ضلع ناندیڑ۔	مولوی محمد سرور علی صاحب وکیل
۳	۲۰۔ جون سنہ ۱۹۲۰ء	شریمان پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار۔	بمقام ضلع ناندیڑ	پنڈت بلونت راؤ صاحب وکیل کھڑکہ کر۔
۴	۱۱۔ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء	شریمان پروفیسر ڈی۔ کے کروے بی۔ اے	بلدہ حیدرآباد	پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل
۵	۲۲۔ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء	شریمان ایم۔ ار جے کر ایم۔ اے بیارسٹرایٹ لا۔	مقام گلبرگہ	پنڈت گوپال راؤ صاحب وکیل بورگاؤں کر۔
۶	۱۲۔ جون سنہ ۱۹۲۶ء	سری متی [illegible] دیوی صاحبہ	بلدہ حیدرآباد کوگیکوڑ ویویک وردھنی تھیٹر	پنڈت رام چندر نایک صاحب بیارسٹرایٹ لا۔

تختہ نظام ایورویدک و یونانی طبی کانفرنس بلدہ حیدر آباد

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۹۔ جنوری ۱۹۱۹ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر	کوٹھی نواب محسن الملک، وکٹوریا تھیٹر
۲	۳۔ ماہ مئی سنہ ۱۹۲۰ء	شریمان پنڈت کیشوراؤ صاحب وکیل ہائی کورٹ	” ”
۳	۲۳۔ ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء	شریمان پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب وید یم۔ اے۔ بی۔ یل۔ بی۔	” ”
۴	۴۔ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء	آنریبل سر اسد علی خان صاحب	پریم تھیٹر بمقام رزیڈنسی بلدہ
۵	۲۶۔ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء	مہاراجہ ہز ہائنس سری راما ورما آف دی ریاست کوچین	” ”
۶	۲۰۔ اگسٹ سنہ ۱۹۲۶ء	نواب ذوالقدر جنگ بہادر سابق معتمد فوج سرکارِ عالی	” ”
۷	۲۵۔ سپٹمبر سنہ ۱۹۳۱ء	مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر صدر اعظم۔	” ”

تختہ رعایائے حیدر آباد کی تعلیمی کانفرنس

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۵۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۸ء	پنڈت ہردی ناتھ صاحب کنزرو	بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گولی گوڑہ حیدر آباد۔

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۲	۵ سپتمبر سنہ ۱۹۳۰ء	ڈاکٹر رام پرشاد صاحب باٹی (دی ایس۔ سی لندن)	بمقام دیویکٹوریہ دیمنی تھیٹر گولی گوڑہ حیدرآباد	

تختہ ملکی کانفرنس امداد باہمی ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۱	۱۶۔ آبان سنہ ۱۳۳۷ف	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس سرکار عالی	محبوب ٹاؤن ہال باغ عامہ۔	

تختہ مہاراشٹر کانفرنس حیدرآباد

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۱	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۵ء	راجہ پرتاپ گیرجی	پریم تھیٹر ریزیڈنسی حیدرآباد	اسی سلسلہ میں سری جگد گرو ویدیہ شنکر بھارتی سوامی کرو یر پیٹھ ڈاکٹر کورٹ کولی کے بہت سے لکچر ہوئے۔

سنہ ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء کو آل انڈیا سری ولیشنو کانفرنس کا سالانہ اجلاس دوم

بمقام حیدرآباد رزیڈنسی بازار زیر صدارت سری سوامی اننت چاری مہاراج بھگد گرو منعقد ہوا۔

— ۱۰۔ جون ۱۹۲۷ء سے ویدیہ سمیلری مہاراشٹر کانفرنس کا پہلا اجلاس زیر صدارت راؤ بہادر چنتامن راؤ وید بمقام پریم تھیٹر رزیڈنسی بازار حیدرآباد مین منعقد ہوا۔

— ۴۔ امرداد ۱۳۳۰ف کو کایستھ اسوسی ایشن کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت نواب ناظر یار جنگ بہادر ایم۔ اے سشن جج صوبہ میدک حال درکن ہائی کورٹ بمقام دھرم ونت اسکول منعقد ہوا۔

— ۱۲۔ اپریل ۱۹۱۳ء سے جین فرقہ کی کانفرنس کا اجلاس سکندرآباد کربلا کے میدان مین منعقد ہونا شروع ہوا تین روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے۔

— بتاریخ ۲۹۔ فروری ۱۳۴۰ف اندھر کانفرنس کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت مسٹر رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے۔ یل یل بی بمقام دیورکنڈہ ضلع نلگنڈہ منعقد ہوا۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

— ۵۔ اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو آل انڈیا کواپریٹو انسٹی ٹیوشن کا دوسرا اجلاس زیر صدارت سر للو بھائی سالداس بمقام ٹاون ہال جلسہ منعقد ہوا مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم شرکت فرمائے اور دیگر عہدہ داران معززین کی بھی کثیر تعداد تھی۔ ختم کارروائی کے بعد مہاراجہ بہادر نے حاضرین جلسہ کو چاء و فواکہات سے تواضع کی۔

— ۷۔ مئے ۱۹۳۱ء یوم پنجشنبہ مہاراشٹر ساہتیہ سمیلن کا سولہوان اجلاس شام کے ساڑھے پانچ بجے بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گولی گوڑہ زیر صدارت ڈاکٹر سریدھر وینکٹیش کیتکر ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی منعقد ہوا۔ استقبالیہ کمیٹی کے

صدر راجہ دہونڈی راج بہادر اور جنرل سکریٹری راؤ صاحب آر۔ یل جوشی تھے وسط ہند۔ بڑودہ۔ گوالیار۔ اندور۔ بمبئی۔ بیل گاؤن۔ اور کلکتہ سے پانسو سے زیادہ ڈیلی گیٹ آئے تھے مسٹر ن۔ سی کیلکر۔ لارڈ بشپ بمبئی۔ سردار کیبے گوالیار۔ مسٹر ہنمنت راؤ گائیکواڑ۔ برادر گائیکواڑ بڑودہ شرکت فرمائے اور حیدر آباد کے معزز اہل ہنود بھی شرکت فرمائے بوقت اجلاس حاضرین کی کثیر تعداد تھی بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے۔ جس کے تفصیلی واقعات مقامی اخبارات مین شائع ہوئے ہیں۔

سیاسی کانفرنس ملک حیدر آباد دکن کا پہلا اجلاس بتاریخ ۲۷۔ ماہ اگسٹ ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ بمقام اکولہ زیر صدارت پنڈت اریس نایک ایم۔ اے بیارسٹرایٹ لا منعقد ہوا۔ سیاسی مطالبات کو خطبہ صدارت کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا۔ اور آخر مین اپنے آقائے ولی نعمت سے استدعا کی گئی کہ فوراً موجودہ زمانہ کے طریقہ پر لیجسلیٹو کونسل کے قیام کے متعلق تدابیر اختیار کرنے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ بخشا جائے۔ تاکہ ایک نیا بتانہ حکومت کی بنیاد قائم ہوجائے۔ جو اُن کے عزیز رعایا کی خوش حالی کا باعث ہو گی۔

مختلف واقعات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۰ و ضمیمہ ص ۱۶)

اوائل ماہ آذر ۱۳۳۶ف مین مسٹر دلال اسپشل سپرنٹنڈنگ انجنیر حمایت ساگر نے اپنا کام ختم کر کے خدمت سے سبکدوشی حاصل کی۔

۱۷۔ مئے ۱۹۲۶ء دس گیارہ بجے کے درمیان دو موٹرین نہایت تیزی سے سکندر آباد سے بلدہ آرہی تھیں دو رہرو اُن کی چپیٹ مین آ گئے ایک

اُسی وقت ہلاک ہوگیا اور دوسرے کو ضرر پھونچا۔ موٹر ڈرایور فرار ہوا اُس کی نشاندہی کیلئے سکندر آباد کی پولیس نے ۲۵ ص روپیہ انعام کا اعلان کیا۔

محمد بنیر الدین صاحب ولد محمد نصیر الدین صاحب ساکن چنگوپہ علاقہ پائیگاہ سر آسمانجاہی سب اکاونٹ کلرک پٹہ خانہ سکندر آباد نے بتاریخ ۱۲۔ تیر ۱۳۳۵ف بوقت دس بجے شب بمقام سکندر آباد میدان کربلا مین بصدمہ موٹر رحلت کی۔ اور سکندر آباد کے کورٹ مین مقدمہ دائر ہوکر ۲۳ر ستمبر ۱۹۲۶ء کو تصفیہ ہوا۔

۔۔ ۲۷۔ آبان ۱۳۳۵ف کو صبح ساڑھے نو بجے کے قریب بیرون دروازہ چادر گھاٹ محلہ عثمان پورہ کے ایک مکان مین بارود کا شدید دھماکہ ہوا۔ جس کی آواز مثل ایک توپ کے سنائی دی۔ مکان مذکور مین پانچ عورتین تھیں پوٹاس وغیرہ کو ترتیب دیکر اُس سے پٹاخے بنا رہی تھین۔ بارود اور ایسے مسالے کی ایک بڑی مقدار ادہر اُدہر بکھری ہوئی پڑی تھی اس اثناء مین کسی حرکت سے دھماکہ ہوا مکان کے دو حجرے اور دالان بالکلیہ منہدم ہوئے۔ اور رکھپریل ادہر اُدہر دور تک آس پاس کے مکانات کی چھتون پر جاگری۔ اس پوٹاس کے صدمہ سے ایک لڑکا دس سالہ عمر کا فوراً مرگیا اور پانچ عورتین سخت مجروح ہوئین اونکو شفاخانہ مین منتقل کیا گیا۔

۔۔ ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو پل چادر گھاٹ کے قریب وکٹری گارڈن مین پرتاب گیر صاحب نے راجہ نرسنگ گیر گیا نگیر صاحب کے یادگار مین ایک اسپورٹس پیویلین تعمیر کیا ہے۔ اُس کے افتتاح کی رسم ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کی شام کو صاحب رزیڈنٹ بہادر نے ادا کی اس جلسہ مین مہاراجہ یمین السلطنۃ بہادر و دیگر عہدہ داران سرکار عالی و سکندر آباد شریک تھے۔

۔۔ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ مین مارواڑی ہندی پاٹ شالہ رزیڈنسی حشمت گنج

کو گوسوامی راجہ بیر بھانگیر جی صاحب نے اپنا ایک مکان نہایت عمدہ واقع حشمت گنج قیمتی دس ہزار لبطور دان عطا فرمایا۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ مین راجہ دھن راج گیر نے تعمیر پبلک لائبریری واقع ریڈی بورڈنگ ہوس گل باغ حیدرآباد کے لئے آٹھ ہزار روپیہ عنایت فرمائے۔

— وسط ماہ فروری ۱۹۲۷ء مین مسٹر ڈبلیو شیشادری گتہ دار نے ہنومان ٹیکری کے قریب برہمو سماج کے بلڈنگ کے تعمیر کا کام پورا کر دیا اُنھوں نے تعمیر کی غرض سے جمع شدہ فنڈ کے علاوہ اپنے پاس سے پانچ ہزار روپیہ صرف کیے اور سماج فنڈ مین بھی فیاضانہ طور پر الف روپیہ چندہ دیا۔

— ۴۔ مئی ۱۹۲۷ء کو پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار معہ اہلیہ بذریعہ موٹر راہی کشمیر ہوئے۔ اور ۱۲۔ سپٹمبر ۱۹۲۶ء کو بعد الفراغ سیاحت موٹر سے ہی واپس بلدہ تشریف لائے۔

— ۷۔ محرم ۱۳۴۶ھ سہ پہر مین موتی لال صاحب ٹکسالی کو اُن کی دُکان پر نظم جمعیت کے ایک عرب نے جمیہ سے ہلاک کیا اور اُس کے بچانے کے لیے اُس کا ملازم حائل ہوا تھا اُس کو بھی عرب مذکور نے زخمی کیا جس کو رجوع شفاخانہ کیا گیا تھا۔ جہاں اُس کا انتقال ہوا۔ بغرض تحقیقات یہہ مقدمہ پولیس نے عدالت مین دائر کیا تھا۔ عدالت سے مجرم بری ہوا۔

— بتاریخ ۲ و ۳۔ آذر ۱۳۳۷ف بمقام کمیٹی قانونی (مولوی ابراہیم علی صاحب) ٹٹی کوکہ کانفرنس وکلا منعقد ہوئی جس کے میر مجلس پنڈت کیشو راؤ صاحب سابق رکن ہائی کورٹ سرکار عالی تھے۔ اختتام کے دن شام کو ایٹ ہوم ہوا جس مین مہاراجہ سر یمین السلطنت بہادر صدر اعظم سر کرنل ٹرنچ صدر المہام مال مسٹر ٹاسکر صدر ناظم معتمد مال۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ

اور حکام عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ بھی شریک تھے۔

ـــ راجہ دھونڈیراج صاحب صاحبزادہ خورد راجہ لچھمن راؤ رائے رایان سورگ باشی ۲۵۔ اگست ۱۹۲۶ء روز چہارشنبہ بغرض تعلیم بیرسٹری معہ زنانہ بہ قصد روانگی ولایت بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ آپ معززین اُمراء اہل ہنود علاقہ نظام اسٹیٹ سے پہلے صاحب ہیں جنھوں نے تکمیل تعلیم کے لئے ولایت کا سفر کیا۔ بعدہٗ ایام تعطیل میں چند روز کے لئے بلدہ تشریف لائے پھر ۱۶ سپٹمبر ۱۹۲۸ء کو تشریف لے گئے صاحب ممدوح کے منجھلے بھائی بھی ہمراہ بطور سیاحت گئے۔ ۲۵۔ فروری ۱۹۳۰ء م ۲۳۔ فروری ۱۳۳۹ف کو بعد کامیابی امتحان بیرسٹری ولایت سے واپس تشریف لائے۔

ـــ ۱۵۔ مارچ ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ کو اسپیشل ٹرین سے سرہار کورٹ ٹیلر جی سی۔ اے۔ آئی۔ کی۔ سی۔ یس۔ آئی۔ صدر نشین کرنل آنریبل سڈنی یل۔ ڈی یس۔ یس و پروفیسر ڈبلیو یس ہولڈس ورتھ کے سی۔ ممبران اولفٹننٹ کرنل جی ڈی اوگل وائی۔ سی۔ آئی۔ اے سکرٹری انڈین اسٹیٹس اُنکوایری کمیٹی وارد حیدرآباد ہوئے۔ اور رزیڈنسی بلارم میں مقیم ہوئے کمیٹی مذکور نے سرکار عالی کے کئی عہدہ داروں سے گفت وشنید کی یہہ گفت وشنید رسمی طور پر اقتصادی تعلقات مراعات۔ کسٹم۔ ریلوے حقوق۔ اور مالی مسائل سے متعلق تھی کمیٹی نے مختلف مسائل سے جن کا تعلق پبلک مفاد سے تھا بہت دلچسپی ظاہر کی۔ اون کی یہاں خاص خاص عہدہ داران رزیڈنسی اور مہاراجہ سر صدر اعظم کے یہاں دعوتیں اور چاء خوری ہوئی اراکین کمیٹی کی اعلحضرت بندگانعالی سے بھی ملاقات ہوئی اور ۱۸۔ مارچ سنہ الیہ کو بذریعہ اسپیشل ٹرین یہاں سے عازم میسور ہوئے۔

ـــ انگلستان کے مشہور ومعروف مسلمان لارڈ ہیڈلے جو جمعیت علماء ہند کے

اجلاس سالانہ کے لئے پچھلے دنوں ہندوستان تشریف لائے تھے بعد اختتام اجلاس جمعیت علماء ۲۶۔ جنوری ۱۹۲۸ء کو دار حیدر آباد ہوئے اور بہ حیثیت مہمان شاہی دار الضیافت سرکاری مین ٹھہرائے گئے۔ اور ۱۹۔ مارچ ۱۹۲۸ء کو یہاں سے واپس تشریف لے گئے۔

— انجمن خواتین حیدر آباد ۵۔ جنوری ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ بمقام شاہپور واقع سیف آباد حیدر آباد دکن زیر صدارت بیگم صاحبہ ہمایون مرزا صاحب منعقد ہوئی۔

— اوائل ماہ ستمبر ۱۹۲۸ء دو طیارے انگلستان سے پرواز کرتے ہوئے ہندوستان اور وہان سے بلدہ حیدر آباد بمقام بلارم آئے اکثر لوگون نے مقررہ فیس ادا کر کے سیر کی۔

— ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ دو تین روز سے بارش کا سلسلہ تھا یکم ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ ۵½ بجے اس قدر زوردار بارش ہوئی کہ عثمان ساگر و حمایت ساگر کے چادرین چھوڑی گئی تھیں۔ رود موسیٰ مین دونون پاٹ برابر چل رہے تھے جو پندرہ سال دیکھنے مین نہیں آیا۔ تعمیر تالاب حمایت ساگر و عثمان ساگر کے بعد یہ پہلا وقت تھا اکثر لوگ تالاب و موسیٰ ندی کے سیر کے لیے آئے اور قرب و جوار کے لوگ اپنے مال اسباب و بال بچون کو لیکر دوسری جگہ چلے گئے دو روز بعد پانی کی روانی حسب سابق ہوئی۔

— ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ کانفرنس امداد باہمی کا پہلا سالانہ جلسہ بمقام ٹاون ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب حیدر نواز جنگ بہادر منعقد ہوا جناب صدر استقبالیہ کمیٹی وینکٹ راما ریڈی صاحب نے اڈریس پیش کیا انجمن اتحاد باہمی کے ارکان و عہدہ داران سرکار عالی شریک تھے۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

— ۲۸۔ ستمبر ۱۹۲۸ء سکھ گردوارہ ناندیڑ کے قریب ہندو اور مسلمانوں مین

سخت لڑائی ہوئی جانبین کئی آدمی زخمی ہوئے پولیس وفوج موقعہ واردات پر پہونچی۔
ــــ ۲۸۔ستمبر ۱۹۲۸ء کی شب مین وزیر آباد جو ناندیڑ کے مضافات مین ہے
وہان کی ہندوون نے باجازت گورنمنٹ جب کہ جلوس نکالے تو اُس پر مسلمانون نے
پتھر پھینکے اور حملہ کیا جس مین پچیس ہندو اور کئی مسلمانون کو خفیف صدمہ پہونچا
ــــ زیر سرپرستی اعلیحضرت بندگانعالی حیدرآباد وسکندرآباد آرٹس کرافٹس
(مصنوعات سوسائٹی) کی جانب سے بمقام ٹاون ہال باغ عامہ مین پہلی نمایش کا
انعقاد کیا گیا۔جس کی افتتاح خاتون صاحبہ رزیڈنٹ بہادر کے ہاتھ ہوئی جسمین
قلمی تصاویر۔اشیاء دستکاری زردوزی جو عمدہ قابل دید تھیں رکھی گئی تھیں۔
ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو آغاز ہوئی۔اور ۱۵۔ڈسمبر سنہ الیہ تک قایم رہی اور اوقات
۱۰گیارہ ساعت تا (۷) ساعت شام زنانہ کے لیے مخصوص کردی گئی تھی۔داخلہ
بذریعہ ٹکٹ فی کس (۸؍) آنہ بچون کے لیے (۴؍) آنہ سیزن ٹکٹ (دہ عہ) رکھا
گیا تھا۔لفٹننٹ کرنل ٹرنچ صدرالمہام مال کی اہلیہ کی زیرصدارت یہ نمایش قائم
ہوئی تھی۔نمایش مذکور کی آمدنی سوسائٹی کے اغراض ومقاصد مین صرف کی گئی۔
ــــ ۱۷۔نومبر ۱۹۲۸ء دیش بھگت لالہ لاجپت رائے صاحب مشہور ومعروف
پولٹیکل لیڈر نے صبح کے ساڑھے سات بجے بمقام لاہور انتقال کیا اُسی روز
یہہ خبر بلدہ پہونچی بغرض اظہار رنج وافسوس پتھرگھٹی وچارکمان ٹکسال
مٹی کا شیر۔جو محلہ کسارہٹہ کی دُکانین اور حشمت گنج رزیڈنسی مین ساہوکارونکی
دُکانیں بند کردی گئی تھیں۔اور ۱۸۔نومبر سنہ الیہ کو آریہ سماج مندر واقعہ رزیڈنسی
بلدہ مین پنڈت کیشوراؤ صاحب کی صدارت مین شوک سبھا ہوئی۔اس روز
بھی حدود رزیڈنسی بازار کی کل دُکانین بند کی گیئن ۱۹۔ماہ مذکور کو وکٹوریہ (ریونیو)
تھیٹر کے میدان مین شام کے ۵ بجے مرحوم کی تعزیت مین ایک جلسہ پنڈت وامن نایک (صاحب)

جاگیردار کی صدارت سے منعقد ہوا پنڈت جی نے مرحوم کی سوانح عمری بیان کی۔
مسٹر آر وامدوا نیگار کی تحریک اور مولوی سراج الدین صاحب ترمذی مسٹر ار
یس۔ نائک اور مولوی بہاء الدین صاحب کی تائید سے لالہ جی کے لپسماندوں کو
پیام تعزیت روانہ کرنے کے لیے ایک رزولیش تمام حاضرین نے کھڑے
ہوکر منظور کیا۔ لوگون کا مجمع کثیر تھا۔ سیٹھ ساہوکاران بازار علی میاں حیدر آباد
نے آپ کے یادگار مین سنیکڑون غربا کو کھانا کھلایا۔

سہ اسٹیشن ڈچ پلی گوداوری ریلوے پر جذامی مریضوں کے لیے ایک
دواخانہ جدید تعمیر کیا گیا۔ اُس کے افتتاح کی رسم ادا کرنے کے لیے صاحب
رزیڈنٹ بہادر معہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت۔ نواب
ولی الدولہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر۔ نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر
معہ کرنل ٹرنچ صدر المہام متعلقہ و راجہ دھن راج گیر صاحب اور دیگر چند
سر برآوردہ اصحاب ۲۷۔ نومبر سنہ ۱۹۲۸ء روز شنبہ صبح نو بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین
سکندرآباد سے ڈچ پلی تشریف لے گئے صاحب رزیڈنٹ نے مختصر تقریر کیا
دواخانہ کی افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ چندہ کے لیے اپیل کیگئی تقریبا ساٹھ
ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔ تین بجے دن کے حضرات مذکور الصدر بذریعہ اسپیشل
ٹرین واپس تشریف لائے۔

سہ ۱۰۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف روز شنبہ چھ بجے شام بصدارت نواب مرزا یار جنگ بہادر
میر مجلس عدالت برہمو سماج مندر مین مذہبی جلسہ منعقد ہوا۔ جو حیدرآباد دکن
مین اپنی قسم کا پہلا جلسہ تھا۔ ایک ہی اسٹیج پر مختلف مذاہب کے نمایندون
نے دوسری مذہب پر حملہ کرنے کے بغیر اپنے اپنے مذاہب کی خوبیان
بیان کین۔

ــــ ۶- اپریل ۱۹۲۹ء روز شنبہ شام کے چھ بجے مہاتما گاندہی داڑی میل سے بلدہ داخل ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے اسٹیشن نام پلی پر کثیر لوگون کا مجمع تھا انتظام کے لیے پولیس ریلوے اور پولیس بلدہ کا معقول انتظام تھا اسٹیشن سے ذریعہ موٹر ویویک وردہنی تھیٹر تشریف لے گئے وہان تقریر وغیرہ ہوئی۔

ــــ ۲۲- جنوری ۱۹۲۹ء مسرز نیٹوڈا اینڈ کمپنی ایجنٹ ٹائمس آف انڈیا کو بمبی سے اخبار ٹائمس آف انڈیا بذریعۂ ہوائی جہاز وصول ہوا۔ طیارہ صبح کے نو بجے نکلکر دو بجکر ۲۰ منٹ پر سکندرآباد پھونچا۔ بلارم اور رتہ ملکری کی تقسیم چار بجے عمل مین آئی

ــــ ۲۹- جنوری ۱۹۲۹ء کو بلارم رزیڈنسی مین لیڈی بارٹن صاحبہ کی صدارت سے (کنٹری فیر) کا افتتاح ہوا اعلیحضرت اقدس و اعلی شہزادگان بلند اقبال و اسٹاف مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت و دیگر سربرآوردہ عہدہ دار و معزز حضرات موجود تھے من ابتدائے ۲۹ لغایتہ ۳۱ یہہ میلہ رہا۔ ہر قسم کے تفریح طبع کا سامان میلہ مین موجود تھا اور تماشہ بین کے آمد و رفت کے لیے موٹرین اور اسپیشل کا انتظام تھا داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا اور ٹکٹ کی قیمت بہ سکہ کلدار لی گئی۔ میلہ ۳ بجے دن سے شب کے گیارہ بجے تک روزانہ کھلا رہا۔ کارس لاٹری ۳۱- جنوری شام کے ۷ بجے لیڈی بارٹن نے اوٹھائی اور اس کی جملہ آمدنی (للعہ ۲۴) ہوئی منجملہ اُن کے راجہ دھنراج گیرجی گوسوامی نے فنڈ مذکور مین (صہ) روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا اور وہان ایک تھیٹر بھی تعمیر کرایا۔

ــــ ۹- اردی بہشت ۱۳۳۸ف کو پنڈت کیشوراؤ صاحب سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی بذریعہ میل بغرض سیاحت یورپ بمبی روانہ ہوئے بعد معائنہ

مختلف مقامات یورپ ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۸ف کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

سہ ۱۰۔ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ م ۱۵۔ تیر ۱۳۳۸ف کو عید الضحیٰ کے موقعہ پر ناندیڑ مین سکھ اور مسلمان کے درمیان دنگا و فساد ہوا۔ حسب فرمان خسروی مال ٹیکری ضلع ناندیڑ کے مقدمہ کی تحقیقات کے لئے ذریعہ رزیڈنسی سریس۔ اے یچ کیومنگ جسٹس صوبہ بنگال کا تقرر ہوا اور ... روپیہ کلدار اور روزانہ ... روپیہ بھتہ منظور کیا گیا صاحب موصوف بتاریخ ۱۲۔ سپٹمبر ۱۹۲۹ء م ۱۷۔ آبان ۱۳۳۸ف روز پنجشنبہ کے میل سے بلدہ آئے۔ اور تحقیقات جاری ہوگئی بعد تحقیقات فیصلہ جسٹس کمنگ آف کلکتہ نے ۴۔ بہمن ۱۳۳۹ف م ۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء کو سنا دیا فیصلہ بہت بسوط تھا جس کا ماحصل یہہ تھا کہ دھرم سالہ کو مسجد قرار دیا جائے اور سکھوں کے چبوترہ پر مسلمانون کی جو قبر بنا دی گئی ہے اُس کو ایک مہینہ کی مدت مین کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے اگر فریق مقدمہ نے اُسے خود منتقل نہین کیا تو سکھون کو اُس کی منتقلی کا حق حاصل ہوگا جسٹس موصوف اُسی روز بلدہ سے کلکتہ واپس روانہ ہوئے ۵۔ بہمن ۱۳۳۹ف نواب علی نواز جنگ بہادر معتمد و چیف انجنیر تعمیرات سرکار عالی بلدہ سے ناندیڑ تشریف لے گئے علاقہ تعمیرات سے اُس قبر کو منتقل کر دیا گیا جو سکھوں کے چبوترے پر دفن کرائی گئی تھی۔

سہ ۹۔ آبان ۱۳۳۸ف ضلع نلگنڈہ پولیس ہیڈ کوارٹر کے ۴۲ کانسٹبل بذریعہ موٹر لاری وارد حیدرآباد ہوئے تاکہ مسٹر آر۔ جی پردہان پولیس سپرنٹنڈنٹ ضلع مذکور کے مظالم کی شکایت ذریعہ محضر حضور نظام کی خدمت مین پیش کی جائے اُن مین کئی ایک غیر مسلم بیانڈ بجانے والے بھی شریک تھے اُن کی رہبری لائین افسر محمد خان کر رہے تھے بذریعہ کوتوال بلدہ اس امر کی اطلاع ناظم صاحب کوتوالی ضلاع کو دیگئی اور مسٹر آرمسٹرانگ کے حکم سے ان لوگون کو پولیس بلدہ کی

نگرانی مین سٹی پولیس ہیڈ کوارٹر کو بھیجدیا گیا۔ تین نمایندہ اشخاص کا بیان لیا گیا اور اُن کو ہدایت دیگئی کہ صاحب ضلع کے رو برو حاضر رہیں۔

مسٹر شٹن ڈائرکٹر خفیہ پولیس سرکار عالی جونلگنڈہ کے تصفیہ کی تحقیقات کیلئے تشریف لے گئے تھے واپس آنکر اُن جوانان کوتوالی کو جونلگنڈہ کے تصفیہ کے بلدہ مین زیر حراست تھے اُن مین سے (۷) سپاہیون کو برطرف کر دیا گیا اور کچھ جوان معطل ہوئے اور مابقی جوانوں کو رہا کر دیا گیا۔

ء قصبہ پرلی و یجناتھ ضلع بیڑ مین چار یا پنج سال سے لنگایت اور برہمنون مین سری ویجناتھ مہاراج کے دیول مین ابھیشک کا رسم ادا کرنے کی بابت نزاع تھی جس کے تصفیہ کے لیے منجانب سرکار کمیشن قائم ہوا تھا بعد تحقیقات کمیشن کی رائے لنگایت فرقہ کے موافق تھی حضرت اقدس و اعلیٰ نے بعد ملاحظہ رائے کمیشن و کونسل ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۱۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ م ۱۳۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء صادر فرمایا کہ لنگایت فرقہ جملہ رسوم ابھیشک بطور خود ادا کرنے کے مجاز ہین اور برہمنو کو اس مین مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔

ء ۱۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء کو ہز اکسلینسی لیڈی اردن نے انجمن خواتین حیدرآباد کے کلب کی افتتاحی رسم ادا کرنے اور نیز احاطہ کلب مین ایک درخت نصب کرنے کی عزت بخشی۔

ء ۳۔ مارچ ۱۹۳۰ء نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس اور نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات راونڈ ٹیبل کانفرنس مین شریک ہونیکی غرض سے دہلی تشریف لے گئے۔

اندھرا کانفرنس جوگی پیٹھ۔ اندھرا رعایا ملک سرکار عالی کی پہلی غیر سیاسی کانفرنس بتاریخ ۳۰ و ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۹ف و یکم اردی بہشت ۱۳۳۹ف بمقام جوگی پیٹھ

ضلع میدک منعقد ہوئی۔ اور تلنگانہ کے مختلف مقامات سے تین ہزار لوگ جمع تھے جلسہ کی
کارروائی بزبان تلنگی عمل مین آئی۔ صدر نشین کانفرنس مسٹر ایس پرتاب ریڈی
بی اے۔ بی ایل وکیل ہائی کورٹ حیدرآباد تھے جو ایک عرصہ تک اخبار گولکنڈہ
پترکا کے اڈیٹر تھے اور اسکے بانی تھے۔

ءء۔ گورنر جنرل باجلاس کونسل نے حیدرآباد اسٹیٹ کے علاقہ انگریزی مین کمسنی کی
شادی کے امتناعی قانون کو وسعت دینے کا حکم جاری کیا جس کا نفاذ یکم جولائی
سنہ ۱۹۳۰ء سے ہوا۔

ءء۔ ۲۱۔ شہریور سنہ ۱۳۳۹ف کو نظام ساگر تالاب سے نہرون مین مانجرا ندی کا پانی
جاری ہوا ہے۔ اور یکم مہر سنہ ۱۳۳۹ف سے اطراف کی اراضیات سیراب ہونے
شروع ہوگئی ہیں جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکر اراضی کو سیراب کرسکتی ہے۔

ءء۔ ۱۴۔ رمضان سنہ ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ م ۳۔ فروری سنہ ۱۹۳۱ء نظام کالج کے طلبار
اور اسٹاف کی جانب سے سائنس کی نمایش کھولی گئی جس کا افتتاح نواب فخریار جنگ بہادر
معتمد فینانس نے فرمایا۔

ءء۔ بتاریخ ۷۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف شام کو ۵ بجے دیوی دین باغ مین پنڈت
موتی لال جی نہرو کے انتقال پر ملال پر اظہار غم والم کے لئے بصدارت
مولوی سراج الحسن صاحب ترمذی وکیل ہائی کورٹ ایک جلسہ منعقد ہوا حاضرین کی
تعداد ایک ہزار سے زیادہ تھی۔ پنڈت موتی لال نہرو کے جلسہ تعزیت کی حدود
سرکار عالی مین اجازت نہین دیگئی جسکی وجہ سے علاقہ انگریزی مین جلسہ کیا گیا۔

ءء۔ ۱۵۔ فروری سنہ ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ رمضان سنہ ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ ٹھیک ۲ ½ بجے
ماتمی جلوس مسٹر وامن نایک صاحب جاگیردار کے مکان سے نکلکر آریہ وائیکا
رزیڈنسی پھونچا جلوس کے سب سے آگے مسٹر وامن نایک صاحب جاگیردار

اور دیگر معزز نامی گرامی وکلاء وغیرہ و محترم خواتین و دیگر محبان وطن قائد اعظم پنڈت موتی لال جی کا فوٹو لیے جلوس کی رہبری کر رہے تھے۔

جلوس تقریباً ایک میل لمبا تھا۔ تمام اشخاص برہنہ سر تھے تین ہزار کا مجمع تھا جلوس خاموشی کے ساتھ دیوی دین باغ پھونچا۔ جہان وامن نایک صاحب نے مہاتما گاندھی جی کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور لوگون سے وعدہ لیا کہ وہ پنڈت جی کے کام کو پورا کرنے کی سعی کرین۔ یہہ اپنی قسم کا پہلا جلوس تھا

اُسی روز اندرون و بیرون شہر کی تمام دُکانین بند تھیں۔ افسر کوتوالی نے اندرون شہر کی دُکانون کو بند دیکھکر اُن کو کھلوانے کی کوشش کی اور ۱۲ بجے کے قریب تمام دُکانین کہل گئین۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۳۹ صفحہ ۶)

سے بتاریخ ۱۴۔ فروردی ۱۳۴۰ف م ۲۷۔ رمضان ۱۳۴۹ھ زراعتی مظاہرہ حمایت ساگر مین نمایش آلات زراعت ترتیب دی گئی۔

سے ۵۔ شوال ۱۳۴۹ھ روز شنبہ شام کے ساڑھے چار بجے مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم نے نمایش مرغان و باغبانی حیدرآباد کا افتتاح فرمایا ۵ بجے کے بعد پبلک کو داخلہ کی اجازت دی گئی۔ دوسرے روز صبح ۸ سے ۱۲ تک پبلک کے لیئے اور شام مین ۲ بجے سے ۶ تک خواتین کے لیے انتظام کیا گیا۔ اور اس کے دوسرے روز صبح کے دس بجے انعامات تقسیم کیے گئے۔

سے ۲۲۔ شوال ۱۳۴۹ھ م ۱۳۔ مارچ ۱۹۳۱ء روز دوشنبہ شام کے پانچ بجے باغ عام مین عجائب خانہ حیدرآباد کا افتتاح حضور اقدس و اعلی کے دست مبارک سے عمل مین آیا۔ جس کا انتظام سررشتہ اثار قدیمہ کے عہدہ دارون نے کیا تھا۔

سے بلدہ حیدرآباد مین بتاریخ ۱۰۔ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ روز جمعہ اکثر و بیشتر اہل اسلام حضرات

ہتیار اور لٹھ لیے ہوئے گھومتے دیکھائی دیے گئے۔ کوتوالی بلدہ کی جانب سے ضروری احتیاطی تدابیر عمل مین لائی گئی تھین مساجد کے قریب چوراہون پر اور حسب ضرورت دیگر مقامات پر پولیس کے جوان متعین تھے چارمینار پر متعدد عہدہ داران کوتوالی حاضر تھے۔ اور فوج باقاعدہ بھی اپنی چھاؤنی مین حاضر تھی۔ دو تین روز تک مسلسل پولیس کا انتظام تھا۔

ــــ بھگت سنگھ اور اُن کے دو ساتھیون کی تصاویر کا داخلہ ممالک محروسۂ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۲۰ مئی ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۱۵۱ صفحہ ۶)

ــــ بتاریخ ۲۳ شہریور ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ شام کے ۵ بجے مہاراجہ سر کشن پرشاد صدر اعظم بہادر نے تعلیمی وقف علاءالدین واقع پتھر گٹی (جو اسلامی طلبا کیلئے مخصوص ہے) افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ صاحب عالیشان بہادر اور اکثر عہدہ داران علاقہ سرکار عالی و معززین سکندرآباد شریک تھے۔ اس بلڈنگ کو خان بہادر احمد علاءالدین تاجر سکندرآباد نے سررشتہ آرائش بلدہ سے بقیمت (یک لک) روپیہ خرید فرما کر بیادگار صحت یابی شہنشاہ جارج پنجم مسلم طلبا کے تعلیم کیلیے وقف فرما دیا۔ اس عمارت کی لاگت تخمیناً (للعہ) ایک لاکھ چالیس ہزار ہے۔

ــــ بتاریخ ۱۴۔ آذر ۱۳۴۰ف دوپہر مین چارمینار کے پاس آتشزدگی کا ایک خوف ناک حادثہ وقوع مین آیا۔ جس کی وجہ سے ایک بچہ ہلاک اور ۴۔ آدمی زخمی ہوگئے (۱۱) ملکیات جل کر خاکستر ہوگئیں۔ آتشزدگی کی ابتدا ایک نہایت شدید دھماکہ کے ساتھ آتشبازی کی ایک دُکان سے ہوئی۔ اور نہایت سرعت کیساتھ آتشبازی کی دوسری دو کانون تک پھیل گئی تھوڑے ہی عرصہ مین اس علاقہ کی تمام دُکانون کو آگ کے شعلوں نے گھیر لیا۔ ۴ فائر انجن طلب کیے گئے۔ جو تقریباً

۶ بجے تک آگ بجھانے میں مصروف رہے ایک فائرمن بھی شدید زخمی ہوا زخمیوں کو دواخانہ کی موٹر میں فوراً رجوع شفاخانہ کیا گیا۔ جن میں (۶) کی حالت خطرناک ہوگئی تھی۔

آتشبازی کے نقصان کا اندازہ (۳۵) ہزار تک ہوا۔

حضرت اقدس واعلیٰ کی سواری مبارک بغرض معائنہ موقع رونق افروز ہوئی تھی۔

— مسٹر صالح حیدری سکرٹری تعلیمات گورنمنٹ آف انڈیا کا تقرر معتمدی گول میز کانفرنس پر بمشاہرہ ۱۰۰۰ کلدار کیا گیا۔

— ۱۲ صفر ۱۳۵۰ھ کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدرالمہام سیاسیات بغرض شرکت راونڈ ٹیبل کانفرنس جانب بمبئی روانہ ہوئے۔

— ۲۴۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ پونے گیارہ بجے کی ڈاک گاڑی سے نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر صدرالمہام فینانس و ریلوے سرکار عالی و چیف ڈیلی گیٹس راونڈ ٹیبل کانفرنس عازم بمبئی ہوئے۔ اور ۳۰۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ روز یکشنبہ بذریعہ جہاز "ملتان" راہی انگلستان ہوئے۔

— ۳۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے نو بجے شب پنڈت جواہر لعل صاحب نہرو بذریعہ واڑی میل وارد بلدہ ہوئے۔ آپ کا نہایت پرتکلف استقبال کیا گیا سروجنی نائیڈو صاحبہ کے بنگلہ پر قیام فرمایا۔ پولیس کا خاص انتظام تھا اکثر عہدہ داران علاقہ سرکار عالی نے آپ سے ملاقات کی۔ اور مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور ۶۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے چار بجے کی اکسپریس سے پنڈت صاحب موصوف معہ اہلیہ و صاحبزادی کے بمبئی روانہ ہوئے۔

— سرکار عالی نے ایک سال کے لیے مسٹر محمد علی جناح کے خدمات حاصل کی ہیں تاکہ وہ لندن میں سرکار عالی کے اغراض کی نگرانی کریں اور مملکت

آصفیہ سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق رپورٹ اور مشورہ دین اس کام کے معاوضہ مین مسٹر جناح کو سرکار عالی سے (الـــــ) ایک ہزار پونڈ دیے جائینگے

ـــ ۲۶- جولائی ۱۹۳۱ء کو صبح کے ۸ بجے مولانا شوکت علی صاحب ذریعہ بجواڑہ میل سکندر آباد تشریف لائے آپ کے استقبال کے لئے بلدہ و سکندر آباد کے معزز احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ پُر تکلف استقبال کیا گیا۔ اور نواب اصغر یار جنگ بہادر رکن عثمانیہ عدالت العالیہ کی معیت مین مولوی صاحب موصوف کے بنگلہ کو روانہ ہوئے اور وہیں قیام فرمایا۔ بلدہ کے اکثر امراء نے آپ کی دعوتین کین۔

ـــ بتاریخ ۲۳- مہر ۱۳۴۰ف کمیٹی جاگیرداران ملک سرکار عالی بصدارت نواب سالار جنگ بہادر منعقد ہوئی۔

جسمین اختیارات پولیس کو سرکار عالی مین ضم کر لیے جانے کے نسبت احتجاج بلند کیا گیا۔ اور اس مقدمہ کی پیروی مین مشہور بیرسٹرون کے خدمات حاصل کرنے کے نسبت تجاویز پاس کیے گئے۔

ـــ آرمور (ضلع نظام آباد) مین ایک کانگریس کمیٹی قائم کی گئی ہے (۵۰) پچاس رضاکار شریک اور اُن کے کپتان مسٹر وٹھاگوڑ مقرر ہوئے ہین۔

خلاصہ احکام جرائد غیر معمولی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۰۱)

سلطنت ملک سرکار عالی مین جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶- رجب ۱۲۸۶ھ م ۱۹- امرداد ۱۲۷۹ف سے اشاعت پذیر ہوا۔ اور یہہ ہر دوشنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے اس مین سرکاری احکام و تغیر و تبدل عہدہ داران و گشتیات وغیرہ شائع ہوتے ہیں اور جو غیر معمولی احکام خسروی و اہم واقعات ہوتے ہین وہ غیر معمولی جرائد مین

طبع اور شائع ہوا کرتے ہیں۔ تاریخ اجرائی جرائد سے ابتک جو جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہین ان کی جملہ تعداد (۵۲۲) ہے اور اُن کو (۷) قسموں مین تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر قسم مین کس نوعیت کے کتنے جرائد غیر معمولی شائع ہوئے ہیں اُن کا حال تختہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

نشان سلسلہ	نام زمانہ	من ابتدائے لغایتہ	جملہ تعداد اشاعت شدہ جرائد غیر معمولی	تعداد و نوعیت جرائد غیر معمولی						
				انتظامی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	کورٹ ایجنسی نواب سالار جنگ اعظم	۱۹-اردی بہشت سنہ ۱۲۷۹ف لغایتہ ۳۰ فروردی سنہ ۱۲۹۲ف	۲۷	۴	۰	۶	۹	۰	۲	۶
۲	کورٹ ایجنسی راجہ نارائین پرشاد عرف راجہ نریندر بہادر پیشکار	۴-فروردی سنہ ۱۲۹۲ف لغایتہ ۲۴-اسفندار سنہ ۱۲۹۳ف	۹	۵	۰	۱	۰	۰	۱	۲
۳	اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	یکم فروردی سنہ ۱۲۹۴ف لغایتہ ۲۱-مہر سنہ ۱۳۲۰ف	۱۴۹	۳۵	۵	۶	۲۳	۷	۳۰	۴۳
۴	اعلیحضرت بندگانعالی میر عثمان علیخان بہادر دام اقبالہ	۲۲-مہر سنہ ۱۳۲۰ف لغایتہ یکم اسفندار سنہ ۱۳۴۱ف	۳۳۶	۸۳	۱۷	۱۹	۳	۷	۴۰	۱۶۷

خلاصہ جرائد غیر معمولی سرکار عالی

تختہ اندراج جرائد بستان آصفیہ حصہ سوم تا حصہ ششم

نشان سلسلہ	نام حصہ بستان آصفیہ	تعداد اجزائے غیر معمولی	از تاریخ	تا تاریخ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	حصہ سوم	۳۲۱	۲۷ اسفندار سنہ ۱۲۷۹ف	۱۰ بہمن سنہ ۱۳۲۹ف	۰
۳	” چہارم	۴۴	۱۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف	۱۱ امرداد سنہ ۱۳۳۲ف	۰
۵	” ششم	۵۱۰	۱۸ شہریور سنہ ۱۳۳۵ف	سلخ اسفندار سنہ ۱۳۴۱ف	۰

نشان سلسلہ	نام حصہ بستان آصفیہ	تعداد اجزائے غیر معمولی	از تاریخ	تا تاریخ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲	حصہ سوم ضمیمہ	۵	۹ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف	۲۴ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف	۰
۴	” پنجم	۵۸	۱۴ شہریور سنہ ۱۳۳۲ف	۶ تیر سنہ ۱۳۳۵ف	
۰	۰	۰	۰	۰	۰

(سلسلہ ۴۷۱) ۱۸ شہریور سنہ ۱۳۳۵ف م ۱۳ محرم سنہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۷ نمبر (۱۰)
کلام حضرت اقدس و اعلیٰ بتقریب ایام عزاء

(سلسلہ ۴۷۲) ۱۵ صفر سنہ ۱۳۴۵ھ م ۱۹ مہر سنہ ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر ۱۱ ص ۲۵ ممانعت پیش کشی عرائض مقدمات و کارروائی منفصلہ راست بر دیوڑھی مبارک۔

(سلسلہ ۴۷۳) ۴ آبان سنہ ۱۳۳۵ف م غرہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۲ ص ۲۹ فرمان مبارک پیش کردن تختہ اراضیات قابل منظوری متعلق کانیریس سکیم بعد اخراج صحرائے قیمتی بارائے کونسل و اپسی رقم داخل شدہ بابتہ اراضیات صحرائی قیمتی بصورت ثبوت کمی رقم بمقابلہ مالیت صحرا۔

(سلسلہ ۴۷۴) ۷ آبان سنہ ۱۳۳۵ف م ۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۳ ص ۳۱ محفوظ داشتن زمینات شکار گاہ (نرسم بیٹھ پاکھال وغیرہ) کہ حسب تجویز سر علی امام سابق پریسڈنٹ کونسل شریک کانیریشن سکیم کردہ شدہ بودند از ان بخواہشمندان رقبہ مساوی المقدار اراضیات کہ صحرا قیمتی نہ باشد۔

(سلسلہ ۴۷۵) ۲۰ آبان سنہ ۱۳۳۵ف م ۱۷ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۴ ص ۳۳ نظم بتقریب میلاد النبی صلعم

(۴۷۶) ۲۱- دے ۱۳۳۶ف م ۱۹ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱- ص ۱-
تقرر مہاراجہ پیشکار صاحب پر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی بہ مشاہرہ (...) ہزار تا حکم ثانی حسب فرمان مسترشدہ ۱۷- جمادی الاول ۱۳۴۵ھ روز چہار شنبہ اختیارات کانسٹیٹوشن عود کردن ولی الدولہ بہادر بر خدمت سابقہ خود صدر المہامی عدالت (تاریخ تقرر نواب ولی الدولہ بہادر بر خدمت صدر اعظم ۲۸- اردی بہشت ۱۳۳۳ف)

(۴۷۷) ۳- بہمن ۱۳۳۶ف م غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۲ ص ۳
تقرر کمیشن بہ پریسیڈنٹ مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ برائے تصفیہ حقوق مابین الورثا ہرسہ پائیگاہ بر رکنیت رائے مرلیدھر صاحب صدر المہام صرف خاص مبارک و صدر یار جنگ صدر الصدور۔

(۴۷۸) ۱۷- بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵- جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۳ ص ۵
صراحت امور تحقیقات طلب در کمیشن تصفیہ حقوق ہرسہ پائیگاہ۔

(۴۷۹) ۱۷- بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۴ ص ۷
فرمان ضابطہ پیش کشی نذور۔

(۴۸۰) ۲۱- بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۹- جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۵ ص ۱۱
قرارداد تعطیلات کرسمس بتاریخ ۲۵- ڈسمبر و غرہ جنوری۔

(۴۸۱) ۶- اسفندار ۱۳۳۶ف م ۴- رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۶ ص ۱۳
ممانعت استعمال شکل دستار بر کاغذات خانگی و مونوگرام و لفافہ جات۔

(۴۸۲) ۹- اسفندار ۱۳۳۶ف م ۷- رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۷- ص ۱۵
متعلق سرفرازی خطابات بہ شہزادگان بلند اقبال بتقریب سالگرہ مبارک بارگاہ جہان پناہی۔

(سنہ ۴۸۳) ۱۶- اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف م ۱۴- رجب سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۸ ص ۱۷
تقررات ذیل بمدت پانچ سال منتقلی خدمات از گورنمنٹ آف انڈیا (۱) لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرینچ رکن کونسل صیغہ معتمدی مال و کوتوالی (۲) مسٹر ٹاسکر بر خدمت معتمدی مال با عطاء اختیارات صدر ناظم مال (۳) تقرر مسٹر آر مسٹرانگ بہ حیثیت صدر ناظم کوتوالی اضلاع (ماہوار الونس وغیرہ دہی پائینگے جو بشورہ گورنمنٹ آف انڈیا طے پایا ہے (ہر دو صاحبان مذکور الصدر نے ۱۲ اسفندار سنہ الیہ کو اپنے خدمات کا جائزہ لے لیا۔)

(سنہ ۴۸۴) ۲- فروردی سنہ ۱۳۳۶ف م غرہ شعبان سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۹ ص ۱۹
فرمان نسبت انتظام قائم مقامی ہر سہ پائیگاہ۔

(سنہ ۴۸۵) ۳- تیر سنہ ۱۳۳۶ف م ۷- ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۰ ص ۲۱-
منظوری عام تعطیل یکیوم سالگرہ ملک معظم بتاریخ ۴- جون سنہ ۱۹۱۷ع م ۲۹ تیر سنہ ۱۳۲۶ف

(سنہ ۴۸۶) ۹- تیر سنہ ۱۳۳۶ف م ۱۳- ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۱ ص ۲۴
انتظام صیغہ جات باب حکومت (ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہینگے انکی تفصیل اور ممبروں کے نام کی صراحت کتاب ہذا کی احکام خاص کے باب میں درج

(سنہ ۴۸۷) ۱۷- امرداد سنہ ۱۳۳۶ف م ۲۲- ذیحجہ سنہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۲ ص ۲۷
ایام عزا میں چھچقی اور زنجیر سے ماتم کرنے کی ممانعت۔

(سنہ ۴۸۸) ۲۵- امرداد سنہ ۱۳۳۶ف م غرہ محرم سنہ ۱۳۴۶ھ جلد (۵۸) ص ۳۱-
قصائد نعتیہ و تہنیت عید الفطر و عید الضحیٰ۔

(سنہ ۴۸۹) یکم بہمن سنہ ۱۳۳۷ف م ۱۰- جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۷ھ جلد (۵۹) نمبر ۱ ص ۱
فرمان مبارک در بارۂ امداد اشخاص بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی انحصار صوابدید و ذمہ داری گورنمنٹ۔

(نمبر ۴۹۰) ۴۔ فروردی ۱۳۳۷ف م ۱۴۔ شعبان ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۲ ص ۳۔
عطائے تعطیل سالم ماہ رمضان المبارک۔

(نمبر ۴۹۱) ۱۲۔ تیر ۱۳۳۷ف م ۲۶۔ ذیلقعدہ ۱۳۴۶ھ جلد ۵۹ نمبر ۳ ص ۵۔ سالگرہ
ہز مجسٹی ملک معظم بتاریخ ۴۔ جون ۱۹۲۸ء روز دوشنبہ منائی جائیگی چونکہ ممالک محروسہ سرکار عالی
مین اُسی روز چاند گرہن کی عام تعطیل ہے۔ اس لیئے مثل سالگذشتہ بطور معاوضہ
۵۔ جون ۱۹۲۸ء م ۳۔ تیر ۱۳۳۷ف روز سہ شنبہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین دو یوم کی
تعطیل قرار دی گئی ہے

(نمبر ۴۹۲) ۲۔ امرداد ۱۳۳۷ف م ۱۸۔ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۴ ص ۷
علامحمد گی سرامین جنگ بہادر از خدمت صدر المہامی پیشی صدارت العالیہ و توشکخانہ
عامرہ و تقررات نواب لطف الدولہ بہادر برخدمت عدالت و امور مذہبی
(تاریخ تقرر نواب سرامین جنگ بہادر برخدمت صدر المہامی صیغہ عدالت
۹ بتیر ۱۳۳۶ف)

(نمبر ۴۹۳) ۲۰۔ دے ۱۳۳۸ف م ۱۱۔ جمادی دوم ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۔ ص ۱
اڈریس منجانب صفائی بلدہ وجواب اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب مراجعت فرمائی
حضور پرنور از سفر دہلی۔

(نمبر ۴۹۴) ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف م ۵ شعبان ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۲ ص ۵
فرمان متعلق تصفیہ و واگذاشت پائیگاہ۔

(نمبر ۴۹۵) ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف م ۳۰۔ شعبان ۱۳۴۷ھ جلد ۶۰ نمبر ۳ ص ۱۳
فرمان متعلق پیش کشی امام ضامنی بر مواقع سفر۔

(نمبر ۴۹۶) ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۸ف م ۷۔ رمضان ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۴ ص ۱۵
عطائے عہدہ ملٹری سکرٹری آف دی نظام آف حیدرآباد بہ نواب عثمان یار الدولہ

اے۔ ڈی۔ سی۔

(نمبر ۴۹۷) یکم تیر ۱۳۳۸ف م ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۵ ص ۱۷۔
قواعد متعلق تقریبات مذہبی۔

(نمبر ۴۹۸) ۹۔ تیر ۱۳۳۸ف م ۴۔ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۶ ص ۲۱۔
قرارداد تعطیل سالگرہ مبارک ملک معظم بتاریخ ۲۹۔ تیر ۱۳۳۸ف۔

(نمبر ۴۹۹) ۲۹۔ امرداد ۱۳۳۸ف م ۲۶۔ محرم ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۷ ص ۲۳۔
تعطیل تقریب صحت یابی ملک معظم بتاریخ غرہ شہریور ۱۳۳۸ف۔

(نمبر ۵۰۰) ۱۲۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۱۰۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۸ ص ۲۵۔
فرمان دربارہ حفاظت گردوارہ نانڈیڑ بلحاظ صلح کل پالسی بلا لحاظ قوم وملت۔

(نمبر ۵۰۱) ۱۶۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۱۴۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۹ ص ۲۹
صدر اعظم باب حکومت فرمان متعلق انتظام روشنی بر موقع میلاد مبارک۔

(نمبر ۵۰۲) ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۲۱۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۱۰ ص ۳۱۔
صدر اعظم باب حکومت توضیح فرمان مترشدہ ۵ شعبان ۱۳۴۷ھ متعلق تصفیہ ہر سہ پائیگاہ

(نمبر ۵۰۳) ۲۵۔ مہر ۱۳۳۸ف م ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۱۱ ص ۳۵
صدر اعظم باب حکومت قرارداد نسبت کریم النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیحضرت قدر قدرت از سردار علی خاں صاحب فرزند کلاں نواب مظفر جنگ مرحوم عطائے خطاب سردار جنگ و اعزاز نصب طرہ در دستار۔

(نمبر ۵۰۴) ۲۷۔ مہر ۱۳۳۸ف م ۲۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۲ ص ۳۷
صدر اعظم باب حکومت اظہار ارادہ قرارداد نسبت صاحبزادی خورد از قادر علی خاں صاحب فرزند خرد نواب مظفر جنگ مرحوم وعطائے خطاب قادر جنگ واجازت نصب طرہ در دستار۔

(۵۰۵) ۱۳۔ آبان ۱۳۳۹ف م ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۳ ص ۳۹
صدر اعظم باب حکومت قرارداد نسبت بدر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیحضرت قدر قدرت و نواسی نذیر جنگ از خسرو بیگ فرزند بشیر یار جنگ عطائے خطاب خسرو یار جنگ و اجازت نصب طرہ در دستار۔

(۵۰۶) ۱۶۔ آبان ۱۳۳۹ف م ۱۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۴ ص ۳۵
قرارداد نسبت کبیر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیحضرت قدر قدرت نذیر جنگ کے دوسرے حقیقی پوتے یعنے بشیر یار جنگ کے فرزند انور بیگ سے منسوب کی گئیں انور یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا اعزاز دستار میں طرہ نصب کرنیکی اجازت دیگئی

(۵۰۷) ۱۰۔ بہمن ۱۳۳۹ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۱ ص ۱ باعزاز تشریف آوری ہز اکسلینسی وایسرائے گورنر جنرل ہند و لیڈی ارون ۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۳۔ بہمن ۱۳۳۹ف سالم روز اور ۱۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۴۔ بہمن ۱۳۳۹ف نصف دن (۲) بجے سے (۵) بجے تک جملہ دفاتر و مدارس بلدہ حیدرآباد بند رہینگے

(۵۰۸) ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۹ف م ۱۶۔ شعبان ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۲ ص ۳
تقرر ماہوار [illegible] ہزار بہ اعظم جاہ بہادر و [illegible] ہزار بہ معظم جاہ بہادر صاحبزادگان اعلیحضرت منجانب اسٹیٹ من ابتدائے جنوری ۱۹۳۰ء۔

(۵۰۹) ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۲۔ شوال ۱۳۴۸ھ جلد ۶۱ نمبر ۳ ص
دربارہ خریدی ریلوے و اظہار خوشنودی سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس

(۵۱۰) ۱۵ اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۷۔ شعبان ۱۳۴۸ھ جلد ۶۱ نمبر ۴ ص ۱۵۔
فرمان متعلق وفاداری و جان نثاری و وفات سرافسر الملک مرحوم کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی و عطائے تعطیل یکیوم بہ افواج باقاعدہ تاریخ وفات ۱۶۔ شوال ۱۳۴۸ھ بوقت پانچ ساعت صبح۔

(۵۱۱) ۱۷ تیر ۱۳۳۹ف م ۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۵ ص ۱۷۔
تعطیل عام یکیوم بتقریب سالگرہ مبارک ملک معظم بتاریخ ۳۔ جون ۱۹۳۰ء م ۲۹ تیر ۱۳۳۹ف

(سنہ ۵۱۲) ۲۰-تیر سنہ ۱۳۳۹ف م ۲۵-ذیحجہ سنہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۶ ص ۱۹-

اپیل اعلیحضرت بندگانعالی متضمن اس امر کے کہ موجودہ حالات نے جو صورت اختیار کی ہے وہ ملک کے ہر بہی خواہ کے ساتھ ساتھ میرے لیے بھی باعث تشویش و تردد ہے۔

(سنہ ۵۱۳) ۲۸-فروردی سنہ ۱۳۴۰ف م ۱۱-شوال سنہ ۱۳۴۹ھ جلد (۶۲) نمبر ۱-ص ۱-

فرمان مبارک۔ روانگی نواب اعظم جاہ مع نواب معظم جاہ بغرض تعلیم نظم و نسق بہ یوروپ برائے (۷) ماہ بمعیت مسٹر بینی۔ و مسٹر برنٹ کنٹرولرس - و عثمان یار الدولہ ملٹری سکریٹری و ناصر نواز الدولہ اتالیق۔ بتاریخ ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۳۱ع م ۱۱-اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف روز دوشنبہ۔ و تقرر سر براین ایجرٹن بہ چیف آف دی اسٹاف بزمانہ قیام یوروپ و منظوری چار لاکھ روپیہ برائے مصارف سفر۔

(سنہ ۵۱۴) ۸-اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف م ۲۲ شوال سنہ ۱۳۴۹ھ روز جمعہ جلد ۶۲ نمبر ۲ ص ۵-

فرمان مبارک نواب اعظم جاہ و معظم جاہ آیندہ ماہ رجب مین حیدرآباد واپس آنیکے قبل بعد ختم دورہ ممالک مغربی مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونگے بہ ہمراہی حیدر نواز جنگ بہادر فینانس ممبر و بہ منظوری ایک لاکھ روپے کلدار برائے اخراجات سفر۔

(سنہ ۵۱۵) ۱۲-اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف م ۲۶ شوال سنہ ۱۳۴۹ھ روز شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۳ ص (۷)

تقریر اعلیحضرت جو بروقت رخصتی نواب اعظم جاہ و نواب معظم جاہ اسٹیشن نامپلی (۲۵ شوال سنہ الیہ ۵ بجے شام روانگی عمل مین آئی۔)

(سنہ ۵۱۶) ۱۳-تیر سنہ ۱۳۴۰ف م ۲۹-ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۹ھ شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۳ ص (۹)

فرمان مبارک تقرر تاریخ ۳-جون سنہ ۱۹۳۱ع م ۲۰-تیر سنہ ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ جشن سالگرہ مبارک ہز مجسٹی کنگ امپرر تعطیل ایک یوم عام

در ممالک محروسہ سرکار عالی۔

(۵۱۷) ۷۔ دے ۱۳۴۱ف م غرہ رجب ۱۳۵۰ھ روز پنجشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۱ ص ۱

ولیعہد ریاست نواب اعظم جاہ بہادر کا نکاح (دُرّ شہوار) صاحبزادی عبدالمجید خان سابق سلطان ٹرکی سے اور نواب معظم جاہ برادر خورد نواب اعظم جاہ کا نکاح (نیلوفر) حقیقی بھانجی عبدالمجید خان سے بمقام (نائس حصہ جنوبی فرانس) ہوئے

(۲) درشہوار کا زر مہر معجل ۵ ہزار پونڈ اور نیلوفر کا زر مہر معجل ۲ ہزار پونڈ قرار پایا ہے دونوں رقوم یعنے (للعہ) ہزار پونڈ بتوسط (مجلس امناء) الونسٹ (چالو) کی جائیگی جس کے منافعہ سے ہر دو صاحبزادیاں متمتع ہوتی رہینگی۔

ہر دو عروس کے جہیز کے لیے (سہ صاء) پونڈ منجانب اسٹیٹ بطور عطیہ دیے گئے۔ خود خلیفہ نے روبروے عہدہ داران سرکار عالی نکاح پڑھایا۔ اس شادی سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

سال آیندہ سے ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل اس تقریب کے یادگار میں دیجایا کرے گی۔ (تاریخ عقد ہر دو شاہزادگان والا شان یکم رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ)

(۵۱۸) ۲۵۔ دے ۱۳۴۱ف م ۱۹۔ رجب ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۲ ص (۳)

فرمان مبارک۔ التوائے سفر حجاز مقدس صاحبزادگان بوجہ شیوع طاعون واپسی صاحبزادگان موصوف از یورپ بہ بلدہ بتاریخ ۳۱ ڈسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ شعبان بوقت صبح مع دلہنوں کے۔ عطائے عام تعطیل یکیوم بہ دفاتر بلدہ ریلوے اسٹیشن نام پلی پر ان کا استقبال ان کے شایان شان ہوگا۔

(۵۱۹) ۱۸۔ بہمن ۱۳۴۱ف م ۱۲ شعبان ۱۳۵۰ھ روز شنبہ جلد ۶۳ نمبر ۳ ص ۵

صاحبزادون کے عقد و سالگرہ کے تقریب مین بتاریخ ۲۹ شعبان ۱۳۵۰ھ یوم جمعہ شام کے ساڑھے چار بجے بمقام ٹاون ہال باغ عامہ دربار منعقد ہوگا جسمین نذر صرف ایک ہوگی اور وہ بہ حیثیت رئیس و بزرگ خاندان اعلحضرت بندگانعالی کی پیشگاہ مین پیش کی جائیگی۔

(نمبر ۵۲۰) جلد ۶۳ نمبر ۴ ص ۷ جزو خاص مورخہ ۲۷۔ بہمن ۱۳۴۱ف م ۲۱ شعبان ۱۳۵۰ھ روز پنجشنبہ۔ ترجمہ مختصر تقریر انگریزی جو ۲۱۔ شعبان ۱۳۵۰ھ کو صبح کے ۹ بجے حیدرآباد ریلوی اسٹیشن نام پلی پر ولیعہد اعظم جاہ اور اُن کے حقیقی برادر معظم جاہ کے ورود پر (از سفر یورپ و بعد عقد بہ خاندان ترکی) اعلحضرت نے کی ہے

(تاریخ روانگی سواری مبارک عالیجناب نواب ولیعہد بہادر مع برادر از حیدرآباد جانب یورپ ۲۵۔ شوال ۱۳۴۹ھ و تاریخ مراجعت فرمائی حیدرآباد ۲۱۔ شعبان ۱۳۵۰ھ)

(نمبر ۵۲۱) جلد ۶۳ نمبر ۵ ص ۹ جزو خاص مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف م ۲۵ شعبان ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ بتقریب سالگرہ اعلحضرت ولیعہد اور آپ کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب (والاشان) کا اضافہ کیا گیا جو اُن کے مراتب کے لحاظ سے اُن کی حد تک رہیگا۔ اور اُن کے دولہنون کو بھی یعنے صاحبزادی دُرِ شہوار کو (دلہن دردانہ بیگم) اور صاحبزادی نیلوفر کو (دلہن فرحت بیگم) خاندانی لقب دیا گیا۔

(نمبر ۵۲۲) جلد ۶۳ مورخہ ۲۳۔ اسفندار ۱۳۴۱ف م ۱۷۔ رمضان ۱۳۵۰ھ روز شنبہ نمبر ۶ ص ۱۲

فرمان مترشدہ ۱۷۔ رمضان المبارک ۱۳۵۰ھ چونکہ حضرت اقدس و اعلی کی سواری مبارک یوم عید کی شب مین دہلی و لکھنو رونق افروز ہوگی۔ اس لئے عقیدتمندان دربار کو نذر گزرانے کیلئے یکم شوال دن کے ۱۱ بجے کنگ کوٹھی مین اس غرض سے حاضر رہنا ہوگا۔

پائیگاہ
تختۂ صاحبانِ اقتدار پائیگاہ

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امراء	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسرِ اقتدار کب سے	برسرِ اقتدار کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب محمد ابو الخیر خان	.	امام جنگ شمشیر بہادر	.	.	.	.	.	.	.	۱۶ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ
۲	نواب محمد ابو الفتح خان دُر بہا ابو الخیر خان ثانی	.	تیغ جنگ	شمس الدولہ	شمس الملک	شمس الامراء اولیٰ	.	.	۱۶ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ	۲۵ ربیع دوم ۱۲۰۵ھ	۲۵ ربیع دوم ۱۲۰۵ھ
۳	نواب محمد فخر الدین خاں	۱۵ رمضان ۱۱۹۵ھ	امام جنگ	خورشید الدولہ	خورشید الملک	شمس الامراء ثانی	.	امیر کبیر اولیٰ	۲۶ ربیع دوم ۱۲۰۵ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ
	بہاء الدین خان ابو الخیر خان			شمس الدولہ	شمس الملک	.	.	.	.	.	.
۴	نواب محمد رفیع الدین خان	۱۱ شوال ۱۲۲۶ھ	نامور جنگ ۲۶ رمضان ۱۲۴۵ھ	عمدۃ الدولہ ״	عمدۃ الملک ۲۷ محرم ۱۲۵۷ھ	شمس الامراء ثالث ۲۵ ذی الحجہ ۱۲۷۹ھ	.	امیر کبیر ثانی ۲۵ ذی الحجہ ۱۲۷۹ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ	۱۱ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ	۱۱ ربیع الاول ۱۲۶۴ھ

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار کب سے	برسر اقتدار کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	نواب محمد ظہیر الدین خان برادرزادہ نواب عمدۃ الملک	۹- شوال ۱۲۵۶ھ	رفعت جنگ غرہ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ	بشیر الدولہ ۲۷ شعبان ۱۲۷۹ھ	عمدۃ الملک ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ	اعظم الامرا //	آسمانجاہ بہادر //	امیر اکبر //	۱۱ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ	۱۶- صفر ۱۳۱۶ھ	۱۶ صفر ۱۳۱۶ھ
۶	پرورش النساء بیگم صاحبہ محل نواب آسمانجاہ مرحوم	۲۸ شوال ۱۲۶۶ھ	.	.	.	.	.	.	۱۷ صفر ۱۳۱۶ھ	یکم رجب ۱۳۲۳ھ	یکم رجب ۱۳۲۳ھ
۷	نواب محمد معین الدین خان خلف نواب آسمانجاہ مرحوم	۷- ذیقعدہ ۱۳۰۸ھ	اعانت جنگ ۱۷ رجب ۱۳۲۶ھ	معین الدولہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۲۸ھ	.	.	.	.	یکم رجب ۱۳۲۳ھ	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	.
۸	زیرنگرانی اعلیحضرت قدرقدرت	.	.	.	.	.	.	.	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	۵ شعبان ۱۳۴۴ھ	.
۹	نواب محمد معین الدین خان بہادر	۷ ذیقعدہ ۱۳۰۵ھ	.	.	.	.	.	.	۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	.	.

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار: کب سے	برسر اقتدار: کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	نواب محمد رشید الدین خان بہادر	۲۴۔ رمضان ۱۲۳۰ھ	بہادر جنگ ۲۶۔ رمضان ۱۲۴۵ھ	اقتدار الدولہ ۲۶۔ رمضان ۱۲۴۵ھ؛ شمس الدولہ ۲۲۔ جمادی الثانی ۱۲۶۴ھ	اقتدار الملک ۲۷۔ محرم ۱۲۵۱ھ؛ شمس الملک "	وقار الامرا ۲۶۔ ربیع الاول ۱۲۵۰ھ؛ شمس الامراء الرابع "	۰	امیر کبیر ثالث ۲۲۔ جمادی الثانی ۱۲۶۴ھ	۱۹۔ شوال ۱۲۶۹ھ	۱۹۔ محرم ۱۲۹۹ھ	۱۹۔ محرم ۱۲۹۹ھ
۱۱	نواب محمد محی الدین خان بہادر خلف نواب رشید الدین خان بہادر	۱۵۔ ربیع الاول ۱۲۵۶ھ	تیغ جنگ ۷۔ جمادی الاول ۱۲۶۶ھ	خورشید الدولہ یکم ربیع الثانی ۱۲۷۰ھ	اقتدار الملک ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ	خورشید الامرا ۲۷۔ شعبان ۱۲۷۶ھ؛ شمس الامراء الخامس ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ	خورشید جاہ بہادر یکم شوال ۱۲۷۸ھ	امیر کبیر رابع ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ	۲۰۔ محرم ۱۲۹۹ھ	۱۱۔ ربیع دوم ۱۳۲۰ھ	۱۱۔ ربیع دوم ۱۳۲۰ھ
۱۲	نواب محمد حفیظ الدین خان بہادر خلف نواب خورشید جاہ	۲۹۔ صفر ۱۲۸۲ھ	ظفر جنگ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ	شمس الدولہ ۷۔ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ	شمس الملک بہادر ۲۷۔ جمادی الثانی ۱۳۰۴ھ	۰	۰	۰	۱۲۔ ربیع دوم ۱۳۲۰ھ	۲۴۔ ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ	۲۳۔ ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ

نشان سلسلہ	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	بر سر اقتدار: کب سے	بر سر اقتدار: کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	نواب محمد لطف الدین خان بہادر خلف نواب شمس الملک	۱۵۔ رمضان سنہ ۱۳۰۰ھ	لطافت جنگ ۱۷۔ رجب سنہ ۱۳۳۶ھ	لطف الدولہ ۲۵۔ جمادی دوم سنہ ۱۳۴۱ھ	۔	۔	۔	۔	۲۴۔ ذلقعدہ سنہ ۱۳۲۴ھ	۴۔ ذلقعدہ سنہ ۱۳۳۰ھ	۔
۱۴	زیر نگرانی اعلیحضرت	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۴۔ ذلقعدہ سنہ ۱۳۳۰ھ	۵ شعبان سنہ ۱۳۴۷ھ	۔
۱۵	نواب محمد لطف الدین خان بہادر	۱۵۔ رمضان سنہ ۱۳۰۰ھ	لطافت جنگ	لطف الدولہ	۔	۔	۔	۔	۵ شعبان سنہ ۱۳۴۷ھ	۔	۔
۱۶	نواب محمد فضل الدین خان خلف نواب رشید الدین خان	۱۱۔ ذیحجہ سنہ ۱۲۷۲ھ	سکندر جنگ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ	اقبال الدولہ ؍؍	اقتدار الملک ثانی ۲۷۔ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۹ھ	وقار الامرا بہادر ثانی ؍؍	۔	۔	۲۰۔ محرم سنہ ۱۲۹۹ھ	۶۔ ذلقعدہ سنہ ۱۳۱۹ھ	۶۔ ذلقعدہ سنہ ۱۳۱۹ھ
۱۷	نواب محمد مختار الدین خان بہادر خلف نواب اقبال الدولہ مرحوم	۴۔ شوال سنہ ۱۲۹۲ھ	نامور جنگ ۲۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۵ھ	اقتدار الدولہ ؍؍	سلطان الملک بہادر ؍؍	۔	۔	۔	۷۔ ذلقعدہ سنہ ۱۳۱۹ھ	۳۔ رمضان سنہ ۱۳۲۵ھ	

نمبر سلسلہ	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	بر سر اقتدار کب سے	بر سر اقتدار کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۸	جنابہ حضرت پادشاہ جہاں دار النسا بیگم صاحبہ محل نواب اقبال الدولہ مرحوم	.	.	.	.	.	.	.	۴ رمضان ۱۳۲۵ھ	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	.
۱۹	زیر نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت	.	.	.	.	.	.	.	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	.	.

(فہرست) خاندان آصفیہ کے شہزادیاں جو امراء پائیگاہ سے منسوب ہوئیں۔

نشان سلسلہ	نام شہزادیان	کن کے صلب سے	کن سے منسوب ہوئیں اُن کے نام معہ خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱	جنابہ بشیر النساء بیگم صاحبہ	نواب نظام علی خان غفران مآب	نواب محمد فخر الدین خان شمس الامراء ثانی امیر کبیر اول۔	۱۲۱۵ھ
۲	جنابہ سلطان النساء بیگم صاحبہ	نواب سکندر جاہ مغفرت منزل	نواب محمد سلطان الدین خان سیف جنگ محتشم الدولہ بشیر الملک۔	۱۲۴۶ھ
۳	جنابہ حشمت النساء بیگم صاحبہ	” ”	نواب محمد رشید الدین خان شمس الامراء رابع امیر کبیر ثالث۔	۷ ذیقعدہ ۱۲۵۵ھ
۴	جنابہ حسن النساء بیگم صاحبہ	نواب افضل الدولہ غفران منزل	نواب محمد محی الدین خان خورشید الامرا سر خورشید جاہ۔	یکم شوال ۱۲۷۵ھ
۵	جنابہ پرورش النساء بیگم صاحبہ	” ”	نواب محمد ظہیر الدین خان عمدۃ الملک اعظم الامرا سر آسمانجاہ۔	۱۴ ربیع الاول ۱۲۸۶ھ
۶	جنابہ جہاندار النساء بیگم صاحبہ	” ”	نواب محمد فضل الدین خان اقتدار الملک سر وقار الامرا۔	۴ ذی الحجہ ۱۲۸۹ھ
۷	جنابہ نجم النساء بیگم صاحبہ	” ”	نواب محمد فیض الدین خان امام جنگ خورشید الملک۔	۳۰ ربیع الثانی ۱۳۱۰ھ
۸	جنابہ غوث النساء بیگم صاحبہ	نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	نواب محمد فرید الدینخان فرید نواز جنگ بہادر	۱۲ رجب ۱۳۲۴ھ
۹	جنابہ داود النساء بیگم صاحبہ	” ”	نواب محمد نذیر الدینخان نذیر نواز جنگ بہادر	” ”

زمانہ کارگذاری خدمت صدرالمہامی کی تنخواہ بھی حسب فرمان خداوندی نواب صاحب موصوف کو عطا کی گئی اور اعلیٰحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی کی پیشگاہ سے کارگذاری کے نسبت اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔

— ماہ فروردی ۱۳۲۴ف مین کوتوالی و مجالس ہر سہ پائیگاہ کا انتظام زیر نگرانی نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی کے تفویض ہوا تھا اور اس کام کے لئے ایک مددگار مواجبی پانسو روپیہ کا تقرر عمل مین آیا تھا۔ بعد بتاریخ ۲۳ بہمن ۱۳۲۶ف سرکار عالی کی نگرانی متعلق کوتوالی برخاست ہوکر بدستور سابق ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے تفویض کی گئی۔

— مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی بغرض زیارت کربلا معلی کو ۲۶ - خورداد ۱۳۳۸ف کو روانہ ہوئے اور ۱۸ - امرداد ۱۳۳۸ف کو واپس تشریف لائے آپ کے زمانہ رخصت مین میر مجلسی پائیگاہ خورشید جاہی کا کام رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب پائیگاہ نے علاوہ خدمت صدر محاسبی کے انجام دیا۔

— حسب فرمان خسروی تحقیقات حالات پائیگاہ کے متعلق دوران کارروائی مین متعدد کمیشن تحقیقاتی قائم ہوچکے تھے ان مین جوابدہی کے لئے منجانب ہر سہ پائیگاہ متعدد بیرسٹر و وکلاء موجود تھے اور منجانب پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب علاقہ مذکور مقرر ہوئے تھے۔ جس کو آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے حقوق پائیگاہ کے متعلق عمدگی سے جواب دہی کی۔ آپ نے صرف اپنے علاقہ کے پائیگاہ کی حفظ حقوق کو ملحوظ نہین رکھا بلکہ ہر سہ پائیگاہ کے حقوق محفوظ رکھنے کی حتی الامکان کوشش کرکے اپنا حق نمک ادا کیا۔

ـــ نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ بتاریخ ۲۵۔ تیر ۱۳۳۹ف کھنڈالہ تشریف لے گئے اور ۷۔ امرداد ۱۳۳۹ف کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۵۔ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ و صدر المہام عدالت و امور مذہبی کاچی گوڑہ اسٹیشن سے شب مین مہاراجہ میسور کی دعوت پر تہوار دسہرہ کے ملاحظہ کے لیے میسور روانہ ہوئے خداحافظ کہنے کے لئے اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ صدراعظم و اکبر یار جنگ معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی کوتوال بلدہ و عہدہ داران پائیگاہ و مذہبی تشریف فرما ہوئے تھے۔

ـــ نواب سعید الدین خان صاحب زادہ نواب ظفر جنگ مرحوم نے ۲۱۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ کو باغ حیاتی بائی واقع چادرگھاٹ مین رحلت فرمائے۔ اور اپنے ہڑواڑ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

ـــ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ شام کے ۴ ۳/۴ بجے نجم النسا بیگم صاحبہ محل نواب خورشید الملک امام جنگ مرحوم کا بمقام سکندرآباد انتقال ہوا اُسی روز شب مین اپنے ہڑواڑ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

ـــ ۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام فوج کی صاجزادی صاحبہ و نواب معین الدولہ بہادر کے صاجزادہ م نواب ظہیر الدین احمد خان صاحب کی شادی قدیم امیرانہ شان کے ساتھ ادا ہوئی عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔

ـــ ۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ روز جمعہ نواب ولی الدولہ (صدر المہام فوج) کے صاجزادہ محمد محی الدین خان صاحب کی شادی مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ پیشکار و صدراعظم کی صاجزادی صاحبہ کے ساتھ ایوان شادین

رچائی گئی۔ شادی کے موقع پر کثرت سے ڈنر و ایٹ ہوم ہوئے۔ جس میں عہدہ داران بلدہ و معززین مدعو کئے گئے تھے۔

۳۔ نواب آغا یار جنگ بہادر ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۹ف کو علاقہ مال سرکار عالی سے وظیفہ حاصل کر کے تاریخ مذکور کو میر مجلس پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر کا جائزہ مرزا واجد بیگ صاحب سے حاصل کیا۔

فہرست کمیشن نسبت تحقیقات و تصفیہ حقوق ورثاء پائیگاہ

(۱) سر رائن ایجرٹن کمیشن نسبت تصفیہ حقوق ہر سہ پائیگاہ

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸۔ خورداد ۱۳۲۸ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۳۷ھ ہوا تاریخ فرمان ۱۶۔ شوال ۱۳۳۷ھ جس کی رو سے کمیٹی قائم ہوئی۔

۲۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲۔ شوال ۱۳۳۷ھ کو بمقام بشیر باغ ہوا بمقابل دعویداران ۳۱۔ شہریور ۱۳۲۸ف کارروائی آغاز ہوئی۔

۳۔ کمیٹی کا اجلاس بغرض ترتیب رپورٹ نوٹ کیلئے ۲۱۔ آبان ۱۳۲۸ف کو منعقد ہوا اراکین کمیٹی حسب ذیل تھے۔

۱۔ سر رائن ایجرٹن کے سی۔ آئی۔ ای صدر المہام پائیگاہ	صدر نشین
۲۔ نواب تلاوت جنگ بہادر۔	رکن
۳۔ نواب نظامت جنگ بہادر۔	رکن
۴۔ مولوی غلام اکبر خاں صاحب۔	رکن
۵۔ مسٹر کستماچاری مشیر قانونی۔	رکن

(۲) محمد فخر الدین خان کمیشن

۱۔ بموجب فرمان خسروی مرقومہ ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۷ھ اس کمیٹی کا انعقاد ہوا۔

۲۔ اس کمیشن نے ۱۸ ، مہر ۱۳۲۸ ف سے بمقام بشیر باغ کام آغاز کیا۔
۳۔ رپورٹ بتاریخ ۱۰۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ م ۲۵۔ دے ۱۳۲۹ف مرتب اور پیش ہوئی
۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

۱۔ محمد فخرالدین احمد خانصاحب — صدر نشین
۲۔ مرزا حیدر جیون بیگ صاحب رکن ہائیکورٹ — رکن
۳۔ سید محمد غلام جبار صاحب رکن ہائیکورٹ — رکن

۴۔ کمیشن نے رپورٹ بتاریخ ۱۰۔ جون ۱۹۲۰ء یکم امرداد ۱۳۲۹ف پیش کی۔

رائے مسٹر سی۔ بی گبن کے۔ سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال۔

مسٹر گلانسی کمیشن کی رپورٹ بغرض اظہار رائے مسٹر گبن کے سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال کے پاس پیش ہوئی۔ بعد سماعت مباحث سید عبداللہ یوسف علی آئی سی۔ ایس کونسل صرف خاص مبارک و ڈاکٹر سر راش بہاری گھوش وکے۔ جج سالیسٹر ایڈوکیٹ جنرل موصوف نے اپنی رائے بتاریخ ۹۔ فروردی ۱۹۲۱ء پیش کی۔

۴۔ رایلی کمیشن

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب فرامین خسروی مورخہ ۲۹ ج الاول ۱۳۴۵ھ م ۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء و ۱۴ ج الثانی ۱۳۴۵ھ بمقام بشیر باغ ہوا۔
۲۔ منجانب نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ نوٹس حضوری دعویداران بتاریخ ۲۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء اجرا ہوئے۔
۳۔ کمیشن نے ۲۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء م ج الثانی ۱۳۴۵ھ سے کام آغاز کیا۔
۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل ہے۔

۱۔ مسٹر جج۔ ڈی۔ سی رایلی۔ — پریسیڈنٹ
۲۔ راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام صرف خاص مبارک — رکن

۳۔ صدر یار جنگ بہادر رکن

رپورٹ بتاریخ ۲۷۔ شوال ۱۳۴۵ھ م ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۷ء پیش ہوئی۔

۵ مرزا یار جنگ کمیشن

۱۔ مرزا یار جنگ کمیشن کا تقرر بغرض تعین حصص وغیرہ بموجب فرمان خسروی مندرجہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف م ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ ہوا۔

۲۔ کمیشن نے بمقام ہائی کورٹ ۱۹۔ اسفندار ۱۳۳۹ف سے کام آغاز کیا اور ۲۴۔ فروردی ۱۳۳۹ف سے بمقابل دعویداران کارروائی آغاز ہوئی۔

۳۔ رپورٹ کمیشن ۵۔ خورداد ۱۳۳۹ف کو پیش ہوئی۔

۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

۱۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس ہائیکورٹ پریسیڈنٹ

۲۔ مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی۔ رکن

۳۔ مولوی ہدایت محی الدین صاحب ناظم دار القضاء بلدہ۔ رکن

۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف کو علاقہ جات پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر و معین الدولہ بہادر نگرانی سے واگذاشت ہوئے۔ ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی جلد (۶۰) نمبر ۲۔ ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ

احکام متعلق واگذاشت پائیگاہ

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ف پیشگاہ جہاں پناہی سے بموجب فرمان مصدرہ ۲۹۔ رجب ۱۳۴۵ھ ہرسہ خاندان پائیگاہ کے قائم تمامی کا جو انتظام ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) خورشید جاہی پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر

(۲) آسمانجاہی پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر۔
(۳) وقارالامرا پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر
چونکہ نواب سلطان الملک بہادر کی دماغی حالت ناقابل ہونے کے باعث بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی گئی ہے جو اُن کی جگہ بہ نگرانی اعلحضرت قدر قدرت کام کرتے رہیگی اور اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے۔
حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف حسب فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ ہرسہ پائیگاہ کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے
ہرسہ پائیگاہوں کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کے سند کے مطابق بعنوان جاگیرات عطا ہوئے اور نیز "ذات جاگیرات" جو پائیگاہی جاگیرات مین شریک رہے ہیں سالارجنگ اولی اور مسٹر ڈسڈل کے تقسیم کے موافق بحال کئے گئے۔
(الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ مین تھے وہ نواب معین الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام مین۔
(ب) جتنے اور جس طرح سے سر خورشید جاہ کے قبضہ مین تھے وہ نواب لطف الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام مین۔
(ج) اور جتنے جس طرح سے سر وقار الامرا کے قبضہ مین تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام مین غرہ آذر ۱۳۳۸ف سے دے گئے۔ پائیگاہ آسمانجاہی و خورشید جاہی کا انتظام امیر پائیگاہون کے تفویض ہوا اور نواب سلطان الملک بہادر مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقارالامراہی پائیگاہ کا انتظام کمیٹی کے تفویض ہوا جس کے میر مجلس صدرالمہام پائیگاہ (عقیل جنگ) اور ارکان مجلس انتظامی پائیگاہ نواب وقارالامرا۔ یعنے سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) قرار پائے۔

بعد واگذاشت پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر نے بتاریخ ۵ فروردی سنہ ۱۳۳۵ ف
بمقام دیوڑھی ایک دربار منعقد فرمایا جس مین معزز عہدہ داران مال و فوج
امتیازیان و بارگیراں وغیرہ شریک تھے۔ حاضرین دربار کو نذور پیش کرنیکا
شرف حاصل ہوا جس کو نواب صاحب معزز نے قبول فرما کر پیش کردہ نذور پر
اپنا دست مبارک رکھ چھوڑا۔ بعدۂ نواب صاحب معزز نے اپنے علاقہ داروں کے
نسبت اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔
حاضرین دربار کے جانب سے مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس نے
نہایت موزوں و مناسب الفاظ مین اظہار شکریہ ادا کیا بعدۂ حاضرین دربار کو
چاء اور فواکہات سے سرفرازی ہوئی۔
انتظام پائیگاہ کے متعلق بعد انتقال نواب سر خورشید جاہ مرحوم و مغفور تا
واگذاشت پائیگاہ من ابتدا ئے ۱۱۔ آبان سنہ ۱۳۱۱ ف لغایتہ ۲۳۔ شہریور سنہ ۱۳۳۵ ف
حسب فرمان خداوندی (۱۵) جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہیں اُن کے نقول بغرض
معلومات حسب ذیل درج ہین۔
عـــ۱ جریدۂ غیر معمولی۔ جلد (۳۳) حیدرآباد دکن ۱۱۔ آبان سنہ ۱۳۱۱ ف مطابق ۱۴۔
جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ ہ نمبر (۵۶) ص ۶۲۹۔

حکم مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

علاقہ فینانس واقع ۱۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ ہ م ۹۔ آبان سنہ ۱۳۱۱ ف۔

نواب سر خورشید جاہ بہادر اور نواب سر وقار الامراء مرحوم کے ورثاء کے
دعوی کا آخر تصفیہ ہونے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام اور اجرائی کار کے
نسبت جو فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی صادر ہوا ہے وہ اطلاع عام
کے لئے ذیل مین شائع کیا جاتا ہے۔

نقل فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی مصدرہ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ

مہاراجہ مدارالمہام پیشکار صاحب۔

حویلی قدیم۔ نواب خورشید جاہ بہادر اور نواب وقارالامرا بہادر کے ورثاء کے دعویٰ کا آخر تصفیہ ہوئے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام کی نسبت جو احکام مین نے ایک طرف شمس الملک بہادر اور خورشید الملک بہادر کے نام اور دوسرے طرف سلطان الملک بہادر اور ولی الدین خان صاحب کے نام نافذ کئے ہیں اُن کی اطلاع شائع عام طور سے نہ ہونے کی وجہ ہر ایک پائیگاہ کے ملازمین مین اور جمعیت وغیرہ کے لوگون مین کسی قدر غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ جس کے رفع کرنے کے لئے یہہ حکم نامہ بجنسہ عام اطلاع کے واسطے جریدہ اعلامیہ مین جلد شائع کیا جائے۔

ہر دو مرحوم کے علاقون کا آخر تصفیہ جو انشاء اللہ تعالیٰ متعاقب ہوگا اُسوقت تک

(۱) نواب خورشید جاہ بہادر کے علاقہ پائیگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے شمس الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے محض بطور نگران کار و امانی دار اُس علاقہ کا معمولی و عادتی کام اجراء کرتے رہیں گے اور اہم امور مین میرے احکام حاصل کرکے اُن کی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

(۲) نواب وقارالامرا بہادر کے علاقہ پائیگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے سلطان الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے محض بطور نگرانکار و امانی دار اُس علاقہ کے معمولی و عادتی کام اجراء کرتے رہینگے اور اہم امور مین میرے احکام حاصل کرکے اُنکی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام

مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب وکتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

پس تا وقتیکہ مذکورہ ہنگامی انتظام ہر ایک علاقہ پائیگاہ مین جاری رہیگا اُس علاقہ کے کوئی دوسرے دعویدار ہرگز مجاز نہ ہونگے کہ اپنی طرف سے کسی نہ کسی طور سے اس ہنگامی انتظام مین کوئی مداخلت کرین۔

شرحدستخط ۔ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

آصف نواز ونت (منصرم معتمد فینانس)

۲ انتظامات پائیگاہ

پائیگاہوں کے انتظام کی نگرانی پر مسٹر ایجرٹن کا تقرر عمل مین آچکا ہے اور وہ بشیرباغ مین کام بھی کرنے لگے ہین ان کے فرائض مین جو باتیں داخل کی گئی ہیں وہ بذریعہ جریدہ غیر معمولی شائع ہوئی ہیں پبلک کی آگاہی کے لئے جریدہ کی نقل درج ذیل ہے۔

نقل جریدہ غیر معمولی

جلد ۳۴ حیدرآباد دکن ۲۳۔ اسفندار ۱۳۲۱ف م ۵ صفر ۱۳۳۰ف نمبر ۱۹ ص ۵۹۔

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ مدار المہام سرکار عالی۔

علاقہ فینانس

ذریعہ فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۹۔ شوال المکرم ۱۳۲۹ھ جو حکم قضا شیم حضرت قدر قدرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی موسومہ مسٹر ایجرٹن شرف صدور لالیا ہے بغرض اطلاع عام بجنسہٖ شائع کیا جاتا ہے۔

برایت ایجرٹن صاحب

ہرسہ پائیگاہوں کی موجودہ حالت دریافت اور اُن کے امور کے آیندہ انتظام کے لئے مین نے آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا ہے تاریخ ہذا سے آپ اُس کام پر مامور ہو گئے تصور کیا جائے۔

(۲) آپ کی تنخواہ والونس جو کچھ اب مقرر ہے یا آیندہ مقرر ہوگی وہ حسب دستور آپ کو خزانہ صرف خاص سے ملتی رہیگی کیونکہ آپ صرف خاص کے ملازم ہیں کوئی دوسرے علاقہ کے ملازم نہیں ہوسکتے مگر جس قدر رقم آپ کو صرف خاص سے ادا ہوگی وہ علاقہ صرف خاص ہرسہ علاقہ جات پائیگاہ سے وصول کریگا کیونکہ آپ پائیگاہوں کے صلاح و فلاح کا کام کرتے رہین گے متعاقب احکام مناسب صادر ہوں گے کہ کس علاقہ سے کس قدر رقم صرف خاص کو واجب الایصال ہوگی

(۳) پائیگاہوں کا کام جس وقت تک آپ کے سپرد رہیگا آپکا قیام آسمانجاہی پائیگاہ کے بشیر باغ مین رہیگا۔ اس باغ کی پروانگی کے واسطے معین الدینخان صاحب کو لکھا جاتا ہے۔

(۴) سردست آپ کا کام یہہ ہوگا کہ امور ذیل کے متعلق رپورٹ اپنی رائے کے ساتھ براہ راست میرے ملاحظہ مین پیش کر کے احکام مناسب حاصل کرین

(۱) پائیگاہوں کے جاگیرات وغیرہ کے رعایا کی حالت کیا ہے اور وہان مالی عدالتی پولیس وغیرہ کا انتظام کیسا ہے۔

(۲) ہرایک پائیگاہ کی فنانشیل حالت گذشتہ پانچ سال مین کیسی رہی ہے اور کن وجوہ سے آمد و خرچ مین کمی بیشی ہوتی رہی ہے۔

(۳) آسمانجاہ بہادر۔ خورشید جاہ بہادر۔ وقارالامرا بہادر کے انتقال کی تاریخ سے ابتک جو احکام ہرایک پائیگاہ کی نسبت صادر ہوئی ہیں (اُن کے نقول آپ کے پاس میرے معتمد کے دفتر سے بھیجا دیے جائینگے) ان احکام کی

ابتک ہر ایک پائیگاہ مین کہان تک تعمیل ہوئی ہے۔

(۴) مذکورہ تین امور کے متعلق آپ کی رپورٹون پر وقتاً فوقتاً جو احکام آپ کے نام صادر ہوتے رہیں گے اُن کی تعمیل کرنا اور کرانا بھی آپ کا کام ہوگا

(۵) آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ امور مذکورہ کی دریافت و تحقیقات کے پوری پوری اقتدارات دیے جاتے ہیں کہ آپ پائیگاہ کے زنانی دیوڑھیات کے سوا دوسری تمام جگہ جاسکتے ہیں اور جس دفتر سے جو کاغذ چاہئیے منگا سکتے ہیں تمام پائیگاہ والون پر لازم ہوگا کہ آپ کو اس کام مین اپنے سے جس قدر اچھی طرح ہوسکے کامل مدد دیتے رہیں اور کوئی ہرگز مجاز نہ ہوگا کہ آپ کے اس کام مین کوئی مداخلت کرے یا ہرج واقع ہونے دے۔

(۶) مذکورہ اقتدارات دریافت و تحقیقات کے علاوہ آپ کو بالفعل اقتدارات نگرانی و انتظام اس قدر دیے جاتے ہیں کہ ہر سہ پائیگاہ مین حضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ کے احکام متذکرۂ صدر کی تعمیل اگر کسی امر مین نہیں ہوئی ہے تو آپ اُس کی صراحت اور وجوہ سے مجھے اطلاع دین بعد غور مناسب جو احکام جاری ہونگے اُن کی تعمیل کرانا آپ کے ذمہ ہوگا۔

(۷) آپ ہر سہ پائیگاہ کے جاگیرات وغیرہ کے حدود ارضی مین فوجداری اقتدارات مجسٹریٹ درجہ اول کے پوری طور سے استعمال کرسکتے ہین اگر آپ کو جہان تک مناسب پایا جائے ان کا استعمال مقامی عہدہ دارون پر چھوڑ رکھ سکتے ہین۔

(۸) متذکرہ بالا کام کے واسطے جس قدر عملہ کی ضرورت ہو آپ پائیگاہ کے موجودہ عملوں مین سے اہلکار و عہدہ دار منتخب کرکے لے سکتے ہیں۔ ان عملون کے سوا اگر آپ کو کوئی دوسرے عہدہ دار یا اہلکار کی ضرورت ہو تو آپ اُس کے

تقرر وغیرہ کے واسطے میرے احکام حاصل کرلے سکتے ہین۔

(۹) آپ کے سپرد جو کام مین نے اب کیا ہے وہی کام صرف خاص کے عہدہ دارون کے ایک کمیٹی سے لینے کی تجویز حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ نے کی تھی یہ تجویز جاری نہ ہوئی تھی کہ اُن کا انتقال ہوگیا۔

اب مین وہی تجویز فقط اس قدر ترمیم سے جاری کرتا ہوں کہ کمیٹی تقرر کے عیوض آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا کیونکہ مجھے مناسب پایا گیا یہہ کام متعدد عہدہ دارون کی کمیٹی سے بہتر ایک ہی آدمی جلد اور اچھا کرسکتا ہے اور چونکہ مین آپ کو ایک عرصہ دراز سے بخوبی جانتا ہون لہذا مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے کہ آپ اس اہم کام کو قابل تحسین طور سے انجام دینگے۔

(۱۰) اس بارہ مین حضرتہ پھوپی صاحبہ قبلہ محمد معین الدین خان صاحب اور محمد لطف الدین خان صاحب کے نام مراسلات جو مین نے لکھے ہین اُن کی نقلین آپ کے اطلاع کے لئے ملفوف ہیں۔

شرح دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی

عہ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۳) حیدرآباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ نمبر ۶۳ ص ۶۹۹۔

بحکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس۔ ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۲۔ شوال المکرم ۱۳۳۰ھ متضمن نگرانی خاص بر پائیگاہ علاقہ نواب سروقار الامراء مرحوم بماتحتی مسٹر برین ایجرٹن انسپکٹر جنرل ہرسہ پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

کنگ کوٹھی۔

مدار المہام سالار جنگ بہادر

چونکہ پائیگاہ نواب سر وقار الامراء مرحوم مین اندنون سخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہورہی ہیں لہذا اُن کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور محل نواب وقار الامراء بہادر کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ کرکے خاص میری نگرانی مین مسٹر براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت کردیا جائے۔

بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدیجائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُن کو باضابطہ طور سے دلا دیا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کردیا جائے۔

(شرح دستخط مبارک) اعلحضرت بندگانعالی۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعًا برائے تعمیل محل نواب وقار الامراء بہادر کے پاس میرے حسب الحکم بھیجدی جائے۔ ۲۲ شوال ۱۳۳۰ھ

(شرح دستخط مبارک) اعلحضرت بندگانعالی۔

یہ نقل جریدہ غیر معمولی ۔ جلد (۴۲) حیدرآباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ ف م ۲۲۔ شوال ۱۳۳۰ھ نمبر (۶۴)۔

بہ حکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۲ شوال ۱۳۳۰ھ دربارہ نگرانی خاص بندگان حضرت قوی شوکت مدظلہ العالی بر پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم ماتحت براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے

کنگ کوٹھی۔

مدار المہام سالار جنگ

چونکہ پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم مین اندنون سخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہو رہی ہین لہذا اُن کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور معین الدین خان صاحب کی نگرانی و انتظام سے فوراً علحدہ کر کے خاص میری نگرانی مین مسٹر براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت کر دیا جائے۔ بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُنکو باضابطہ طور سے دلایا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کر دیا جائے۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محمد معین الدین خان صاحب کے پاس میرے حسب الحکم بھجدی جائے۔

۲۲- شوال ۱۳۳۰ھ روز جمعہ (تشریحہ تحفظ مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی

جگموہن لال (مددگار معتمد فینانس)

۵ نقل جریدہ غیر معمولی- جلد (۴۴) حیدرآباد دکن ۱۱- آذر ۱۳۲۲ ف م ۴- ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ نمبر ۳- ص (۲۱)-

حکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان مرزبہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ دربارہ نگرانی خاص اعلیحضرت قدر قدرت قوی شوکت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی بر پائیگاہ خورشید جاہی بماتحتی مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے

ملاحظہ ہو بمبئی

مدار المہام سالار جنگ بہادر

چونکہ خورشید جاہی پائیگاہ کا انتظام بھی اندنون میری اطمینان کے قابل نہین ہے لہذا مناسب ہے کہ اس علاقہ کا انتظام بھی خاص میری نگرانی مین مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت رہے بس انتظام کا جائزہ فوراً مسٹر ایجرٹن کو دلایا جائے ۔ اور یہہ حکم جریدہ اعلامیہ مین عام اطلاع کے لئے شائع کیا جائے ۔

یکم ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ روز یکشنبہ (شرح دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی ۔

جگموہن لعل (مددگار معتمد فینانس سرکار عالی)

۶۔ نقل جریدہ غیر معمولی ۔ جلد (۴۵) حیدرآباد دکن مورخہ ۲۱۔ آبان ۱۳۲۳ف م ۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ ص ۹۹۵۔

حکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

پیشگاہ جہان پناہی سے بکمال عنایت شاہی ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ مسٹر ایجرٹن کا لقب ”کنٹرولر جنرل پائیگاہ“ بلحاظ مسٹر موصوف کے حسن خدمات و پوزیشن کے ”صدر المہام“ پائیگاہ سے مبدل فرمایا گیا ہے جو کسی دوسرے عہدہ دار پائیگاہ کے لئے آئندہ نظیر نہیں ہو سکتی ۔

شرح دستخط مبارک

محمد رحمت اللہ (مددگار معتمد فینانس)

۷۔ نقل جریدہ غیر معمولی ۔ جلد (۵۱) حیدرآباد دکن مورخہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ف ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ نمبر ۳۲ ص ۵۰۹ ۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت

صیغہ فینانس

سر براین ایجرٹن کی قابل قدر خدمات کے متعلق پیشگاہ جہان پناہی سے
جن بیش بہا خیالات کا اظہار فرمایا گیا ہے وہ باتباع فرمان عطوفت نشان مورخہ
۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ یکشنبہ بغرض اطلاع عام شائع کئے جاتے ہیں۔

فرمان

مائی ڈیر سر برائن ایجرٹن۔

چونکہ اب آپ خدمت صدر المہامی کا جائزہ دیکر میری ملازمت سے علیحدہ ہونے والے ہیں مین آپ پر یہہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ جس عمدگی سے آپ نے انتظام پائیگاہ کے اہم کام کو انجام دیا ہے اس کو مین نہایت قدر کی نظر سے دیکھتا ہون۔

۱۹۱۲ء مین جب کہ آپ نے اس کام کو شروع کیا اسوقت ہر سہ پائیگاہ پر قرضہ کثیر کا بار عائد تھا۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قرضہ کی تعداد (للوسے) لاکھ تھی اور خزانہ مین پانچ لاکھ باقی رہ گئے تھے آپ کے عمدہ انتظام سے یہہ نتیجہ پیدا ہوا کہ کل قرضہ ادا ہوگیا اور اس وقت تقریباً آٹھ لاکھ روپیہ خزانہ مین موجود ہے۔ سالانہ آمدنی مین بھی (۲) لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

خورشید جاہی پائیگاہ کے انتظام مین بھی آپ کی کامیابی اس سے کچھ کم نہیں رہی ہے کیونکہ (۲۰) لاکھ کا قرضہ ادا ہونے کے بعد اس وقت خزانہ مین (۱۷) لاکھ روپیہ موجود ہے اور سالانہ آمدنی مین (۴) لاکھ کا اضافہ ہوا۔

پائیگاہ وقار الامراء پر (۴۰) لاکھ کے قرضہ کا بار گران عائد تھا وہ سب قرضہ ادا ہوچکا اور اب اس پائیگاہ کی حالت بھی قابل اطمینان ہے۔

علاوہ ان قیمتی خدمات کے آپ کی کارگزاری اس وجہ سے بھی قابل قدر ہے کہ

آپ نے پائیگاہ کے کل صیغون کی اصلاح کر کے ان کو کام کا بنا دیا نہ صرف آمدنی
کی حفاظت اور اُس کی توفیر کی آپ نے تدابیر کین بلکہ اس کے ساتھ ہی علاقہ
جات پائیگاہ کی تعلیم اور طبابت سررشتون مین ترقی کے ذرائع قائم کر دیئے۔
پس مجھے یہہ مسرت آمیز موقع حاصل ہے کہ آپ کی عمدہ کارگذاری اور
اس امداد کی نسبت جو پائیگاہوں کو قرضہ کی مصیبت اور تباہی سے بچانے کی
کوشش مین مجھے آپ سے ملی ہے اپنی قدردانی کا اظہار کردن۔
ان حالات کے لحاظ سے مین نہایت خوشی کے ساتھ آپ کو فائدہ سے
مستفید ہونے کا موقعہ دیتا ہون جس کی رو سے ملازمین سرکار عالی کو حسن کارگذاری
کی بناء پر انعام عطا کیا جاتا ہے۔ آپ نے سات سال سے زیادہ عرصہ تک
بمشاہرہ تین ہزار ماہانہ پائیگاہون کا کام انجام دیا ہے۔ بنا ان برآن مین
حکم دیتا ہون کہ آپ کی علحدگی پر فی سال ایک ماہ کی تنخواہ کے حساب سے
لعہ آپ کو دیے جائیں۔

شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ۔ دستخط فخرالدین احمد معتمد فینانس۔

دستخط سید خورشید علی مددگار معتمد فینانس۔

ء ۸ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۳) حیدرآباد دکن مورخہ ۹۔ آبان ۱۳۳۱ ف م
۲۱۔ محرم ۱۳۴۱ھ نمبر (۲۰) صفحہ (۶۲)۔

حکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت

صیغہ سیاسیات

فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ پبلک کی اطلاع کی
غرض سے ذیل مین شائع کیا جاتا ہے۔ مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات۔

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ عقیل جنگ بہادر کو اُن کی موجودہ خدمت کونسل کے علاوہ تین پائیگاہ کی ذمہ داری کا کام انجام دینا ہے اور آج کل اُن کی طبیعت بھی ناساز رہا کرتی ہے لہذا آج کی تاریخ سے کونسل کی خدمت سے مین اُن کو سبکدوش کرتا ہون اور حکم دیتا ہوں کہ تا حکم ثانی وہ صدر المہام پائیگاہ کی خدمت انجام دیا کرین اُنکی ماہوار دو ہزار (۲۰۰۰) روپیہ رہیگی جس کا ثلث ہر سہ پائیگاہ سے دینا پڑیگا عقیل جنگ بہادر کی خدمت پر مین مسٹر عبداللہ یوسف علی کا تقرر اُن ہی شروط کے ساتھ کرتا ہون جو کہ اُن کے تقرر کے وقت عمل مین آئے تھے اور اُن کو حکم دیتا ہون کہ اپنی مدت ملازمت ختم ہوئے تک اُس خدمت پر رہیں مسٹر عبداللہ یوسف علی کی جگہ صدر المہامی مالگزاری پر عارضی طور پر (جبتک کہ مستقل انتظام مین اُس خدمت کا نہ کرون) راے مرلیدھر فتح نواز ونث بہادر کا تقرر کرتا ہون۔ گو اُن کو دیوانی سے حسن خدمت کا وظیفہ ایک ہزار روپیہ ملا کرتا ہے مگر آج کی تاریخ سے مزید ایک ہزار روپیہ دیوانی سے بطور الونس اُن کو ملیگا۔ جب تک کہ وہ بر سر خدمت رہین گے۔ علاوہ اس کے وہ حسب حال صدر المہام صرف خاص بھی رہیں گے۔

پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔

شرح دستخط مبارک

۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ چہار شنبہ۔

ع۹ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۷) حیدرآباد دکن ۲۰۔ آذر ۱۳۳۵ ف م ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ روز یکشنبہ نمبر ۴ ص ۳۔

حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

فرمان مبارک مورخہ ۴ ربیع الثانی شریف ۱۳۴۴ھ اطلاع عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد)۔

۴۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ۔

فرمان

امام جنگ مرحوم کی زندگی مین ان کے دونون فرزند یعنے سکندر الدین خان و رحیم الدین خان کی طرز روش رئیس وقت کی ذات سے متعلق جیسی کچھ ناقابل اطمینان تھی اُس مین اُن دونوں کے والد کی وفات کے بعد سے دفعتاً ترقی پیدا ہو گئی۔ یہان تک کہ چھوٹے فرزند کی تحریرات علانیہ رئیس وقت کی نسبت سخت گستاخانہ و بدخواہانہ خیالات سے مملو ہیں جب کہ اس وقت رئیس کے قبضہ مین ہین۔ چنانچہ اسی بناء پر رئیس نے اپنی کونسل کو حکم دیا تھا کہ رحیم الدین خاں کو کونسل مین طلب کر کے اپنے گستاخانہ حرکات پر نادم ہو کر معذرت نامہ پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی وثیقہ تحریری بھی اپنے نیک چال و چلن سے متعلق پیش کرنے حکم دیا جائے تاکہ آئندہ چلکر اُن کے لئے بھلائی کی کوئی صورت نکلے۔ مگر افسوس ہے کہ چھوٹے فرزند نے کونسل مین آنے سے متعلق انکاری خطوط جو پرزیڈنٹ کے نام بھیجا ہے وہ بھی بدخواہانہ خیالات سے معرّا نہیں اور اُس کے ساتھ ہی اُنھون نے اسی طرح کا جو خط رئیس کے ملاحظہ مین پیش کرنے کی غرض سے صدر المہام پائیگاہ کے نام لکھا ہے وہ تو سب پر طرّہ ہوا یعنے اب اس امر مین کسی قسم کا شبہ باقی نہین رہا کہ اگر رئیس وقت ایسی نازک حالت مین خاموش رہ جائے تو معلوم نہیں کہ یہ ناگوار واقعات آئندہ چلکر کیا رنگ لائینگے۔ پس مجبوراً بعد تمام حجت

ذیل کا فرمان رئیس کو جاری کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی. وہ یہہ کہ جس وقت
زمانہ آیندہ مین خورشید جاہ کی پائیگاہ سے اُن کے جائز ورثاء کے حقوق کا تصفیہ
ہوگا اُس وقت رحیم الدین خان کو بہ حیثیت فرزند جو کچھ حصہ ملنا چاہیئے (اُنکی
ذات کی حد تک) اُس کو گورنمنٹ ضبط و زیر نگرانی پائیگاہ رکھے گی" تا آنکہ رئیس
وقت کو کوئی خاص ایسے وجوہ آیندہ نہ پائے جائین جس پر سے نظر ثانی
ممکن ہوسکے" کیونکہ ظاہر ہے کہ ریاست کو سیاست کی سخت ضرورت ہے ورنہ
شیرازۂ حکومت درہم و برہم ہو جائے۔

شرح دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہ حکم جریدۂ غیر معمولی مین طبع کردیا جائے۔

۱؎ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۷) حیدرآباد دکن۔ مورخہ ۲۰۔ آذر ۱۳۳۵ف م
۶۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ نمبر ۲۔ ص ۲۔

حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

فرمان خسروی مصدرہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ عام اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے

محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد صدر اعظم)

فرمان

چونکہ امام جنگ مرحوم کے دونون فرزند یعنے سکندر الدینخان و رحیم الدینخان
(اور اُن کی والدہ بھی) اپنے والد کی وفات کے بعد اُن کی خانگی ملک و املاک
(جو کہ نقد و جواہر ملا کر ۴۔ ۵۔ لاکھ سے کم نہ تھی) پائیگاہ کا مہر توڑ ہونے سے
مزاحم ہوئے ہین جس کی وجہ سے دوسرے امام جنگ کے جائز ورثاء کے
حقوق پر اثر پڑتا ہے کیونکہ از روئے مذہب و قانون اس جائداد مین سب
ذوی الفروض کا حصہ ہے۔ لہذا جس وقت خورشید جاہ مرحوم کی پائیگاہ کے

حصص کا تصفیہ گورنمنٹ کریگی تو اُس وقت اس قدر تخمینہ کے موافق ان دونوں کے حصہ مین سے مہیا کریگی تاکہ اس وقت دوسرے ورثاء جو محروم رہ گئے ہیں اُن کے حقوق کی بابجائی ہو سکے۔ وبس۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہہ جریدہ غیر معمولی مین طبع کردیا جائے۔

۸۔ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ　　　شرحد تخط مبارک۔

۱۱۔جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدرآباد دکن ۳۔بہمن ۱۳۳۶ف م غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز شنبہ نمبر (۲) ص ۳۔

حکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت

بیشگاہ جہان پناہی سے فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔جمادی الاول ۱۳۴۵ھ جو شرف صدور لایا ہے اطلاعاً و تعمیلاً شائع کیا جاتا ہے۔

دستخط محمد عبد الجلیل　(مددگار معتمد صدر اعظم)

گنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ ہر سہ پائیگاہ کا تصفیہ میرے پیش نظر ہے۔ اور حقوق کا بحسن الورثہ اطمینان بخش طریقہ پر تصفیہ ہونا ضروری ہے۔ لہذا اس غرض سے مین نے ایک کمیشن سہ اراکین کا مقرر کیا ہے جس مین مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ بہ حیثیت پرزیڈنٹ شریک رہین گے (جن کا تقرر بہ مشورہ گورنمنٹ آف انڈیا ہوا ہے) اور دو اراکین یعنے رائے مرلیدہر صدر المہام صرف خاص اور صدر یار جنگ صدر الصدور ہون گے۔ یہہ کمیشن عنقریب اپنا کام شروع کردیگا۔ لہذا جن جن اشخاص کو (یعنے اراکین خاندان کو) اپنے حقوق سے متعلق ادعا ہو وہ کمیشن مین رجوع ہو جائیں۔

ط۔ چند سال قبل درمیان ہر سہ پائیگاہ و صرف خاص جو جو رقمی مطالبات تھے اُن کا تصفیہ گلانسی والے کمیشن نے کر دیا ہے جس کا نفاذ بعض وجوہ سے ابتک ملتوی رہا۔ لہذا اُس معاملہ کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہ ہوگا۔ مگر اُس کمیشن کی رود اد سے کوئی معلومات حاصل کرنا ہو تو موجودہ کمیشن اُس کے دیکھنے کا مجاز ہے۔

۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ دوشنبہ　　شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ بہادر

۱۲۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ ف م ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز شنبہ نمبر ۳ ص ۵۔

حکم عالیجناب مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت

پائیگاہ کمیشن کے امور تحقیقات کی نسبت پیشگاہ خسروی سے جو فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۴ ۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ شرف نفاذ لایا ہے اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔　　محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد)

فرمان

بسلسلۂ فرمان مورخہ ۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ ہدایت دیجاتی ہے کہ پائیگاہ کمیشن امورات ذیل کی تحقیقات کر کے بتوسط باب حکومت رپورٹ میرے ملاحظہ مین پیش کرے۔

۱۔ جائداد ہائے ہر سہ پائیگاہ کس طرح سے وقوع مین آئین یعنے ان کی ابتداء کیسی ہوئی اور زمانہ سابق سے لیکر زمانہ موجودہ تک اس مین کیا کیا تبدیلیان واقع ہوئیں۔

۲۔ امرائے پائیگاہ کی ذمہ داری نگہداشت فوج پائیگاہ سے متعلق کیا ہے

جسکی غرض سے جاگیرین عطا کی گئین اور کس حد تک یہ شرط عطا پوری ہورہی ہے
اس کے سوا کونسی جاگیرین بغرض پرورش خاندان پائیگاہ عطا کی گئین۔
۳۔اگر مابین ہرسہ پائیگاہ ایک دوسرے کے مقابلہ مین اگر کچھ دعاوی
ہوں تو اُن کی تحقیقات کی جائے۔
۴۔ہر ایک پائیگاہ سے متعلق بین الورثہ حقوق کیا ہیں اُن کی تشخیص و
تشریح کی جائے تا کہ ہر ایک کے گذارہ کا انتظام ہوسکے۔
نوٹ۔ہر ایک پائیگاہ کا آیندہ قایم مقام کون ہوگا اس کا تصفیہ متعاقب
خود رئیس کریگا جس کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہیں۔
یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین طبع کیا جائے۔
۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز دوشنبہ شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی خلد اللہ العالی

شرح دستخط (امین جنگ)

۱۳ نقل جریدہ غیر معمولی۔جلد (۵۸) حیدر آباد دکن مورخہ ۲۔فروردی ۱۳۳۶ف م
غرہ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ روز جمعہ نمبر ۹ ص ۱۹۔
حکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت
پیشگاہ حضرت جہان پناہی سے جو فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۹۔
رجب المرجب ۱۳۴۵ھ ہرسہ خاندان پائیگاہ کے قایم مقامی کے انتظام کی
نسبت شرف صدور لایا ہے عام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔
سید احمد محی الدین (مددگار معتمد صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

مین نے اپنی گورنمنٹ سے مشورہ کے بعد ہرسہ خاندان پائیگاہ کے قائم مقامی کا

جو انتظام کیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ خورشید جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ لطف الدولہ ہونگے۔

۲۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ معین الدولہ ہونگے۔

۳۔ وقار الامرائی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ سلطان الملک ہونگے۔

نوٹ۔ چونکہ سلطان الملک کی دماغی حالت اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنے فرائض کو انجام دیسکیں لہذا مین نے اُن کے حصہ کی حد تک جو اُن کو پائیگاہ مین ملیگا بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی ہے جو ان کی جگہ میری نگرانی مین کام کرتی رہیگی۔ اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے جن کا انتخاب متعاقب ہوگا۔

نوٹ۔ یہہ اعزاز امرا مذکور کے ذات تک محدود ہوگا اور اُن کے بعد حسب دستور ان کے قائم مقام کا تصفیہ اُس وقت کے خاص حالات کے لحاظ سے عمل مین آئیگا۔

یہہ حکم عام اطلاع کے لئے جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جاوے۔

۲۹۔ رجب المرجب ۱۳۴۷ھ یکشنبہ   شرحد تخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی

شرحد تخط (امین جنگ) صدر المہام پیشی خداوندی

۱۴۲ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف مطابق ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ روز پنجشنبہ نمبر (۲) ص (۵)

بہ حکم عالیجناب سرکشن پرشاد یمین السلطنۃ مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت کار عالی پائیگاہون کے تصفیہ سے متعلق شرف صدور لایا ہوا فرمان عطوفت نشان مورخہ ۵ شعبان المعظم اطلاع عام کے لئے شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔

سید مہدی   (معتمد باب حکومت)

فرمان

پائیگاہون کے تصفیہ کیلئے تین رپورٹ ہائے ذیل ملاحظہ کیے گئے

(الف) رپورٹ بجرٹن کمیٹی مورخہ اپریل ۱۹۲۰ء جس مین حصہ داران پائیگاہ کے آپس کے حقوق کی بحث ہے۔

(ب) رپورٹ گلانسی کمیشن مورخہ ۱۰۔ جون ۱۹۲۰ء جس مین دعاوی صرف خاص بنام پائیگاہ کی نسبت رائے پیش ہوئی ہے۔

(ج) رپورٹ رائلی کمیشن مورخہ ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۷ء جس مین دعاوی سرکار عالی بنام پائیگاہ مزید دعاوی صرف خاص بنام پائیگاہ۔ و دعاوی حصہ داران ہر سہ پائیگاہ پر بحث کرکے نتائج و آرا پیش کیے گئے ہیں۔

پائیگاہوں کی نسبت میری تین حیثیتین ہین۔ ایک حیثیت رئیس وقت کی ہے جس سے محض خلقی عدل و انصاف کے مدنظر اُن عطیات قدیمہ کی بحالی و انتظام کا تصفیہ کرنا چاہیے جو دعاوی سرکار عالی بنام پائیگاہ سے متعلق ہیں۔ دوسری حیثیت صرف خاص کے مالک کی ہے جس سے قانون نافذ الوقت کے مدنظر اُن دعاوی صرف خاص کا تصفیہ کرنا ہے جو ہر سہ پائیگاہوں سے متعلق ہیں۔

تیسری حیثیت خاندان پائیگاہ کے سرپرست کی ہے جس سے اُن کے بقاء و بہبودی کے مدنظر پائیگاہ کے جاگیرات و جائداد و ان کے انتظام و آمدنی کی تقسیم کا تصفیہ کرنا ہے تاکہ ایک طرف ہر سہ پائیگاہ کی وقعت و عزت قدیمہ باقی رہے اور دوسری طرف جملہ ارکان خاندان کو واجبی حصہ یا گزارہ سالانہ آمدنی کا ایک مناسب جزو سے ملتا رہے۔ ان تینون حیثیتوں سے مین ہر سہ رپورٹ ہائے مذکورہ پر خوب غور کرکے جو ہدایات جاری کرنا مناسب سمجھتا ہون وہ بعنوان ذیل تین احکام مین درج کیے گئے ہیں۔

پائیگاہ کے جائدادون کی حفاظت اور پائیگاہ کے خاندان کی بقا کے غرض سے علی العموم احکام ذیل بھی نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) پائیگاہون کے جاگیرات وجائدادہائے غیرمنقولہ کی تقسیم جو سالار جنگ اول اور مسٹر ڈسڈیل کے فیصلون سے تین حصون مین ہوئی اور جس کی نسبت فی الوقت کسی کو کوئی عذر نہیں ہے وہ حسب حال بحال رہیگی اور میرے فرمان مصدرۂ ۱۰ر رجب ۱۳۳۷ھ کے منشار کے موافق ہرسہ پائیگاہون کے جاگیرات اور نیز وہ جائدادہائے غیرمنقولہ جو اُن سے متعلق ہین اُن کی کوئی مزید تقسیم اب یا آیندہ ہرگز نہ ہوگی اور نہ ان کی بیع وشرا و رہن وہبہ میری منظوری بغیر کبھی ہوسکیگی۔ البتہ مذکورہ جاگیرات وجائدادون کی سالانہ آمدنی کی تقسیم اُس طور سے ہوسکیگی جیسا کہ اس کے ساتھ کے احکام مین صراحت کیگئی ہے

(۲) بجرٹن کمیشن کی رائے کے مطابق جو جائداد یا چیز جس پائیگاہ کے جاگیرات کی آمدنی سے ابتک بنائی گئی یا خریدی گئی ہے وہ اُسی پائیگاہ کی متصور ہوگی کسی کی ذات کی متصور نہ ہوگی۔ اس کی تقسیم متروکہ کے مانند نہ ہوسکیگی۔

(۳) اس وقت تک جو دعاوی منجانب پائیگاہ یا خلاف پائیگاہ مذکورہ کمیشنون مین دائر ہوکر بعد تحقیقات ثابت نہین ہوئے۔ مثلاً کلانیت کا دعویٰ جو خورشید الملک نے بجرٹن کمیٹی مین پیش کیا تھا اور پانچ تعلقات پائیگاہ کی نسبت جو دعوی سر فیاض نے گلانسی کمیشن مین پیش کیا تھا اور نذرالنون کا یا زمرد کی قیمت کا دعویٰ جو رائلی کمیشن مین پیش ہوا تھا۔ ایسے سب دعاوی بوجہ عدم ثبوت وغیرہ خارج کئے جاتے ہیں ان کو آیندہ تازہ کرنے کا کوئی مجاز نہ ہوگا۔

(۴) اگر کسی وقت سرکار عالی تمام جاگیری جمعیتون کے ساتھ پائیگاہی جمعیت بھی

برخاست کر دیکر اُس کا نقدی معاوضہ سالانہ وصول کریگی تو اُس وقت صرف خاص کو رائلی کمیشن کی رائے کے مطابق اُس معاوضہ کا ثلث حصہ پانے کا حق حاصل ہوگا صرف خاص کا یہہ حق محفوظ رکھا جاتا ہے۔

حکم (۱)

باہمی مطالبات صرف خاص و پائیگاہ۔

(۱) پانچ تعلقات (حسن آباد۔ نارائن کھیڑہ۔ الند۔ گنجوٹی۔ لوہارہ) پائیگاہ کے ہونا ثابت ہوچکا ہے لہذا اُن کی نسبت صرف خاص کا دعوی خارج کیا جاتا ہے لیکن تعلقات حسن آباد و نارائن کھیڑہ کی متعلقہ جمعیت جو صرف خاص مین بھیجدی گئی تھی وہ خورشید جاہی پائیگاہ مین واپس بھیجدی جائے اور آغاز ۱۲۹۱ف سے تاریخ واپسی تک ماہانہ دوہزار بائیس روپیہ سکہ حالی کے حساب سے جو رقم ہوتی ہے وہ خورشید جاہی پائیگاہ صرف خاص کو ادا کرے لیکن اس رقم کی بابتہ کوئی سود لینے کی ضرورت نہیں۔

(۲) صرف خاص کے تعلقات کھڑکہ و اُپل جو ۱۸۵۶ء مین لبطور امانی پائیگاہ کے تفویض تھے وہ ۱۹۰۷ء مین صرف خاص نے واپس لے لئے تاریخ سپردگی سے تاریخ واپسی تک ان تعلقات کی آمدنی صرف خاص کو پائیگاہ دینا چاہیئے اور اخراجات انتظام کے بابتہ فی روپیہ دو آنہ سے زیادہ نہ لینا چاہیئے لبقیہ رقم حساب کرکے صرف خاص کو پائیگاہ سے دلادی جائے۔

(۳) ہومناباد کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو ہین وہ صرف خاص کو پائیگاہ مع واصلات آغاز فصلی ۱۲۸۵ سے ابتک دیدینا چاہیئے اور کھڑکہ کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو غلطی سے صرف خاص کو دیے گئے وہ صرف خاص سے واپس لے لیکر اصل دیہات جو پائیگاہ کے قبضہ مین ہین وہ صرف خاص کو

دیدے جائیں۔ اس تبادلہ سے آمدنی کی تفاوت فریقین لینے یا دینگی ضرورت نہیں
(۴) مواضع چنچنسور و آنور جو صرف خاص نے پائیگاہ سے لے لئے وہ جس پائیگاہ سے لئے گئے اُس کو مع واصلات واپس دیدے جائیں اُن کے متعلق کوئی دیہات معاوضہ سائر پائیگاہ سے صرف خاص لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔
(۵) صرف خاص و ہرسہ پائیگاہ کے باہمی رقمی مطالبات کا تصفیہ جو گلانسی کمیشن نے کیا اور جو تصفیہ رائلی کمیشن نے چند مزید مطالبات کا کیا ہے اور نیز وہ رقمی مطالبات جو حسب احکام ہذا عائد ہوتے ہین ان سب کی ایک رقمی ڈگری انھیں اصول پر جو دونوں کمیشنوں نے قرار دیے ہیں صیغہ فینانس مرتب کرکے بذریعہ باب حکومت میری منظوری کے لئے پیش کرے اور میری منظوری کے بعد جس پائیگاہ سے جو رقم وصول طلب ہو وہ اُس پائیگاہ کے موجودہ مجتمعہ رقم سے صرف خاص کو ادا کر دی جائے اور نیز صرف خاص سے جس پائیگاہ کو جتنی رقم ادا طلب ہے وہ صرف خاص کو ملنے کی رقم سے منہا کرکے اُس پائیگاہ کو دیدی جائے۔
(۶) رقوم پر جو سود دونوں کمیشنوں نے قرار دیا ہے وہی لیا دیا جائے اس کے سوا اور کوئی سود کسی رقم پر کسی کو دینے یا کسی سے لینے کی ضرورت نہیں۔ تاریخ حکم ہذا سے جس قدر جلد ہوسکے احکام مذکورہ کی تعمیل کی جائے۔

حکم (۲)

باہمی تعلقات سرکار عالی و پائیگاہ۔

ہرسہ پائیگاہوں کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کی سند کے مطابق "بعنوان جاگیرات پائیگاہ" عطا ہوئے اور نیز "ذات جاگیرات" جو پائیگاہی جاگیرات مین شریک رہی ہیں وہ سالار جنگ اول اور مسٹر ڈسڈیل تقسیم کے موافق بحال کئے جاتے ہیں

ان مین سے (الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ مین تھے وہ معین الدولہ کے قبضہ و انتظام مین (ب) جتنے اور جس طرح سے خورشید جاہ کے قبضہ مین تھے وہ لطف الدولہ کے قبضہ و انتظام مین (ج) اور جتنے جسطرح سے سر وقار الامراء کے قبضہ مین تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام مین غرہ آذر ۱۳۳۸ف سے بشروط ذیل دیے جائین۔

۱۔ ہر سہ پائیگاہ کی جمعیت کی بحالی حسب حال اُسی شرط سے کی جاتی ہے جس شرط سے حضرت مرحوم نے اور مین نے ابتک اکثر جاگیرات جمعیت بحال کی ہین یعنے ممالک محروسہ کے تمام جاگیرات جمعیت کا جو تصفیہ متعاقب ہو گا اُس کی پابندی ہر سہ پائیگاہ پر بلا عذر پورے طور سے کرنا لازم ہو گا۔ ایسا عام تصفیہ ہوئے تک ہر ایک پائیگاہ آسمانجاہ۔ خورشید جاہ و وقار الامراء کی جمعیت کے سالانہ خرچ مین بتدریج تخفیف ایک ایک لاکھ روپیہ تک مناسب طور سے کی جاسکیگی۔ تخفیف اُس پیمانہ پر ہونا چاہیئے جو گذشتہ پنجسالہ اوسط خرچ سے پایا جائے۔ اس تدریجی تخفیف سے جو بچت ہو گی اُس کو ہر پائیگاہ اپنے انتظامی خرچ کے کام مین لا سکیگی۔

۲۔ جاگیرات کے موجودہ بندوبست مین کوئی مداخلت نہ ہونی چاہیئے اُس کے خلاف اور آئندہ جو ریگولیشن حسب ضابطہ ہو گا اُس کے خلاف رعایا سے کوئی دہارہ سیس وغیرہ ہرگز وصول نہ کیا جائیگا۔ کسی امیر پائیگاہ کو کوئی ناجائز یا مسدود ٹیکس وصول کرنے کا حق نہ ہو گا اور نہ کسی قسم کا کوئی جدید ٹیکس میری منظوری بغیر عائد کیا جاسکیگا۔

۳۔ میری منظوری حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ مجاز نہ ہو گا کہ جاگیرات کا کوئی حصہ کسی کو عطا کرے یا اُس کا بیع و شری رہن یا اجارہ کسی کو دے یا اُسکی کفالت پر

کوئی قرضہ کسی سے لیوے۔

۴۔ آسمانجاہی پائیگاہ خورشید جاہی پائیگاہ کا انتظام امیر پائیگاہ حسب حال مجلس انتظامی کے ذریعہ کرتے رہیں گے۔ ہر انتظامی مجلس کے میر مجلس و ارکان مجلس جو اس وقت ہیں بحال رہیں ان کے عوض جن کا تقرر آیندہ ہوگا اُس کی منظوری مجھ سے حاصل کی جایا کرے اور سلطان الملک مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرائی پائیگاہ کا انتظام ایک "ٹرسٹ" کریگا جس کے میر مجلس تا حکم ثانی موجودہ صدر المہام پائیگاہ (عقیل جنگ) اور ارکان وہی ہون گے جو اس وقت وقار الامرائی پائیگاہ کے انتظامی مجلس کے ہین یعنے سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) اور قانونی اغراض کے لیے یہی ٹرسٹ سلطان الملک کی کمیٹی (محافظ مجنون) متصور ہوگا۔ سلطان الملک کے اولاد۔ زوجگان۔ بھوان (یعنے حضرت مرحوم کی صاحبزادیان) وغیرہ جو اس وقت موجود ہیں ان کا گزارہ وغیرہ جو وقار الامرائی پائیگاہ سے دیا جائیگا اس کی نسبت بھی یہی ٹرسٹ وقتاً فوقتاً تجاویز بتوسط باب حکومت پیش کر کے میرے احکام حاصل کرتا رہیگا۔

۵۔ ہر ایک پائیگاہ کے لیئے ایک صدر محاسب میری منظوری سے مقرر ہوگا جو مجلس پائیگاہ کا ماتحت متصور نہ ہوگا تاکہ صدر محاسب آزادی سے مجلس انتظامی کے رقمی احکام کی نگرانی اچھی طرح کر سکے۔ ہر پائیگاہ کے صدر محاسب کا فرض ہوگا کہ بمشورہ و منظوری امیر پائیگاہ ہر سال اپنے پائیگاہ کا ایک موازنہ مرتب کر کے ماہ شہریور مین باب حکومت مین پیش کرے اور باب حکومت تاریخ وصول موازنہ سے دو ماہ کے اندر میری منظوری حاصل کر کے اُس کی اطلاع امیر پائیگاہ کو دے کونسل کے توسط سے میری منظوری حاصل کیے بغیر امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کو اختیار نہ ہوگا موازنہ کے کسی صدر مد کی رقم سے زیادہ رقم خرچ کرے یا ایک صدر مد کی رقم

دوسرے صدر مدین خرچ کرے۔ ان ہدایات کی پابندی اُس وقت تک ہوتی رہیگی جبتک کہ ہر ایک پائیگاہ اور اُس کی مجلس انتظامی کے انتظام سے مین مطمئن ہو کر کوئی دوسرا حکم صادر نہ کرون۔

۶۔ جمعیت کے لازمی فوجی خرچ کی سالانہ رقم سب سے اول ہر پائیگاہ کے تمام ذرائع آمدنی کی جملہ سالانہ رقم سے منہا کی جائے۔ منہا کیئے بعد جو رقم باقی رہیگی فقط وہ اُس پائیگاہ کی "خام آمدنی" (گراس انکم) متصور ہوگی۔ پائیگاہ کے آمدنی کی توفیر۔ رعایا کی بہبودی اور انتظام کی درستی کے لیے جاگیرات ذات و جاگیرات پائیگاہ کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک حصہ اُسیطرح معین کر دینا مناسب ہے جس طرح امیر پائیگاہ کا حصہ اور دیگر حصہ داران پائیگاہ کا حصہ مقرر کر دینا ضروری ہے اس کے لیے وہی طریقہ عمل مناسب ہوگا جو مشروط الخدمت یا مذہبی جاگیرات کی نسبت سالہا سال سے کامیابی کے ساتھ مرعی رہا ہے اور کوئی شکایت سجادگان منتظمین یا اُن کے قرابتدارون کو نہ رہی ہے یعنے جاگیرات کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک ثلث انتظام جاگیرات کے جملہ ابواب خرچ کے لیے محفوظ رکھکر دوسرا ثلث خام آمدنی کا امیر پائیگاہ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے صرفہ مین لائے اور تیسرا ثلث خام آمدنی کا دیگر حصہ دارون مین تقسیم کیا جائے۔ اُس عمل سے یہ فائدہ ہوگا کہ کبھی کسی کو کوئی ایسی شکایت کا موقع نہ ملیگا کہ جاگیرات کی آبپاشی یا آمدنی کی توفیر یا رعایا کی بہبودی کا خیال کیئے بغیر انتظام مین کم رقم خرچ کر کے حصون کیلئے تقسیم شدنی آمدنی زیادہ کرلیگئی یا انتظام مین یا امیر کے ذاتی شان و وقعت کے واسطے زیادہ خرچ ہو جانے سے خالص آمدنی حصہ دارون مین تقسیم ہونے کی کم ہو گئی۔ غرض حسب مذکور ثلث و

اس عمل مین خام آمدنی سالانہ کی تجزیٰ یون ہوگی
(۱) ثلث اول برائے انتظام جاگیرات
(۲) ثلث دوم منتظم یعنے امیر پائیگاہ کا حق
(۳) ثلث سوم دیگر ورثہ یعنے حصہ داران پائیگاہ کا حق۔

ثلثان کا عمل پائیگاہون سے متعلق کرنا ہر طرح آسان و مناسب ہے کیونکہ یہ ثابت ہوچکا ہے کہ پائیگاہون کے جاگیرات کا بڑا حصہ در اصل مشروط الخدمت ہے۔

۷۔ کوئی امیر پائیگاہ۔ یا مجلس پائیگاہ مجاز نہ ہوگی کہ خام آمدنی کے ثلث حصہ سے زیادہ کسی سال کسی انتظام مین میری منظوری بغیر صرف کرے۔ ہر پائیگاہی جمعیت کے پنج سالہ اوسط خرچ مین تدریجی تخفیف ایک لاکھ روپیہ تک جو حکم II کی شرط (۱) کے مطابق ہوگی اُس کی رقم انتظامی اغراض مین صرف ہوسکیگی۔ اسی بچت مین سے پائیگاہ کے حصہ دارون کے بچون کی شادی۔ تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا۔ چونکہ پائیگاہ کے اکثر مواضع ممالک محروسہ مین چوطرف پھیلے ہوئے ہین جس کے باعث ہر پائیگاہی کوتوالی کا سالانہ خرچ اس وقت تقریباً نود ہزار سے ایک لاکھ روپیہ تک ہوتا ہے لہذا ارائی کمیشن کی رائے کے مطابق ہر سہ پائیگاہون کی موجودہ کوتوالی سرکاری کوتوالی مین ضم کردی جائے اور اس کے انتظام کے لیے ہر سال ہر ایک پائیگاہ بالمقطعہ پینسٹھ ہزار روپیہ سرکار کو دیدیا کرے۔ اس مد مین سردست تقریباً تیس پینتیس ہزار کی بچت ہر پائیگاہ کو ہوجائیگی۔ صدرالمہام پائیگاہ کے عہدہ کی تخفیف اور اُن کے ہنگامی عملہ کی برخاست سے بھی معتدبہ بچت ہوگی بہرحال انتظام کے خرچ کی تخفیف کے لیے ہر پائیگاہ کے خرچ کے دوسرے مدات مین مناسب گنجایش نکالی جاسکتی ہے۔ غرض خام آمدنی کے انتظامی ثلث سے جس سال جو بچت ہو وہ حسن انتظام کا نتیجہ متصور ہوگی ایسے بچت کی رقم (جو کچھ ہو) وہ امیر پائیگاہ میری منظوری لیکر اپنے کام مین لاسکین گے لیکن چونکہ عمل ثلث و ثلثان سے ایک طرف ہر امیر پائیگاہ کو اور دوسری طرف ہر پائیگاہ کے جملہ دیگر حصہ دارون کو سالانہ معقول رقم ملاکریگی لہذا انصافاً مناسب ہوگا کہ (مذکورہ بچتون کے بعد بھی) خام آمدنی کے ثلث سے انتظامی خرچ جس قدر زیادہ ہوگا اُس کا بار برابر نصفا نصف

امیر کے ثلث اور حصہ دارون کے ثلث پر ڈالا جائے۔

۸۔ خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم امیر کو چھوڑ کر جملہ دیگر حصہ دارون مین (جو اس وقت فقط سر آسمانجاہ۔ سر خورشید جاہ و سر وقار الامراء کے ورثہ ہین) شرع شریف کے مطابق کی جائے اس طرح سے کہ جس حصہ دار کو اس وقت جو گذارہ سالانہ ل رہا ہے اُس سے اُس کے حصہ کی رقم اگر زیادہ ہے تو گذارہ موقوف کر کے فقط حصہ کی رقم دی جائے لیکن اگر اُس کے حصہ کی رقم گذارہ کی رقم سے کم ہو تو اُس کا موجودہ گذارہ تاحیات بحال رکھا جائے (اس شرط کی مزید صراحت اس کے ساتھ کے حکم III مین ہے) حصہ دارون کے سوا خاندان پائیگاہ کے کوئی دوسرے قرابتداران اگر کسی پائیگاہ سے اس وقت کچھ گزارہ یا الونس پا رہے ہین تو وہ گزارہ یا الونس تاحیات حسب حال بحال رہیگا اور حصہ دارون کے ثلث کی سالانہ رقم مین سے ہی ادا ہوگا۔

۹۔ رائل کمیشن نے جمعیت پائیگاہ کی برخاست اور نقدی معاوضہ کی ادائی کی نسبت جو رائے پیش کی ہے اُس کا تصفیہ باب حکومت کی رائے کے موافق بر آیندہ رکھا جاتا ہے کیونکہ اس مین اسناد کی صحیح تعبیر کے قانونی مسلہ کے علاوہ علی دقیتین جمعیت والون کے موروثی حقوق کے متعلق عائد ہوتی ہین اور خالص آمدنی نکالنے مین حساب و کتاب کے پیچیدگیاں بھی پیدا ہونگی۔

۱۰۔ اس وقت ہر ایک پائیگاہ کی رقم جو جمع ہے اُس مین سے مطالبات صرف خاص و دیگر مسلمہ مطالبات کی ادائی کے بعد جو باقی رہے وہ بذریعہ دفتر فینانس انوسٹ (منافع پر   ) کر دی جائے اس کا سالانہ سود امیر پائیگاہ کو مذکورہ ثلث و ثلثان تقسیم کی رقم مین ملانے دیدیا جائیگا لیکن اصل رقم جزءً یا کلاً میری منظوری بغیر کسی کو نہیں دی جائیگی۔ یہہ پائیگاہ کے اتفاقی و ناگہانی اخراجات

کے لیے محفوظ رہیگی۔

حکم ۳

حصہ داران پائیگاہ اور اُن کے حصص۔

احکام متذکرہ صدر کے مطابق ہر پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی جو رقم ہو فقط اُسی سے امیر پائیگاہ کے سوا جملہ دیگر حصہ داران یا گزارہ داردن کو حصہ یا گزارہ دیا جائیگا۔

۱۔ سر آسمانجاہ کے ورثاء اس وقت صرف اُن کے ایک بی بی اور فرزند ہین لہذا آسمانجاہی اسٹیٹ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے بیوہ کو آٹھوان حصہ دیا جائے اور بقیہ معین الدولہ لے لین گے کیونکہ فی الوقت وہی ایک وارث از قسم ذکور ہیں۔

۲۔ سر خورشید جاہ کی وفات کے وقت اُن کے وارث فقط دو فرزندان امام جنگ و ظفر جنگ تھے جو اگر اب زندہ ہوتے تو خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے نصف نصف پانے کے مستحق ہوتے۔ لیکن چونکہ دونون کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے پسماندگان بہت سے ہیں اور جن مین سے چند (علی الخصوص ظفر جنگ کے ورثاء) کے نسب وحسب مین اختلاف رائے واقع ہے لہذا خورشید جاہ کے دونون فرزندون کے ورثاء مین خورشید جاہی پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے جس کے صدر نشین چیف جسٹس ہون گے اور ارکان ناظم دار القضاء اور میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی ہونگے یہہ کمیٹی اُن لڑکے لڑکیون کے نسب کو تسلیم کریگی جن کو اُن کے باپ نے خود اپنی اولاد ہونا اظہاراً یا عملاً تسلیم کر لیا تھا اور یہی کمیٹی تصفیہ کریگی کہ متوفی دعویدارون کے زوجگان یا خواصون کو کیا حصہ یا گزارہ دلایا جائے اور کمیٹی بغلبہ آراء

جس جس کا جو حصہ یا گزارہ مقرر کرے گی اُس اُس کو میری منظوری سے وہ حصہ یا گزارہ دیا جائے اگر کسی پائیگاہ میں کوئی جائداد از قسم مذکرہ ہو تو اُس کی تقسیم بھی یہی کمیٹی کریگی۔ اگر کوئی نزاع پیدا ہو تو بھی وہی تصفیہ کریگی کہ کس پائیگاہ میں کس کس کو کونسا مکان وغیرہ سکونت کے لیے ملنا چاہیئے۔ امام جنگ مرحوم کے دو فرزندوں نے (یعنے سکندر نواز جنگ اور رحیم نواز جنگ نے) دوسرے ورثہ کو محروم کرنے کی غرض سے متروکہ کی جائداد جو پانچ لاکھ روپیہ ہوتی ہے جو خود امام جنگ مرحوم کے دوسرے شرعی ورثہ مین تقسیم ہونے کی ہے جس کو ان دونون نے اپنے تصرف مین بیجا لالیا اُس کو اُن دونون کے حصون سے منہا کرنے کا تصفیہ بھی حسب جریدہ مورخہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ کمیٹی مذکورہ کریگی لیکن رحیم نواز جنگ کی دماغی حالت کے لحاظ سے اُن کے حصہ کا انتظام دیوانی کا کورٹ آف وارڈز کریگا۔ تاکہ اُن کا قرضہ ادا کیا جائے اور اُن کو گزارہ کے لیے مناسب الونس اُس وقت تک دیا جاتا رہے جب وہ اپنے ذاتی املاک کا انتظام کرلینے کے قابل متصور ہون۔

۳۔ سر وقار الامراء کے ورثاء اس وقت دو فرزندان (سلطان الملک و ولی الدولہ) دو دختران اور دو بیوگان موجود ہیں اور ایک بیوہ کا انتقال حال مین ہوگیا ہے۔ وقار الامرائی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے تقسیم ان سب مین شرع شریف کے موافق ویسی ہی کی جائے جو رائل کمیشن کی رپورٹ کے ضمیمہ (د) مین بتائی گئی ہے البتہ ولی الدولہ کی والدہ مرحومہ کا حصہ ولی الدولہ اور اُن کی ہمشیرہ تبارک النساء دونون مین حسب شرع شریف تقسیم کردیا جائے۔ اسی طرح تمام دیگر حصہ دارون کے متعلق یہی عمل کیا جائیگا۔

۴۔ حسب شرع شریف بیوگان کا حصہ نکالے بعد ہر دختر کو ہر پسر کا نصف حصہ ملیگا

لیکن جس دختر کی شادی پائیگاہ کے کوئی حصہ دار کے سوا کسی دوسرے سے ہوجائے تو اُس دختر کا حصہ اُس کی وفات کے بعد پائیگاہ مین واپس ہوگا اُس کی اولاد کو نہین ملیگا کیونکہ خاندان پائیگاہ کی آمدنی خاندان غیر کے کسی رکن کو نہین دیجا سکتی۔

۵۔ رشید الدین خان شمس الامرا رابع کے دختران (یعنے خورشید جاہ کے ہمشیرگان) کے ورثہ جو اس وقت بہادر دل جنگ قطب النساء بیگم رفیع النساء بیگم ہیں اُنکو پائیگاہ کی آمدنی سے کوئی حصہ نہین دیا جائیگا لیکن مذکورہ ہمشیرگان کو اُن کے والد و دادا نے جو جاگیرات دیدیے تھے وہ موجودہ ورثاء کو مع واصلات ویدی جائیں

۶۔ لیڈی وقار الامراء کو جو ماہوار اس وقت ملتی ہے اُس کی سالانہ رقم اُن کے شرعی حصہ سے زیادہ ہوتی ہے لہذا حکم II کے فقرہ (۸) کے موافق اُن کو فقط موجودہ ماہوار ملا کریگی کوئی شرعی حصہ دینے کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اُن کے تمام ذاتی جائداد مین جاگیرات و مقطعہ جات وغیرہ اُن کو مع واصلات ویدیے جائین مگر جواہرات وغیرہ جو اُنھون نے سلطان باغ سے اُٹھالیے تھے اُن کی نسبت صدر الصدور کی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سلطان الملک کا ٹرسٹ عمل کرنا ہوگا۔ اس عمل سے جو کچھ ملے وہ سلطان الملک کی جائداد مین شریک کرلیا جائیگا۔

۷۔ تقسیم حصص کی ابتدا مستقدماً آغاز فصلی ۱۳۴۸ف سے ہوگی اور اس تقسیم کیلیے ہر پائیگاہ کے روشن سلک مین اگر کافی رقم نہ ہو تو (میری منظوری سے) مجتمعہ رقم سے مدد لی جاسکیگی۔

۸۔ ہر امیر پائیگاہ یا حصہ دار پائیگاہ اپنے اپنے شان و ضرورت کے موافق اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے کوئی کارخانہ یا سواریون کا بندوبست اپنے حصہ کی رقم سے کر لینا ہوگا۔ جملہ کارخانہ جات جن کو جمعیت پائیگاہ سے کوئی تعلق نہ ہو یا جن کا خرچ جمعیت کے خرچ مین ابتک محسوب نہ ہوا ہو اور نیز وہ کارخانہ جات

جن کا وجود عام انتظام کیلیے ضروری نہ ہو وہ سب برخاست کیے جائیں۔ ان برخاست شدہ کارخانہ جات مین سے جو اور جہاں تک امیر پائیگاہ اپنی شان اور اپنے ذاتی استعمال کے لیے بحال رکھنا ضروری سمجھتے ہون بحال رکھ سکتے ہیں مگر وہ اُن کا خرچ اپنے حصہ کی رقم سے ادا کرنا ہوگا۔

۹۔ جواہرات و زیورات و اشیاء نایاب جو حسب اصول مذکورہ (فرمان ت ۲) قدیم سے پائیگاہ کے ہیں یا پائیگاہ کی رقم سے خریدے گئے ہین وہ سب اماناً بطور موروثی اشیائے (ہیرلومس) پائیگاہ امیر پائیگاہ کے پاس رہین گے ان کو بیچنے یا رہن رکھنے یا کسی کو دینے کا حق امیر پائیگاہ کو نہ ہوگا البتہ وقتاً فوقتاً میری منظوری لیکر پائیگاہ کے ارکان کے استعمال کیلئے عاریتہً دیے جاسکین گے بشرطیکہ خود امیر پائیگاہ اسکے ذمہ دار رہین کہ اونکی ہر طرح سے احتیاط و حفاظت ہوگی۔

۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ۔ شرحد دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی ظلہم العالی

شرحد دستخط سر امین جنگ

۱۵ ت نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدر آباد دکن ۲۳ شہریور ۱۳۳۸ف م ۲۱ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ نمبر (۱۰)۔

حسب الحکم عالیجناب نائب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی۔

پائیگاہوں کے تصفیہ سے متعلق سلسلہ فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ حضرت جہان پناہی کی پیشگاہ سے شرف ورود لایا ہوا توضیحی فرمان مہتم بالشان مزینہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔

سید محمد مہدی (معتمد صدر اعظم بہادر باب حکومت)

فرمان

پائیگاہوں کے تصفیہ کے بارہ مین میرا فرمان جو جریدہ اعلامیہ مورخہ

۵ شعبان ۱۳۳۶ھ مین شائع ہوا ہے اُس کے چند باتون کی نسبت غلط فہمی ہورہی ہے جس کو دور کرنے کے لیے یہہ فرمان بھی جریدہ اعلامیہ مین شائع کردیا جائے۔

ا۔ حکم I کے فقرۂ (۵) مین الفاظ (اور نیز وہ رقمی مطالبات جو حسب الحکم ہذا عائد ہوتے ہیں) سے مراد فقط وہی رقمی مطالبات سود ہیں جو اُس کے بعد کے فقرہ یعنے فقرہ (۶) کے مطابق عائد ہوتے ہیں (جو کچھ بھی ہون)۔

(ب) حکم II کے فقرہ (۷) کا ابتدائی جملہ جو الفاظ (کوئی امیر پائیگاہ) سے شروع ہوکر الفاظ (منظوری بلا صرف کرے) سے ختم ہوتا ہے اُس کو حذف کرکے اُس کے عیوض یہہ جملہ پڑہا جائے۔

(زائد خرچ کی منظوری قبل از قبل مجھ سے حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کسی سال اسٹیٹ پائیگاہ کے انتظام مین اس قدر خرچ عائد نہیں کرسکیں گے جو اُس سال کے خام آمدنی کے ثلث سے زیادہ ہو) اس ترمیم مین میرے منشا کی زیادہ صراحت ہے۔

اور مذکورۂ فقرۂ (۷) کا یہہ جملہ جو حسب ذیل ہے (اسی بچت مین سے پائیگاہ حصہ دارون کے بچون کی شادی تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا) حذف کردیا جائے کیونکہ اس بارہ مین مین غور مکرر کررہا ہون۔ متعاقب مفصل حکم جاری ہوگا۔

(ج) حکم III کے ابتدائی فقرہ مین الفاظ (امیر پائیگاہ کے سوا) سے جو استثنا ہوا ہے اُسی استثنا کے ساتھ اُس کے ضمنی فقرہ جات علی الخصوص فقرہ (۲) و (۳) پڑھے جانا چاہیے ان فقرون کے موافق حصہ دارون کے ثلث کی تقسیم جو ہوتی ہے وہ ایسی ہوتی ہے گویا۔ امیر پائیگاہ اور اُن کے اولاد و احفاد کوئی حصہ دار نہین ہیں کیونکہ امیر پائیگاہ کو خاص حصہ دیا جاچکا ہے جسکی وجہ سے

اُن کو دوسرے حصہ داروں کے ساتھ ملکر جداگانہ حصہ لینے کا حق نہیں ہے۔

(د) حکم III کے فقرہ (۲) مین جملہ شرطیہ (اگر وہ اب زندہ ہوتے) کے بعد اور ایک جملہ شرطیہ بڑہایا جائے (اور اگر دونون مین سے کوئی امیر پائیگاہ ایک خاص حصہ والا مقرر نہ ہوتا) میرا مطلب یہہ ہے کہ خورشید جاہی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کا تیسرا (حصہ دارون کا) ثلث نصفا نصف ایک طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑکر) ظفر جنگ کے ورثاء مین اور دوسری طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑکر) امام جنگ کے ورثاء مین تقسیم کیا جائے مین اپنے منشاء کی تمثیلاً یون توضیح کرتا ہون کہ خام آمدنی کا ثلث اگر بالفرض سو روپیہ ہو تو پچاس روپیہ ظفر جنگ کے ورثاء (لطف الدولہ امیر پائیگاہ کے سوا) جو کوئی ہون اُن مین تقسیم ہونگے اور نصف دیگر یعنے پچاس روپیہ امام جنگ کے ورثاء کو ملین گے۔ اس تقسیم مین امیر پائیگاہ کو جو کوئی فی الوقت ہو یا اُن کی اولاد کو کوئی حصہ دینے کا خیال نہین کیا جائیگا۔

۱۹ صفر ۱۳۴۸ھ شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی متعالی
شرح دستخط امین جنگ

مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ پیشکار و صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۲۸))

بارگاہ خسروی سے مہاراجہ سر یمین السلطنۃ بہادر کو حسب فرمان مترشدہ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ صدارت عظمیٰ کے منصب جلیلہ پر بمشاہرہ ـــــ روپیہ باعتباران کے خاندانی عزو وقار اور ذاتی لیاقت وقابلیت وتجربہ کاری اور وفاشعاری سرفرازی بخشی گئی۔ اور اس سرفرازی پر آپ نے بارگاہ خسروی مین

نذر گزراننے کی سعادت حاصل کی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۷۔ دے ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبرا)۔

چنانچہ بتاریخ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مہاراجہ بہادر نے نواب ولی الدولہ بہادر سے صدر اعظم باب حکومت کا جائزہ حاصل فرمایا۔ عہدہ داران علاقہ دیوانی نذریں پیش کیں منجانب صفائی بلدہ اڈریس پیش کیا گیا۔ اس سرفرازی کی مسرت مین راجہ دہن راج گیر جی نے نہایت شاندار ایٹ ہوم دیا۔ اور دیگر ساہوان نے بھی متعدد ایٹ ہوم دیے۔

یہہ ایک عجیب تاریخی اتفاق ہے کہ ۱۳۱۱ف مین مہاراجہ سر یمین السلطنۃ بہادر کو مدار المہامی کا چارج نواب سر وقار الامرا مرحوم سے لینے کا اتفاق ہوا تھا اور اب صدارت عظمی کا چارج نواب سر وقار الامرا کے صاحبزادے نواب ولی الدولہ بہادر سے لینے کا اتفاق ہوا ہے۔

۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ روز جمعہ کو مہاراجہ بہادر ممدوح کی صاحبزادی صاحبہ کی شادی نواب ولی الدولہ بہادر کے صاحب زادہ نواب محمد محی الدین خان صاحب کے ساتھ ایوان شاد مین ہوئی۔ شادی کے موقع پر کئی ایک ڈنر وایٹ ہوم ہوئے جس مین عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔ شام مین حضرت اقدس و اعلی کی سواری بھی رونق افروز ہوئی تھی۔

۱۸۔ شوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ صاحب میسور کی مہمان رہے بعدہٗ وہان سے بغرض تبدیل آب وہوا اوٹی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہان سے اپنے صاحبزادے خواجہ نصر اللہ خان صاحب و خواجہ اسد اللہ خان صاحب کو بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کے لیے براست بمبئی تشریف لے گئے اُن کو جہاز مین سوار کرا کے ۱۰۔ ذی الحجہ کو

فائز بلدہ ہوئے۔ اور صاحبزادگان ممدوح ۲۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ کو بعد انفراغ تعلیم ولایت سے بلدہ داخل ہوئے۔

۔ یکم رجب ۱۳۴۸ھ کو مہاراجہ بہادر کی صاحبزادی رانی صاحبہ کے بطن کی ۱۰ بجے ایوان شادی میں (کنیادان) رسم شادی ادا ہوئی نوشہ کا نام ڈاکٹر مدن گوپال صاحب

۔ بسنت پنچمی ۳۔ رمضان ۱۳۴۷ھ کو مہاراجہ بہادر کے صاحب زادہ ارجن کمار (خواجہ پرشاد صاحب) کی رسم زُنار بندی کی تقریب بمقام الوال ادا ہوئی۔

۔ ۱۸۔ ذلقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم جمعہ کو آپ کی صاحبزادی نے اپنے شوہر کے مکان واقع گوشہ محل میں انتقال کیا۔ مرحومہ کے شوہر کا نام مولوی قادر علی خان صاحب جاگیردار ہے۔

۔ ۲۴۔ ذلقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم پنجشنبہ کو شب میں مہاراجہ بہادر نے بذریعہ بنگلور اکسپریس تبدیل آب وہوا کی غرض سے بنگلور تشریف فرما ہوئے۔ اور بتاریخ ۴۔ محرم ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ صبح فائز بلدہ ہوئے۔

۔ ۴۔ رجب ۱۳۴۹ھ روز شنبہ کو آپ کی چھوٹی رانی صاحبہ نے بمقام بیگم پیٹھ انتقال کیا اسی روز شب میں سمادھ چندولعل واقع پرانا پل ۔ نذر آتش کی گئیں۔

تختہ تاریخ کنیادان وعقد خوانی صاحبزادیان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنت

نشان سلسلہ	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیادان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	رانی سردار بی بی صاحبہ	رائے تاراچند صاحب	۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۲۱ھ	
۲	محبوب بیگم صاحبہ	میر خورشید علی صاحب	۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۲۷ھ	

نشان سلسلہ	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیادان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	رانی محبوب بی بی صاحبہ	رائے اقبال چند صاحب	۱۸- جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ	
۴	عثمانی بیگم صاحبہ[۱]	میر قادر علیخانصاحب	۲۶- رجب ۱۳۳۸ھ	
۵	حبیب النساء بیگم صاحبہ	میر سلیمان علی خانصاحب	۷- ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ	
۶	محبوب النساء بیگم صاحبہ	میر لایق علی خانصاحب	۱۹- ذیقعدہ ۱۳۴۳ھ	
۷	معین النساء بیگم صاحبہ	نواب محمد محی الدین خاں بہادر صاحب زادہ نواب ولی الدولہ بہادر	۲۷- ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ	
۸	رانی سلطان کنور بی بی صاحبہ	ڈاکٹر مدن گوپال صاحب	غرہ رجب ۱۳۴۸ھ	
۹	سلطان النساء بیگم صاحبہ	ابوالفخر سراج الحق صاحب	۵- رجب ۱۳۵۰ھ	
۱۰	ریاست النساء بیگم صاحبہ	سید ریاض احمد خاں صاحب	۱۲- رجب ۱۳۵۰ھ	

سلہ[۱] ۱۸- ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ روز جمعہ کو آپ نے شوہر کے مکان واقع کنٹہ گوشہ محل میں انتقال کیا۔

حالات نواب میر یوسف علیخان بہادر سالار جنگ ثالث۔

یوسف علی خان۔ نواب سالار جنگ بہادر ثالث آپ نواب میر لایق علی خان سالار جنگ ثانی عماد السلطنۃ کے صاحبزادے ہیں ۱۳ شوال ۱۳۰۶ھ کو بہ مقام پونہ تولد پائے جہاں اُس زمانہ میں آپ کے والدین قیام پذیر تھے صغرسنی میں ہی والد اور چچا کا سایہ آپ کے سر سے اٹھ جانے کے باعث اسٹیٹ پر سرکار کی نگرانی قائم ہوگئی تھی بتقریب دربار سالگرہ حضرت غفران مکان ۱۷ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ کو

خانی و بہادری اور سالار جنگ کا خطاب مرحمت ہوا اور حسب فرمان خسروی وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ میں آپ کے اسٹیٹ سے سرکاری نگرانی اٹھا دی گئی اور اُس پر آپ کو کامل اختیارات عطا کیے گئے آپ انگریزی اور فارسی میں خاصی مہارت رکھتے ہیں ۲۵ رجب ۱۳۳۳ھ کو منصب وزارت سرفراز اور ۲۵ شعبان ۱۳۳۲ھ کو خدمت مذکور پر مستقل کیے گئے اور ۹ محرم ۱۳۳۳ھ کو خدمت مدار المہامی سے مستعفی ہوئے۔ یکم رمضان ۱۳۳۸ھ کو آپ بغرض سیاحت یوروپ تشریف فرما ہوئے اور بعد انفراغ سیاحت ۱۶ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ کو وہاں سے واپس بلدہ ہوئے۔

۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ م ۱۸ مئی ۱۹۲۷ء نواب سالار جنگ ثالث بغرض روانگی ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور وہاں سے ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ م ۲۱ مئی ۱۹۲۷ء روز شنبہ پی اینڈ او کمپنی کے جہاز رن پورہ سے آپ آنریبل سر بارٹن رزیڈنٹ حیدر آباد کے ہمراہ راہی ولایت ہوئے بعد انفراغ سیاحت ولایت و جاپان وغیرہ ۷ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ م ۲ دسمبر ۱۹۲۷ء روز جمعہ بذریعہ میل ٹرین بلدہ واپس تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مہاراجہ یمین السلطنت بہادر صدر اعظم باب حکومت اور نواب حیدر نواز جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے۔

۲۲ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ روز چہارشنبہ کو نواب سالار جنگ بہادر زیارت کربلائے معلی و سیاحت عراق و شام کے عزم سے بذریعہ میل بمبئی روانہ ہوئے اور بعد انفراغ زیارات وغیرہ ۱۶ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ بلدہ واپس تشریف لائے۔

آپ کو اپنے ملک و قوم کی تعلیم و تہذیب اور ترقی صنعت و حرفت کے جانب خاص میلان طبع ہے۔ چنانچہ جب کبھی موقعہ آیا آپ نے مناسب وقت ذاتی امداد سے

ذریعہ نہین فرمایا۔ مدرستہ العلوم علیگڈہ کے لیے آپ کے جد امجد نے بارہ سو روپیہ سالانہ اپنی جاگیر سے مقرر فرمائے تھے جن کو اپنی اسٹیٹ کی عنان حکومت ہاتھ مین لینے کے بعد آپ نے بھی جاری رکھا۔ جامع اسلامیہ (مسلم یونیورسٹی) علیگڈہ کی تحریک جب حیدر آباد پہونچی تو آپ نے اپنے جیب خاص سے ایک لاکھ روپیہ کا گران قدر عطیہ مرحمت فرما کر اس کو تقویت پھونچائی۔ علاوہ ازین نواب صاحب معز اپنے اعزہ و متوسلین کی تعلیم و تربیت کی جانب بھی متوجہ ہیں اور متعدد ہونہار طلبہ کو نہ صرف ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر آپ نے وظائف مرحمت فرمائے ہیں بلکہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر بھی بغرض تعلیم اپنے خرچ سے روانہ فرما چکے ہیں تعلیم و تہذیب کا یہ شوق آپ کو اپنے جدّنا مدار سے ورثہ مین ملا ہے۔

تعمیرات و آبپاشی۔ ڈرینج و آرائش بلدہ

سررشتہ تعمیرات عامہ کے چیف انجنیر و معتمد کی حیثیت سے نواب علی نواز جنگ بہادر کارگذار ہیں۔

انتظامی اغراض کے مدنظر ۱۳۳۱ف تک سررشتہ تعمیرات کی دونون شاخین یعنے شاخ آبپاشی و شاخ عام ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کی زیر نگرانی تھین پھر اسی سال مین یہہ دونون شاخین دو چیف انجنیرون کے زیر نگرانی کی گئین۔ جو اپنی اپنی شاخون کے معتمد بھی تھے۔ یہہ انتظام کارگر ثابت نہ ہونے کے باعث شہریور ۱۳۳۴ف مین پھر ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کے تحت کردی گئین۔ ۱۳۳۵ف مین آرکٹک سرکل صاحب اسٹاف دفتر چیف انجنیر و معتمد سے متعلق کر دیا گیا اور سمت حیدر آباد آب رسانی بلدہ راست چیف انجنیر و معتمد صاحب کی نگرانی مین دیدی گئی۔ ۱۳۳۲ف مین ضمن پروگرام سروے ڈویژن جو آب پاشی کے

تحت بھی برخاست کی گئی۔ اور دو حلقوں کے لئے ٹینک رسٹوریشن سروے ڈیویژنس قائم کی گئین شاخ عام و آبپاشی کے اجتماع کے بعد ۱۳۳۵ف مین سررشتہ ڈرینیج بطور ایک اسپیشل پراجکٹ کے چیف انجنیر و معتمد شاخ عام کے چارج مین دیا گیا۔

الف ۔ شاخ آبپاشی

سررشتہ آبپاشی کے معمولی کامون پر جو مصارف عائد ہوئے حسب ذیل ہین

سنہ ۱۳۳۵ف .... [illegible]

سنہ ۱۳۳۶ف .... [illegible]

سنہ ۱۳۳۷ف .... [illegible]

سنہ ۱۳۳۷ف کے کارہائے جاریہ مین سے جن کے اخراجات کا اندازہ ایک لاکھ سے زیادہ تھا یہ تھے۔

اہم پراجکٹ سرسلہ تعلقہ ([illegible]) تالاب بوڈن بلل سمت نظام آباد ([illegible]) ٹرک رایچور مانوی ([illegible])

سنہ ۱۳۳۶ف کے آخر تک حمایت ساگر پراجکٹ پر رقم منظورہ مندرجہ برآورد یعنی ([illegible]) کے مقابلہ مین ([illegible]) کی رقم صرف مین آئی۔ جو رقم زائد صرف ہوئی وہ زائد اسٹاک کی قیمت سمجھنی چاہیئے۔

کارہائے سرمایہ تختہ ذیل سے آبپاشی کے اُن اہم ترین کامون کی تفصیل کا ایک انکشاف ہوگا۔ جو بدوران سال سنہ ۱۳۳۶ف و سنہ ۳۷ف زیر تعمیر تھے۔

نشان سلسلہ	نام پروجکٹ	اندازہ لاگت	رقم خرچ شدہ سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	میزان صرفہ تاختم	تاختم سنہ ۱۳۳۷ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	نظام ساگر پروجکٹ	ے کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۔

بطور ہے۔ اس ذیلی نہر کے سوا دوسری نالیاں بھی ہیں جن کی شاخوں کی مجموعی لمبائی (۴۴۲) میل ہے اس پراجکٹ کے تکمیل سے قحط کے انسداد مین ہی معین نہ ہوگا بلکہ بندوبست کی ہر نظرثانی پر آمدنی کے اضافہ سے نہایت درجہ نفع بخش ثابت ہوگا۔ یہہ نہر اس وقت (۱۳۴۲ف مین) مکمل ہوچکی ہے۔ جو پونے تین لاکھ یکر اراضی کو سیراب کرسکتی ہے۔

وائرا پراجکٹ ضلع ورنگل مین وائرا پراجکٹ اس لئے تجویز کیا گیا تھا کہ تمام پانی ایک جگہ جمع کیا جاسکے۔ اور پھر اُس سے ہر دو جانب نہرون کے ذریعہ ایک بڑے قطعہ زمین کو سیراب کیا جاسکے۔ دے ۱۳۳۲ف مین جو کام شروع کیا گیا تھا اُس کا بڑا حصہ مکمل ہوگیا۔

پالیر پراجکٹ ضلع ورنگل مین پالیر پراجکٹ ابتداً ضمن سروے پارٹی نے تحقیق کیا تھا۔ اور یہہ قصد کیا گیا تھا کہ اس کام کو کارہائے انسداد قحط کے پروگرام مین شامل کر لیا جائے۔ لیکن چونکہ مالگزاری کی آمدنی نہایت اُمید افزا ہونے سے اس کام کو بطور ایک بڑے نفع بخش کام کے ۱۳۳۲ف مین شروع کردیا گیا۔

مقصود یہہ تھا کہ مجوزہ بند کے کیچمنٹ قطعات سے زمینات کی آبپاشی کیلئے ندی کے دونون کنارون پر دو سربراہے نہرون کے ذریعہ جو ۳ ½ میل سمت راست اور ۱۴ ½ میل سمت چپ طویل ہون پانی کا بڑا حصہ استعمال مین لایا جاسکے۔ ان دونون نہرون کے تحت (۳۱۱۴۷) یکر زمینات ہونگی جسمین سے (۱۹۶۵۹) ایکر جو فی الحال خشکی مین ہیں تر زمینات مین مبدل ہونگی۔

فتح نہر پراجکٹ ضلع میدک مین فتح نہر پراجکٹ جو سابق مین مانجرا کی

بائیں جانب کی نہر کہا جاتا تھا۔ اس لیے بتجویز کیا گیا تھا کہ اُس سے مانجرا کے موجودہ اینکٹ کے (جس کو مانجرا ہیڈ ورکس آف محبوب نگر کہا جاتا ہے اور جو ضلع میدک کے موضع عنابور کے قریب ہے) بائین کنارہ سے ۱ ۳/۴ میل طویل ایک بڑی نہر کھود کر (۵۴۰۰) ایکر قطعات زمین مین آبپاشی ہو سکے نیز اس کے ضروری مینری کامون اور چھوٹی نالیون کے ساتھ دائین اور بائین شاخ نہرین ۵ ۳/۴ اور ۳ ۳/۴ میل طویل کھود دی گئی ہیں پراجکٹ مذکور بعض اُن تالابوں کی بھی سربراہی کریگا جن کا انحصار شاخ نہرون پر ہے خورداد ۱۳۳۲ف مین کام شروع کیا گیا تھا اور اس کی تکمیل عملی طور پر ۱۳۳۵ف کے اختتام پر ہوئی

رائن پلی پراجکٹ | رائن پلی پراجکٹ ضلع میدک موضع رائن پلی کے قریب رود ویش پل پرو پر ایک ایسا تالاب ہے۔ جس مین پانی جمع ہوتا ہے اور اور جو نہر کی تہ سے مٹی کے بند کو (۲۸۴۰) فیٹ طول مین اور ۵۵ ۱/۲ فیٹ اونچائی مین اُٹھانے سے بنایا گیا تھا۔

اس کے بائین پہلو سے ۴ ۱/۲ میل لانبی ایک نہر کھود دی گئی۔ اس پراجکٹ سے (۱۲۵۰) ایکر زمینات آبپاشی کے تحت آجاوینگی جو میدک کے لیے بھی سربراہی آب کا ایک ذریعہ ثابت ہوگا۔ یہہ کام ۱۳۳۱ف کے اختتام کے قریب شروع ہوا تھا۔ اور ۱۳۳۲ف مین مکمل ہوا۔

تالاب سنگا بھوپالم | ضلع ورنگل مین سنگا بھوپالم تالاب دس تالابون کے گروپ کا آخری تالاب ہے اور وہ تعلقہ یلندو کے موضع بھوپالم کے قریب واقع ہے۔ تالاب شکستہ حالت مین تھا اس کی مرمت کا کام بطور کار انسداد قحط ۱۳۲۸ف مین آغاز کیا گیا۔ اور اس پر (ما بعد ۱۳۳۱ف) کے مصارف ہوئے مابعد ۱۳۳۱ف مین یہہ کام بطور تعمیرات کے کام کے جاری کیا گیا۔

اسپیشل ڈیویژن شوارع و عمارات

اس ڈیویژن نے ۱۳۳۷ف مین ([illegible]) کی رقم صرف کی جس مین سے (۵،۷۳) لاکھ محل شاہی دہلی پر صرف ہوئے۔ ۱۳۳۷ف کے اختتام تک اخرالذکر پر جملہ مصارف کی مقدار بمقابلہ منظورہ برآورد (۲۹،۱۵) لاکھ (۱۹،۶۷) لاکھ تھی دوسرے ضروری کام جو سال مذکور مین جاری تھے وہ ذیل مین درج ہیں۔

کار تعمیر چبوترہ سنگ مرمر گرد مزارات شاہی مکہ مسجد۔ کار تعمیر کتب خانہ سرکاری برکنار رود موسیٰ۔ کار تعمیر صدر شفاخانہ یونانی بمقام چارمینار۔ اور فتح میدان پر محبوبیہ گرانڈ اسٹانڈر کے اضافے اور ترمیم کے کام۔

ب۔ شاخ عام

عمارات عمارات و شوارع پر بنجز وج اسپیشل عمارات و شوارع جس کا آبپاشی کے تحت ذکر آچکا ہے۔ سررشتہ نے سنین ذیل مین حسب تفصیل ذیل رقومات صرف کین

۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

منجملہ (۱۲۵) عمارات کے جو مختلف سررشتہ جات کے لئے زیر تعمیر تھیں (۳۷) ایسی تھیں جن کے مصارف کی مقدار ([illegible]) سے زائد تھی۔ ان جملہ (۵۹) عمارتیں سال ۱۳۳۷ف کے ختم ہونے سے قبل مکمل کی گئیں۔

ان مین سے زیادہ ضروری مجلس تحت بیڑا اور سول دواخانہ نظام آباد کی عمارات تھیں جن پر علی الترتیب ([illegible]) اور ([illegible]) کے اخراجات ہوئے خاص عمارات جن کی تعمیر جاری تھی وہ فرسٹ لانسرز کی فوجی عمارات یوروپین

عہدہ داران کے کوارٹرس ۔ عثمانیہ سنٹرل ٹکنیکل انسٹیٹوٹ بلدہ ۔ حمایت ساگر
زرعی مزرعہ جات کی عمارتیں اور عدالت سشن و عدالت منصفی اورنگ آباد کی
عمارات تھیں ۔

شوارع ۱۳۳۷ف میں (۲۷) سڑکیں جن کی طوالت اور لاگت مختلف تھی زیر تعمیر تھیں ۔ از ان جملہ (۱۱) ایسی سڑکیں جن میں سے ہر ایک کی لاگت ایک لاکھ سے زائد تھی ۱۳۳۷ف میں مکمل کی گئیں ۔ اطراف کے لئے (۳۰۹) میل جدید سڑکیں کھولی گئیں ۔ اس طرح اُن سڑکوں کا مجموعی طول جن کی نگہداشت منجانب سررشتہ تعمیرات ہوتی ہے ختم سال پر (۳۲۶۰) میل تھا ۔ دوران سال مذکور جن بڑے بڑے پلوں کی تعمیر کا کام جاری تھا وہ یہ تھے ۔

(۱) ناندیڑ میں پل گوداوری (۔۔۔) روپیہ سے (۲) یادگیر میں پل بھیما (۔۔۔) روپیہ (۳) کھم سر یا پیٹھ روڈ پر پل مانیرو (۔۔۔) روپے

کارہائے آبرسانی بلدہ تالاب حسین ساگر نالیوں کے دھونے اور نارائن گوڑہ کارخانہ شراب میں بھٹیوں کے دھونے کے سوا اغراض سربراہی آب کیلئے بند کردیا گیا ۔

میر عالم کا تالاب اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر کو واپس کیا گیا ۔ اور پانی کے استعمال کی بابتہ اسٹیٹ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا ۔ کیونکہ تالاب مذکور حمایت ساگر کے پانی سے پُر کرکے انتہائی لیول تک رکھا گیا تھا تاکہ اس کے تحت وسیع کاشت ہوسکے ۔ اس طرح بلدہ میں سربراہی آب کا خاص ذریعہ عثمان ساگر تھا ۔ ۱۳۳۷ف میں (۵۷۷) پرائیوٹ پائپ کنکشن دئے گئے جن میں سے صرف دس میں میٹر لگایا گیا سال مذکور کے اختتام تک پائپ کنکشن کی مجموعی تعداد (۸۵۳۲) تھی جس میں (۱۷۸) میں میٹر لگایا گیا و سنہ مذکور میں

جملہ مصارف ([illegible]) عائد ہوئے۔

اسطرح سررشتہ تعمیرات عامہ پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار سنہ ۱۳۳۷ف مین ([illegible]) رہی سنہ ۱۳۳۶ف مین سررشتہ نے مجموعی طور پر ([illegible]) روپیہ صرف کیا تھا۔

کامون کے اعتبار سے اخراجات کی تقسیم حسب ذیل تھی۔

آبپاشی معمولی بشمول عمارات آبپاشی۔	([illegible])
آبپاشی کارہائے سرمایہ۔	([illegible])
شوارع و عمارات۔	([illegible])
آبرسانی بلدہ۔	([illegible])
میزان	یک کرور [illegible]

ڈرینیج ورکس بلدہ حیدرآباد

نواب کرامت جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایف۔ سی۔ ایچ و ایم آئی۔ ٹی معتمد و چیف انجنیر کی حیثیت سے اور مسٹر ایم۔ اے زماں بہ حیثیت سپرنٹنڈنگ انجنیر کارگزار رہیں۔

ڈرینج بلدہ کے سارے کام کے لئے نوے لاکھ کی منظوری دی گئی تھی اس مین سے تیس لاکھ کی ابتدائی گنجایش تین سال کی مدت مختتمہ سنہ ۱۳۳۷ف پر تقسیم کردی گئی تھی۔ اور پہلی سہ سالہ مدت کے لئے حسب ذیل کامون کی منظوری دی گئی تھی۔

شمالی و جنوبی انٹرسپٹر۔

موسیٰ ندی کے آرپار ڈھلوان نالہ (سائیفن)، صفائی کی کلین اور سویج فارم اخراجی بدررو۔ اور اضلاع نمبر ۴ و نمبر ۱۱۔ تین سالہ مدت کا پہلا سال ۱۳۳۵ف بیشتر برآوردات کی نظر ثانی اور فیرو کانکریٹ پائپ اور سمنٹ کی اینٹوں کی ساخت کا انتظام اور ورکشاپ کے قیام کے انتظام میں گذرا۔ ۱۳۳۶ف میں کاموں کی اجرائی میں بہت ترقی ہوئی۔ لیکن ششماہی اول میں طاعون کی شدت کے باعث کام کی رفتار بہت زیادہ سست رہی۔ البتہ ششماہی دوم میں کام کی حالت ترقی پذیر رہی۔ بعض اراضیات جن کی سررشتہ کیلئے ضرورت تھی حاصل کی گئیں۔ اور بعض کا حاصل کرنے کے لئے اشتہار دیا گیا۔

شاہ آباد سمنٹ کمپنی نے ۱۳۳۷ف (۱۱۶۱) لاکھ اور ۱۳۳۹ف میں (...) سکہ کلدار کی قیمت کے سمنٹ کی سربراہی کی۔ اور دارالضرب کی ورکشاپ نے فولادی و آہنی سامان جو یہاں کا ہی ساختہ تھا مہیا کیا۔

ڈرینج ورکشاپ نے جو پرانے پل کے قریب واقع ہے بدررو کے خاص قسم کے نلکے سمنٹ اینٹین الفورسڈ کانکریٹ پائپ کام میں لانے کے لئے جاری کئے۔ منجملہ اُن کاموں کے جو پہلی مدت سہ سالہ کے لئے منظور کئے گئے تھے چادر گھاٹ کے پل کے نیچے موسیٰ ندی پر ڈھلوان نالہ کی تعمیر کا کام عملی طور پر مکمل کیا گیا۔

کارخانہ صفائی اور سویج فارم مکمل ہو چکے ہیں۔ نیز اضلاع ۴۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ و ۱۴ میں (۲۲۸۹۳۶) فیٹ طول نل اندازی (۱۵،۱۷،۵) مقامات صفائی تکمیل ہوئے ہیں۔

سررشتہ نے شہر کی اہم سڑکیں سمنٹ کنکریٹ کی (۹½) میل طول مکمل کیں

یعنی سہ سالہ مدت ۳۴ ف ۱۳۳۵ف میں اس سررشتہ کے اخراجات کی مقدار (لاکھ [illegible]) رہی۔ اور ۱۳۳۹ف میں مجموعی طور پر سررشتہ نے ([illegible]) روپیہ کے کام انجام دیے۔

۳۔ سررشتہ ڈرینج نے اپنے مختلف اضلاع میں مکانات کے ڈرینج کو سرکاری بدررو سے الحاق کے لیے کھولدیا ہے۔

۴۔ متصل عثمانیہ ہاسپٹل مسلم جنگ پل کے قریب ایک نمائش خانہ ڈرینج قائم کیا ہے۔ جہاں پر ڈرینج کے مختلف اقسام کے اشیاء فراہم رکھے گئے ہیں ہر شخص کو وقت مقررہ پر بلا اخذ فیس معائنہ کرایا جاتا ہے۔ اور عملی طور پر معلومات کرائے جاتے ہیں۔ تاکہ پبلک کو اسمین دلچسپی ہو۔

مجلس تزئین و آرائش بلدہ

۱۹۱۳ء میں اس غرض واحد کے لیے بلدہ کی عام نمود اور حالات صفائی میں بہتری پیدا ہو ایک مجلس ارائش بلدہ مقرر کی گئی تھی۔ چنانچہ رود موسیٰ کے کناروں کی ارائش کے لیے جو ۱۹۰۸ء کی طغیانی سے خراب ہو گئے تھے۔ نیز سڑکوں کی فراخی۔ گنجان حصص کی کشادگی۔ نالوں کی تعمیر۔ اور کارکنوں کے طبقہ کے لئے رہائشی امکنہ کی تعمیر کے لئے اسکیمیں مرتب کی گئیں۔ اور ۱۳۳۶ف کے اختتام تک ان کاموں پر جملہ (۹۸٫۴۷) لاکھ کے مصارف عائد ہوئے۔ خاص کام جو جاری تھے وہ پتھر گھٹی روڈ کی کشادگی۔ بلدہ میں غلیظ و غلیظ مقامات کی اصلاح۔ بڑی گاڑیوں کے چلانے کے لیے افضل گنج سے سکندرآباد تک بڑی سڑک کی تعمیر۔ اور کارکنوں کے طبقہ کے لیے رہائشی امکنہ کی تعمیر کے کام تھے۔

۱۳۳۷ف مین ارایش کے کام پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار ([illegible]) تھی۔ بورڈ کی مساعی سالانہ گنجایش کی مقدار چھ لاکھ کے عیوض بیس لاکھ کی مزید سالانہ منظوری سے بہت کچھ بڑھ جائیگی۔ اس رقم مین سے آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ پتھر گٹی اسکیم اور افضل گنج سے سکندرآباد تک کی بڑی سڑک پر صرف ہوگا۔

— پل افضل گنج سے چادرگھاٹ پل تک جو روڈ حال مین تکمیل پائی ہے۔ اُس پر ([illegible]) کا صرفہ عائد ہوا۔ اس کی تکمیل مین چند گز زمین علاقہ رزیڈنسی سے حاصل کرنے کی ضرورت تھی (جہان پر صرف کمپونڈ کی دیوار اور اندرون کمپونڈ فوجی دو بیت الخلا حائل تھے) جس کے حصول کے لئے تخمیناً ۵ - ۶ سال تک کارروائی جاری رہی اس انتظار مین سڑک مذکور ہر دو جانب سے تیار ہوتے ہوئے بھی چند گز زمین کے انتظار مین نامکمل رہی۔ اور پبلک کی آمد و رفت کے لیے بالکل بند رہی۔ آخر کار یکبارگی حصول زمین کا تصفیہ ہوا اور سڑک مکمل کردی گئی۔ جس کے عیوض مین رزیڈنسی کمپونڈ کی دیوار سنگ بستہ (۱۰ہزار) کی لاگت سے تیار کرادینی پڑی۔ ونیز پتلی باؤلی تا پل چادرگھاٹ سمنٹ روڈ علاقہ ارایش بلدہ سے تیار کرادی گئی اور برقی روشنی نصب کرادی گئی۔ لیکن اس سڑک پر (از پتلی باؤلی تا پل چادرگھاٹ) جو رسڈکشن علاقہ رزیڈنسی کا ہی قائم رکھا گیا۔

قدیم سے پتلی باؤلی کے ٹھانہ کوتوالی کے روبرو علاقہ رزیڈنسی کا سپاہی پہرہ پر ٹھیرا رہتا تھا۔ لیکن اس سڑک کی تیاری کے بعد پہرہ کی جگہ بدلکر ہر دو سڑکوں کے درمیان پولیس علاقہ رزیڈنسی بغرض انتظام ٹھیرنے لگی۔

— رود موسیٰ کے کنارے نئے پل سے دارالشفا تک ایک سڑک نکالی گئی

جس پر (ے ۱۱ لکھ) روپے صرف ہوئے۔

سے مغل پورہ و دار الشفاء کے چوراہے کے قریب رود موسیٰ کے کنارے گلشن اطفال (چلڈرن پارک) تیار کئے گئے جس مین بچوں کیلئے مختلف کھیل کود و ورزش جسمانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ بتاریخ ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ یوم جمعہ مغلپورہ کے گلشن اطفال کا افتتاح مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنتہ بہادر نے فرمایا

سے ماہ آبان ۱۳۳۸ف مین گلزار حوض کا دور کم کر کے چبوترہ و کٹکر نکال دیکر چھوٹا حوض تعمیر کر دیا گیا۔

سے وسط ماہ آذر ۱۳۳۹ف مین چار مینار کے اطراف کا کٹکر نکال دیا گیا۔

مشہور لوگونکی موت

امراو روسا و راجگان

سے ۱۳۔ شوال ۱۳۴۵ھ روز شنبہ کو راجہ سدا شیو ریڈی صاحب زمیندار پانیا...ٹھ... سانپ کاٹنے سے انتقال ہوا۔

سے ۲۴۔ شوال ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ کو راجہ صاحب جٹپول نے بلدہ مین انتقال کیا چند روز سے آپ علیل تھے۔

سے یکم ذیحجہ ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ کو نواب سردار یار جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ قدیم جاگیرداران مین سے تھے۔

۲۹۔ شوال ۱۳۴۷ھ روز چہارشنبہ نواب شاہ یار جنگ نے انتقال کیا۔

سے ۲۷۔ خورداد ۱۳۳۹ف یوم پنجشنبہ راجہ سریرام بھوپال راؤ بہادر ..... سمستان امرچنتہ نے انتقال کیا۔

سے ۶۔ ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ نواب جہانگیر جنگ کا انتقال ہوا جو یہاں کے قدیم

امرا خاندان سے تھے اور نواب رکن الملک خان دوران کے بھتیجے اور داماد ہوتے تھے۔

ــــ ۷۔ رمضان ۱۳۴۷ھ یوم شنبہ نواب وقار الدین خان المخاطب بہ نواب وقار جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نواب سر خورشید جاہ بہادر کے ہمشیرہ زادہ تھے۔ اور آپ کا تعلق علاقہ پائیگاہ سے تھا۔

ــــ ۲۳۔ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ نواب علی یاور جنگ بہادر کا بلدہ مین انتقال ہوا

مشائخین و سادہوان

ــــ ۱۳۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ روز دو شنبہ کو دکن کے ایک بڑے بزرگ حضرت حبیب عیدروس صاحب نے انتقال فرمایا۔ آپ کی تجہیز و تکفین مین شریک ہونیکی غرض سے اکثر دفاتر کو تعطیل دیگئی اعلحضرت سلطان العلوم خسرو دکن اور مہاراجہ سر یمین السلطنۃ بہادر جنازہ کی نماز مین شرکت کی غرض سے مسجد افضل گنج تشریف فرما ہوئے تھے اور دکن کے اکثر اعلیٰ عہدہ داران و کثیر التعداد لوگ شریک جنازہ رہے آپ کی عمر بوقت رحلت تقریباً (۱۲۰) سال کی تھی آپ قبرستان خطہ صالحین مین دفن ہوئے۔

ــــ ۲۷۔ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ روز شنبہ حیدر آباد کے مشہور بزرگ پیر طریقت حضرت مولوی سید محمد شاہ اصغری حسینی صاحب قبلہ علیہ الرحمتہ نے بعد نماز عصر انتقال فرمایا۔ نماز جنازہ ٹھیک (۷) بجے صبح مکہ مسجد مین ادا ہوئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش صاحب قبلہ علیہ الرحمتہ مین تدفین عمل مین آئی۔

علماء و شعراء

۲۹۔ تیر ۱۳۲۵ف روز پنجشنبہ شب جمعہ کے ایک بجے نواب عماد الملک

مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک علم دوست و دیرینہ تجربہ کار آدمی تھے سرکار عالی مین نظامت تعلیمات اور معتمد پیشی اعلحضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ کی خدمات کو انجام دیے تھے۔ دوسرے روز تدفین عمل مین آئی۔

۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز جمعہ مولوی شاہ نظام الدین صاحب جھجری مشہور واعظ نے بلدہ مین انتقال فرمایا۔

۲۰۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۲۴۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو مولانا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی کا جو ہندوستان کے مشہور ناول نویس اور سرکار عالی کے وظیفہ خوار اور رسالہ دلگداز کے ایڈیٹر تھے۔ مرض فالج سے بمقام لکھنو انتقال ہوا آپ تین روز علیل رہے۔

۱۹۔ آبان ۱۳۳۶ف م ۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مولوی عبد الغفور خاں صاحب رام پوری نے (۹۰) سال کی عمر میں انتقال فرمایا یہ ایک اردو کے کہنہ مشق مصنف تھے آپ کی تصانیف مین زیادہ مشہور و معروف متعدد کتابین ہیں آپ کی علمی خدمات کے صلہ مین رعایتی وظیفہ بھی اجرا ہوا تھا۔ آپ کی عربی و فارسی دانی مسلم تھی۔

۲۷۔ خورداد ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ روز سہ شنبہ لسان القوم حضرت سید شاہ ابراہیم صاحب عفو نے جو حیدرآباد کے مشہور اور قدیم شاعر تھے (۹۰) سال کی عمر مین وفات پائی۔

۱۴۔ آذر ۱۳۳۹ف م ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ کو یہان کے مشہور سوشیل رفارمر اور قدیم رکن صحافت مولوی محب حسین صاحب نے بمقام گلبرگہ شریف انتقال کیا جہان وہ عارضی طور پر تشریف لے گئے تھے ان کی نعش بذریعہ موٹر حیدرآباد دکن لائی گئی تھی اور تجہیز و تکفین یہین عمل مین آئی آپ علم دوست اور رسالہ معلم نسوان اور اخبار افسر کے ایڈیٹر تھے آپ تعلیم نسوان کے بڑے حامی اور پردہ نسوان کے سخت مخالف تھے۔

— ۱۹ - امرداد ۱۳۳۹ف م ۲۶ - محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ پانچ ساعت صبح مولوی سید اشرف علی صاحب شمسی سابق پروفیسر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے بعارضہ سرطان انتقال کیا۔

— بتاریخ ۲۸ - دے ۱۳۴۰ف م ۱۱ - رجب ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ مشہور واعظ مولوی ٹامراد صاحب تاجر کتب نے انتقال کیا۔

— بتاریخ ۱۲ - بہمن ۱۳۴۰ف م ۲۵ - رجب ۱۳۴۹ھ مشہور واعظ مولوی حاجی سید اعظم علی شاہ صاحب صوفی محدث دکن نے بعارضہ فالج بلدہ مین بعمر یکصد (۱۰۰) سالہ انتقال فرمایا آپ ایک عربی دان ہونے کے علاوہ دکن کے قطب بھی تھے۔

— ۲۶ - شعبان ۱۳۴۹ھ روز جمعہ مولوی سید علی صاحب قادری بہار سابق ایڈیٹر مخبر دکن نے بعارضہ استسقا انتقال کیا۔

حکماء

— ۲۶ - مہر ۱۳۳۵ف کو نواب حاذق جنگ افسر الاطبا کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

— ۲ - مہر ۱۳۳۶ف م ۱ - صفر ۱۳۴۶ھ صبح کے پانچ بجے مشہور حاذق طبیب حکیم امتیاز الدین حسن صاحب افسر الاطبا نے اس دنیائے فانی سے کوچ کیا آپ ایک تجربہ کار و مشہور حکماء سے تھے۔

— ۲۷ - رمضان ۱۳۴۵ھ یوم پنجشنبہ الحاج مولانا حافظ عبد الحی صاحب خلف اکبر حکیم عبد الرحمن صاحب سہارنپوری نے جو جامع عثمانیہ کے پروفیسر اور عالیجناب ولی عہد بہادر کے اُستاد تھے ایک ہفتہ تک مبتلائے طاعون رہ کر انتقال کیا۔ بعد دوسرے روز حسب ارشاد خسروی اُن کی تدفین خطۂ صالحین مین جہان اُن کے والد مرحوم آسودہ ہین تدفین عمل مین آئی۔

— ۴ - جمادی الاول ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ کو ڈاکٹر محمد عبد الرزاق صاحب وظیفہ یاب سیول سرجن صدر مجلس بلدہ کا انتقال ہوا۔ مرحوم ایک تجربہ کار و خلیق اور ہمدرد ڈاکٹر تھے

۔ ۶۔جمادی الثانی سنہ ۴۹ یوم چہارشنبہ کو حکیم حافظ ابوالقاسم نور محمد صاحب گرانٹ یاب سرکار عالی مجوز تریاق اکبر و عرق الجواہر و مدرس مدرسہ اعزہ کا انتقال ہوا۔ جو ایک مشہور اور دیرینہ حکیم تھے۔

۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب سیول سرجن محکمہ انتظام جمعیت سرکار عالی نے جو ایک عرصہ سے علیل تھے اپنے باغ واقع پہاڑی حضرت بابا شرف الدین صاحب قبلہ رح مین ۵۔ رجب ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ کو دن کے ۱۲ بجے انتقال کیا۔

۔ ۲۸۔ تیر ۱۳۴۰ف م ۱۵۔ محرم ۱۳۵۰ھ کو ڈاکٹر و حکیم رائے کرپا شنکر صاحب جو حیدرآباد کے کہنہ مشق طبیب تھے بعمر ۷۲ سالہ بمقام بلدہ انتقال فرمایا۔

عہدہ داران

۔ ۳۱۔ تیر ۱۳۳۵ف کو مولوی نعیم الدین صاحب مددگار معتمد صرف خاص کا انتقال ہوا۔

۔ ۲۔ امرداد ۱۳۳۵ف کو مولوی عبدالجبار خان صاحب آصفی مددگار معتمد صرف خاص کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک علم دوست شخص تھے۔

۔ ۱۳۔ امرداد ۱۳۳۵ف کو مولوی مرزا ساجد بیگ صاحب وظیفہ یاب سرکار عالی حال سشن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ بہت معمر اور علیل تھے۔

۔ ۱۵۔ شہریور ۱۳۳۵ف م ۲۱۔ جولائی ۱۹۲۶ء کو مسٹر سی۔ ٹی۔ دلال سابق اسپیشل سپرنٹنڈنگ انجنیر کا بمبئی مین انتقال ہوا۔ آپ تالاب ہائے حمایت ساگر۔ عثمان ساگر اور نظام ساگر کی تعمیر کے کام پر مامور ہوئے تھے۔ اور بعد ختم کارہائے مذکور ۱۱۔ آذر ۱۳۳۴ف کو یہان سے واپس روانہ ہوئے تھے۔ آپ ندیا ضلع گجرات مین اگست ۱۸۵۵ء مین پیدا ہوئے تھے۔

۔ ۲۶۔ شہریور ۱۳۳۵ف م ۲۱۔ محرم ۱۳۴۵ھ روز یکشنبہ شب دوشنبہ کو رات کے

تین بجے نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری نے انتقال کیا آپ ایک دیرینہ تجربہ کار اور لایق عہدہ دار تھے اور حیدر آباد سیول سرویس کی جماعت کے سند یافتہ تھے جنازہ کے ساتھ مجمع کثیر تھا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج مین پڑھی گئی اور تدفین حضرت اُجالے شاہ صاحب کی درگاہ مین عمل مین آئی۔

۔۔ ۱۹۔ آبان ۱۳۳۵ف روز جمعہ کو مسٹر جھونا نی متوطن سندھ سپرنٹنڈنگ انجینیر آرائش بلدہ نے جو بغرض شکار پٹنچرو گئے تھے جنگل مین دفعتاً قلب کی حرکت بند ہو جانے سے وفات پائی شام کے پانچ بجے آپ کی نعش بلدہ لائی گئی اور آخری رسومات ادا کیے گئے آرائش بلدہ کا کام آپ ہی کے مشورہ سے آغاز ہوا آپ کی پیدایش ۳۰۔ آبان ۱۲۸۶ف اور ابتدائی ملازمت ۳۔ فروردی ۱۳۱۷ف بماہوار الـ تا الـ تھی اور موڑ الونس (ماہ) تھا۔

۔۔ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۳۶ف روز سہ شنبہ کو نواب رضا یار جنگ نبیرہ نواب انوار جنگ مرحوم نے بعارضہ نمونیہ انتقال کیا۔

۔۔ ۳۰۔ خورداد ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ کو مولوی ولی بہادر مددگار مہتمم بندوبست وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی حال تعلقدار ضلع گنجوٹی علاقہ پائیگاہ کا بمقام گنجوٹی انتقال ہوا۔

۔۔ یکم آذر ۱۳۱۱ف رائے حکم چند صاحب مشیر قانونی کو صبح مرض فالج کا اثر ہوا اور اُسی روز بلدہ حیدر آباد مین انتقال ہوا آپ قانون دانی مین مشہور تھے۔

۔۔ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۶ف روز چہارشنبہ کو مسٹر نرسہوان راؤ مددگار ناظم کروڑگیری وظیفہ یاب کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ چند روز علیل رہے۔

۔۔ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مین مولوی محمد عظمت اللہ خان صاحب مددگار

ناظم تعلیمات نے بمقام مدن پلی (جہان آپ بغرض علاج گئے ہوئے تھے) انتقال کیا۔

۲۹۔ آبان ۱۳۳۶ف کو سررشتہ سیاسیات سرکار عالی کے ایک قدیم کارگزار مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب اول مددگار معتمد سیاسیات سرکار عالی نے رات کے دو بجے انتقال کیا مرحوم چند ماہ سے کھانسی اور بخار کے عارضہ مین مبتلا تھے آپ سابق مین معتمد باب حکومت تھے۔

۲۴۔ بہمن ۱۳۳۷ف م ۳۔ رجب ۱۳۴۶ھ روز چہارشنبہ کو نواب صادق جنگ نے بعارضہ فالج دن کے گیارہ بجے انتقال کیا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج مین ادا ہوئی اور درگاہ حضرت محمد حسین صاحب مین مدفون ہوئے۔ آپ سابق مین مہتمم خزانہ صرف خاص اور اعلیحضرت کے مصاحب تھے۔

۲۲۔ بہمن ۱۳۳۷ف م ۲۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۷ء ڈی جارج نندی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ وظیفہ یاب سرکار عالی کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک عرصہ تک نائب میر مجلس کمیٹی صفائی بلدہ تھے۔

۳۰۔ اسفندار ۱۳۳۷ف کو نواب تقی یار جنگ ناظم عطیات کا جن پر چند ماہ قبل عمل جراحی ہوا تھا جنرل عثمانیہ ہاسپٹل مین بعارضہ فالج انتقال ہوا۔

۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ کو مولوی صفی الدین صاحب سابق ناظر کتب درسیہ جامعہ عثمانیہ بمقام مدراس بعارضہ فالج انتقال کیا۔

۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء مسٹر دھرندھر آنریری مجسٹریٹ رزیڈنسی نے بلدہ مین انتقال کیا۔

۶۔ خورداد ۱۳۳۷ف م ۱۸۔ شوال ۱۳۴۶ھ مولوی حاجی فیض الرحمن صاحب صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کا بعارضہ فالج بلدہ مین انتقال ہوا آپ سابق مین

سرکار عالی کی مختلف خدمات پر مامور رہتے ۔

--- ۲۹۔ خورداد ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ شب جمعہ رائے روپ لعل صاحب سررشتہ دار عہدہ دی پٹھانان کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ کے ناظم بھی رہ چکے تھے ۔

--- ۳۱۔ خورداد ۱۳۳۷ف کو نواب جبار یار جنگ (مولوی سید غلام جبار صاحب بہادر) صدر سرطان انتقال کیا۔ ابتداءً وکالت سے پیشہ تا زمانہ ممبر عدالتی در رکنیت عدالت العالیہ سرکار عالی در رکنیت پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم عام طور پر یکساں ہر دلعزیز رہے ۔ بوجہ انتقال باظہار افسوس ہائی کورٹ کو دو گھنٹہ کی تعطیل دی گئی مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹرائٹ لا آپ کے فرزند سعید ہیں ۔

--- ۱۹۔ تیر ۱۳۳۷ف کو مولوی خواجہ انوار حسین صاحب ناظم التعمیرات ہر جو عتبات عالیہ بیت المقدس اور مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ارادہ سے رخصت لیکر گئے تھے عتبات عالیہ سے بیت المقدس کو جاتے ہوئے مصر مین آپ کا انتقال ہوا۔

--- ۲۵۔ تیر ۱۳۳۷ف م ۳۰۔ مئے ۱۹۲۸ء کو دن مین نواب برز و جنگ کا سکندرآباد مین انتقال ہوا۔ دوسرے روز صبح مین آخری رسومات ادا کیے گئے اکثر عہدہ دار شریک تھے نواب وقار الامراء مرحوم کی اسٹیٹ کے آپ رکن تھے اور سرکار عالی کی متعدد خدمات پر ممتاز رہے سرکار عالی سے آپ کو وظیفہ حاصل ہو چکا تھا آپ نواب سر فریدون الملک کے بھائی تھے ۔

--- ۱۵۔ خورداد ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ ایک قدیم وظیفہ یاب عہدہ دار سرکار عالی محمد محبوب علی صاحب (ڈپٹی کمشنر کروڑگری) نے انتقال کیا مرحوم پانچ ماہ سے درد دل سے علیل تھے قبرستان درگاہ حضرت سردار بیگ صاحب مین سپرد خاک کیے گئے ۔

۲۳- شہریور ۱۳۳۷ف م ۲۹- جولائی ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ مولوی وحید الدین صاحب سلیم پروفیسر اُردو جامعہ عثمانیہ نے انتقال کیا۔

۲۸- مہر ۱۳۳۷ف روز دوشنبہ محمد شرف الدین خان صاحب جاگیردار ناظم آرائش بلدہ کا بعارضۂ ذیابیطس انتقال ہوا۔

۱۲- آذر ۱۳۳۸ف شمس العلماء مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ دیو بند سابق مفتی عدالت العالیہ ملک سرکار عالی نماڑ ٹرین سے اپنے وطن واپس تشریف لیجا رہے تھے کہ اثناء راہ مین انتقال کیا۔

۲۲- دے ۱۳۳۸ف روز دوشنبہ دن کے ایک بجے نواب سر فریدون الملک صدر المہام اختصاصی نے انتقال کیا آپ دیرینہ ملازم سرکار تھے اور چھوٹی خدمت سے ترقی کرتے کرتے منصرم صدر اعظم کے درجہ تک پہونچے تھے اور آپ کی تجربہ کاری کی بنا پر آپ کو باب حکومت مین صدر المہامی اختصاصی کے منصب پر فائز کیا گیا تھا جس پر وہ آخر دم تک کارگزار رہے آپ نہایت خلیق اور ملنسار اور شریف المزاج انسان تھے ۶۰ سال تک سرکاری ملازمت کے دائرہ مین بسر کئے انتقال کے دوسرے روز صبح تجہیز و تکفین اور تدفین اُن کی وصیت کے مطابق عمل مین آئی یعنے اُن کی لاش کو زرتشتی مذہب کے احکام کے تحت دخمہ مین نہیں پہونچایا بلکہ اُن کی کوٹھی واقع (شاہ پور واڑی سیف آباد چادر گھاٹ) کے احاطہ مین قبر کھود کر چوبی صندوق مین لاش رکھکر دفن کیا گیا انتقال کے وقت آپ کی عمر (۹۰) سال کی تھی مہاراجہ سر کشن السلطنت صدر اعظم بہادر و دیگر سر برآوردہ عہدہ داران و معززین وغیرہ آخری رسومات ادا کرنے مین شریک تھے۔ مرحوم نے دو پادشاہون اور پانچ وزیرون اور تقریباً (۸) رزیڈنٹون کے زمانون کو دیکھا تھا۔ اور عہدہ تحصیلداری و تعلقداری

اور نظامت بندوبست سے لیکر معتمدی سیاسیات و پرائیوٹ سکرٹری - اور مدار المہامی وصدر المہامی سیاسیات اور صدارت عظمیٰ کے مناصب کے فرائض کو نہایت حسن و خوبی برجستگی و مستعدی سے انجام دیا جس کا اعتراف سرکار عالی کے جانب سے جریدہ اعلامیہ مین کیا گیا۔

سنہ ۹۔ دے ۱۳۳۸ف روز شنبہ کو مولوی عباس حسین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب کا بلدہ مین انتقال ہوا چھ یوم مرض نمونیہ مین مبتلا رہے۔

سنہ ۲۲۔ دے ۱۳۳۸ف روز دوشنبہ شب کے ساڑھے نو بجے نواب لیاقت جنگ نے اپنے مکان خیریت آباد مین انتقال کیا۔ آپ بزمانہ سابق نواب عماد السلطنہ مدار المہام کے ایڈی کانگ تھے۔ بعدہٗ تعلقداری رائچور وغیرہ کی خدمات پر مامور رہے۔ چند سال قبل آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر چکے تھے۔

سنہ ۴ شعبان ۱۳۴۷ھ روز چہارشنبہ کو نواب انتخاب جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا خاندانی قبرستان قریب درگاہ حضرت شاہ صاحب قبلہ رح مین تدفین عمل مین آئی۔ تقریبًا دو ہفتہ سے علیل تھے۔ علاقہ صرف خاص مبارک کے آپ عہدہ دار تھے۔

سنہ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف دن کے ساڑھے بارہ بجے راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت صدر المہام صرف خاص مبارک کا بلدہ مین اپنے بنگلہ خیریت آباد مین انتقال ہوا صرف چند روز علیل رہے انتقال کے ایک روز قبل تک سرکاری کام کو انجام دیتے رہے آپکی آخری رسومات پل کہنہ کے مرگھٹ مین ادا ہوئے آپ کی میت کے ہمراہ بلا لحاظ قوم و ملت کثیر مجمع تھا۔ نہایت غم کے ساتھ آپ کو یاد کیا جاتا ہے بعض عہدہ داران نے اپنے طور پر اپنے اپنے دفتر کو تعطیل دیدی تھی۔

— یکم خورداد ۱۳۳۸ف روز جمعہ رائے موہن لال صاحب سررشتہ دار فوج بیقاعدہ سرکار عالی علاقہ پیشکاری نے بلدہ میں انتقال کیا آپ عرصہ تک معتمد خانگی اسٹیٹ پیشکاری تھے۔

— ۱۰۔ محرم ۱۳۴۸ھ روز شنبہ میجر شاہ مرزا بیگ صاحب مددگار ناظم کوتوالی اضلاع کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے آپ میجر نواب ماہر جنگ کے صاحبزادہ تھے آپ مردانہ کھیلوں فٹ بال و کرکٹ وغیرہ میں خاصی شہرت رکھتے تھے۔

— ۱۴ صفر ۱۳۴۸ھ مولوی اللہ بخش صاحب وظیفہ یاب مہتمم تعلیمات کا انتقال ہوا۔

— ۱۰۔ اسفندار ۱۳۳۵ف کو مولوی میر قمر الدین علی صاحب سابق ناظم امور مذہبی علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ بہادر کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ نہایت قوت دار شطرنج بازی میں اعلیٰ مہارت رکھتے تھے۔

— ۱۲۔ آذر ۱۳۳۹ف کو مسٹر بھوجراج انجنیر علاقہ صفائی کا انتقال ہوا۔

— یکم شعبان ۱۳۴۸ھ روز جمعہ نواب اظہر جنگ مصاحب اعلیحضرت و عہدہ دار علاقہ صرف خاص مبارک کا بلدہ میں انتقال ہوا دوسرے روز آخری رسومات ادا کیے گئے۔ مولوی محمد غیاث الدین صاحب صدیقی المخاطب بہ نواب اظہر جنگ مرحوم تقریباً تین چار ماہ سے فساد اعصاب ریشہ و معدہ وغیرہ سے علیل تھے۔

— ۲۰۔ شوال ۱۳۴۷ھ یوم دوشنبہ نواب حسین دوست خاں صاحب پرسنل مددگار صدر المہام مال نے بعارضہ مخفیہ انتقال کیا۔

— ۲۵۔ شوال ۱۳۴۸ھ روز پنجشنبہ مولوی سید تصدق حسین صاحب وظیفہ یاب مہتمم کتب خانہ آصفیہ نے تقریباً (۸۵) سال کی عمر میں بلدہ میں انتقال فرمایا

اور ایک مجمع کثیر نے جسمیں بلا تفریق مذہب وملت لوگ شریک جنازہ تھے اور
قربان واڑی واقع قریب بازار مین آپ کی تدفین عمل مین آئی۔ آپکی ولادت
۱۷ ربیع الثانی ۱۲۶۲ھ م ۴۴۔ اپریل ۱۳۴۷ھ کو بمقام لکھنو واقع ہوئی۔ اور
۱۳۰۶ھ تک لکھنو ہی مین قیام رہا۔ بعد وفات اپنے خال علامہ جناب مولانا
سید حامد حسین مرحوم وہان سے اوائل ماہ صفر ۱۳۰۹ھ مین وارد حیدر آباد دکن
ہوئے۔ اور ۲۷ مہر ۱۳۰۵ف ۲۴۔ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ کو نواب عماد الملک مرحوم
نے آپ کو خدمت مہتممی کتب خانہ آصفیہ کے خدمت کے لیے انتخاب فرمایا
اور وقت تقرر تختہ تقرر مین یہہ الفاظ تحریر فرمائے (جو حضرات مولوی صاحب
موصوف سے واقف ہین وہ یہہ کہہ سکتے ہین کہ اہل ملک مین تو کیا بلکہ
تمام ہندوستان مین اس کام کے لیے ایسا موزون وبہتر شخص نہیں مل سکتا)
چنانچہ کتب خانہ آصفیہ کا انتظام آپ کے زمانہ مین اعلیٰ درجہ پر پھونچا تقریباً
بیس سال آپ اس خدمت کو انجام دیکر ۱۳۳۷ھ م ۱۳۲۸ف مین وظیفہ حسن خدمت
حاصل کرکے کنارہ کش ہوئے۔ اگرچہ آپ نے وظیفہ لے لیا تھا لیکن سرکار نے
آپ کے خدمات علمیہ کی قدردانی کے لحاظ سے آپ کو کتب خانہ آصفیہ کی
مجلس انتظامی کا رکن وشریک معتمد مقرر فرمایا۔ اور اس خدمت کو آپ آخر
زمانہ تک انجام دیتے رہے۔ آپ نہایت نیک نفس اور ہر دل عزیز تھے۔
آپ کے دو صاحبزادے مولوی عباس حسین صاحب ومولوی سید علی محمد صاحب
ہین اول الذکر مرحوم کی جگہ مہتمم کتب خانہ آصفیہ ہیں۔ واقعی والد بزرگوار کے
بہترین جانشین اور ایک جید عربی وفارسی کے عالم نہایت خوش اخلاق بزرگ
ہیں اور اپنے والد مرحوم کے قدم بقدم پیرو ہین۔ دوسرے صاحبزادے
صدر محاسبی سرکار عالی کے منتظم ہین۔

ـــــ ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم شنبہ نواب قادر نواز جنگ صوبہ دار وظیفہ یاب مہتمم محلات مبارک صرف خاص نے ۱ ½ بجے دن کے اپنے بنگلہ واقع کٹل منڈی میں انتقال کیا۔ آپ سابق میں صوبہ دار گلبرگہ وغیرہ رہ چکے تھے۔

ـــــ ۶۔ دے ۱۳۴۰ف م ۱۰۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو بابو نند لال صاحب سیل سابق صدر محاسب سرکار عالی و معتمد فینانس نے صبح کے (۸) بجے قلب کی حرکت بند ہونے سے بمقام الہ آباد انتقال کیا۔

ـــــ ۲۔ محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ نواب محاسب جنگ سابق اول تعلقدار و صدر محاسب علاقہ صرف خاص مبارک حال وظیفہ یاب نے ۴ ½ بجے صبح اپنے مکان واقع عیدگاہ قدیم میں انتقال کیا۔

ـــــ ۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ تین بجے دن کے حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب۔ المخاطب بہ نواب سربلند جنگ نے بعارضہ ضعف دماغ انتقال کیا۔ صاحب موصوف کا انتقال بنگلہ نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عالیہ عدالت میں ہوا۔ دوسرے روز صبح کے دس بجے نماز جنازہ مسجد واقع درگاہ حضرت اُجالے شاہ صاحب قبلہ رحمہ میں پڑھائی گئی اور جنازہ بذریعہ بلہار شاہ لائن اسٹیشن نامپلی سے شام کے ۴ بجے کی گاڑی سے بغرض تدفین بمقام دہلی روانہ کیا گیا۔

ـــــ ۲۳۔ اگسٹ ۱۹۳۰ء مسٹر اے۔ سی۔ ہنکن۔ سابق صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی نے مرض فالج سے بمقام اُٹاکمنڈ کوہ نیلگری انتقال کیا۔

ـــــ ۷۔ اسفندار ۱۳۴۰ف روز شنبہ بوقت ½ ۴ ساعت شام فیروز شاہ صاحب سابق اسیسر صوبہ بلدہ نے انتقال کیا۔ دوسرے روز تجہیز جنازہ عمل میں آیا۔

ـــــ ۱۷۔ اسفندار ۱۳۴۰ف روز شنبہ صبح ۸ بجے پنڈت گوبند نایک صاحب

وظیفہ یاب اول تعلقدار سرکار عالی نے چند روز علیل رہ کر بمقام اسٹیشن کرشنا انتقال کیا۔ جہان پر آپ کا مصارف کثیرہ سے تعمیر کیا ہوا (چھتر) دھرم شالہ موجود ہے۔

سنہ ۴۔ آبان ۱۳۴۰ف م ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ راجہ محبوب راج برادر خورد راجہ نرسنگ راج سررشتہ دار فوج علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی خلف بنسی راجہ گردھاری پرشاد کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نوجوان اور نہایت نیک نفس تھے۔

سنہ ۲۳۔ آذر ۱۳۴۱ف م ۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۵۱ھ ونیکٹ شاستری صاحب سابق پروفیسر نظام کالج کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

اہل سیف

سنہ ۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء کپتان مادھو راؤ صاحب وظیفہ یاب فوج علاقہ توپ خانہ باقاعدہ گوشہ محل سرکار عالی کا بمبئی مین انتقال ہوا۔

سنہ ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف روز جمعہ کو کرنل محمد عظمت اللہ صاحب سردار بہادر کمانڈنگ آفیسر سکنڈ لانسرز امپیریل سرویس ٹروپ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ تقریبًا تین ماہ سے مرض ذیابطیس سے علیل تھے۔

سنہ ۱۴۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو سردار میجر پریم سنگھ وظیفہ یاب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری اے۔ ڈی۔ سی۔ مدار المہام سرکار عالی نے بمقام ڈیرہ ڈون وفات پائی۔

سنہ مسٹر بیارٹ اے۔ ڈی۔ سی مہاراجہ سر یمین السلطنت صدر اعظم بہادر سرکار عالی نے بعارضہ بخار ٹائیفڈ بتاریخ ۹۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء انتقال کیا۔ جنازہ فوجی اعزاز کے ساتھ اُٹھایا گیا جس مین بعض انگریز بھی شریک تھے۔

سنہ ۱۶۔ شوال روز سہ شنبہ کو نواب مرزا محمد علی بیگ کرنل سرافسر الملک کمانڈر

افواج باقاعدہ سرکار عالی کا صبح نماز کے وقت اچانک انتقال ہوا۔اس وقت تک
آپ صحیح و تندرست تھے۔ قاعدہ کی رو سے تو فوجی تزک واحتشام کے ساتھ
آپ کا جنازہ اٹھانا تھا۔ لیکن چونکہ آپ کی وصیت یہہ چلے آتی تھی کہ فوجی
طریقہ پر آپ کا جنازہ نہ اٹھایا جائے اس لیے معمولی طریقہ سے عصر کے وقت
آپ کا جنازہ اٹھایا گیا۔ جس مین سیول اور ملٹری کے عہدہ دارا ور امراء ملک
یعنے مہاراجہ سر مین السلطنتہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر اور بہت سے
دوسرے اصحاب تعداد کثیر مین شریک میت تھے۔ نماز جنازہ آپ کے مکان
کے سامنے کی مسجد مین پڑہائی گئی اور خیریت آباد کے قبرستان مین آپ کی
تدفین عصر اور مغرب کے درمیان عمل مین آئی۔

آپ ابتداءً ۲۱۔ ذیقعدہ ۱۲۹۹ھ کو حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر غفران مکان کو
گھوڑے کی سواری انگریزی قواعد کے موافق سکھانے کے لیے مقرر ہوئے
۷۔ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو دربار تقریب حکمرانی مین خانی بہادری اور ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۱ کو
دربار تقریب نوروز مین افسر جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۰۱ھ کو
گولکنڈہ برگیڈ کے کمانڈر کی خدمت سے ممتاز ہوئے۔ ۱۶۔ محرم ۱۳۰۶ھ کو
بغرض شرکت جنگ کوہ سیاہ بلدہ سے راہی شملہ ہوکر ۲۔ ربیع الاول سنہ الیہ کو
واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۱۰ھ کو امپیریل سروس ٹروپس کی سرکردہ
بنائے گئے۔ ۷۔ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو دربار تقریب سالگرہ مین افسر الدولہ کا
خطاب عطا ہوا۔ ۵۔ جمادی الاول ۱۳۱۴ھ کو جملہ کوٹھ جات علاقہ حضوری آپ کے
زیر نگرانی دیے گئے۔ ۱۳۔ محرم ۱۳۱۵ھ م ۲۵ جون ۱۸۹۷ء کو گورنمنٹ برطانیہ سے
سی۔ آئی۔ ای۔ کا خطاب ملا۔ بہ سبب انتقال کرنل نیول ۱۲۔ صفر ۱۳۱۵ھ کو آپ سرکردہ
فوج باقاعدہ گوشہ محل برگیڈ مقرر ہوئے۔ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ م ۲۳۔ اگست ۱۹۰۰ء کو

آپ بغرض شرکت جنگ چین بلدہ سے روانہ اور ۶۔ رمضان ۱۳۱۸ھ کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۰۔ صفر ۱۳۲۰ھ کو بغرض شرکت جشن تاج پوشی ملک معظم ایڈورڈ ہفتم بلدہ سے جانب لندن تشریف لے گئے۔ اور ۳۔ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۱۔ ذیحجہ ۱۳۲۱ھ کو دربار تقریب عید الضحیٰ مین افسر الملک کا خطاب عطا ہوا۔ ۶۔ صفر ۱۳۲۵ھ روز پنجشنبہ کو بغرض زیارت بغداد و کربلا معلیٰ آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ زیارت ۵۔ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۵۔ جمادی الاول ۱۳۳۱ھ کو بعزم حج و زیارت مقامات مقدسہ آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ حج ۷۔ صفر ۱۳۳۲ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ کو آپ بغرض شرکت جنگ یورپ بلدہ سے روانہ ہوکر ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۳۴ھ کو بعد الفراغ جنگ واپس بلدہ ہوئے آخر ماہ رمضان ۱۳۳۴ھ مین آپ "چیف کمانڈر ریگولر فورس" کے نام سے نامزد کئے گئے۔ آپ اپنے صاحبزادہ مرزا اقبال علی بیگ صاحب کے لندن مین علالت کی خبر سنکر معہ زنانہ ۱۹۔ رمضان ۱۳۳۸ھ کو بلدہ سے جانب لندن روانہ ہوئے افسوس کہ اثناء راہ مین ہی ۲۶۔ جون ۱۹۲۰ع کو بذریعہ وائرلیس ٹیلیگرام اقبال علی صاحب کے انتقال کی اطلاع آپ کو ملی۔ نواب صاحب ممدوح فائز انگلستان ہونے کے بعد ۲۸۔ جولائی ۱۹۲۰ع کو ملک معظم سے باریاب ہوکر ۲۵۔ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ کو داخل بلدہ ہوئے۔ غرہ صفر ۱۳۴۱ھ روز شنبہ بعزم سیاحت یوروپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ بعد سیاحت یوروپ اور مکہ معظمہ کے حج وغیرہ سے فارغ ہوکر ۲۹۔ محرم ۱۳۴۲ھ کو میل سے بلدہ واپس تشریف لائے۔

گولکنڈہ برگیڈ آپ ہی کے زمانہ کا یادگار ہے۔ آپ کا آبائی تعلق فوج کینٹجنٹ سے تھا۔ اس وقت آپ کے تین صاحبزادے موجود ہین (۱) برگیڈیر نواب

عثمان یارالدولہ بہادر افواج باقاعدہ وامپیریل سروس ٹروپس (۲) مرزا حامد علیبگ حامد یار جنگ بہادر ناظم جنگلات (۳) نواب خسرو جنگ بہادر۔

۔۔۔ ۱۱۔ مہر ۱۳۴۴ف م ۳۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ یوم سہ شنبہ میجر سید زین العابدین صاحب کمانڈنگ رسالہ باقاعدہ علاقہ پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر (سابق کمانڈنگ وظیفہ یاب سرکار عالی) کا مرض فالج سے قلعہ گولکنڈہ مین انتقال ہوا۔

مرشدزادگان

۔۔۔ ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ نواب عظام الدولہ بہادر عرف فقیر بادشاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نواب سرخورشید جاہ مرحوم کے قرابت مین تھے۔

۔۔۔ ۲۲۔ شہریور ۱۳۴۲ف م ۱۳۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ کو صاحبزادہ نواب احتشام جنگ بہادر کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

دیگر

۔۔۔ ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ روز پنجشنبہ مولوی خواجہ حسن صاحب وکیل ہائی کورٹ کا بلدہ حیدرآباد مین انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۱۰۔ اگست ۱۸۹۷ء روز سہ شنبہ پنڈت راماچاری صاحب وکیل ہائیکورٹ سرکار عالی ورکن کمیٹی رزیڈنسی کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۲۴۔ اپریل ۱۹۰۸ء مسٹر میارٹ وکیل کا جو انگریزی عدالتون مین وکالت کیا کرتے تھے سکندرآباد مین انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز یکشنبہ مولوی شاہ محمد عبدالرحیم صاحب صدیقی وکیل راجہ صاحب پالونچہ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ اور دوسرے روز ۹ بجے حضرت

یوسف صاحب و شریف صاحب قبلہ کے درگاہ مین تدفین عمل مین آئی۔

سنہ یکم خورداد ۱۳۳۶ف روز چہارشنبہ پنڈت رنگ راؤ صاحب ٹیکمال وکیل ہائیکورٹ نے اپنے مکان واقع جام باغ مین وفات پائی۔

۴۔ خورداد سنہ الیہ بروز جمعہ آپ کے اظہار غم مین شام کے چھ بجے ولویک وردہنی تھیٹر واقع گولی گوڑہ ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ آپ ملک اور قوم کے ایک سچے ہی خواہ اور استقلال سے کام کرنے والے تھے۔

سنہ ۷۔ اپریل ۱۹۲۷ء مولوی سید عبد القادر صاحب مالک اخبار مخبر دکن نے مدراس مین طول طویل علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہا۔

سنہ ۲۲۔ تیر ۱۳۳۶ف روز شنبہ شب مین مولوی عبد الرزاق صاحب معتمد جاگیرات نواب فخر الملک بہادر نے بعارضہ دوران سر و تنفس انتقال کیا مرحوم حیدر آباد کے قدیم وکلا مین سے تھے۔ انتقال کی خبر سنکر حکام عدالت نے دس بجے کے بعد سے تعطیل دیدی۔

سنہ ۱۶۔ شہریور ۱۳۳۶ف م ۲۳۔ محرم ۱۳۴۶ھ روز شنبہ شب کے دس بجے ونکٹ راجسور راؤ زمیندار پداپلی قوم برہمن نے بازار رزیڈنسی بلدہ مین انتقال کیا قبل انتقال آپ نے مذہب اسلام قبول کیا تھا اور نام عبد الجلیل رکھا گیا تھا بعد انتقال حسب رضامندی اون کے اہل خانہ فوج میسرم کے حبیب صاحب نے جو اُن کے مرشد تھے میت کو موٹر مین ڈال کر شب کے دس بجے چھاؤنی فوج میسرم مین دفن کی غرض سے لے گئے اور اُن کے ورثا نے اہل ہنود کے طریقہ سے کریا کرم ادا کیا۔ راجہ شمبھو پرشاد مرحوم کے بعد دوسری نظیر آپ ہی کی ہے۔

سنہ ۴۔ تیر ۱۳۳۶ف پنڈت مہادیو پرشاد صاحب محاسب اسٹیٹ نواب نظام یار جنگ بہادر خانخانان کا بمقام کانپور انتقال ہوا۔ آپ نہایت نیک تھے۔

۱۳ شوال ۱۳۴۴ھ روز پنجشنبہ یہان کے قدیم مشہور وکیل مولوی عبدالقیوم صاحب کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

۱۹ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ روز شنبہ نواب سرامین جنگ بہادر کے بڑے فرزند محبوب حسین صاحب کا انتقال ہوا۔

۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ روز یکشنبہ راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام صرف خاص مبارک کے جوان صاحبزادہ رائے کنیالال صاحب نے بلدہ مین انتقال کیا آپ ایک عرصہ سے دماغی عارضہ مین مبتلا تھے۔

۱۰ بہمن ۱۳۴۱ف روز دوشنبہ پنڈت ڈگمبرداس صاحب چودہری وکیل ہائیکورٹ نے مختصر علالت کے بعد انتقال فرمایا۔ پنڈت صاحب آنجہانی مشہور و معروف وکیل ہونے کے علاوہ سرگرم قومی لیڈر بھی تھے۔

۱۷ بہمن ۱۳۴۱ف یوم دوشنبہ شب کے بارہ بجے سریمان پنڈت کرشناجی گوپال نایک بنیکرو کنٹراکٹر حیدرآباد نے (جو عرصہ دراز سے مرض ذیابطیس مین مبتلا تھے) انتقال کیا۔ حیدرآباد کی سوسائٹی مین مرحوم کی ایک خاص ہستی تھی۔ آپ کو نہایت وقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

تجار

۱۵ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ م پوش بدی ۲ سمت ۱۹۸۲ کو رائے صاحب رام دیال کھاننسی رام ساہوصدر ساجر آبکاری کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ مارگیسر بدی ۱۹ سمت ۱۹۱۲ م ۱۷ جمادی الثانی ۱۲۷۳ھ کو پیدا ہوئے۔ کیشو گری مین گوشالہ آپ ہی نے قائم کیا ہے۔

۹ رمضان ۱۳۴۵ھ کو سید سلطان صاحب۔ مالک شاپ سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی نے شب مین بعارضہ فالج انتقال کیا۔ اور دوسرے روز تجہیز و تکفین عمل مین آئی

۔۔۔ ۱۹۔اردی بہشت ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ سدم سٹی چندریا صاحب مستاجر آبکاری علاقہ سرکار عالی نے قلب کی حرکت بند ہونے سے رحلت کی۔

۔۔۔ ۲۔اگست ۱۹۲۷ء کو بازار رزیڈنسی حشمت گنج کے ایک سوداگر گوبند گوپال بورامنی قوم برہمن نے جن کا بہت بڑا دال کا کارخانہ تھا انتقال کیا۔ان کی عمر ۹۰ سال کی تھی۔ان کے سوگ میں اطراف کی اکثر دکانات بند تھیں آپ نہایت مخیر تھے

۔۔۔ ۱۱۔شہریور ۱۳۳۷ف م ۱۷۔جولائی ۱۹۲۸ء روز شنبہ شام کو راجہ بھگوانداس صاحب کے فرزند سیٹھ مکنداس ساہو رزیڈنسی نے انتقال کیا۔یہہ صاحب سرکار عالی کی لیجسلٹو کونسل اور میونسپالٹی رزیڈنسی بازار بلدہ کے ممبر تھے۔چند ماہ سے علیل تھے دفتر لیجسلیٹو کونسل دوسرے روز دو بجے سے بند کر دیا گیا۔

۔۔۔ سیٹھ منالال ساکن چیلہ ناصر جنگ مالک ڈسٹلری شراب نارائن گوڑ دنے بتاریخ ۲۸۔دے ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ (۱۰) سال فالج سے علیل رہ کر بلدہ میں انتقال کیا۔

۔۔۔ ۳۔شوال ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ کو راے بہادر رام لال صاحب ساہو بعمر ۸۴ سالہ بمقام سکندر آباد انتقال کیا۔چند روز تک علیل رہے۔آپ پورن مل مہانند رام مشہور مہاجن کے نبسہ تھے۔

بحکم سرکار بعض اصحاب کی بلدہ سے روانگی اور واپسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۷۲)

۔۔۔ حسب فرمان خسروی مولوی ظفر علی خاں صاحب بی۔اے بوہلہ اول ۲۵۔رمضان ۱۳۲۷ھ کو گوداوری لائن سے بلدہ سے ہندوستان روانہ ہوئے

(اخبار مشیر دکن ۱۰۔اکتوبر ۱۹۰۹ء جلد ۲۲ نمبر ۲۱۵) بعد ازاں ۲۱۔جمادی الثانی ۱۳۳۶

آپ با جازت بلدہ تشریف لائے بعدہٗ بو ہلہ دوم ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ کو آپ اپنے وطن روانہ ہوئے آپ کو حکم ہوا کہ اپنے وطن مین رہکر دار الترجمہ کا کام انجام دین۔ ان کو پانسو روپیہ تنخواہ کے علاوہ (مار) روپیہ جو اُن کو ملا کرتے تھے دیے جائیں گے۔ (مشیر دکن مطبوعہ ۱۳۔ اگسٹ ۱۹۱۸ء جلد ۳۳ نمبر ۱۹۴) اوائل ماہ محرم ۱۳۵۰ھ مین آپ بلدہ تشریف لائے اور دیکاجی صاحب کے ہوٹل مین مقیم ہوئے یہان آپ کے لکچر اور وعظ ہوئے۔ بو ہلہ سوم ۱۵۔ ماہ محرم ۱۳۵۰ھ آپ بلدہ سے روانہ کیے گئے۔ (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۱۴۔ جون ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۱۳۵)

۲۲۔ آبان ۱۳۲۱ف بابو ننند لال صاحب سیل سابق صدر محاسب سرکار عالی بحکم کلالہ اپنے وطن روانہ ہوئے (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۲۸۔ سپٹمبر ۱۹۱۲ء جلد ۲۷ نمبر ۲۰۰) بعدہٗ بہ اجازت اوائل ماہ تیر ۱۳۳۶ف مین بلدہ آئے۔ (اخبار مشیر دکن ۱۱۔ مئی ۱۹۲۷ء جلد ۴۳ نمبر ۱۰۹)

۲۳۔ شہریور ۱۳۲۷ف کو مولوی ناظر الحسن صاحب بلگرامی پرو پرائیٹر رسالہ ذخیرہ حیدر آباد سے روانہ کر دیے گئے۔ (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۶۔ اگسٹ ۱۹۱۸ء جلد ۳۳ نمبر ۱۸۸ بعدہٗ ۱۰۔ ماہ امرداد ۱۳۳۷ف روز جمعہ کو صاحب موصوف بلدہ حیدر آباد واپس آئے۔

احکام خاص

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۔

ماہ مہر ۱۳۳۶ف حسب فرمان خسروی نواب ذوالقدر جنگ بہادر معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ کی تنخواہ (اسے) روپیہ ماہانہ قرار دی گئی۔ اور نواب

عقیل جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات کو بھی باب حکومت کی رکنیت کے تقرر کی تاریخ سے (۱۰۰۰) روپیہ تنخواہ دیے جانے کا حکم ہوا۔

— حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۹ صفر ۱۳۴۶ھ نواب سردار نواز جنگ بہادر کا (۱۰۰) روپیہ ماہانہ کا لوکل الونس تاریخ مسدودی سے اجرا کیا گیا۔

— جریدہ ۱۱ شہریور ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر (۳۴) صفحہ (۳۳۲) جزو اول

گشتی نشان ۱۶ محکمہ معتمدی مال ۳ امرداد ۱۳۳۶ف حسب فرمان مترشدہ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ قواعد رخصت جاگیرداران نافذ ہوئے۔

— سررشتہ جات محبس و دار الطبع کو جناب کرنل ٹننوکس ٹریچ صاحب صدر المہام بہادر مال و کوتوالی کے تفویض کرنے کے نسبت فرمان خسروی مورخہ ۲۹ رمضان ۱۳۴۵ھ بدین ارشاد شرف صدور لایا کہ وہ مذکورہ دونوں سررشتہ جات صدر المہام مال و کوتوالی کرنل ٹریچ کے سپرد کیے جائیں۔ جریدہ ۱۳ خورداد ۱۳۳۶ف جز اول ص ۲۵۴

— بارگاہ خسروی سے نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس کو بہ تحفظ حقوق سینیاریٹی معتمدی فینانس پر مستقل کر کے ۱۵۰ روپیہ کا جدید الونس بابتہ کار ریلوے یکم آذر ۱۳۳۹ف سے اور ۱۰۰ روپیہ کا مسدود شدہ سابقہ موٹر الونس تاریخ مسدودی یعنے یکم آذر ۱۳۳۱ف سے اجرا کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

جریدہ اعلامیہ

مطبوعہ ۹۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ نمبر ۳۲۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان (۱۴۵۵) مورخہ ۲۵ تیر ۱۳۳۵ف　نشان مثل نمبر ۱۱۴ ۱۳۲۹ف ک بلدہ انگریزی ۱۳۲۹ف میں رزیڈنسی کی ایک تحریک بہ توسط معتمدی سیاسیات نشان (۱۰۶۵) ۲۳ فبروری ۱۹۲۰ء بدین صراحت وصول ہوئی تھی کہ قواعد اسلحہ ہند ۱۹۲۰ء کے

لحاظ سے اس مین ترمیم ہوگئی ہے اور اُن اسلحہ و سامان کے لیے جو پریسیڈنسی ٹوٹن مدراس بمبی و کلکتہ سے منگائے جائیں پولٹیکل افسر کی اجازت کی ضرورت نہین ہے۔

۱۔ والی ریاست یا رئیس کے ذاتی استعمال کے لیے ہون۔

۲۔ یا اُن کے کسی رکن خاندان یا کسی امیر یا کسی عہدہ دار ریاست کے لیے ہون جن کو لوکل گورنمنٹ یا پولٹیکل افسر متعلقہ نے نامزد کرایا ہو۔ چنانچہ اس کے نسبت ایک اعلان بہ ثبت نشان (۵۶۰) ۹۔ خورداد ۱۳۲۹ف جریدہ اعلامیہ نمبر ۱۴ مورخہ ۲۲۔ خورداد ۱۳۲۹ف جز ثانی مین شائع ہو چکا ہے اب تحریر مذکور کے لحاظ سے ارکان خاندان شاہی و عہدہ داران و امراء عظام حیدرآباد کے استثنار کی جو فہرست منظورہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی معتمدی سیاسیات توسط سے وصول ہوئی ہے اس فہرست کی نقل بغرض اطلاع عام اس کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔

اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی مدظلہ العالی

فہرست اسماء اقرباء۔

معہ امراء عظام و عہدہ داران کونسل استثناد

۱۔ میر حمایت علی خان (اعظم جاہ) صاحبزادہ اعلیحضرت۔

۲۔ میر شجاعت علیخان (معظم جاہ) 〃 〃

۳۔ میر احمد محی الدین علیخان (صلابت جاہ) برادر 〃

۴۔ میر محمد محی الدین علیخان (بسالت جاہ) 〃 〃

امراء عظام

۱۔ نواب سالار جنگ بہادر

۲۔ مہاراجہ پیشکار سرکشن پرشاد بہادر جی۔ سی۔ آئی۔ ای

(۳) نواب فخر الملک بہادر (۴) نواب خانخانان بہادر
(۵) نواب ولی الدولہ بہادر (۶) نواب تلاوت جنگ بہادر
(۷) نواب معین الدولہ بہادر (۸) نواب لطف الدولہ بہادر
(۹) نواب بہرام الدولہ بہادر

عہدہ داران کونسل

(۱) صدر اعظم	(صدر نشین) کونسل۔		سرکار عالی
(۲) صدر المہام	(رکن)	"	سررشتہ فوج
(۳) "	"	"	تعمیرات
(۴) "	"	"	سیاسیات
(۵) "	"	"	فینانس
(۶) "	"	"	مال
(۷) "	"	"	تجارت و حرفت
(۸) "	"	"	عدالت
(۹) "	"	"	پیشی خداوندی
(۱۰)	"	"	صرفخاص مبارک سرکار عالی

(حسب الحکم) نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی امور عامہ سرکار عالی

جریدہ غیر معمولی

۹ تیر ۱۳۳۶ف مطابق ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۱ ص ۲۴۔
انتظام صیغہ جات باب حکومت کے ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہیں گے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
بحکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت فرمان عطوفت نشان

مقرر شدہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ بتقررات عالیجناب صدر اعظم بہادر و معزز صدر المہامان (ارکان باب حکومت) سے متعلق برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

سید مہدی (معتمد پیشی صدر اعظم و باب حکومت)

گنگ کوٹھی

فرمان

میں نے باب حکومت (اگزیکیوٹیو کونسل) کے صدر اعظم (پریسیڈنٹ) و صدر المہامان (ارکان یا ممبر) حسب ذیل مقرر کیے ہیں۔ میرا فرمان مورخہ ۲۲۔ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ جو تنظیم جدید کے متعلق ہے اُس کے مواد کے مطابق ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہیں گے وہ ان کے نام کے مقابل لکھدیے ہیں۔ جن میں اُن کو وہ سب اقتدارات حاصل رہیں گے جن کی صراحت فرمان مذکورہ کے ضمیمہ جات میں ہے۔

۱۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنة جی۔ سی۔ آئی۔ ای صدر اعظم (پریسیڈنٹ)

۲۔ سر امین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ صدر المہام (ممبر) صیغہ قانونی۔ وضع قوانین۔ جوڈیشل کمیٹی۔ مشورہ قانونی۔ صیغہ عدالت معہ امور مذہبی۔ توشکخانہ عامرہ۔

۳۔ حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام (ممبر) صیغہ فینانس حسابات خزائن دار الضرب۔ اسٹامپ ساری۔ اسٹیشنری۔ صیغہ ریلوے و معادن معہ کارہائے برقی بلدہ و مضافات بلدہ۔ انجمن ہائے اتحادی۔

۴۔ لفٹننٹ کرنل شنوکس ٹرنچ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای صدر المہام (ممبر) صیغہ مال۔ مالگزاری عطیات وارڈز۔ بندوبست۔ زراعت۔ نوآبادی

اعداد شمار آبکاری۔ کروڑگری۔ جنگلات۔ صیغہ تجارت وحرفت معہ لوکل فنڈ۔ صیغہ کوتوالی۔ کوتوالی بلدہ۔ کوتوالی اضلاع (دونوں کوتوالی کا انتظام حسب حال جداگانہ رہیگا) مع مجالس

۵۔ نظامت جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای صدرالمہام (ممبر) صیغہ سیاسیات پریس کمشنری مہانداری (گسٹ ہاوس) صیغہ صفائی بلدہ و آرائش بلدہ معہ موٹر و گیجانہ عامرہ باغ عامہ۔

۶۔ ولی الدولہ بہادر صدرالمہام (ممبر) صیغہ تعلیمات۔ مدارس۔ جامعہ عثمانیہ رصدخانہ صیغہ طبابت وحفظان صحت۔ دواخانہ انگریزی ویونانی۔ عثمانیہ جنرل ہاسپٹل صیغہ جات متفرق رجسٹریشن واسٹامپ ٹپہ۔ دارالطبع۔ آثار قدیمہ صیغہ فوج۔ فوج باقاعدہ وبیقاعدہ۔ علاج حیوانات۔

۷۔ عقیل جنگ بہادر صدرالمہام (ممبر) صیغہ تعمیرات شوارع وعمارات آبپاشی۔ آبرسانی۔ ڈرینج ٹیلیفون۔ کارہائے برقی اضلاع۔

۸۔ سر فریدون الملک بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ سی بی۔ ای صدرالمہام اختصاصی (رکن غیرمعمولی) عام اطلاع کے لئے یہہ فرمان جریدہ غیرمعمولی مین شائع کیا جائے۔

۱۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی مد ظلہ العالی۔

شرح دستخط (امین جنگ (صدرالمہام پیشی خداوندی)

مراسلہ معتمدی سرکارعالی صیغہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ (صیغہ راز کوتوالی) واقع ۱۷۔ دے ۱۳۳۹ف

نشان (۵۳) نشان مشل محکمہ ہذا (۱۰) بابتہ ۱۳۳۸ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدراعظم بہادر باب حکومت

از طرف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد
بخدمت صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام

بہ سلسلہ مراسلہ نشان ۱۴۴۲ مورخہ ۸۔ مہر ۱۳۳۸ ف و بشرف صدور فرمان مبارک مرقومہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ نگارش ہے کہ آیندہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجۂ ذیل ضابطہ پر عمل ہونا چاہیئے۔

جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اُس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ حدود بلدہ مین ہونے والا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کوتوال صاحب بلدہ کو اور دوسری صورتوں مین تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم دس روز پیشتر دے۔ اگر جلسہ بادی النظر مین سیاسی نوعیت کا نہو اور کوتوال صاحب یا اول تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے مین اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کردیا جائیگا کہ جلسہ کے انعقاد کے لیے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکانی نتایج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہوں گے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور تقاریر کے نقول اور دیگر عاقدین۔ جلسہ کے ناموں کی ایک فہرست طلب کرلین لیکن اگر کوئی معقول وجہ فہرست وغیرہ طلب کرانے کی ظاہر نہو تو اس طرح عمل نہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ عاقد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی بالکل غیر سیاسی ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر مین سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو معلوم کرایا جائیگا کہ اس کے لیے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہوسکتا بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی

جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو۔ صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے۔ اگر سرکار عالی کی رائے مین کسی خاص مقدمہ مین اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو حسبہٗ عمل کیا جائیگا۔

مثنیٰ ہذا بسلسلۂ مراسلہ نشان (۲۱۴) مورخہ ۸ رمہر ۱۳۴۲ف بخدمت کوتوال صاحب بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

مثلث ہذا بخدمت مہتمم صاحب دارالطبع سرکار عالی بغرض اندراج جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مرسل ہے۔

شرح دستخط نائب معتمد

ہ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع جریدہ اعلامیہ غیر معمولی جلد نمبر ۶۰ نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ف مین شائع ہو چکے ہین اُس مین سرکار عالی نے اپنی پالیسی کی بخوبی وضاحت کر دی ہے۔

ہ حسب رائے باب حکومت پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۷ ذی حجۃ الحرام ۱۳۴۹ھ قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ کی منظوری صادر ہوئی۔ ملاحظہ ہو۔ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۴۰ف

یکم تیر ۱۳۴۰ف کو حسب رائے باب حکومت سرکار عالی حکم صادر ہوا کہ نواب صدر یار جنگ بہادر کا استعفا منظور اور خدمت صدر الصدوری تخفیف کر دی گئی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بہ حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرماتے رہیں گے۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہوا کرین۔

راونڈ ٹیبل کانفرنس (اول)

راونڈ ٹیبل کانفرنس کا اجلاس جو ماہ نومبر ۱۹۳۰ء مین بمقام لندن منعقد

ہونے والا ہے اس مین شریک ہونے کے لیے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر
بہ حیثیت صدر وفد۔ اور نواب سر امین جنگ بہادر۔ سر شنوکس ٹرینچ۔ اور
نواب مہدی یار جنگ بہادر کا انتخاب عمل مین آیا۔ جس کے اخراجات کیلئے
بارگاہ خسروی سے ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ کلدار کی منظوری شرف صدور لائی
ہے۔ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے شرکاء حیدرآباد کا وفد جہاز راپنجی کے
ذریعہ بتاریخ ۲۱۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ بمبئی سے ولایت روانہ ہوا۔

۱۴۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات معہ
عیال و اطفال بذریعہ میل ٹرین بعزم ولایت بلدہ سے بمبئی تشریف لے گئے

۱۵۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء کو نام پلی اسٹیشن سے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر
صدر المہام فینانس بغرض شرکت گول میز کانفرنس بعزم ولایت معہ زنانہ بمبئی
روانہ ہوئے۔

۱۷۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی خداوندی بعزم ولایت
بمبئی روانہ ہوئے۔

۱۸۔ سپٹمبر ۱۹۳۰ء کرنل ٹرینچ بیگم پیٹھ اسٹیشن سے بعزم ولایت بمبئی روانہ ہوئے
حیدرآباد ڈیلی گیٹس انگلستان کے ضمن مین پیشگاہ خسروی سے معزز اراکین
کے غیاب مین ان کے مفوضہ کام کے متعلق جو عارضی انتظام کیا گیا تھا وہ
حسب ذیل ہے۔

(۱) فینانس۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر ہی صدر المہام رہین گے کیونکہ
باغراض کانفرنس ان کا اسی عہدہ پر نیز بحیثیت پریسیڈنٹ ریلوے بورڈ
بر سر کار رہنا ضروری ہے معمولی کاغذات کا تصفیہ معتمد فینانس اس طرح کرینگے
جس طرح کے صدر المہام کے قیام اوٹی کے زمانہ مین ہوتا ہے اور اسی طرح اہم

کاغذات صدر المہام کے پاس بمقام لندن بھیجے جائین گے۔ جہان سے صدر المہام بہادر فینانس کو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات کا جو جزو وہ مناسب سمجھین کسی ماتحت افسر کے تفویض کرین۔" چنانچہ نواب صدر المہام بہادر فینانس نے معتمد صاحب فینانس کی رہبری کے لئیے ہدایات مرتب فرمائے ہین۔

(۲) مال وکوتوالی مسٹر ڈی ہے۔ تاسکر صیغہ جات مال وکوتوالی کے منصرم صدر المہام رہیں گے۔ نواب عقیل جنگ بہادر بہ حیثیت سینیر رکن (اجلاس معتمدی مال) اور صیغہ عطیات ابتدائی متعلقہ نظامت عطیات وصیغہ عطیات انتظامی متعلقہ معتمدی مال کے فرائض بہ حیثیت صدر المہام انجام دینگے۔

(۳) صنعت وحرفت وزراعت وغیرہ۔ مسٹر بی۔ اے۔ کالنس صیغہ جات صنعت حرفت وزراعت وامداد باہمی مین صدر المہامی کے اختیارات استعمال کرینگے لیکن وہ اجلاس کونسل مین بہ حیثیت رکن ووٹ نہین دینگے۔ اور نہ غیر متعلق مقدمات کے پیش ہونے کے وقت کونسل مین شریک ہونگے۔

(۴) نائب معتمد صاحب سیاسیات اُن امور کو جو اقتداری صدر المہام ہین بالراست صدارت عظمیٰ مین بغرض احکام پیش کرینگے۔

۱۲۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم نے بہ نفس نفیس پہلی گول میز کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔

۲۰۔ فبروری ۱۹۳۱ء م ۱۸۔ فروردی ۱۳۴۰ف یوم جمعہ بوقت دوپہر لفٹننٹ کرنل شوکس ٹرنچ صدر المہام مال وکوتوالی جو گول میز کانفرنس کے سلسلہ مین لندن گئے ہوئے تھے حیدرآباد واپس تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عہدہ داران سرکار عالی نے آپ کا استقبال کیا۔

۲۸۔ فبروری ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ فروردی ۱۳۴۰ف یوم شنبہ نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر

صدر المہام فینانس و نواب سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی مبارک اور نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات شام کے چار بجے حیدر آباد آتے ہوئے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اترے بہت سے عہدہ دار اور معززین پلیٹ فارم پر بغرض استقبال موجود تھے تمام کو کثرت سے پھولون کے ہار پہنائے گئے اسٹیشن نام پلی پر بھی استقبالیون کا کثیر ہجوم تھا یہان پر بھی ان تینوں کو کثرت کے ساتھ پھولون کے ہار پہنائے گئے۔

— تعین اوقات دفاتر سرکار عالی۔ گشتی محکمہ فینانس سرکار عالی واقع ۴۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف بسلسلہ گشتی دفتر ہذا نشان ۱۹ واقع ۱۰۔ تیر ۱۳۳۹ف بمقدمہ مندرجہ عنوان مسئلہ اوقات دفتر اجلاس معزز باب حکومت منعقدہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف بہ اتفاق یہ طے پایا کہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین دفاتر کا وقت ایک ہی ہونا چاہیئے اور وہ یہہ کہ صرف یکم خورداد سے ختم تیر تک صبح کے آٹھ سے ایک بجے تک رہے اور مابقی شہور مین ۱۰ تا ۴ بجے تک دفاتر سرکاری مین حسبہ حاضری دبرخواست ملحوظ رہے (جریدہ ۱۴ تیر ۱۳۳۹ف جلد ۶۱ نمبر ۳۲ صفحہ ۳۸۶ جزاول)

— حسب فرمان خسروی صادرشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ محصول جنگی کلیتاً موقوف کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔ و نیز معافی فیس بنجرائی کے نسبت احکام صادر کیے گئے (جریدہ ۸۔ خورداد ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۲۶ جزاول صفحہ ۳۱۹)

— حسب فرمان خسروی صادرشدہ ۱۹۔ صفر ۱۳۵۰ھ بہ منظوری رائے کونسل جاگیرات مین دیوانی کی پولیس قائم کرنے کے نسبت حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر آیندہ سے اخبارات کی مسدودی و اجرائی و امداد دینے کی کارروائی سررشتہ معلومات عامہ کی تحریک پر عمل مین لائی جایا کریگی۔ بریس کمشنری سررشتہ مذکور الصدر مین

ضم کردی گئی ہے۔

ف نہر نظام ساگر مکمل ہو چکی ہے۔ جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکر اراضی کو سیراب کر سکتی ہے۔ اراضی خشکی کو تری مین ردو بدل کے لیے کاشتکارون کو جو دقتین لاحق ہوئی ہین اُن کی تکلیفات کی نظر کرتے بمراحم خسروانہ یہہ حکم عزور دلایا کہ آیندہ سے نو سال تک اور ہر سال کے لیے تین لاکھ روپیہ سکہ عثمانیہ تک کاشتکارون کو تقادی دیجایا کرے۔

قیام و شکست دفاتر

سلسلہ کیلئے لاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۲

دفتر دار الانشاء و منشی خانہ

تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ دار الانشاء کا دفتر ایک قدیم دفتر ہے اور وہ حضرت غفران مآب میر نظام علیخان کے زمانہ (۱۱۷۵ھ ۱۲۱۸ھ) مین قائم تھا

حضرت غفرانمآب آصف جاہ ثانی کے عہد مین خدمت نظامت دار الانشاء میر حیدر علی خان اعتصام جنگ بہادر سے متعلق تھی جن کا اصلی نام عباس علیخان تھا۔ یہہ صاحب متوطن اورنگ آباد تھے اور دولت آباد کی قلعہ داری بادشاہان تیموریہ کے وقت سے ان کے خاندان مین چلی آتی تھی جب یہہ اورنگ آباد سے حیدر آباد آئے تو رکن الدولہ بہادر مدار المہام اور شیر جنگ کے توسط سے بارگاہ خسروی مین باریاب اور خدمت منشی گری حضوری سے سرفراز ہوئے بعد مین ان کو منصب پنجہزاری سہ ہزار سوار علم نقارہ پالکی جھالر دار معہ جاگیر پیش محاصل بھی عطا ہوا تھا جب یہہ ضعیف ہو گئے اور قریباً ۸۰ سال کے

ف۱ بستان آصفیہ (۲) صفحہ ۱۸۳ تاریخ گلزار آصفیہ۔

عمر کو پہونچے تو پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے دار الانشاء کی خدمت اپنے بڑے بیٹے رشید الدولہ کو دلا دی۔

(حیدر علی خان کا انتقال ۱۲۳۵ف مین ہوا) (۲)

زمانہ سابق مین یہ ایک بہت باوقعت اور دفتر پیشی بادشاہ وقت کی حیثیت رکھتا تھا اور بادشاہ وقت کی کل تحریرات اسی دفتر مین محفوظ رکھی جاتی تھین اور اُن کے بنا پر کل فرامین و احکام اسی دفتر سے اجرا پاتے تھے اس مین مسودات کی صاف نویسی کے لئے خط نستعلیق۔ نسخ اور شکستہ کے جاننے والے متعدد منشیان خوشنویس مقرر تھے۔ امور اہم کے مسودات خود حضور پر نور مسودات معاملات جنگی منشی موسیٰ خان اور مسودات تعلقات منشی ام سنگھ لکھا کرتے تھے اور قلمدان بردار خاصہ مہر کلان اور مہر خورد کے قلمدانون کو ہمیشہ حاضر رکھا کرتا تھا (۳)

دفاتر بادشاہی جنسے دفتر دیوان دکن۔ دفتر بخشی دکن اور دفتر میر آتش مراد ہے ان کے خیمے سرخ کھاروے کے بنے ہوتے تھے۔ اور عوام الناس مین وہ لال کچہری کے نام سے نامزد تھے ان کے پاس جو کاغذ مستعمل ہوتا تھا وہ بھی سرخ ہوتا تھا منصبدارون کی اسم نویسی سرخ اور افشانی کاغذ پر لکھی جاتی تھی (۴)

۷۔ فروردی ۱۲۸۵ف سے مصارف دار الانشاء کا تعلق دیوانی سے ہوا ۱۲۹۶ف مین اس دفتر کے ناظم نواب اعتصام جنگ کے نام (صمار) ماہوار ہوئی اور یکم مہر ۱۲۹۹ف سے مددگار اور عملہ کے نام بھی (مالعہ) ماہوار مقرر ہوگئی

---

(۳) ضابطہ ۲۲ قانون دربار آصفی۔ (۴) ایضاً ضابطہ ۶۹۔

(۵) صفحہ ۱۳۴ حصہ اول۔ (۶) صفحہ (۲۵۳)

ان کے تقرر وغیرہ کا تعلق غالباً صرف خاص سے ہے جب کبھی انگریزی دربار میں خریطہ پیش کیا جاتا تھا تو نواب ممدوح ہی اس کو پڑھا کرتے تھے۔

دفتر دار الانشاء کا تعلق سالار جنگ اولی کے وقت سے دفتر ملکی سے متعلق کیا گیا اس کے مختصر حالات (بستان آصفیہ حصہ پنجم) میں ملاحظہ ہوں اور جو کام اس میں ہوتا تھا اس کی تفصیل اعظم العطیات میں (۶) میں ملاحظہ ہو۔

--- حسب فرمان خسروی دفتر ملکی جو ریاست آصفیہ کا قدیم ترین داولین دفتر ہے اور جس میں اسناد عطایا بہ تعداد کثیر موجود ہیں اس کو سررشتہ فنانس کے تحت دفتر مال و دیوانی میں منتقل کردیا گیا ہے حسب فرمان مرزیہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ مطبوعہ جریدہ ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۹ ص ۱۸۴۔

--- کونسل آف اسٹیٹ ملک سرکار عالی کے برخاست ہونے کے بعد تدوین قوانین وضوابط کے لیے ایک علیحدہ مجلس از نام (مجلس وضع قوانین سرکار عالی قائم کرنے کا حکم ہوا ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۶۔ اسفندار ۱۳۰۲ف جلد دوم صفحہ ۲۳۔

اس کے بعد توسیع دفتر مجلس وضع آئین و قوانین کے نام سے یہ دفتر حسب فرمان مبارک مرزیہ ۴۔ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ قائم ہوا بعد از آں ماہ خورداد ۱۳۳۱ف حسب تجویز صدر اعظم بہادر دفتر مذکور مجلس وضع آئین و قوانین میں ضم کردیا گیا۔

--- (۱) تقسیم منصب کا تعلق دفتر خزانہ عامرہ سرکار عالی سے خورداد ۱۳۰۵ف سے ہوا۔ اور سررشتہ جات مندرجہ ذیل خزانہ میں ضم ہوئے۔

۱۔ سررشتہ راجہ رائے رایان مرحوم (۲) سررشتہ راجہ رنچھوڑ رائے مرحوم

(۳) سر رشتہ رائے سورج پرتاب (۴) سر رشتہ لعل پرشاد (۵) سر رشتہ رام راؤ
(۶) سر رشتہ سندر لعل ۔ آذر ۱۳۱۲ف مین خزانہ عامرہ مین ضم ہوا۔
(۳) احکام و ضوابط منصب مولفہ مولوی عبد الغفار صاحب مین جو داخلہ دیا گیا
اس سے ظاہر ہے کہ بذریعہ حکم مدار المہام بہ اجلاس کونسل مورخہ ۱۷ خورداد
۱۳۰۴ف ملفوفہ مراسلہ نمبر ۱۳۹ مورخہ ۳۰ ۔ خورداد دستہ مذکور موسومہ محکمہ فینانس و
مال ۔ خالی شدہ قدیم سر رشتہ داریون کو مامور نہ کرنے اور آیندہ جدید سر رشتہ داریان
قائم نہ کرنے کا تصفیہ ہوا۔
سر رشتہ ترقیات عامہ کو معتمدی مال مین ضم کر دیا گیا۔ ملاحظہ ہو جریدہ جلد ۶۰
نمبر ۴ جز اول ص ۴۱۵۔
- دفتر مہتمی بندوبست کو ۱۳۴۰ف مین نظامت کا درجہ عطا کیا گیا۔ اور بجائے
دو مہتمان کے ایک ناظم اور نائب نظمار کی دو جائدادین قائم کی گئین۔
- گورنمنٹ آف انڈیا کے اتباع مین حکومت حیدر آباد نے بھی ایک پبلسٹی بیورو
(دفتر معلومات عامہ) کا قیام ۴ ۔ امرداد ۱۳۴۰ف سے فرمایا ہے جس پر مسٹر محمد مارماڈیوک
پکتھال پرنسپل چادر گھاٹ ہائی اسکول کا تقرر بحیثیت ناظم کیا گیا۔
- ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ مین حسب الحکم مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر پریس کمشنری کو
سر رشتہ معلومات عامہ مین ضم کر دیا گیا۔
۱۳۴۰ف مین سر رشتہ آثار قدیمہ کے تحت عجائب خانہ باغ عامہ کا انضمام
عمل مین آیا۔

۳۰ ۔ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

ضمیمہ

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۸)

حالات اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی

۴ شوال ۱۳۵۰ھ روز جمعہ ۱۰ - ۵۵ - ساعت شب اعلیحضرت بندگانعالی بہ معیت صاحبزادگان بلند اقبال و صاحبزادیان عزیمت فرمائے دہلی بذریعہ اسپیشل ٹرین ہوئے۔ اور بروز دوشنبہ ٹھیک صبح (۹) بجے فائز اسٹیشن دہلی ہوئے۔ حضور پر نور کے ٹرین سے اترتے ہی توپوں کی سلامی سر کی گئی۔ حضرت اقدس و اعلیٰ وائسرائے ہوس تشریف لے گئے۔ بعد ازاں "قصر نظام" میں رونق افروز ہوئے۔

ہمراہ رکاب مہاراجہ سر کشن پرشاد صدر اعظم بہادر۔ نواب سر امین جنگ بہادر نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ نواب عثمان یار جنگ بہادر نواب لطیف یار جنگ بہادر۔ نواب حکمت جنگ بہادر۔ مسٹر زین الدین انجنیئر ہیں۔ سر شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال و کوتوالی متعاقب دہلی روانہ ہوئے۔

بتاریخ ۱۶ فبروری ۱۹۳۲ء کے شب کو نظام پالیس (دہلی) پر شاندار روشنی کی گئی۔

۱۹ فبروری ۱۹۳۲ء کو ایوان شاہی میں ایک پر تکلف ضیافت ترتیب دی گئی۔ جس میں علاوہ عہدہ داران سرکار عالی کے یوروپین عہدہ دار و رؤساجی مدعو تھے۔ وائسرائے رنبد

ولیڈی ولنگڈن قصر میں داخل ہوتے ہی بیانڈ کے ذریعہ سلامی دی گئی۔

حضرت اقدس و اعلیٰ نے ۲۵ ر فبروری کو ہز اکسلنسی وایسرائے بہادر سے ملاقات فرمائی۔

۲۶ ر فبروری ۱۹۳۲ء کو ہز اکسلنسی ویسرائے و کونٹس ولنگڈن کی جانب سے ایوان وایسرائے میں ایک پر تکلف گارڈن پارٹی ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان والا شان شریک تھے۔

۲۸ ر فبروری کی شب کو قصر شاہی میں حضور ویسرائے کی دعوت تھی جب مراسم انگریزی دعوت میں تقریریں بھی ہوئیں۔ اعلیٰحضرت بندگانعالی نے فرمایا کہ اب میرے لڑکے (شہزادہ اعظم جاہ بہادر اور شاہزادہ معظم جاہ بہادر) بڑے ہو گئے ہیں اور ان کو انتظام سلطنت میں حصہ لینے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔

حضور وایسرائے نے نہایت دلچسپ انداز سے جواب دیا اور اعلیٰحضرت کے ارشاد کی تائید فرمائی۔ اس دعوت میں بوجہ ناسازی مزاج ولی عہد بہادر اور اُن کی بیگم صاحبہ کی شرکت نہ ہو سکی۔

۲۸ ر فبروری کو ہز اگز الیٹڈ ہائینس حضور نظام کی جانب سے "نظام پیالیس" میں بستانی ضیافت ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں کثیر التعداد اصحاب مدعو تھے۔

واپسی لکھنو کے وقت ہز ہائینس نواب آف رامپور کی دعوت پر سواری ہمایونی نہضت افروز رامپور ہوئی۔ جہاں پر حضور اقدس کے اعزاز میں نہایت شاندار پیمانہ پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا۔ یہاں سے فارغ ہو کر کوئی ایک بجے شب کے عزیمت فرمائے لکھنو ہوئے اور ۶ بجکر ہیں منٹ پر سواری ہمایونی بذریعہ اسپشل ٹرین نہضت افروز لکھنو ہوئے۔

حضور اقدس و اعلیٰ نے یکشنبہ کی رات میں تقریباً ایکسو شرفا معززین و اعلیٰ عہدداروں کو کارلٹن ہوٹل میں مدعو فرمایا۔ اس موقع پر حضور اقدس و اعلیٰ نے اہل لکھنو کی محبت عقیدت

اور مہمان نوازی پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور یہ اعلان فرمایا کہ سفر شاہانہ لکھنؤ کی تقریب میں (صعۃ) پچیس ہزار روپیہ خیراتی کاموں کے لئے عطا کئے جائینگے۔

بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۳۲ء شب میں، سفر دہلی سے بخیر و خوبی سواری مبارک مع خدم و حشم نہضت افروز بلدہ ہوئی۔

ضمیمہ صفحہ (۱۰)

کتاب ہذا

کوائف شہزادگان بلند اقبال

بضمن سفر یورپ شہزادگان بلند اقبال بتاریخ ۲۷ جولائی ۱۹۳۱ء ناٹنگھم پہونچے۔ اور ان کا وہاں پر پُرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ شہر کی سیر فرمائے۔ اور تاریخی مقامات ملاحظہ فرمایا۔ و نیز وہاں کے جامعہ کا بھی معائنہ کیا۔ آمد کے موقع پر لارڈ میئر مسٹر ارتھ پولارڈ نے ان کا استقبال کیا۔ دوپہر میں ان کے اعزاز میں بمقام کونسل ہاوز ایک لنچ ترتیب پایا گیا۔ لارڈ میئر نے مہمانوں کا جام صحت تجویز کرتے ہوے حیدرآباد کی مسلسل ترقی و فارغ البالی کا تذکرہ کیا۔

شہزادگان بلند اقبال کے قیام لندن کے موقع پر ایک تار مورخہ ۴ نومبر ۱۹۳۱ء کے ذریعہ یہ خبر مسرت بار وصول ہوی کہ حضور نظام حیدرآباد اور معزول سلطان ترکی کے خاندانوں کے ابین دو شادیوں کی رسم ۱۲ نومبر کو بہ مقام نائیس (جنوبی حصہ فرانس) ادا کی جائیگی۔ ہر دو شہزادگان ممدوح کا عقد علی الترتیب معزول سلطان کی دختر نیک اختر اور بھانجی سے ہوگا۔

مولانا شوکت علی جنھوں نے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ بہادر) کے اشتراک

عمل سے شادیوں کا انتظام کیا ہے۔ اس تقریب میں شریک ہوں گے۔

حسب قرارداد بتاریخ ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء بمقام (نائیس) دنیا کے دو عظیم ترین مسلم خاندانوں کا ملاپ مغربی یورپین شہر میں شادی کے ذریعہ ہوا۔ جبکہ شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی شادی معزول خلیفہ و سابق سلطان ترکی عبد المجید خاں کی خوبصورت، اسمٰی شہزادی درشہوار سے ہوئی۔

شہزادہ اعظم جاہ بہادر۔ نے ابھی تک دلہن کو نہیں دیکھا تھا۔ جو شادی کے وقت موجود نہیں تھیں۔ دلہن کا ایجاب وقبول مرد گواہوں کے ذریعہ عمل میں آیا۔

شہزادۂ ممدوح اعظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم خلیفہ عبد المجید خاں نے بحیثیت قاضی ادا کی۔ اور شہزادۂ معظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم بھی آپ ہی نے ادا فرمائے۔ دونوں شادیاں باب حکومت سرکار عالی کے تین اراکین اور دیگر عہدہ داران ریاست حیدرآباد کی موجودگی میں عمل میں آئیں۔ اقرارنامہ پر شہزادگان کی جانب سے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ) نے اور شہزادیوں کی جانب سے شہزادہ فاروق خلف اکبر خلیفہ نے دستخط کی۔ سر اکبر حیدری۔ لیڈی حیدری۔ مولانا شوکت علی۔ اور مسٹر پکتھال بھی حاضرین میں تھے۔

چونکہ ۱۲۔ نومبر شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی سالگرہ کی تاریخ ہے۔ اسلئے۔ ان رسومات کی ادائی کے لئے اسی تاریخ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

دوشنبہ یوم جو مذہبی رسم کے مثل ہے ۱۹۔ نومبر کو قصر کاراابل میں دونوں شہزادوں اور معزول خلیفہ کی دختر اور بھانجی کے مابین خلوت میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد شہزادیاں اپنے شوہروں سے ملیں۔

حضرت ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر کے قران السعدین عروسی سے متعلق فرمان مسرت اقتران مترشدہ پہلی رجب المرجب ۱۳۵۰ھ کا اقتباس حسب ذیل ہے۔

فرمان

بفضلہ تعالیٰ آج کا دن یکم رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲ نومبر ۱۹۳۱ء کا خاندان آصفجاہی کیلئے نہایت مبارک ومسعود ہے کہ رشتۂ اتحاد و یگانگت درمیان میں ہر دو خاندان آصفجاہی وخاندان عثمانی بتوسط عقد مستحکم ہوچکا ہے۔ یعنی ولیعہد ریاست حیدرآباد اعظم جاہ کے حبالۂ نکاح میں سابق سلطان ترکی عبدالمجید خاں کی اکلوتی صاحبزادی درشہوار منسلک ہوئی ہیں اور اسیطرح ولیعہد ریاست کے حقیقی برادر معظم جاہ کے حبالۂ نکاح میں خلیفہ موصوف کی حقیقی بھانجی صاحبزادی نیلوفر منسلک ہوئی ہیں۔

اول الذکر کا زرمہر معجل (صعہ) ہزار پاونڈ اور مناخر الذکر کا زرمہر معجل (صعہ) ہزار پاونڈ قرار پایا۔ اور یہ طے پایا ہے کہ یہ (للعہ) ہزار پاونڈ کی رقم بتوسط ٹرسٹ (مجلس امناء) انوسٹ (چالو) کی جائے۔ تاکہ اس کے انٹرسٹ (منافعہ) سے ہر دو صاحبزادیاں متمتع ہوتی رہیں۔ اس کے سیوا منجانب اسٹیٹ حیدرآباد ہر دو عروس کی تیاری ٹروسو (جہیز) کے لئے مبلغ (صما ۳۵ہزار) پونڈ بطور عطیہ دئے گئے۔

اس انتظام بالا سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ زمانہ آیندہ میں اس تاریخی واقعہ سے ہر دو خاندان کے لئے بہت کچھ فلاح وبہبود کی جو توقع ہے وہ ضرور کامیاب ہوگی۔ جس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں۔

اس تقریب میں ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دی گئی۔ دونوں شہزادے اپنی دولہنوں کے ساتھ حیدرآباد میں روایتی مذہبی رسم کی ادائی کے لئے ایک مہینہ بعد فرانس سے روانہ ہونا قرار پایا۔ اس اثناء میں شہزادے ہوٹل میں قیام فرما ہے اور شہزادیاں اپنے مکانوں میں رہیں۔

بارگاہ خداوندی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۲ رجب ۱۳۵۰؁
یہ حکم محکم شرف اصدار لایا کہ
"شہزادگان بلند اقبال مورخہ ۳۱ ڈسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۵۰؁
مراجعت فرمائے بلدہ ہوں گے اوس روز صرف ایک یوم کی تعطیل خاص دفاتر
بلدہ کے لئے بغرض شرکت استقبال دی گئی۔"
بتاریخ ۲۸ ڈسمبر ۱۹۳۱ء شہزادگان حیدرآباد ذریعہ جہاز "پلسنا" بمبئی پہونچے بمبئی میں
شہزادگان کا ورود پرائیوٹ طور پر عمل میں آیا۔ البتہ حیدرآباد کے چند معزز اصحاب نے
جہاز پر شہزادوں کا خیر مقدم کیا۔ شہزادیوں پر بمبئی کے پہلے نظارہ کا بہت اثر ہوا۔ اور وہ
اپنے ساتھیوں سے کئی استفسارات کرتے رہے۔ جہاز سے اتر کر یہ جماعت قصر نظام کو
جو نے پین سی روڈ پر واقع ہے گئی۔ جہاں شہزادگان دو یوم قیام فرما کر ذریعہ اسپشل
ٹرین بعزم حیدرآباد روانہ ہوے۔

استقبالی تیاریاں

شہزادگان بلند اقبال کے ورود مسعود پر اُن کے شایانِ شان استقبال کی غرض سے
ایک کمیٹی قایم ہوئی۔ جس کے صدر جناب راجہ وینکٹ راما ریڈی بہادر کوتوال بلدہ نے
اپنے خاص سعی و اثرات کے تحت پچاس ساٹھ ہزار روپیہ کا چندہ وقت واحد میں فراہم
کرلیا۔ لیکن اس بارہ میں فرمان اقدس صادر ہوا کہ چندہ ہائے پبلک سے ایک دوامی یادگار
اس تواریخی موقع کی ایک شادی خانہ تعمیر کرکے قایم کی جائے۔ اس لئے شہر کے آراستگی
وغیرہ کے کام کو نظر انداز کیا گیا۔

ہمایون بخت شہزادگان دکن کا ورود مسعود

۱ ڈسمبر ۱۹۳۱ء (۹) بجے صبح تک ناسپلی اسٹیشن اور اُس کے روڈ پر تماشائیوں کے جم غفیر کا گہوارہ

ہو چکا تھا۔ کوئی پاؤ گھنٹہ قبل از آمد شاہی ٹرین سرکار عالی اپنے شاہی گھرانہ کے ممبران کی معیت میں اسٹیشن پر جلوہ افروز ہوے۔

کوئی دس منٹ کے وقفہ بعد ٹرین کا وہ ڈبہ جس میں دونوں نوشاہ تھے بالکل ان کے سامنے ہی آکر رکا۔ فرط محبت سے شہزادگان بلند اقبال نے خاقان دکن کے قدموں پر جھکے مگر عالیجاہ نے دونوں ہاتوں سے اٹھاکر ان کو گلے لگایا۔ اسوقت کا نظارہ لکھنے کو تو بھلا کوئی الفاظ کو توڑ موڑ کر لکھ لے مگر اصلی جذبہ کے دریا کو کوزہ میں بند کرنا کارے وارد والا مضمون تھا۔ بغلگیر ہونے کے بعد اعلیحضرت نے بآواز بلند فرمایا۔

"تھری چیرز فار دی پرنسز"

یعنے شہزادگان کے لئے تین دفعہ اظہار مسرت۔ بعد سرکار عالی نے مختصر سی تقریر بزبان انگریزی فرمائے۔ اور جملہ ممبران شاہی خاندان کے ہمراہ اپنے محلات کی طرف روانہ ہوے اور دولھنیں ایک دوسرے پردہ کے راستہ سے محلات کو لے جائی گئیں۔ واپسی پر رعایا نے نہایت اطمینان سے وہ سب منظر دیکھے جن کے لئے وہ عرصہ دراز سے چشم براہ تھے۔ ہمسفران شاہزادگان میں سے سر اکبر حیدری بہادر اُن کے صاحبزادہ صاحب مسٹر صالح حیدری کرنل ٹرینچ بہادر۔ و دیگر کئی ایک ممتاز ہستیاں تھیں۔

اس ورود مسعود کی خوشی میں شہر کے ہر ایک محلہ میں استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے غربا کو کھانا کھلایا جاکر پارچہ بھی تقسیم کیا گیا۔ اکثر خوش باش لوگوں نے اپنے مکانوں پر روشنی کی تھی۔ اور عدن باغ۔ بلاد سٹہ۔ اور مکہ مسجد پر بھی روشنی ہوئی تھی۔

شہزادگان بلند اقبال کا قیام گاہ مع اُن کے دولھنوں کے وہ بنگلہ قرار پایا جس میں باب حکومت کے اجلاس منعقد ہوتے تھے۔ جو سر علی امام کے عہد صدر اعظمی میں بطور خاص تیار کرایا گیا تھا۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف فرمان مبارک صادر ہوا کہ

ہیں نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں ولیعہد اور اُن کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب والاشان کا اضافہ کیا ہے۔ جو کہ اُن کے مراتب کے لحاظ سے ان کی حد تک رہیگا۔ دیگر اون کی دولہنوں کو بھی خاندانی لقب دیا ہے۔ یعنی صاحبزادی درشہوار کو دولہن دردانہ بیگم و صاحبزادی نیلوفر کو دولہن فرحت بیگم

بتاریخ ۴۔ جنوری ۱۹۳۲ء کے شب شہزادگان بلند اقبال کی شادی کی تقریب میں چونکہ مبارک میں ڈنر و ڈانس ترتیب دیا گیا تھا جس میں امرا و اعلیٰ عہدہ داران سرکار عالی و انگریزی و لیڈیز مدعو تھے۔ اسی تقریب کی مسرت میں چارمینار۔ کلاک ٹاور کے علاوہ شہر کے بہت سی دوکانوں پر روشنی کیگئی تھی۔

۱۰۔ فبروری ۱۹۳۲ء روز جمعہ ایک بجکر ۵ منٹ پر حضرت ولی عہد بہادر والاشان حضرت معظم جاہ بہادر والاشان معہ حضرۃ دولہن دردانہ بیگم صاحبہ و حضرۃ فرحت بیگم صاحبہ ہمراہ اعلیحضرت قدر قدرت کے بذریعہ اسپشل ٹرین عزیمت فرمائے دہلی ہوئے۔

بوجہ ناسازی مزاج حضرت ولیعہد بہادر والاشان معہ دولہن صاحبہ قبل تشریف آوری اعلیحضرت بندگانعالی بتاریخ ۴۔ مارچ ۱۹۳۲ء فایز بلدہ ہوئے۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اوّل صفحہ (۲۱)

سلسلہ یکمشت عطیات

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ حیدرآباد ۶۔ جولائی ۱۹۳۱ء مسٹر پس۔ پرتاب ریڈی۔ بی۔ اے بی۔ ایل۔ وکیل ہائیکورٹ سابق مدیر اخبار ”گولکنڈہ پتریکا“ تصنیف کردہ کتاب موسومہ ”گرامہ جنادرنیم“ دیہاتوں کا عکس کے (۶۰۰) نسخہ بحساب دو آنہ خریدنے کے لئے کمیٹی

صدر جمعیتہ الانجمن اتحاد باہمی حیدر آباد نے منظور کی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ اخبار صبح دکن اور اخبار دکن پنچ کی سالانہ نمبروں کی یک یک ہزار کاپیاں سررشتہ تعلیمات سے بحساب دیڑھ روپیہ فی کاپی مدارس تحتانیہ میں تقسیم کرنے کی منظوری صادر کی گئی۔

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے حکم شرفصدور لایا کہ انجمن بزم نوار یخ فارسیہ کے لئے دس ہزار روپیہ کلدار دینے کی منظوری شرفصدور لائی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ اتھلٹک میٹ بمقام حیدرآباد قایم ہونے والی ہے جس کی امداد میں منجانب سرکار ذریعہ ملٹری اڈویزر مبلغ (سماء) روپیہ کلدار چندہ دینے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے قاری عبد الکریم صاحب جو نستعلیق ٹائپ تیار کئے ہیں اُن کو مبلغ چار ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ بطور صلہ کارگزاری دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ حیدرآباد۔ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۱ء اطلاع ملی ہے کہ حکومت بھوپال نے اخبار روزنامہ "منشور" کے (۶۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے لئے بھی (۱۰) پرچہ خریدے گئے ہیں۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال کے فرزند آفتاب اقبال کو جو کہ سرکار عالی سے ایک سو پونڈ قرض حسنہ بغرض تعلیم منظور کیا گیا تھا وہ اب اُن کی مالی مشکلات کے مدنظر معاف کردیا جاکر بمراعات امداد تصور کیا گیا۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ کرسچین ایسوسی ایشن کو اس سال بھی ایکہزار یا نسو زرنو کلدار بجٹ سررشتہ تعلیمات سے امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ زنانہ کالج محبوبیہ گرلز اسکول کیلئے مبلغ سات ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کے آلات ورزش جسمانی خریدنے کی منظوری دیگئی

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف سوم منا چپراسی کی بیوہ کے نام مبلغ اسی روپیہ سکہ عثمانیہ انعام رعایتی اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف۔ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی (صیغہ تعلیمات) عثمان البیان کے ایکسو نسخے بحساب فی ایک روپیہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے مسٹر کرشنا سوامی کی مولفہ کتاب حیدرآباد وکٹوریل کے دوسو نسخے بقیمت (لہ عـ) روپیہ کلدار خریدنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف بربناء تحریک معتمد صاحب امور مذہبی شامیانہ عیدگاہ کی تیاری کے لئے (لہ عـ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف خریدی کتب درسیہ وفنون لطیفہ اردو۔ عربی۔ انگریزی۔ کے لئے مبلغ (سمـ) روپیہ کلدار کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف۔ بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے براحم خسروانہ ریوٹر ایجنسی سے مقامی (۸) اخباروں کو راونڈ ٹیبل کانفرنس منعقدہ لندن کے تازہ ترین خبریں بہم پہنچادیا ہے۔ اس لئے ایجنسی مذکور کو چار ماہ کے لئے (سمـ) روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری عز و ورود لائی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف حسب فرمان خداوندی اشیاء نمایش خریدنے کیلئے پانچسال تک ہر سال (حـ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ف درستگی شامیانہ مسجد عثمانیہ باغ عامہ کے لئے مبلغ (ماہ عـ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ رجب ۱۳۵۰ف۔ حسب الحکم سر مہاراجہ بہادر صدر اعظم سرکار عالی۔ ریلیف ایسوسی ایشن بمبئی کے لئے (سمـ) روپیہ کلدار بطور امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ رجب ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے سید محمد حنیف اجمیری کو بغرض

رخصتانہ مبلغ ایکہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ شوال ۱۳۵۰ھ ۔ اعلحضرت قدر قدرت ورود دہلی کی تقریب پر دو ہزار پونڈ کا چندہ کسی خیراتی ادارہ کو عطا کرنیکا حکم صادر فرمایا۔ یہ رقم لیڈی ویلنگڈن کی صوابدید پر رکھی گئی۔

اوایل ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ اعلحضرت قدر قدرت اثناء سفر دہلی بمقام لکھنؤ شہر لکھنؤ کے خیراتی کاموں کے لئے پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) روپیہ عطا فرمایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول صفحہ (۴۰)

سلسلۂ اجرائی ماہوارات

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ ۔ مسٹر جونس سابق انجن ڈرایور اسپشل ٹرین کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی ۔ مولوی عزیز اللہ شاہ قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ ۔ حضرت شیخ ابی بکر بن حضر موتی کے لنگر خانہ کو سالانہ دو ہزار روپیہ کلدار امداد جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ سید محمود حسام الدین صاحب قادری سجادہ نشین درگاہ بغداد شریف کے نام پچاس روپیہ کلدار ماہانہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ ۔ مولوی ریاست علی مرحوم کپتان کے بیوہ کے نام بیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

میر جعفر علی مرحوم سابق اہلکار مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ و والدہ کے نام پانچ پانچ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف حسب الحکم مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر سرکار عالی ریاست علیخاں صاحب مقتول مہتمم کروڑگیری کے بیوہ و پسماندگان کے نام مبلغ پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف حاجی مسکن شاہ جی اٹاوہ کے نام تاحیات دس روپیہ کلدار جاری کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ف۔ (۱) پنڈت رام بلاس صاحب کے نام پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات جاری کرنے (۲) نزہت آرا بیگم صاحبہ دختر محمد یسین خاں صاحب سابق رکن عدالت العالیہ کے نام تیس روپیہ جاری کرنے (۳) شیخ صاحب علی صاحب کے نام پچاس روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوریاں شرف صدور لائیں۔

اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے فرنگی محل والے احمد اللہ مرحوم کو جو (سہ) کلدار ماہوار ملا کرتی تھی اُن کے پسماندوں کی فلاکت کے مدنظر اون کی بیوہ عموز النسار کے نام (صعـہ) کلدار اور اُن کے لڑکوں کے نام (صعـہ) کلدار اجرا فرمائے گئے۔

اخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ف۔ سید حسین شاہ صاحب سہارنپوری کے نام پندرہ روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

اخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۵۰ف حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی زینت بیگم بیوہ مرزا اختر سلطان کے نام مبلغ چالیس روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف۔ نوتن ودیالیہ گلبرگہ شریف کے لئے (۱۱ صہ) روپیہ ماہانہ امداد کے لئے دو سال کی توسیع پیشی صدارت عظمیٰ سے منظور فرمائی گئی۔

اوایل ماہِ جمادی الثانی ۱۳۵۰ف۔ قدرت علی شاہ کے نام پندرہ روپیہ ماہوار

تاحیات منظور ہوئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ شیخ جواد بخش کے نام مبلغ پندرہ روپیہ کلدار تاحیات منظور ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مدینہ منورہ والے سید مصطفےٰ خلیفہ کے نام غرہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ سے پچیس روپیہ کلدار تاحیات دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ شیخ جواد صاحب تجلی اور قدرت علی شاہ صاحب طہرانی کے نام پچیس پچیس روپیہ کلدار ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ مسٹر فیڈرک شا میرٹ متوفی کے بیوہ کے نام مبلغ پچاس روپیہ وظیفہ تاحیات دینے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ مخدوم علیشاہ صابری سکنہ گلبرگہ کو اون کی موجودہ تنخواہ (للعہ) میں یکم رجب ۱۳۵۰ھ سے پانچ روپیہ مزید اضافہ کرنے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ سید یوسف حسین طبیہ کالج دہلی کے لئے چالیس روپیہ وظیفہ تعلیمی دینے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ مسٹر رنگا سوامی متوفی اسسٹنٹ انجنیر کی دو لڑکیوں کے نام تاکتخدائی پچیس روپیہ فی اسم وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

وسط ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ عبدالرحیم شاہ نقشبندی کی ماہوار ان کے دونوں دختروں کے نام علی السویہ فاطمہ بیگم کو (صہ) ورفیق بیگم کو صہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

آخر ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مرحوم سابق مہتمم اوقاف سرکار عالی کی بیوہ کے نام تاحیات تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

(۲۰) موضع پدرانا ضلع کرڑی گاؤں کے نابینا حافظ نثار احمد صاحب کے نام پندرہ روپیہ ماہوار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ پیشگاہ خسروی سے حکم شرف نفاذ پایا کہ خلیفہ سلطان عبدالمجید خاں کے سابقہ امداد میں مزید ایکسو پونڈ اضافہ کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ دولہن دردانہ بیگم صاحبہ و دولہن فرحت بیگم صاحبہ کی والدہ ماجدہ کے نام بھی ایک ایک سو پونڈ دینے کی منظوری دی گئی۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۷۵)

فہرست عہدہ داران سول علاقہ سرکار عالی تنخواہ معہ الونس بموجب لسٹ یکم آذر ۱۳۴۱ ف

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	پیشکار	۱	سمت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سمت
۲	صدر اعظم	۱	سمت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سمت
۳	صدر المہامان	۰	۰	۶	[illegible] ۱۳/۸۴	۰	۰	۱	[illegible] ۲/۸۸	۷	[illegible]
	معتمدین										
	(۱) معتمد باب حکومت	۰	۰	۵	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]
	(۲) چیف سکریٹری	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
	(۳) معتمدی سیاسیات	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۷	[illegible]

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	سررشتہ رائے لچھمن راؤ	۱	سے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سے
۱۱	سررشتہ راجہ گردہر راج	۰	۰	۱	عہ سے	۰	۰	۰	۰	۱	عہ سے
	سررشتہ جات زیر نگرانی نظم جمعیت نہیں ہیں										
۱	سررشتہ راجہ شیو راج	۲	عہ سے ۴ ر	۹	الـ سے ۱۲ ر	۰	۰	۰	۰	۱۱	الـ سے
۲	سررشتہ رائے موہن لعل	۰	۰	۵	لک مو عہ	۰	۰	۰	۰	۵	لک مو عہ
۳	سررشتہ راجہ ہری لعل	۲	سے ۸ ر	۴	الـ صہ ۱۰ ر	۰	۰	۱	ر صہ ۱۲ ر	۷	الـ سے ۱۴ ر
۴	سررشتہ رائے روپ لعل	۲	مہ عہ ۴ ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	سے ۴ ر
۵	سررشتہ راجہ گھوش چند	۰	۰	۲	اما صہ	۰	۰	۰	۰	۲	اما صہ

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۲۹۲)

تعطیلات

سررشتہ فینانس سرکار عالی سے ذریعہ گشتی نشان (۱۲) دافع ۸ مہر ۱۳۴۰ف فرقہ مہدویہ برائے تعطیل خاص دو یوم بتواریخ ۴ ارجمادی الاول و ۱۹ ذی قعدہ بتقریب ولادت عرس حضرت سید محمد جون پوری حسب فرمان خسروی ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ مہدویہ کی حد تک دو یوم کی تعطیل منظور کی گئی۔ جو اہلکار اس مذہب کے ہوں ان کو اس دن تعطیل رہیگی۔ (اخبار صحیفہ مورخہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)

ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن عام تعطیل ممالک محروسہ میں بریادگار عقد صاحبزادگان بلند اقبال ہوا کرے گی جریدہ یکم رجب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) نمبر (۱) جزو خاص صفحہ (۱)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۲۹۹)

آمدورفت مشاہیر ہندو یورپ

سکندرآباد ۱۱ اگست ۱۹۳۱ء ایچ۔ ایچ۔ نواب صاحب لاہور (پنجاب) معہ نواب ریجنٹ کے آج بوقت (۱۱) ساعت صبح سکندرآباد تشریف لائے نواب صاحب و بیگم صاحبہ ریاست سچین بھی اس گاڑی سے تشریف لائے۔ نمایندہ رزیڈنسی والے۔ ڈی۔ سی۔ جنرا

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۱۷۹

صفائی

۱۴؍ اگست ۱۹۳۱ء بوقت ۵ ساعت شام محکمہ صفائی میں راجہ وینکٹ رام ریڈی بہادر او۔ بی۔ ای۔ کوتوال بلدہ سابق نائب میر مجلس صفائی بلدہ کی تصویر کمیٹی ہال میں آویزاں کرنے کی تقریب میں منجانب اراکین مجلس صفائی بلدہ ایک شاندار عصرانہ ترتیب دیا گیا۔
عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی نے اپنے ہاتھ سے تصویر کا پردہ اوٹھایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۲۳۲

فوج

باتباع فرمان سترشدہ ۲۰؍ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ ہجری سی۔ آر۔ سی ایس۔ ایم۔ جی۔ ای۔ اے کا تقرر بعہدۂ کوارٹر ماسٹر جنرل فوج باقاعدہ تین سال کے لئے بمشاہرہ الکلدار عمل میں آیا۔ افسر مذکور نے اپنی خدمت کا جایزہ مولوی غلام محی الدین صاحب ڈیویزنل کوارٹر ماسٹر سے ۲۶؍ مردادے ۱۳۴۱ف کو حاصل کیا۔

[illegible] ۱۰ [illegible] واقعہ [illegible] نومبر ۱۹۳۱ء تا ۶ [illegible] ۱۰۰۰۰ [illegible] مندرجہ بر ۱۳۵۰

صدر نشین کمیٹی دیسی ریاست ہیں بمعیت دیگر اراکین کے فایز حیدرآباد ہوے۔ آپ کے استقبال کے لئے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر سر رچرڈ شنوکس ٹرنچ وغیرہ اسٹیشن پر تشریف لائے تھے۔ پولیس کا باضابطہ انتظام تھا اراکین کمیٹی زیڈنسی میں سکونت پذیر ہوے۔

۴۔ فروری ۱۹۲۹ء کو ارکان کمیٹی کو ربلدہ سے جانب میسور روانہ ہوے۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۳۱۴)

اخبارات و رسالہ جات ممنوعہ

کتاب تادیب المجانین مصنفہ احمد سلطان گورگانی کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۶۔ آذر ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) ع۱ صفحہ ۳۔ جز و اول۔

کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ۔ سی۔ یس۔ وینو کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ ع۵ صفحہ (۶۲) جز و اول

مندرجہ ذیل ہندی رسالہ جات کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا

(۱) دی ہندوستان سوشلسٹ۔

(۲) راشٹریہ پربھات پدا ولی پربھات پھری جی حصۂ چہارم دیہ بھات پہری حصۂ اول (جریدہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جز و اول۔

کتاب گاین موسومہ بھاگنہ بجلوٹ عرف کلجگی مایا کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جز و اول

حسب ذیل رسایل و کتب کا داخلہ ملک سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔

(۱) کتاب مرہٹی موسومہ "ہندو و تابوت" ہندو اور تعزیہ (جس کو آریہ مذہب سنت پرچارنی سوسائٹی نے آریہ پریس ہمنا پوری ناگپور میں ۱۹۲۷ء میں طبع کرایا ہے۔)

(۲) کتاب مرہٹی موسومہ شدہی سنگھٹنا ناجی سپہورتی وایک پدین حصہ اول و دوم معنفہ واسن کرشن وانی۔

(۳) کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ سی۔ ایچ پالنکر۔

(۱) "انصاف کا خون" اردو رسالہ طبع شایع کردہ مسٹر شیولال بسمل جریدہ نگار لائل پور۔

(۲) "ہری کشن کی پھانسی" اردو رسالہ مولفہ مسٹر اندر سنگھ مسکین سابق مدیر کرپان بہادر امرتسر۔

(۳) کتابچہ بزبان اردو الموسوم جانباز سادر کریا مرہٹہ انقلاب پسند۔

(۴) انمول لال۔ رسالہ بزبان اردو مولفہ۔ ایم۔ ایس۔ کوٹی پنچھی جی ساکن سیالکوٹ۔

(۵) اردو رسالہ جس کے (نامیہ) پر شہیدان وطن عرف قربانی اعظم تحریر ہے۔ مولفہ وشایع کردہ نظیر احمد ہندی۔

(۶) اردو رسالہ مسمی بہ "چندن" پرچہ ماہ مئی زیر ادارت و طباعت مسٹر سدرشن۔

(۷) اشتہار کلان بزبان انگریزی بعنوان "انجمن فلاح والیان ریاست"، کمیونک نمبر (۱) ہندوستانی والیان ریاست کے لئے انتباہ کی نشان شایع کردہ۔ مسٹر ایل یس حدن معتمد انجمن فلاح والیان ریاست امرتسر۔

(۸) اشتہار انگریزی موسومہ "اعلان برائے جمیع نوجوانان انقلاب پسند" جس بابت پروپگنڈا اسکریٹری۔ ایچ۔ ایس۔ آر ایسوسی ایشن پنجاب نے مشتہر کیا ہے۔

جریدہ مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۱۴ جزو اول صفحہ (۱۹۸ و ۱۹۹)

ماہوار رسالہ "نگار" حیدرآباد میں قابل ضبطی قرار دیا گیا۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۸ نومبر ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۲۵۴)

علیسی بہار ت کے قدموں پر۔ طبع وشایع کردہ پنڈت چندر دت شرما۔ طبع آریہ مسافر پریس آگرہ۔ (اخبار صحیفہ ۱۸ اشہور ۱۳۵۰ف)

کتاب موسومہ "بہارت کی لہر" مصنفہ پنڈت گوری شنکر شکل مطبوعہ سندر پنجم پریس جبل پور کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۳۲ء جلد ۴۸ نمبر ۴۸)

سنہ ۱۹۳۲ء جلد ۸ ۴ نمبر (۴۸)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۳۴۵

مختلف واقعات

نانک رام بہگو انداس و مہارود ر با کھینی ساہو کی سعی اور کوشش سے بازار عثمان گنج مورخہ ۹ ردے ۱۳۱۹ف کو بروز دیوالی اس کے تعمیر کا کام آغاز ہوا اور ایکسال کے عرصہ میں تاریخ ۲۷ر آذر ۱۳۲۰ف کام ختم ہوا۔ بیوپاریوں نے بروز دیوالی وہاں مذہبی طریقے سے پوجا وغیرہ کر کے بازار بھر ایا گیا اور خرید و فروخت کا کام شروع کر دیا گیا۔

۳۰ر شعبان ۱۳۵۰ھ روز شنبہ وقت ساڑھے چار بجے شام جدید عمارت تعمیر شدہ کتب خانہ واقع کنارہ رود موسیٰ کا اعلیحضرت بندگانعالی کے دست مبارک سے افتتاحی رسم ادا ہوا تمام عہدہ دار و دیگر ذی مرتبہ کو مدعو کیا گیا۔ منجانب ارکان مجلس انتظامی و عہدہ داران کتب خانہ آصفیہ اعلیحضرت بندگانعالی کے پیشی میں اڈریس پیش کیا گیا۔ فرنیچر کے لئے ۔۔۔ روپیہ کی منظوری عطا کی گئی۔

۱۱ر ڈسمبر ۱۹۳۱ء کو مسٹر کیز نے لیڈیز اگزیبشن کلب حیدرآباد کی جدید عمارت کی رسم افتتاحی ادا فرمائی بہت سے معزز خواتین موجود تھے۔

۱۹۳۲ء کو انڈین ٹریڈ اگزبیشن اسپیشل ٹرین فروخت تندنی مال سے آراستہ شدہ ۱۹ر ماہ جنوری اسٹیشن نام پلی حیدرآباد آئی۔ ۲۳ سے ۲۵ر ماہ مذکور تک صبح کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور ۲ سے ½۶ تک ٹرین مذکور کے اشیاء کو دیکھنے کا وقت مقرر کیا گیا اور ۲۵ ماہ مذکور کو مستورات کے معائنہ کے لئے وقت مقرر تھا۔ مقررہ تاریخ میں بہت سے زندہ دل اور شوقین مزاج حضرات اوس نمایش کو دیکھنے اور خریدنے گئے تھے حضرت بندگانعالی اعلیحضرت قدر قدرت بھی تشریف فرما ہوے تھے اور چند چیزیں خرید فرمائیں۔ ٹرین مذکور ۲۶ر ماہ مذکور کو بلدہ سے سکندرآباد روانہ ہوئی۔

۱۳ ر فبروری ۱۹۳۲ء کو بہ مقام باغ عامہ مرغیوں اور میوہ جات کی نمایش ہوئی۔ مہاراجہ صدراعظم بہادر کے ہاتھ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اکثر میوہ جات دیگر مقامات کے پائے گئے۔
۲۰ ر فبروری ۱۹۳۲ء ۸ ساعت صبح بمقام صدر مزرعہ حمایت ساگر مظاہرہ زرعی ہوا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۳۵۵

جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ غرۂ فروردی ۱۳۴۱ف جلد ۶ جزو الخاص

خلاصہ فرمان مبارک مرقومہ ۲۵ رمضان ۱۳۵۰ھ

ریاست ہذا کے ان محدودے مخالف منش اشخاص کو جنھیں جہالت یا بدنفسی نے قانون و انتظام کے دشمنوں سے ہمدردی پر آمادہ کر رکھا ہے۔ اور جو سلطنت برطانیہ کے ساتھ مقاطعہ اور سیول نافرمانی کرنے پر تل گئے ہیں بتاکید اکید متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی حرکت علانیہ یا خفیہ ان کی جانب سے بدین نیت رونپذیر ہوگی کہ انتظام قایمہ قدیم برہم ہو جائے یا سول نافرمانی یا اس کے مماثل حرکات سے سرکار آصفیہ کے حلیف یعنی حکومت برطانیہ کے دشمنوں کی تائید یا امداد کی جائے تو وہ خاطیین کے خلاف اعلیحضرت کے سخت عتاب کا باعث ہوگا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۴۰۶)

حالات مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنت پیشکار و صدراعظم بہادر

حسب الحکم اعلیحضرت بندگانعالی بتاریخ ۴ شوال ۱۳۵۰ھ روز جمعہ شام کے چھ بجے یمین السلطنت مہاراجہ سر صدراعظم بہادر سکندرآباد اسٹیشن کے بعزم دہلی روانہ ہوئے آپ کے اخراجات سفر کیلئے (ص) پندرہ ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔ قیام دہلی کے زمانہ میں آپ کے حضور وائسرائے بہادر نے بطور خاص لنچ میں شریک ہونیکا اعزاز بخشا۔ اکثر سرکاری ضیافتوں وغیرہ کے موقع پر آپ شریک رہا کئے وہاں سے اجمیر شریف و بمبئی و پونہ سے ہوتے ہوئے بتاریخ ۶ ر ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ حیدرآباد ہوئے۔ اجمیر شریف میں آپ نے حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے درگاہ پر اپنے شایان شان خیر خیرات فرمائے۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۴۳۸

مشہور لوگوں کی موت

۳ - فروری سنہ ۱۹۳۲ء روز چہار شنبہ صبح آٹھ بجے لفٹنٹ ڈاکٹر دسنت راؤ صاحب علاقہ فوج باقاعدہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے۔

۷ - فروری سنہ ۱۹۳۲ء روز یکشنبہ دیوان بہادر سیٹھ تھان مل صاحب کا اپنے مکان واقع بازار رزیڈنسی حیدرآباد میں انتقال ہوا۔ حیدرآباد کے مشہور اور قدیم ساہوکار تھے۔

ضمیمہ مطبوعہ مطبع حسنی القادری پریس کمان سالار جنگ بہادر